

دل میں ہو تم۔ از قلم منت ریاض۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

# دل میں ہو تم از قلم منت ریاض

دیکھو کس قدر بے شرم اور بد کردار لڑکی ہے باہر کوئی اور اسے محبت کا اظہار کر رہا تھا اور اب بند کمرے میں اپنے کسی اور عاشق کے ساتھ مزے کر رہی ہے۔



نہیں یہ پیسیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ناجانے رات کا کون سا پہر تھا وہ چیخ مارتی اٹھ بیٹھی اپنے چہرے پہ ہاتھ پھیرنے لگی جو ڈر کی وجہ سے پسینے سے شرابور ہو گیا تھا وہ کامپ رہی تھی رو رہی تھی۔۔۔۔ سینے میں درد اٹھ رہا تھا سانس پھول رہی تھی جیسے پتا نہیں کتنا سفر طے کر کے آئی ہو۔

## Posted On Kitab Nagri

میں بد کردار نہیں ہوں میں نے کچھ نہیں کیا کچھ بھی نہیں کیوں مجھے اس چیز کی سزا مل رہی ہے جو میں نے کی ہی نہیں اور وہ بھی ناراض ہو کے چلے گئے ایک بار بھی مڑ کے نہیں دیکھا

یا اللہ میرے ساتھ ہی کیوں میں نے تو آج تک کسی کا دل نہیں دکھایا میرے مالک میری مدد فرما وہ روتے ہوئے اپنے بال نوچنے لگی

یا اللہ میرا دل درد سے پھٹ رہا ہے میں کیا کروں مجھے سکون آجائے

(جب تمہیں لگے تمہارا کوئی نہیں تو اللہ کو یاد کر لیا کرو اور جب تمہیں لگے تم تکلیف میں ہو تو سجدہ ریز ہو گیا کرو بیشک تمہارا خدا ہر چیز سے واقف ہے)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکے ذہن میں آج کی پڑھی ہوئی تحریر گونجی تھی دکتے سر اور دھڑکتے دل کے ساتھ وہ بیڈ سے اٹھی تھی کمرے میں زیر و لاٹ جل رہی تھی۔۔۔ لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ وہ واش روم گئی اور وضو کر کے باہر آئی

الماری سے اپنی سفید بڑی چادر نکالی اور نماز پڑھنے کے سٹائل میں اوڑھی پھر چلتی ہوئی کمرے میں رکھی میز کے قریب گئی اور اس کے دراز سے جائے نماز نکال کے فرش پہ بیچھائی اور نفل ادا کرنے لگی



## Posted On Kitab Nagri

نفل ادا کرتے ہوئے اسکی آنکھوں سے مسلسل آنسوں جاری تھے جو چہرے کو بھگور ہے  
تھے

یا اللہ مجھے سکون بخش دیں مجھے کہیں چین نہیں ہے آپ تو ہر ایک کے دل کے راز جانتے ہیں میرا حال آپ جانتے  
ہیں اللہ جی میں تیری گنہگار بندی ہوں میرے دل سے وہ گزرے ہوئے تکلیف دہ سالوں کے خیالات کو نکال  
دیں۔ مجھے اس بیماری سے نجات دلا دیں میرے مالک۔ مجھے راحت بخش دیں

میرے مالک مجھے خود سے نفرت ہوتی ہے میں نے اپنے ماما بابا کا یقین توڑا اپنے بھائی کا یقین توڑا۔۔۔۔۔ جب  
انکو پتا چلا تو۔۔۔۔۔ اس کے آگے مجھ سے سوچا نہیں جاتا میں کیا کروں ایسا کہ میں سکون سے ہمیشہ کے لیے سو  
جاؤں۔۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے دعا مانگتی وہیں جائے نماز پہ سو گئی

www.kitabnagri.com

ماہین بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آمنہ بیگم کیچن میں داخل ہوتے ہوئیں بولیں جو ہلکے بھورے رنگ کے سادہ سے سوٹ میں ملبوس تھیں

## Posted On Kitab Nagri

جی امی۔۔۔۔۔

ماہین کیچن میں ملازموں کو دوپہر کے کھانے کی ہدایت دیتی انکی جناب متوجہ ہوئی۔۔۔۔۔

بیٹا جاؤ جاناں کو اٹھاؤ پتا نہیں آج اتنی دیر ہو گئی ہے وہ ابھی تک نہیں اٹھی ورنہ تو اس ٹائم وہ اپنے آفس ہوتی ہے اسکے بھائی اور بابا تو کب کے چلے گئے ہیں۔۔۔۔۔

اوہو امی آپ پریشان کیوں ہو رہی ہیں میں ابھی اٹھاتی ہوں اسکو۔۔۔۔۔

ماہین انکو وہاں کیچن میں رکھی کرسی پہ بیٹھاتی ہوئی خود کیچن سے باہر چلی گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

وہ دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوئی تو اندھیرے نے اسکا استقبال کیا۔۔۔۔۔

سرنفی میں ہلاتے ہوئے سوچ بٹنوں کو دبایا تو کمرہ روشنی سے نہا گیا۔۔۔۔۔

بلیک، وائٹ اور گرے کمرے سجا کمرہ وائٹ کمرے کی دیواریں، بلیک اور گرے کمرے کنڑ اس کے پردے اور فرش پہ بلیک کمرے کا بیچھا کارپٹ، جو یہاں رہنے والے شخص کی تنہائی اور خاموشی کو بیان کر رہا تھا۔۔۔۔۔

دل میں ہو تم۔ از قلم منت ریاض۔۔۔۔ کتاب نگری

## Posted On Kitab Nagri

جو نہی ماہین نے سامنے دیکھا تو خالی بیڈ کو دیکھتے اسنے پورے کمرے میں نظریں دوڑائیں تو بیڈ کے دائیں جانب وہ  
اسے جائے نماز پہ بے سود لیٹی نظر آئی۔۔۔۔۔

وہ ڈور کر اس کے پاس گئی اور نیچے بیٹھ کر اسکا سر اپنی گود میں رکھا

چندہ اٹھو کیا ہوا۔۔۔۔۔

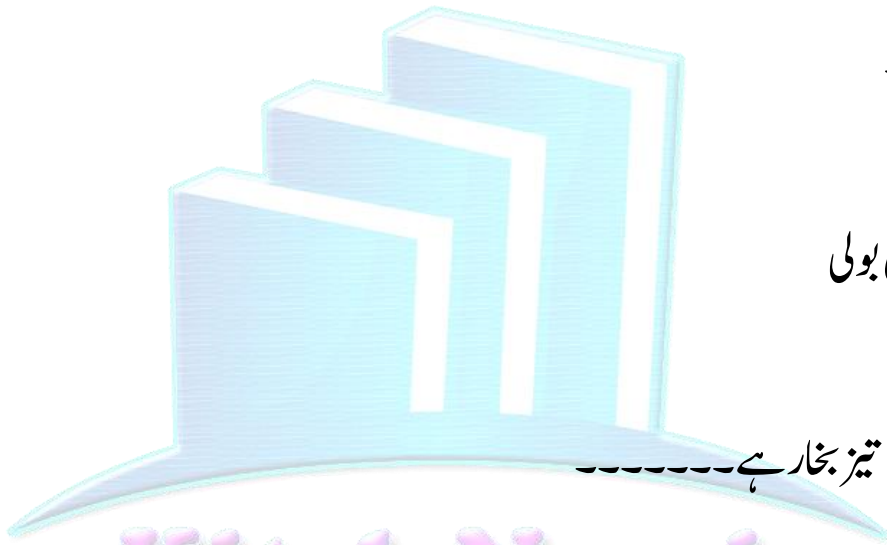
وہ اسکے گالوں کو چھوتی بولی

اف میرے خدایا کتنا تیز بخار ہے۔۔۔۔۔

چندہ میری جان اٹھو۔۔۔۔۔

ماہین جانناں کو اٹھنے کا کہنے لگی

بھالال۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دل میں ہو تم۔ از قلم منت ریاض۔۔۔۔ کتاب نگری

## Posted On Kitab Nagri

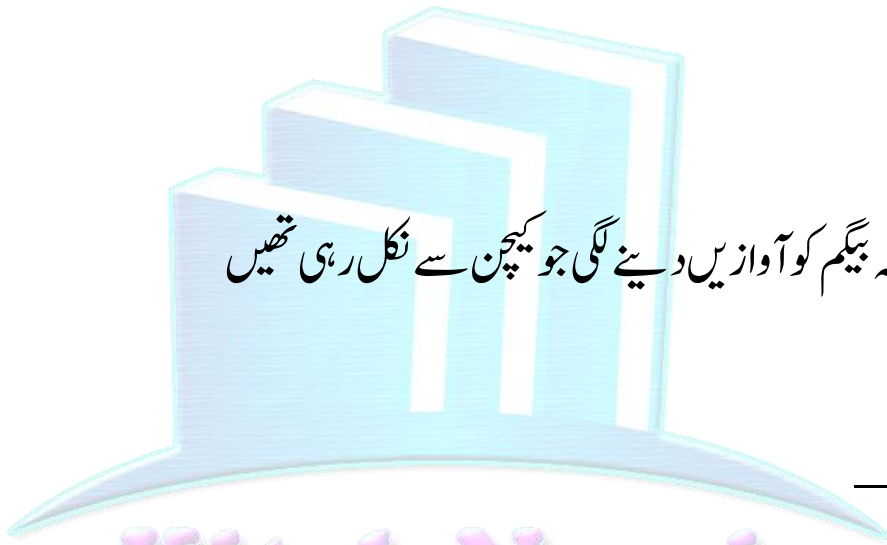
ہاں میری جان ہمت کرو اٹھو بیڈ پہ چلو۔۔۔

وہ جاناں کو اٹھاتی بیڈ پہ لے کر آئی اسے لٹاتے خود بھاگ کے نیچے گئی کیونکہ جاناں اور زرام اسفند ملک کا کمرہ اوپر تھا  
باکی سب کے نیچے تھے۔۔۔۔۔

امی۔۔۔۔۔ امی

وہ سیڑھیاں اترتی آمنہ بیگم کو آوازیں دینے لگی جو کیچن سے نکل رہی تھیں

کیا ہوا ہے ماہین۔۔۔۔۔



وہ اسکی طرف متوجہ ہوتی بولیں

www.kitabnagri.com

امی وہ جاناں کو بہت تیز بخار ہے اور اسے ہوش نہیں آ رہا آپ زرام کو کال کریں  
وہ کہتے بھاگ کر کیچن سے ٹھنڈا پانی لے کے روم میں گئی۔۔۔۔۔

کیا کروں اس لڑکی کا کیوں ایسی ہو گئی ہے ہر وقت کچھ سوچتی رہتی ہے





دل میں ہوتم۔ از قلم منت ریاض۔۔۔۔ کتاب نگری

## Posted On Kitab Nagri

بس کر تو مجھے انتظار کروانا چاہتا تھا

وہ دونوں باتیں کرتے ہوئے پارکنگ ایریا میں آگئے۔۔۔۔

اچھا یار زرام جلدی چل سب لوگ اکٹھے ہو جائیں گے سب فینز سے چھپ چھپا کے آیا ہوں۔۔۔۔

شازل ادھر ادھر دیکھتا ہوا بولا

اچھا چل۔۔۔۔

زارام نے کہتے ہی ڈرائیونگ سیٹ سمبھالی اور شازل فرنٹ سیٹ پہ آ کے بیٹھا

گاڑی سٹارٹ کرتے وہ لوگ روڈ پہ نکل آئے

www.kitabnagri.com

یار زرام تیرا فون بج رہا ہے

شازل ڈیش بورڈ پہ بجتے فون کو دیکھتے ہوا کہنے لگا

تواٹھالے

## Posted On Kitab Nagri

زرام سڑک پہ نظریں مرکوز کیے مصروف سا بولا۔۔

یار میں کیسے۔۔۔۔۔۔ اچھا اٹھاتا ہوں

کچھ سوچتے ہوئے اسنے فون اٹھایا۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔

بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔ بیٹا وہ جلدی گھر آؤ جانناں کو بہت تیز بخار ہے اسے ہوش نہیں آ رہا اور ڈاکٹر کو ساتھ لیتے آنا  
آمنہ بیگم روتے ہوئے کہنے لگی اور کچھ سنے بغیر کال کاٹ گئیں

www.kitabnagri.com

اے میرے خدایا یہ لڑکی آج بھی ٹھیک نہیں ہوئی۔۔

شازل فون واپس رکھتا ہوا بولا

کیوں کیا ہوا شاز کس کا فون تھا

دل میں ہو تم۔ از قلم منت ریاض۔۔۔۔ کتاب نگری

## Posted On Kitab Nagri

زرام نے پریشانی سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔

وہ ممانی جان کا فون تھا اور وہی تھیں اور کہہ رہی تھیں جاناں کو بہت تیز بخار ہے اسے ہوش نہیں آ رہا اور کہتی ڈاکٹر کو لیتے آؤ۔۔۔

اے میرے مولایہ۔۔۔ یہ پھر سے کسی ٹینشن میں تھی۔۔۔۔

زرام اپنے بالوں میں پریشانی سے ہاتھ پھیرتا ہوا بولا

یار زرام یار پینک ہونے کی ضرورت نہیں ہے جلدی سے ڈاکٹر کو لیتے ہیں پھر گھر چلتے ہیں۔۔۔  
شازل نے اسکے کاندھے پہ ہاتھ رکھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر تم کیسے

Don't worry

میں اپنے چہرے کو رومال سے کور کر لیتا ہوں

دل میں ہو تم۔ از قلم منت ریاض۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

شازل نے کہا تو زرام نے گاڑی کی سپیڈ تیز کر دی

وہ لوگ ڈاکٹر کو لیتے ہوئے گھر پہنچے۔۔۔

شکر ہے بیٹا تم آگے آمنہ بیگم سیڑھیاں اترتی ہوئی بولیں

تو زرام ڈاکٹر کو لیتے جاناں کے کمرے میں چلا گیا

ارے شازل بیٹا آپ کب آئے اور کیسے ہو

شازل کو لاؤنچ میں داخل ہوتے دیکھ کر حیرت سے بولیں

www.kitabnagri.com

ممافی جان ابھی آیا ہوں زرام کے ساتھ

وہ چلتے ہوئے انکے پاس آیا

اللہ کالا کھلا کھ شکر ہے تم واپس آ گئے

## Posted On Kitab Nagri

و صخوش ہو تیں شازل کا ماتھا چو متی اللہ کا شکر ادا کرنے لگیں

بخار کا زور ٹوٹ گیا ہے انہوں نے پھر سے کوئی ٹینشن لی ہے جس کی وجہ سے انکو ہوش نہیں آرہا۔۔۔۔ باکی ٹینشن کی کوئی بات نہیں ہے یہ میڈیسن لکھ دی ہی یہ لے آئیں اور ان کو ٹائم پہ دیں

ڈاکٹر چیکاپ کرتا ہوا زرام سے بولا جو وہیں بیڈ کے قریب کھڑا تھا اور ماہین اسکے سرہانے بیٹھی اسکی پٹیاں کر رہی تھی۔

جی ڈاکٹر۔۔۔۔

یہ کہتے زرام ڈاکٹر کو لیے باہر چلا گیا

واپس آیا تو اس کے ساتھ آمنہ بیگم اور شازل بھی تھے اور شازل کو دیکھ کر ماہین بھابی بہت حیران ہوئیں اور پھر دل میں خوش بھی ہوئیں کہ شکر ہے واپس آگیا

شازل نے جیسے ہی قدم کمرے میں رکھا وہ حیران ہی تو رہ گیا اور کمرے کا جائزہ لینے لگا جس لڑکی کو رنگوں سے عشق تھا جس کے کمرے میں بے تحشہ رنگ پائے جاتے تھے اب وہاں صرف بلیک، وائٹ اور گرے رنگ رہ گئے تھے تو مطلب اسکی زندگی میں بھی یہی رنگ رہ گئے تھے یہ سوچ آتے ہی شازل



## Posted On Kitab Nagri

نے سامنے بیڈ کی جانب دیکھا جہاں اسکے کالے گہرے بال کسی آبشار کی طرح تکیوں پہ پھیلے ہوئے تھے گوار رنگ  
جواب زرد پڑ رہا تھا گلابی بھرے بھرے لب، معصوم چھوٹی سی ناک جس میں نوز پن پہنی ہوئی تھی، کالی آنکھیں  
جوا بھی بند تھی

کتنی معصومیت تھی اسکے چہرے پہ۔۔۔۔۔

آج 5 سال بعد بھی وہ اسے اتنی ہی خوبصورت لگی جتنی پہلے تھی۔۔۔۔۔

بھابی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ ہوش میں آتی ماہین کو پکارنے لگی

جی چندا اٹھو میری جان۔۔۔۔۔

اسکو ہوش میں آتا دیکھ آمنہ بیگم اسکے سرہانے کے دائیں جانب بیٹھیں کیوں کہ بائیں جانب ماہین بھابی بیٹھی ہوئیں  
تھیں۔۔۔۔۔

اٹھو چندا کیا ہوا ہے ہوش کرو

آمنہ بیگم اسکے بالوں میں ہاتھ چلاتے جاناں کو اٹھانے لگی جو آہستہ آہستہ آنکھیں کھولتی اور بند کر جاتی

## Posted On Kitab Nagri

مما جان۔۔۔

کہتے اسنے آنکھیں کھول دی اور سب کو دیکھنے لگی پھر زرام کے ساتھ کھڑے شخص کو دیکھ کر جاناں نے ناک چڑھائی تھی۔۔ اور اسکے ناک چڑھانے پر شازل دل و جان سے مسکرایا تھا اور اسکے مسکرانے پر اسکے دونوں گالوں پر ڈمپل نمودار ہوئے تھے جس کی ناجانے کتنے ہی اسکے فیز دیوانے تھے جو اس کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے بے تاب رہے تھے کہ کب شازل میران ملک مسکرائے اور وہ ان خوبصورت گڑھوں کو دیکھیں

گڑیا یہ کیا حالت بنائی ہوئی ہے کس چیز کی ٹینشن لی تھی جو اتنا تیز بخار ہو گیا

Kitab Nagri

زرام اسکے پاؤں والی سائیڈ پہ بیٹھتے ہوئے جاناں سے پوچھنے لگا

کچھ نہیں ہوا بھائی بس ایسے ہی بخار ہو گیا۔۔۔۔۔

وہ نظریں چراتے ہوئی کہنے لگی



دل میں ہو تم۔ از قلم منت ریاض۔۔۔۔ کتاب نگری

## Posted On Kitab Nagri

جاناں نے تھوڑا سا اوپر اٹھ کے شو شا چھوڑا تو زرام کا کہ کا بلند ہوا

ارے کوئی بات نہیں ممائی جان اب ہمیشہ کے لیے میں یہی ہوں۔۔۔۔۔

شازم نے اسکی بات کو نظر انداز کرتا ہوا کہنے لگا

چلو بیٹا ہم شام میں چکر لگائیں گے

وہ اسکے ماتھے کو چومتی ہوئیں بولی

چل زرام یار اپنی گاڑی کی چابی مجھے دے دے

شازل اسکے آگے ہاتھ کرتا ہوا بولا

نہیں یار میں تمہیں خود چھوڑ کے آتا ہوں اس طرح اکیلے جانا ٹھیک نہیں کچھ بھی ہو سکتا تمہارے گارڈز بھی نہیں ہیں

دل میں ہو تم۔ از قلم منت ریاض۔۔۔۔ کتاب نگری

## Posted On Kitab Nagri

او کے چلو پھر \_\_\_\_\_

شازل کہتے باہر چلا گیا تو زرام بھی جاناں کے سر پہ ہاتھ پھیرتا اسکے پیچھے ہو لیا۔۔

اف اس شخص کا بیٹیوڈ ☺

اپنے آپ کو سمجھتا کیا ہے ہو گا سپر اسٹار و احیات ماڈل اپنے بے حیا فینز کے لیے میرے لئے نہیں ہے۔۔۔  
وہ غصے سے ناک چڑھاتی ہوئی بولی

غلط بات ہے بیٹا تم سے بڑا ہے اور اسکے غصے کا تو پتا ہے تمہیں پھر کیوں اسکو ایسے کہا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں ماما جان آپ مجھے ڈانٹ لیں۔۔۔  
وہ روتے ہوئے کہنے لگی

اف لڑکی میں نے کب ڈانٹا۔۔

آمنہ بیگم اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولیں \_\_\_\_\_



## Posted On Kitab Nagri

سہی کہہ رہی ہیں امی ہماری چندا کو کوئی نہیں ڈانٹ رہا  
ماہین بھابی اسکے بالوں کو سمیٹتی کہنے لگی

کچھ دیر یونہی باتیں کرتی رہیں جب وہ ٹھیک ہو گئی تو اسے ریٹ کرنے کا کہتیں لائٹ آف کرتی باہر آ گئیں  
یہ یہاں میڈیا کیا کر رہا ہے پکا کسی نے انفارم کیا ہوگا

اپنے مینشن کے باہر اتنے سارے میڈیا کے لوگوں کو کھڑا دیکھ کر دھاڑا

ریلیکس یا میرے خیال سے یہ بیغیرتی ایک ہی شخص کر سکتا ہے



زرام کچھ سوچتے ہوئے بولا

اس سالے کو کس نے بتایا اور اسے آج بھی سکون نہیں ہے  
شازل نے ماتھے پہ بل لاتے ہوئے کہا

اسے سکون ہو یہ دنیا کی کسی ڈیکشنری میں نہیں لکھا ہوا  
زرام نے اپنی بات پکھکا لگایا

## Posted On Kitab Nagri

اور تو شاید بھول رہا ہے وہ ولی برہان ملک ہے مشہور و معروف بزنس مین اور اس کے لیے مشکل کام نہیں ہے یہ پتا لگوانا کہ پاکستان اور امریکا کا نمبر ون ہاٹ ماڈل پاکستان کب واپس آ رہا ہے۔۔۔۔۔

اپنی آخری بات پہ شازل کو آنکھ مارتا ہوا بولا

جس پہ شازل نے اس کے سینے پہ مکا مارا

یار سہی تو کہہ رہا ہوں ابھی تو میرا انکل تجھے بتائیں گے جب وہ تیری شکل اور تیری ماڈلنگ کی تصویریں ٹی وی پہ دیکھیں گے جہاں تو شرٹ لیس اپنی باڈی کے پارٹ دکھاتا ہوا نظر آئے گا۔۔۔۔۔

یار یہ دیکھ میرے جوڑے ہوئے ہاتھ ایک بار میں ڈیڑے سے مل لوں پھر تم سے اور ولی بیغرت سے نبٹوں گا۔۔۔۔۔

زرام کو اپنے لیے اتنا برا نقشہ بناتے دیکھ وہ جلدی سے بولا تھا کہیں سچ میں ایسا نہ ہو جائے

جامعہ کیا تجھے تو بھی کیا یاد رکھے گا تیرا کس سخی سے پالا پڑا ہے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

زرام اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھتا ہوا بولا

یہ غلام ہمیشہ آپ کا شکر گزار رہے گا

شازل نے اپنے سر کو جھکاتے ہوئے کہا تو زرام نے اپنے کالر کو فخر یا انداز میں ہلایا

اچھا یا ان سے کون نیٹے گا میں بہت تھکا ہوا ہوں

شازل ماتھا مسلتا ہوا بولا

کچھ نہیں ہوتا شازبات کر لے ان سے تھوڑی دیر کی تو بات ہے پھر چلے جائیں گے یہ لوگ

www.kitabnagri.com

تو پاگل تو نہیں ہو گیا یہ لوگ پورا ایک گھنٹہ ضائع کریں گے میرا جوا بھی تو میں بالکل افورڈ نہیں کر

سکتا

تو پھر

زرام شازل کی طرف مڑا

## Posted On Kitab Nagri

ایسا کر تو گاڑی مینشن کی بیک سائیڈ پہ لے چل  
شازل کچھ سوچتے ہوئے کہنے لگا \_\_\_\_\_

تو شازل گاڑی کو ریورس لیتا بیک سائیڈ پہ لے گیا

اب کیا کرنا \_\_\_\_\_  
وہاں پہنچ کر زرام نے پوچھا

چیک کر دروازہ کھولا ہے یا نہیں

شازل دروازے کو دیکھتا ہوا بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرام اسکی بات سنتے باہر نکلا اور ابھی ایک قدم ہی لیا تھا کہ واپس اسکی طرف مڑا \_\_\_\_\_

Wait a moment

میں تیرا نوکر نہیں ہوں جو تو مجھے کب سے آرڈر دے رہا ہے \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

I'm SP Zram Asfand Malik

جس کو تو نے اپنا نوکر سمجھ لیا ہے جو آج اپنا اہم کیس چھوڑ کر تجھے پک اینڈ ڈراپ کر رہا ہے  
زرام ماتھے پہ بل لاتے ہوئے بولا

تو شازل نے اس کی طرف دیکھا

پولیس یونیفارم میں بھورے بال ماتھے پہ گرائے ہوئے نیلی آنکھیں اور بھوری ہلکی داڑھی، انابی لب لمبا چوڑا قد  
، مغرور کھڑی ناک، وہ ایک خوبصورت مرد تھا جو کسی کو بھی اپنے سحر میں جکڑ سکتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماشاء اللہ

شازل دل میں کہتا مسکرایا اور پھر

اب بھائی معاف کر مجھے آج کے لیے آئندہ تجھے نہیں کہتا

شازل اسکے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولا



## Posted On Kitab Nagri

اچھا صبر کر

اسکے ایسے کرنے پر زرام دروازے کو چیک کرتا فون نکالنے لگا اور شازل کو بھی اشارہ کیا کہ بند ہے۔

یا اللہ یہ زرام بھائی مجھے کال کیوں کر رہے ہیں۔

وہ جو زویا کے ساتھ باتیں کرنے میں مگن تھی اپنے فون پہ آتی زرام کی کال پہ رونے جیسی شکل بناتے ہوئی بولی۔

افن نور زرام بھائی سے اتنا کیوں ڈرتی ہو کھا نہیں جائیں گے تمہیں ویسے ہمیں تو کاٹ کھانے کو ڈورتی ہو اب ادھر دو مجھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی بھائی

وہ اس سے فون لیتی ہوئی لاؤڈ سپیکر پہ کرتی ہوئی بولی۔

زویا گڑیا وہ نور میڈم کہاں ہیں میرا فون کیوں نہیں اٹھا رہی تھی زرام کی بھاری دلکش آواز سپیکر پہ گونجی۔

## Posted On Kitab Nagri

اھم زویا کو گڑیا اور مجھے میڈم

نور منہ بناتی ہوئی بولی

وہ بھائی وہ کیچن میں ہے کچھ بنانے کی کوشش کر رہی ہے

وہ اپنی ہنسی کنٹرول کرتی ہوئی بولی

اسکی بات پر زارم کا کہنا گونجا

بنا ہی نہ لیں میڈم

اف سٹریل انسان آج کیوں ہنس رہے ہیں پہلے تو کبھی نہیں ہنسنے

www.kitabnagri.com

نور موبائل کو گھورتی ہوئی بولی جیسے فون نہ ہو سامنے زرام اسفند ملک ہو

اچھا گڑیا تم ایسا کرو پچھلا دروازہ کھولو میں باہر کھڑا ہوں

"مگر بھائی۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ بول ہی رہی تھی کہ فون کٹ گیا

بھائی بھی نہ

کہتے ہی وہ اٹھی اور وہاں پہنچ کر دروازہ کھولا اور دروازہ کھولنے کی دیر تھی کہ اسکی چیخ نکلی

"بھائی آپ آگے۔"

زویا اسکے گلے لگتی ہوئی بولی

جی بھائی کی جان آگیا ہوں

شازل اسکے ماتھے پہ بوسہ دیتا ہوا بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر آپ نے تو بتایا تک نہیں \_\_\_\_\_

بس بس گڑیا اپنے بھائی کو اندر لے جاؤ باکی اندر جا کے پوچھ لینا

شازل کی بجائے زرام جلدی سے بولا تو شازم نے اسے گھورا \_\_\_\_\_

زویا پیچھے ہٹی تو وہ اندر آیا \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

بھائی آپ بھی آجائیں نہ  
وہ اسے باہر کھڑا دیکھ کر اندر آنے کا کہنے لگی۔

جانے دوزوی اسے آویں گھر میں رش ہو جائے گا  
شازل زویا کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولا۔

تو زرام نے اسکی کمر پہ مکا جڑا  
اہ ظالم پولیس والے کمر توڑ دی میری۔



ابھی کہاں ٹوٹی ہے ابھی تو میرا نکل توڑیں گے  
زرام کمال گاتا شازل کا مذاق اڑانے لگا۔

بکواس نہ کر  
شازل منہ بناتے ہوئے بولا

اوکے یار میں چلتا ہوں وہ شازل کے گلے لگتا ہوا کہنے لگا۔

دل میں ہوتم۔ از قلم منت ریاض۔۔۔۔ کتاب نگری

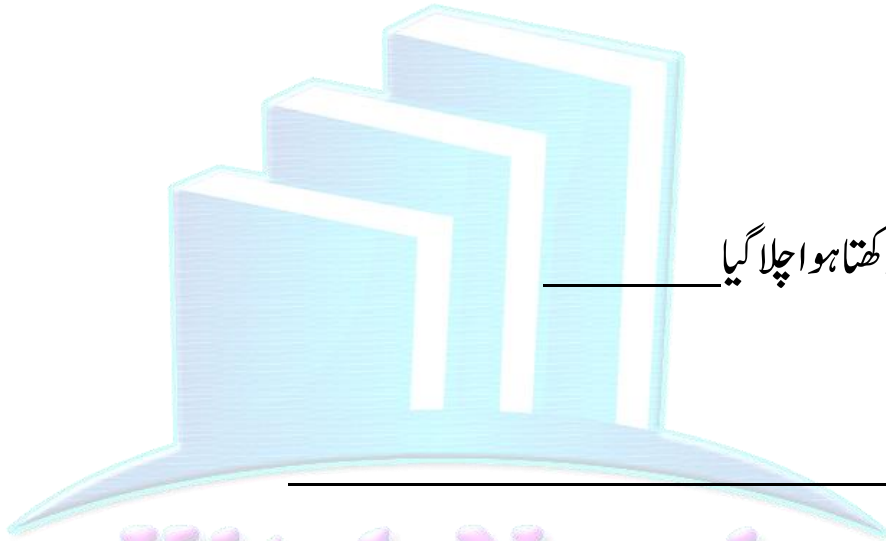
Posted On Kitab Nagri

ہمم

زویا گڑیا پھوپو کو میرا سلام کہنا۔۔۔۔۔

جی بھائی۔۔۔

وہ زویا کے سر پہ ہاتھ رکھتا ہوا چلا گیا۔۔۔۔۔



شازل میرا ن ملک اور زویا سیڑھیاں اترتے مینشن میں داخل ہوئے جہاں نور بقول (زرارام اسفند ملک) کے میڈم  
سوفے پہ بیٹھی اپنے موبائل میں ناولز پڑھنے میں مگن تھی جس کو دیکھتا شازل نے سر نفی میں ہلایا

ناولوں کی ملکہ۔۔۔۔۔

اور سامنے سوفے پہ صوفیہ بیگم نفیس سی ساڑھی زیب تن کیے حیرت سے ایل سی ڈی پہ چلتی خبر سن رہی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

جہاں دکھایا جارہا تھا میڈیا میراں ملک مینشن کے باہر کھڑی دنیا کے جانے مانے اور امریکہ کے نمبر ون ماڈل  
شازل میراں ملک کا انتظار کر رہی ہے

یاد دیا ڈول یہ لوگ تو اپنے کاموں میں مگن ہیں کیوں نہ میں واپس چلا جاؤں لگتا ہے یہاں میری ضرورت نہیں  
ہے

شازل زویا کے کان کے پاس جھکتا آہستہ آواز میں رائے مانگنے لگا تو زویا کو اس بات پہ تپ ہی چڑھ گئی

خبردار اگر آپ نے دوبارہ واپس جانے کی بات کی تو میں بھول جاؤں گی کہ آپ میرے بڑے بھائی ہیں اور آپ  
کی دنیا میں کوئی ریپوٹیشن ہے

زویا اتنی زور سے چیخی کی شازل کو تو کچھ نہیں ہوا مگر نور میڈم کا فون فرش پہ جاگرا اور خود جھٹکے سے اٹھ کھڑی  
ہوئی مگر اب چیخنے کی باری نور کی تھی

جانو ووو ووو و بھائی

## Posted On Kitab Nagri

اس کی چیخ پر شازل نے اپنے کان میں انگلیاں دی تھی اور اسکی موم آنکھوں میں آنسوؤں لیے اپنے بیٹے کو دیکھ رہی تھیں جس کو انہوں نے ناجانے کتنا یاد کیا تھا مگر اس نے کبھی پلٹ کر نہ دیکھا ان 5 سالوں میں وہ کتنا مشہور ہو گیا تھا ہر طرف اسی کے چرچے تھے وہ تھا ہی اتنا خوبصورت کہ ہر کوئی اس کا دیوانہ بن جاتا تھا

بلو جینز کے ساتھ براؤن ٹی شرٹ، لونگ ہڈ جواب سر پہ نہیں تھی اور نہ ہی اس نے اب چہرے کو کور کیا ہوا تھا جس سے اسکی خوبصورتی اب نظر آنے لگی تھی

صاف رنگت، دونوں گالوں پہ پڑنے والے ڈمپل، بھاری داڑھی موچھ، لمبے بھورے بال جن کو پیچھے پونی میں قید کیا ہوا تھا، انابی لب، لمبی ناک، 6 فٹ سے نکلتا قد، جسامت سے وہ کوئی باڈی بلڈر لگتا تھا جس کی وجہ سے وہ دنیا کا ہاٹ اور ہینڈ سم ماڈل تھا جیسا زرام نے اسکا نقشہ کھینچا تھا وہ سچ ہی تو کہہ رہا تھا ناجانے کتنی ہی لڑکیاں پاگل تھیں شازل میران ملک کے لیے اور ہر ایک کی خواہش ہوتی تھی کہ وہ دی نمبرون ہاٹ اینڈ ہینڈ سم ماڈل کے گالوں پہ پڑنے والے شیر گرہوں کو چھوئیں مگر شازل میران ملک دی نمبرون نے کبھی کسی کو اتنی اجازت نہیں دی تھی کہ وہ اس کے اتنا پاس آئیں وہ ان گرہوں پر کسی اور کا حق اور امانت سمجھتا تھا جن کو دیکھ کر کوئی بہت بری طرح ان کو گھورتا تھا

Oh My Allah Jii



## Posted On Kitab Nagri

میرے جانو بھائی واپس آگئے

نور بھاگتے ہوئی شازل کے گلے لگی تو شازل نے اسے اٹھا کر گول گول گھومنا شروع کر دیا اور زویا مسکراتی ہوئی اس ناولوں کی ملکہ کو دیکھ رہی تھی جو اپنے بھائی کو جانو کہتی تھی سب اس کے جانو کہنے پر اسے گھورتے تھے مگر اسے کون سا فرق پڑتا تھا وہ تو اپنے بھائی کو پیار سے جانو کہتی تھی اور پھر ان کو ہمیشہ ایک جملہ کہہ کے خاموش کر دیتی

وہ ڈائلاگ تو سنا ہوگا

Small people small soch \_\_\_\_\_

پھر خود ہی اپنی بات پہ کہا لگا دیتی کیوں کہ کوئی اور تو اس بات پہ کہا جو نہیں لگتا تھا

www.kitabnagri.com

ارے پوچھیں نہ کیوں

بھئی اس کی اس بات پر سب ناولوں کی ملکہ کو گھورنے لگ جاتے مطلب یہ اب فلمیں بھی نہیں چھوڑتی

وہ شازل کے گلے لگی اسکی دونوں گالوں کو چٹا چٹ چوم گئی



## Posted On Kitab Nagri

مما جان یہ کیا کیا آپ نے بھائی کو کیوں تھپڑ مارا \_\_\_\_\_

زویا اپنی ماں کے بازو کو ہلاتی ہوئی بولی

چپ بلکل چپ زویا اور تم شازل میراں ملک دنیا کے ہاٹ اور ہینڈ سٹسم ماڈل واہ بہت بڑی کامیابی حاصل کر لی ہے تم نے تو بہت مشہور ہو گئے ہو نہیں بلکہ تم تو دی نمبر ون ماڈل ہو جو اپنی شہرت کے چکر میں اپنے ماں باپ اور بہنوں کو بھول گیا اپنے باپ کے منع کرنے پر امریکہ چلا گیا اور ایک بار بھی مڑ کر نہیں دیکھا ہم زندہ بھی ہیں یا مر گئے ہیں \_\_\_\_\_

وہ روتے ہوئیں سو فہ پہ ڈھ گئیں کیوں کہ انکا سانس پھولنے لگا تھا اور شازل میراں ملک تو ابھی تک صدمے کی حالت میں وہیں جم کے کھڑا تھا اسے ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا اسکی موم نے زندگی میں پہلی بار اسے تھپڑ مارا تھا وہ بھی اسکی چھوٹی بہنوں کے سامنے وہ جانتا تھا جتنے سال اس نے باہر اپنی دنیا میں گزاری ہیں جب واپس جائے گا تو سب کا ریا کشن بہت بڑا ہو گا مگر اسے اپنی موم کے اس قسم کے ریا کشن کا بلکل بھی اندازہ نہیں تھا \_\_\_\_\_

وہ موم میری بات \_\_\_\_\_

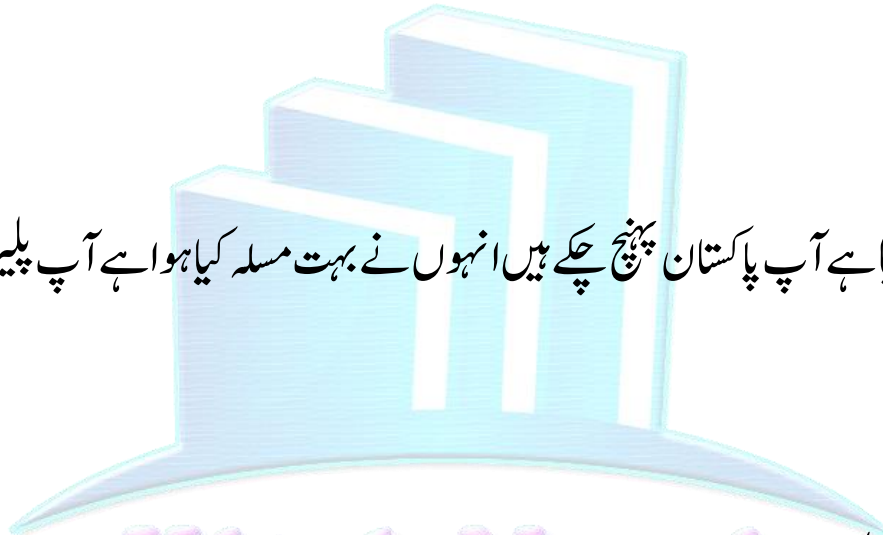
## Posted On Kitab Nagri

ترن\_\_\_\_ ترن

وہ بولنے ہی لگا تھا کہ اس کا فون بجنے لگا تو شازل نے غصے سے فون کی طرف دیکھا جہاں اس کے مینیجر کی کال آرہی تھی

یس شاز سپیکنگ

سر وہ میڈیا کو پتا چل گیا ہے آپ پاکستان پہنچ چکے ہیں انہوں نے بہت مسئلہ کیا ہوا ہے آپ پلیزان سے بات کریں



ارمان پریشان سے لہجے میں بولا

ارمان ابھی میں ان سے نہیں مل سکتا میرے مینشن کے باہر بھی میڈیا کی فوج کھڑی ہے تم 10 منٹ میں میرے مینشن کے باہر لوگوں سے بات کرو اور ان سے کہو کل شام 6 بجے کانفرنس میں شاز میرا ملک آپ سے بات کریں گے\_\_\_\_\_

اوکے سر\_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

موڈلینگ کی دنیا میں وہ شاز تھا اور اپنی اصلی دنیا میں شازل میران ملک اسے اپنا شارٹ نام پسند تھا جس کی وجہ سے اسے شاز رکھا تھا

موم میری بات سنیں

شازل صوفیہ بیگم کے پاؤں میں بیٹھتا ہوا بولا تو نور بھی بھاگ کر اپنے جانو بھائی کے ساتھ آکر بیٹھی

ارے مما جان دیکھیں تو سہی آپ نے دی نمبرون شاز کو گٹھنوں کے بل بیٹھنے پہ مجبور کر دیا بے جو آج تک کوئی نہ کر سکا

وہ اپنی بات کہتی شازل کو آنکھ ماری جو اسے گھور رہا تھا کہ اس بات پہ تو موم اور ناراض ہو جائیں گی اور زویا اپنی ہنسی کنٹرول کرنے کے لیے اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ گئی

www.kitabnagri.com

تو کس نے کہا ہے دی نمبرون کو کہ آکر میرے سامنے گٹھنے ٹیکے اور تم دونوں اپنے بھائی کی سائیڈ مت لو پہلے تو تمہارے بھائی کو تھپڑ مارا ہے اب تم دونوں کے ایک لگاؤں گی

وہ سب کو گھورتے اٹھ کر اپنے کمرے میں جانے لگی تو نور اپنے جانو بھائی کی طرف مڑی

## Posted On Kitab Nagri

ارے جانو بھائی چھوڑیں ان کو یہ تو کسی حال میں خوش نہیں ہیں جب آپ نہیں تھے تو روتیں تھی اب آپ آگے ہیں تو ہم سب کو رلا رہی ہیں اور آپ کو مار رہی ہیں چلیں اب آپ واپس جائیں آپ نے ہم سے مل لیا ہم اتنے میں خوش ہیں \_\_\_\_\_

آخری بات پہ شازل کو آنکھ ماری تو وہ حیران ہو گیا اس کا یہ پٹا خا بہت تیز ہے وہ اسکی بات کو سمجھتا اٹھ کھڑا ہوا اور زویادونوں کی ایکٹینگ پہ توبہ کرنے لگی \_\_\_\_\_

ٹھیک ہے زویا گڑیا اور جانو کی گڑیا میں اب جا رہا ہوں میری تو یہاں ضرورت نہیں ہے مگر میرے امریکن فینز کو میری بہت قدر ہے تو میں ان کے پاس واپس جا رہا ہوں \_\_\_\_\_

شازل اونچا اونچا بولتا صوفیہ بیگم کو سنانے لگا جو کمرے کے پاس پہنچ گئی تھیں

www.kitabnagri.com

خبردار شازل میرا ملک اگر تم نے اس گھر سے ایک قدم بھی باہر نکالا تو تم اپنی موم کو ہمیشہ کے لیے کھودو گے

وہ روتے ہوئیں زور سے چیخی تھیں

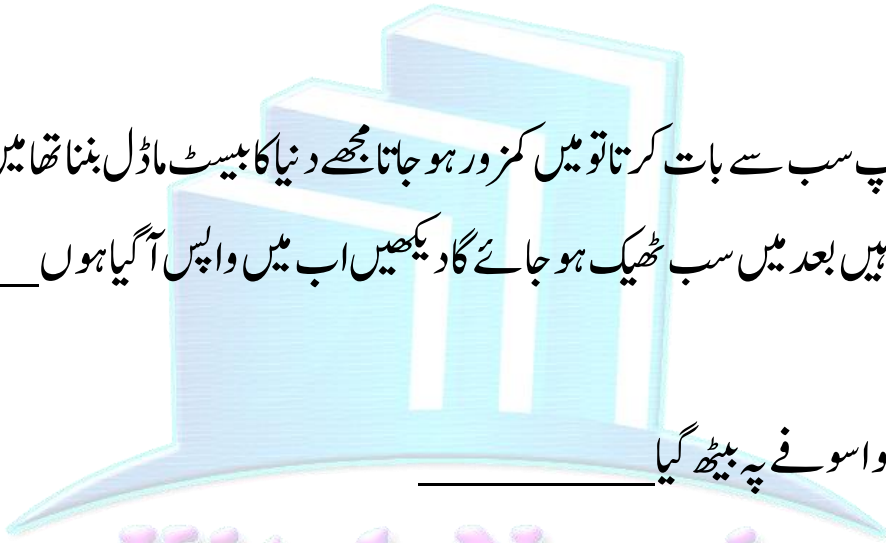
تو پھر اپنے بیٹے کو سینے سے لگا کر معاف کر دیں میں اب ہمیشہ کے لیے لوٹ آیا ہوں \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

شازل اپنی موم کے پاس جاتا ہوا بولا تو انہوں نے اسے سینے سے لگالیا۔

میں نے تمہیں بہت یاد کیا تھا شاز تم اپنے ڈیڈ سے ناراض ہو کر ہم سے بھی دور چلے گئے ایک دفع بھی فون کر کے نہیں پوچھا۔

سوری موم اگر میں آپ سب سے بات کرتا تو میں کمزور ہو جاتا مجھے دنیا کا بیسٹ ماڈل بننا تھا میں جانتا تھا آپ لوگ فحاشی کے لیے ناراض ہیں بعد میں سب ٹھیک ہو جائے گا دیکھیں اب میں واپس آ گیا ہوں۔



وہ انکو اپنے ساتھ لگاتا ہوا سونے پہ بیٹھ گیا۔

دیکھا جانو بھائی میں جانتی تھی یہ مہاجان اینویس نکھرے کر رہی ہیں

نور اپنے جانو بھائی کی دوسری سائیڈ پہ آکر بیٹھی۔

بہت ہی کوئی بد تمیز ہو تم وہ زرام بیٹا تمہارے ساتھ بالکل سہی کرتا ہے پھر کیسے رونے بیٹھ جاتی ہو۔



## Posted On Kitab Nagri

صوفیہ بیگم اسے گھورتی ہوئیں بولیں تو زویا نے کہا لگایا

اے مہاجان بلکل سہی کہاتب تو ایسے کا پتی ہے جیسے کوئی جن دیکھ لیا ہو  
زویا اپنی مہاجی سائیڈ پہ بیٹھتی نور کا مذاک اڑانے لگی شازل تو حیران ہو رہا تھا کیا ایسا بھی ہوتا ہے ان کے گھر

اھم وہ بھورابلا، کھڑوس، سڑا ہوا کڑوا زہر یلانا گ جب بھی بولتے ہیں منہ سے زہر اور غصہ نما اور آگ کی طرح  
شولے نکالتے ہیں جیسے میں تو ان کی مجرم ہوں ہر وقت گھورتے رہتے ہیں اور کہتے کیسے ہیں۔۔۔۔۔

تم نور میڈم کوئی میسرز ہوتے ہیں نہ تو تمہیں کھانا آتا ہے اور نہ تمہیں پکانا خیر پکانا کیسے آئے گا جب کھانا ہی نہیں  
آتا اور اپنا دوپٹا دیکھو جو فرش کو سلامی دے رہا ہے تم لڑکی ہو اور لڑکی کی حفاظت اس کا دوپٹا کرتا ہے اور آئندہ تم  
مجھے ایسے نظر آئی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا  
www.kitabnagri.com

وہ زرام کے سٹائل میں کھڑی ہوتی ہوئی اسکی نقل اتارنے لگی جس پر شازل کارو کا ہوا کہکا بلند ہوا اور ساتھ زویا اور  
صوفیہ بیگم کا جو اپنی چھوٹی سی خوبصورت بیٹی کی دل ہی دل میں نظر اتار رہیں تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جوانتہا کی خوبصورت تھی گوار رنگ، بڑی بڑی ہیزل گرین آئیز، لمبی خوبصورت ناک، خوبصورت گلابی ہونٹ، لمبے بال جو کمر تک آتے تھے جن کو لیرز کی شکل دی گئی تھی نہ تو وہ کالے تھے نہ ہی بھورے جو ہر وقت اسکی کمر پہ کھولے رھتے اسے بند کرنے کا شوق نہیں تھا وہ کہتی تھی اگر میں نے اپنے بالوں کو پونی میں قید کیا تو ان کے ساتھ زیادتی ہوگی، مناسب قد، پٹیللا شلوار قمیض پہنے وہ نازک سی نور بہت خوبصورت تھی اور ہر وقت چہرے پر رہنے والی مسکان اسے اور زیادہ خوبصورت بناتی تھی

اور زویا تو چپکے سے اسکی ریکارڈنگ بنانے میں مصروف تھی

اب ان خشک مزاج آدمی سے پوچھے آپ سے براد نیا میں ہے کیا ارے مجھے تو ماموں اور ممانی جان پہ ترس آتا ہے اور دکھ بھی

Kitab Nagri

نور شازل کو دیکھتی ہوئی بولی جو اس کی بات کو بہت غور سے سن رہا تھا

کیوں بھی کیوں ترس آتا ہے تمہیں مائی اینجل

شازل دلچسپی لیتے ہوئے پوچھنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

ارے جانو بھائی وہ بھی اللہ جی سے کہتے ہوں گے ہم نے تو آپ سے بیٹا مانگا تھا مگر آپ نے تو زہریلا ناگ دے دیا جس سے ہم بھی ڈرتے ہیں۔۔۔۔۔

وہ معصومیت سے کہتے ہوئی افسوس کرنے لگی تو شازل نے اٹھ کر اسے اپنی گود میں اٹھایا تھا اور پھر نور کو گھومانے لگا تو وہ کھلکھلا کر ہنس دی



انف مائی اینجل کیوں ہو تم اتنی پیاری۔۔۔۔۔

شاز اسکی خوبصورت گالوں کو چومتا ہوا بولا

کیوں کہ میں جانو بھائی کی اینجل ہوں

www.kitabnagri.com

جانو بھائی نیچے اتاریں مجھے کچھ گڑ بڑ لگ رہی ہے یہ زویا کی بچی اپنے فون کے ساتھ کیا کر رہی ہے۔۔۔۔۔

نور کی نظر جیسے ہی زویا پہ پڑی تو اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہونے لگا تو شازل نے بھی اسکی طرف دیکھتے نور کو نیچے اتار تو زویا بھی بھاگ کر سونے کے دوسری جانب چلی گئی۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

اب تو بس میں نے زرام بھائی کو سینڈ بھی کر دی اور انہوں نے دیکھ بھی لی وہ آن لائن بیٹھے ہیں اب وہ تمہیں بتائیں گے وہ کون سے والے ناگ ہیں

زویا ہنستی ہوئی اپنا کارنامہ بتانے لگی اور نور میڈم وہ تو اس کی بات سنتی نیچے بیٹھ گئی اور رونے لگی۔

نہیں۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ اب مجھے۔۔۔۔۔ چھوڑیں گے نہیں۔۔۔۔۔ بہت غصہ  
کریں گے۔۔۔۔۔ یہ کیسا مذاک تھا زویا کی بچی

اچھا ہوا ۱۱ بھی کیسے کہہ رہی تھی تم ایک ان کے ہاتھ تو آتی ہو تم ورنہ ہمیں تو کچھ سمجھتی نہیں ہو

صوفیہ بیگم اس کی حالت دیکھتی ہیں سننے لگیں اور زویا میڈم اس کی تصویریں بنانے لگی

www.kitabnagri.com

دیکھو! اینجیل ذوی تمہاری تصویریں بنا رہی ہے

شازل اسے اٹھاتا ہوا زویا کی طرف متوجہ کرنے لگا جو اسکی تصویر بناتی ہوئی مسکرا رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

رک جاؤ تم زوئی کی بچی تمہاری تصویریں تو میں ولی بھائی کو سینڈ کروں گی پھر دیکھنا وہ کیسے ہماری جان تم سے  
چھڑواتے ہیں \_\_\_\_\_

اور یہاں لگی تھی زویا کی ہنسی کو بریک اور اس کے نام پہ دل تھما تھا \_\_\_\_\_

تم بد تمیز لڑکی بھائی ماما اس کو دیکھ رہے ہیں کتنی بے شرم ہو گئی ہے \_\_\_\_\_

کیوں گڑیا تم اس کمینے ولی کے لیے شر مار ہی ہو  
شازل بھی اسے تنگ کرنے لگا

مما \_\_\_\_\_

زویا نے اپنی ماما کو پکارا جو شازل کے سر میں انگلیاں چلا رہی تھی کیوں کہ شازل اب کی گود میں سر رکھے لیٹا ہوا  
تھا \_\_\_\_\_

نہیں کرو شازل میری بیٹی کو تنگ \_\_\_\_\_

ہاں ہاں یہ تو اپنی بیٹی ہے میں تو سستی ہوں نہ \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

نور ناک چڑھاتی شازل کے سینے پہ سر رکھ گئی

ارے تم میری بیٹی ہو اس لیے سب تم سے جیلس ہوتے ہیں  
شازل اسکے بالوں میں ہاتھ چلاتا ہوا کہنے لگا

ہاں میں صرف آپ کی بیٹی ہوں اور آپ کو ایک بات بتاؤ

وہ سیدھی ہوتی ہوئی بولی

روکو تم نور تمہاری تو باتیں ختم نہیں ہو رہیں زویا دھر آؤ میرے ساتھ ہم آج دونوں مل کر شازل کے لیے کھانا  
تیار کرتے ہیں کتنا عرصہ ہو گیا ہے اسے میرے ہاتھوں کا کھائے ہوئے

صوفیہ بیگم اٹھی اور زویا کو ساتھ لیتیں کیچن میں چلی گئیں

ہاں اینجل کیا بتا رہی تھی تم

## Posted On Kitab Nagri

شازل نور کو اپنے پاس بیٹھاتا ہوا بولا

جانو بھائی آپ کو پتا ہے جاناں آپ بابا کا سارا آفس سمجھالتی ہیں جب آپ امریکہ چلے گئے تھے تب بابا کے ساتھ انہوں نے کام کرنا سٹارٹ کیا تھا اور سب سے بڑی بات پتا ہے کیا؟؟؟؟؟؟

ہاں بولو کیا

شازل پہلے تو حیران ہوا پھر تجسس ہوا تو پوچھنے لگا

وہ آپ پورے آفس میں غصیلی میڈم کے نام سے مشہور ہیں اور غصہ تو انکی ناک پہ بیٹھا رہتا ہے سب آفس والے ان سے اس قدر ڈرتے ہیں کہ بچارے کبھی چھوٹی بھی نہیں لے سکے اور کام کام تو ایسے کرتے ہیں کہ جاناں میڈم خوش ہو کر خود ہی چھوٹی دے دیں مگر انکی دیکشنری میں تو چھوٹی ہے ہی نہیں

وہ ابھی بات کر رہی تھی کہ شازل بیچ بول پڑا

جھوٹ سراسر جھوٹ میں مان ہی نہیں سکتا



دل میں ہو تم۔ از قلم منت ریاض۔۔۔۔ کتاب نگری

## Posted On Kitab Nagri

شازل کھڑا ہوتا ہوا اپنی شرٹ سہی کرنے لگا

کیوں آپ کو جھوٹ کیوں لگا آپ تو آج آئے ہیں

کیوں کہ میری اینجل آج وہ چھوٹی پہ ہے میں پہلے وہاں ہی گیا تھا تو محترمہ بیمار ہوئی پڑی تھیں



کیا ایا  
آپی کو کیا ہوا جانو بھائی،  
وہ پریشان ہونے لگی

ارے کچھ نہیں ہوا وہ بس بخار تھا اب ٹھیک ہے

www.kitabnagri.com

وہ اسکے گالوں کو کھینچتا ہوا نور کے ماتھے پہ بوسہ دیا

اچھا اینجل میں فریش ہو کر آتا ہوں میرا کمرہ صاف تو ہے نہ

ہاں جانو بھائی ماما جان روز سفائی کرواتی ہیں وہ بھی اپنی نیگرانی میں

## Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے دوپٹے کو فرش سے اٹھاتی ہوئی بولی جو کب سے زمین پر پڑا رہا تھا اور کہہ رہا تھا مجھے اٹھا لو پلیز  
نور

اوکے میں آیا فریش ہو کر

وہ کہتا ہوا سیڑھیاں چڑھتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔

جیسے ہی وہ کمرے میں داخل ہوا تو اندھیرا ہی اندھیرا نظر آیا پھر ہاتھ بڑھا کر لائٹ ان کی تو کمرہ روشنی سے نہا گیا  
شازل نے رکی ہوئی سانس خارج کی آج بھی اسکا کمرہ ویسا ہی تھا جیسا وہ 5 سال پہلے چھوڑ کر گیا تھا

جہازی سائز بیڈ جس پر نیوی بلو چادر پیچھی ہوئی تھی بلیک کلر کی بیک وال جس پہ اسکی ڈھیر ساری تصویریں لگی  
ہوئیں تھی باکی والز پہ شیشے کا کام ہوا ہوا تھا بلو اور بلیک کلر کے پردے، دائیں جانب ڈریسنگ روم اور اٹیچ واش  
روم اور بائیں جانب 2 سینٹر سوفہ اور اسکے سامنے رکھی چھوٹی کانچ کی ٹیبل اور سامنے ڈریسنگ ٹیبل، وہ چلتا ہوا  
شیشے کے سامنے گیا اور اپنی ٹی شرٹ اتارتا اور بالوں کو کھولا چھوڑتا وائٹ روم گھس گیا۔

20 منٹ بعد ٹاول باندھے باہر نکلا اور ڈریسنگ روم میں چلا گیا اسے یقین تھا اسکے کپڑے پڑے ہوں گے  
ابھی کے لیے اسے گزارہ کرنا تھا کیوں کہ وہ اپنے ساتھ کوئی سامان نہیں لے کر آیا تھا بلکہ اسے ٹھیک 1 مہینے بعد  
واپس جانا تھا

## Posted On Kitab Nagri

وائٹ ڈریس شرٹ کے ساتھ ٹراؤزر پہنے باہر نکلا اور شیشے کے سامنے کھڑا ہوتا بال کنگھی کرنے لگا

اس بار تمہیں اپنا نہ بنایا تو کہنا مس جان میں شازل میراں ملک تم سے وعدہ کرتا ہوں اس بار پیچھے نہیں ہٹوں گا چاہے کچھ بھی ہو جائے اس بار اس 1 مہینے کے اندر تمہیں اپنی بیوی نہ بنایا تو کہنا اس بار تمہاری ایک نہیں سنوں گا تمہیں خود میں قید کر لوں گا اس قدر تمہیں اپنا عادی بنا دوں گا کہ تم میرے بنا ایک پل سانس بھی نہیں لے پاؤ گی میری جان مس جاناں تیار ہو جاؤ شازل کا بننے کے لیے شازل میراں ملک اس بار تیار ہو کر آیا ہے تمہیں اپنا بنانے مائی لو

شازل مسکراتا ہوا خود سے باتیں کرتا روم سے باہر چلا گیا  
ہائے میرے مولا کہاں چلا گیا میرا شو نامل جاؤ پلیز ورنہ تمہاری یہ نور تمہارے بغیر بالکل تنہا ہے

www.kitabnagri.com

نور لاؤنچ میں ہر جگہ دیکھتی اپنی کل جائیداد ڈھونڈ رہی تھی مگر وہ تھی کہ اسکی مینتوں پر بھی سامنے ہی نہیں آرہی تھی

کیا ہوا مائی اینجل کیا ڈھونڈ رہی ہو

## Posted On Kitab Nagri

شازل سیڑھیاں اترتا ہوا اسکے پاس آیا۔۔۔۔

جانو بھائی میرا ہمسفر نہیں مل رہا پتا نہیں کہاں کھو گیا ہے۔۔۔۔

وہ منہ بسورتی سو فہ پہ جا کے بیٹھ گئی۔۔۔۔

اینجل تمہیں پتا بھی ہے تم کیا کہ رہی ہو ڈیڈ کو اس بارے میں پتا ہے کیا اور تم نے مجھ سے اتنی بڑی بات چھپائی۔۔۔۔

شازل تو شکوہ ہی ہو گیا کہ اسکی چھوٹی سی اینجل اتنی بڑی ہو گئی پریشانی سے وہ اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

ارے جانو بھائی میرے ہمسفر کے بارے میں تو سب جانتے ہیں بابا نے ہی تو لا کر دیا ہے وہ بھی اپنی پسند کا۔۔۔۔

وہ خوش ہوتی اپنے جانو بھائی کو شک دینے لگی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا ڈیڈ نے تمہیں لا کر دیا ڈیڈ پاگل ہو گئے تھے کیا مجھے تو کچھ سمجھ ہی نہیں آرہی ڈیڈ نے تمہیں اتنی چھوٹی سی عمر میں اففف میرے مولا آگے چل کہ پتا نہیں کون سے شوک ملنے ہیں\_\_\_\_\_

وہ اپنے گھٹنوں پہ ہاتھ رکھتا اسکی جانب جھکتا پوچھ رہا تھا اور پریشانی اسکے چہرے سے صاف نظر آرہی تھی\_\_\_\_\_

اے جانو بھائی اب آپ نے مما جان کی طرح میرے ہمسفر کے بارے میں کچھ نہیں کہنا نہیں تو میں نے ناراض ہو جانا ہے\_\_\_\_\_



وہ شازل کو سائیڈ پہ کرتی سوفوں کے نیچے دیکھنے لگی\_\_\_\_\_

www.kitabnagri.com

یہ کیا کر رہی ہو ہینجل\_\_\_\_\_

وہ اسکی عجیب سی حرکتوں پر حیران ہونے لگا\_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

جانو بھائی بتایا تو ہے اپنے ہمسفر کو ڈھونڈ رہی ہوں جو نجانے اپنی نور ڈار لنگ کے بغیر کون سے سیر سپاٹوں پہ نکل گیا۔

نور اپنی گردن شازل کی طرف گھوما کر جواب دیتی واپس اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔

اف اینجل وہ انسان ہے سوفوں کے نیچے فٹ تھوڑی ہو گا مجھے تو ڈیڑ پہ غصہ آرہا ہے اور اب تم مجھے غصہ دلارہی ہو۔

وہ سونے پر بیٹھتا اسکی حرکتوں کو دیکھنے لگا۔



~~~~~

وہ چیختی ہوئی فرش سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

اینجل کیا ہوا کچھ لگ گیا کیا گڑیا بتاؤ کیا ہوا۔

شازل بھاگ کر اسکے پاس گیا اور اسکے ہاتھوں اور پاؤں کو دیکھنے لگا۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا نور کیوں چیخ رہی ہو میری تو جان ہی نکال دی تم نے کیا ہوا ہے ایسے کیوں رو رہی ہو میری گڑیا

صوفیہ بیگم بھی کیچن سے باہر نکلتی اسکے پاس آئیں

بھائی کیا ہوا ہے نور کو اور یہ اس طرح خاموش کیوں کھڑی ہے جیسے اسے کوئی صدمہ لگا ہو

زویا نور کے بال چہرے سے ہٹاتے پریشانی سے اپنی بھائی سے پوچھنے لگی جو خود پریشان سا کھڑا تھا نہ تو نور کچھ بول رہی تھی نہ ہی کچھ سن رہی تھی بس آنسوں بہا رہی تھی

پتا نہیں گڑیا مجھے خود کچھ نہیں بتا رہی اینجل بتاؤ یا کیا ہوا ہے اور آنسوں بہا نہ بند کرو مجھے تکلیف ہو رہی ہے

وہ اسکے آنسوں صاف کرتا اپنی اینجل کو چپ کروانے لگا

میرا ہمسفر ٹوٹ گیا وہ دیکھیں



## Posted On Kitab Nagri

وہ سامنے سونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئی پھر سے رونے لگی تو شازل نے غصے سے سامنے سونے کی طرف دیکھا جہاں اسکا همسفر مطلب اسکا موبائل ٹوٹی ہوئی سکرین کے ساتھ پڑ اپنی نور ڈار لنگ کی طرح رو رہا تھا۔

افف ہو تم نے ڈر دیا ہمیں کوئی بات نہیں میری گڑیا ہم تمہیں نیا لادیں گے۔

صوفیہ بیگم اسے اپنے ساتھ لگاتی ہوئی بولیں اور زویا اسکا همسفر اٹھا کر لائی۔

ہاں نور بابا تمہیں سیم ایسا لادیں گے تم رونا بند کرو ورنہ میں نے بھی رونے لگ جانا ہے۔

انکو کہاں برداشت تھا ان کا سکون انکی جان نور روئے اس لیے نور جب بھی روتی تھی تو زویا بھی ساتھ رونے لگ جاتی۔

شاز تمہیں کیا ہوا ہے تم کیوں صدمے میں چلے گئے ہو۔

صوفیہ بیگم شازل کو دیکھنے لگی جو کب سے خاموش کھڑا تھا جیسے اسے بہت گہرا شک لگا ہو۔

## Posted On Kitab Nagri

موم کیا یہ موبائل نور کا ہمسفر تھا کیا یہ ڈیڈ نے لا کر دیا تھا جس کی وجہ سے یہ رو رہی تھی اور خود کو اسکی ڈارلنگ کہہ رہی تھی

شازل گم سم سا اپنی موم سے پوچھنے لگا جو اس کو حیران ہو کر دیکھ رہیں تھی

ہاں یہی ہے نور کا ہمسفر 1 سال پہلے اس کے بابا نے اسے یونیورسٹی جانے سے پہلے لے کر دیا تھا تو تب سے یہ اسے اپنا ہمسفر کہتی ہے



اففف میرے خدایا

وہ ایک دم سونے پہ گرا تھا

کیا ہوا جانو بھائی آپ کو بھی میرے ہمسفر کا افسوس ہو رہا ہے

وہ سوں سوں کرتی شازل کے پاس آئی تو شازل نے اسے اپنے پاس بٹھایا اور اسکے ماتھے پہ بوسہ دیا

دل میں ہو تم۔ از قلم منت ریاض۔۔۔۔ کتاب نگری

## Posted On Kitab Nagri

میری پیاری اینجل کیوں اس پرانے ہمسفر کے لیے رو رہی ہو میں تمہیں نیا لادوں گا وہ بھی آئی فون کالیٹیسٹ  
ماڈل اب تم نے رونا نہیں ہے اوکے

وہ اسے اپنے سینے سے لگا گیا

سچی جانو بھائی

نورا اپنے جانو بھائی کی بات سن کر خوشی سے چیختی تھی

یس میری اینجل اب رونا نہیں ہے اوکے

ہمم اب نہیں روں گی ٹوٹنے والی چیز تھی ٹوٹ گئی زوئی تم اسے سٹور روم میں رکھ دینا ٹھیک  
ہے

وہ سو فہ پہ ٹیک لگاتے ہوئی زویا کو آرڈر دینے لگی

## Posted On Kitab Nagri

تو شازل اور اسکی موم تو اس ڈرامے باز کو دیکھ رہے تھے آئی فون کا نام سنتے ہی بچارے اپنے ہمسفر کو سٹور روم میں رکھنے کا کہہ رہی تھی جس کی وجہ سے اسنے شازل کو اتنا بڑا صدمہ دے دیا تھا کیا چیز تھی آخر \_\_\_\_\_

ابھی تمہارا آئی فون نہیں آیا جو تم مجھے آرڈر دے رہی ہو اور کتنی بے وفا ہو جو اس ہمسفر کو بھول گئی ہو \_\_\_\_\_

زویا اسکو شرم دلانے لگی جو نور میں تو بالکل نہیں پائی جاتی تھی \_\_\_\_\_

زویا کی بچی تم تو چپ کر و بس یہ سوچو جب میں یونی جاؤں گی تو مجھ سے جلنے والے اور زیادہ جل جائیں گے بلکہ جل کر راکھ ہو جائیں گے \_\_\_\_\_

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

وہ اٹھ کر گول گول گھومنے لگی \_\_\_\_\_

اسکا کچھ نہیں ہو سکتا آؤ زویا کیچن میں چلیں تمہارے بابا بھی آنے والے ہیں \_\_\_\_\_

صوفیہ بیگم زویا کو ساتھ لیتی واپس کیچن میں چلی گئیں۔ تو وہ بھی اپنے جانو بھائی کے پاس بیٹھتی آئی فون کے بارے میں پوچھنے لگی آخر اب وہ بھی اس پہ ٹک ٹاک بنائے گی اور پھر اپنی فرینڈز کو دکھائے گی \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri



سلطان ملک اور فہمیدہ بیگم کے تین بچے تھے سب سے بڑا اسفند ملک اسکے بعد سعدیہ ملک اور سب سے چھوٹی صوفیہ ملک۔ اسفند ملک نے آمنہ بیگم سے شادی اپنی پسند سے کی تھی جن کے تین بچے ہیں (فیضان، زرام اور سب سے چھوٹی جاناں) اور اسکے بعد سعدیہ ملک کی شادی اپنے بھتیجے برہان ملک کے ساتھ کی جو اپنے ماں باپ کا اکلوتا بیٹا تھا جن کے 2 بچے ہیں (سب سے بڑی ماہین اور اس سے چھوٹا ولی) اور سب سے آخر میں صوفیہ کی شادی اپنی بہن کے بیٹے میران ملک کے ساتھ کی جن کو انہوں نے خود اپنے ہاتھوں سے پالا تھا کیوں کہ ان کی بہن بیوہ ہو کر اپنے میران کے ساتھ واپس اپنے بڑے بھائی سلطان کے گھر واپس آ گئی تھی پھر کچھ عرصے بعد دنیا سے چلی گئیں تھی جب میران نے اپنی بزنس اسٹڈی مکمل کی اور پھر اپنا بزنس سٹارٹ کیا جس میں اسفند ملک اور سلطان صاحب نے مدد کی تھی اور پھر شادی کے بعد اپنے نئے گھر میں شفٹ ہو گئے اللہ نے ان کو 3 بچوں سے نوازا شازل، زویا اور نور جو ابھی بھی پڑھ رہی ہے کیوں کہ وہ خاندان میں سب سے چھوٹی اور شرارتی ہے باقی سب اپنی تعلیم مکمل کر چکے ہیں

رات آٹھ بجے سب کھانے کی میز کے گرد بیٹھے تھے سربراہی کر سی پر اسفند صاحب انکی دائیں جانب آمنہ بیگم انکے ساتھ جاناں اور بائیں جانب فیضان بھائی ان کے ساتھ ماہین بھابی جن کی شادی 1 سال پہلے ہی ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اب کیسی طبیعت ہے میری بیٹی کی \_\_\_\_\_

اسفند صاحب نے جاناں کو پکارا جو خاموشی سے کھانا کھانے میں مصروف تھی \_\_\_\_\_

جی باباجان اب ٹھیک ہوں ہلکا سا بخار ہو گیا تھا \_\_\_\_\_

وہ مسکرا کر اپنے بابا کی طرف متوجہ ہوئی

ارے چندا کوئی ٹینشن تھی کیا \_\_\_\_\_

فیضان بھائی نے اسکے بیمار ہونے کی وجہ پوچھی \_\_\_\_\_

www.kitabnagri.com

نہیں نہیں بھائی بس ایسے ہو گیا تھا 3 دن سے آفس میں بہت کام تھا تو تھکاوٹ ہو گئی تھی آپ لوگ پریشان نہ

ہوں میں اب ٹھیک ہوں \_\_\_\_\_

ہاں سہی کہہ رہی ہے چندا اب بار بار پوچھ کر اسے پریشان نہیں کرو فیضان \_\_\_\_\_

دل میں ہو تم۔ از قلم منت ریاض۔۔۔۔ کتاب نگری

## Posted On Kitab Nagri

\_\_\_\_\_ ماہین بھابی اسکے چہرے پہ پریشانی دیکھتی ہوئیں فیضان کو ٹوکا

\_\_\_\_\_ اسفند وہ مجھے آپ کو اور فیضان کو ایک اچھی خبر سنانی تھی پتا ہے شازل واپس آگیا ہے

\_\_\_\_\_ آمنہ بیگم خوشی سے ان کو بتانے لگی جو پہلے سے ہی مسکرا رہے تھے

\_\_\_\_\_ ہاں وہ میں نے نیوز سنی تھی میں اور فیضان ایک ساتھ ہی تھے یہی ہمارا شہزادہ بہت مشہور ہو گیا ہے مجھ تو بہت خوشی ہوئی یہ سب جان کر

اسلام و علیکم !!!!!!!!

\_\_\_\_\_ اسفند صاحب کی بات سچ میں رہ گئی جب زرام اسفند ملک لاؤنچ میں داخل ہوا اور سب کو سلام کیا

\_\_\_\_\_ والیکم اسلام بر خردار آج اتنی جلدی کیسے اپنا دیدار کروادیا

Oh Come on dad



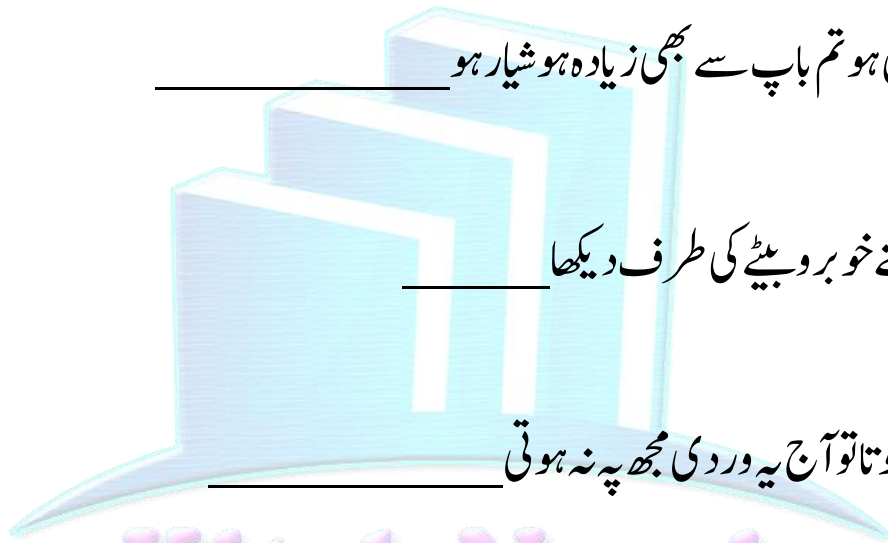
## Posted On Kitab Nagri

روز ہی کروا تا ہوں وہ الگ بات ہے آج کچھ جلدی کروادیا

زرام چلتا ہوا ان کے پاس آیا اور فیضان کی کرسی کے پاس کھڑا ہوا

بہت ہی کوئی تیز انسان ہو تم باپ سے بھی زیادہ ہوشیار ہو

اسفند صاحب نے اپنے خوب رویے کی طرف دیکھا



ہا ہا ہا ڈیڈا گر ہوشیار نہ ہوتا تو آج یہ وردی مجھ پہ نہ ہوتی

وہ اپنی وردی کی طرف اشارہ کرنے لگا

بلکل سہی کہہ رہا میرا زرا گریہ ہوشیار نہ ہوتا تو آج یہ پولیس والا نہیں ہوتا

فیضان زرام کو محبت سے دیکھتا ہوا بولا جواب اس کے بال خراب کر رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اچھا ہی تم لوگوں نے اسے باتوں میں لگا لیا آ جاؤ بیٹھو زرام میں تمہاری پلیٹ میں کھانا نکالتی  
ہوں

آمنہ بیگم اپنے بیٹے کو بیٹھنے کا کہنے لگی جو جاناں کو دیکھ رہا تھا

نہیں ماما جان میں ابھی فریش ہوں گا پھر ایک کیس کی اسٹڈی کرنی ہے پھر ٹائم ہوا تو کھانا کھالوں گا اب میں روم  
میں جا رہا ہوں فریش ہونے

بھائی

ابھی وہ مڑا ہی تھا کہ جاناں جھٹ سے اٹھ کھڑی ہوئی جو اس سے بات نہیں کر رہا تھا نہ ہی آج اس کے پاس آیا  
تھا

www.kitabnagri.com

صمم بولو

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی طرف متوجہ ہوا جو اسکے پاس آکر کھڑی ہو گئی تھی اور پھر تھوڑا اٹھ کر زرام کے ماتھے پہ بوسہ دیا تھا اسکی عادت تھی وہ جب بھی گھر آتا تھا وہ اسکے ماتھے پہ بوسہ دیتی تھی کیوں کہ زرام اسفند ملک جاناں کا فخر تھا ایک بہن کا فخر تھا \_\_\_\_\_

سوری آئندہ بیمار نہیں ہوں گی آج کے لیے معاف کر دیں \_\_\_\_\_  
وہ اسکے کندھے پہ سر رکھ گئی \_\_\_\_\_

میں کبھی تم سے ناراض نہیں ہو سکتا جاناں گڑیا \_\_\_\_\_  
زرام نے اسکے سر پہ بوسہ دیا \_\_\_\_\_



اف تم دونوں کبھی اپنی اس بھابی کو بھی پوچھ لیا کرو \_\_\_\_\_  
ماہین منہ بسورتی دونوں بہن بھائیوں کے پاس آئی \_\_\_\_\_

ارے آپ کو کون بھول سکتا ہے میری بھابی کم بڑی بہن زیادہ ہیں یہ فیضی بھیا نے سب بیگاڑ دیا ورنہ آپ ہماری بڑی بہن ہی رہتیں \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

زرام ماہین کے ہاتھوں پہ بوسہ دیتا اپنے بھائی کو چھیڑا جو اسے گھور رہا تھا جاناں کھلکھلا کر ہنسی تو ماہین نے زرام کے کندھے پہ چھیٹ ماری \_\_\_\_\_

اسفند صاحب اور آمنہ بیگم ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرائے کہ اللہ نے ان کو کتنی اچھی اور نیک اولاد سے نوازا تھا \_\_\_\_\_

بس کرو بغیر تو کبھی باپ کا بھی لحاظ کر لیا کرو \_\_\_\_\_

وہ اپنی بے شرم اولاد کو شرم دلانے لگے

ارے ڈیڈ آپ نے کبھی ہمارا لحاظ کیا ہے جو اپنے جوان جہاں اولاد کے سامنے ہماری مہاجان کو گھور رہے ہوتے ہیں \_\_\_\_\_

www.kitabnagri.com

باہا

زرام کی بات پر لاؤنچ میں سب کا کہنا گونجا تھا \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

وہ زرام اسفند ملک تھا جو ہر طرف نہ دیکھنے کے باوجود سب دیکھ لیتا تھا کوئی بھی چیز اس سے چھپی نہیں رہ سکتی تھی  
ایسے تو وہ ایس پی زرام اسفند ملک نہیں بناتا تھا

شرم کر لو بیٹا جو تمہارے پاس ہے نہیں پھر بھی تمہیں نصیحت کر رہا ہوں جو تم میرے ساتھ کرتے ہو یہ نہ ہو کل  
تمہاری اولاد بھی تمہارے ساتھ یہی کرے اور تمہیں اپنی ماں کے پاس بھٹکنے نہ دیں

اسفند صاحب نے ہمیشہ کی طرح اسے شرم دلائی جو ہمیشہ سب کے سامنے ان کو شرمندہ کر دیتا  
تھا

ارے ڈیڈ ٹینشن نہ لیں میں ان کے پیدا ہوتے ہی ان کو بورڈنگ اسکول بھیج دوں گا

Kitab Nagri

وہ ان کو اپنی ہمیشہ والی بات کہتا اور آخر میں آنکھ مارتا سیڑھیان چڑھ گیا

پتا نہیں یہ کس پہ چلا گیا بے شرم آدمی

اسفند صاحب زرام کو گھورتے بولے جہاں وہ آخری سیڑھی چڑھ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

بابا ممما کہتی ہیں زرام بھائی آپ پر گئے ہیں۔۔۔۔

ہاھاھاھاھا

جاناں اپنی مسکراہٹ روکتی اپنے بابا کو چھیڑنے لگی تو ایک بار پھر سے سب کا کہکا گونجا جس میں سب سے اونچا اسفند صاحب کا تھا پھر اپنی ہنسی کو روکتے فیضان کو پکارا جو نا جانے ماہین کو آہستہ آواز میں کیا کہہ رہا تھا

اچھا فیضان ٹائم کیا ہوا ہے۔۔۔۔



بابا ابھی تو ساڑھے آٹھ ہوئے ہیں خیریت۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ سیدھا ہوتا اپنے بابا کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔

ہاں میں سوچ رہا تھا میرا ان کے گھر چلتے ہیں پتا نہیں وہاں کیا ہو رہا ہو گا دونوں باپ بیٹے زد یوں کے سردار ہیں۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

انکی بات پہ سب انکی طرف متوجہ ہوئے \_\_\_\_\_

ہاں سہی کہہ رہے ہیں آپ میں نے شازل بیٹے کو بھی کہا تھا ہم شام میں چکر لگائیں گے مگر میرا ان اسے معاف نہیں کرے گا تو پھر \_\_\_\_\_

آمنہ بیگم اسفند صاحب سے اتفاق کرتی ہوئیں بولیں \_\_\_\_\_

ارے یہ ہماری جاناں ہے نہ وہ منائے گی میرا انکل کو اس کو ساتھ لے چلتے اس کی تو انکل کوئی بھی بات نہیں مالتے کیوں جاناں چلو گی نہ \_\_\_\_\_

فیضان کی بات پر سب جاناں کو دیکھنے لگے جو شازل نامے سے بیزار ہوئی بیٹھی تھی \_\_\_\_\_

www.kitabnagri.com

ہاں چندا بولو نہ چلو گی \_\_\_\_\_

ماہین بھابی بھی اسکی رائے لینے لگی \_\_\_\_\_

اوکے میں تیار ہو کر آتی ہوں مگر ہم گھر جلدی سے آجائیں گے \_\_\_\_\_



## Posted On Kitab Nagri

وہ ان سب کی مدد طلب نظروں کو دیکھتی ہامی بھر گئی جو مدد طلب نظریں شازل میران ملک کے لیے تھیں

اوکے اوکے تم چلو تو سہی

ہم میں 15 منٹ میں آئی  
وہ کہتی اپنے روم کی طرف چل دی

اہم مم اچھا ہوتا اس واحیات انسان کو انکل سے مار پڑتی اور ساری ریپو کا بیڑا غرق ہوتا بڑے بالوں والا جنگلی کہیں کا  
بس اللہ نے اتنے پیارے خوبصورت دمپل اسکو دیے ورنہ تو کچھ نہیں اس جنگلی میں پتا نہیں کون سی حوریں ہیں جو  
اس کو پسند کرتی ہیں آیا بڑا دی نمبرون

جاناں اپنے کپڑے لیتی شازل دی نمبرون کو برا بھلا کہتی واش روم گھس گئی اور اگر وہ خود یہاں ہوتا اور اپنی اتنی  
خوبصورت تعریف پہ پہلی فرصت میں ہی اوپر کا ٹکٹ کٹوا چکا ہوتا

## Posted On Kitab Nagri

وہ سکن کرتا اور وائٹ کیپری کے ساتھ چھوٹی مگر خوبصورت بلیک ہیلز پہنے دوپٹے کو ایک سائیڈ پہ گرائے ، بالوں کو کھولا چھوڑے اور میک اپ کے نام پہ پنک کلر کی لیپسٹک لگائے وہ سادگی میں بھی غضب ڈھا رہی تھی \_\_\_\_\_

چلیں باباجان \_\_\_\_\_

جاناں تیار ہو کر لاؤنچ میں آئی جہاں اسفند صاحب اس کا انتظار کر رہے تھے باکی سب پہلے سے ہی گاڑی میں بیٹھے اس کا انتظار کر رہے تھے \_\_\_\_\_

ہانچی چلو بابا کی جان \_\_\_\_\_

اسفند صاحب اسے اپنے حصار میں لیتے باہر کی جانب بڑھ گئے \_\_\_\_\_  
www.kitabnagri.com

بس کر دیں ڈیڈ ضروری نہیں ہے باپ بزنس مین ہو تو بیٹا بھی بزنس مین ہی ہوتا ہے مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں ہے بزنس میں کیوں کہ میرا پیشہ موڈلنگ تھا ہے اور ہمیشہ سے یہی رہے گا \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

اگر تم نے یہ بیغیرتی والا کام کرنا تھا تو واپس ہی کیوں آئے ہو میں نے تمہیں واپس آنے کا نہیں کہا تھا اگر یہاں رہنا ہے تو میرے ساتھ آفس کو سمجھانا ہو گا ورنہ میں آج بھی اور ہمیشہ کی طرح یہی کہوں گا مجھے ضرورت نہیں ہے تمہاری تم جاسکتے ہو واپس اگر یہ کتا کام کرنا ہے تو \_\_\_\_\_

میران ملک اور شازل میران ملک لاؤنچ میں آمنے سامنے کھڑے ایک دوسرے سے ہمیشہ کی طرح لڑنے میں مصروف تھے اور صوفیہ بیگم اور زویا پریشانی سے دونوں کو دیکھ رہی تھی کہ آخر ان کی آپس میں کیوں نہیں بنتی تھی کہنے کو دونوں باپ بیٹا تھے مگر لڑتے میاں بیوی کی طرح تھے جن کو زبردستی ایک دوسرے کے ساتھ باندھ دیا گیا ہو \_\_\_\_\_

اور نور میڈم ان کے پاس کھڑی اپنی باری آنے کا انتظار کر رہی تھی کہ کب وہ چپ ہوں اور وہ بولنا سٹارٹ کرے آخر کو اسکی زبان پہ خارش جو ہو رہی تھی \_\_\_\_\_

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری بات بھی سن لیں میں آج اگر واپس آیا ہوں تو صرف اپنی موم اور بہنوں کے لیے نہ کے آپ کے لیے کیوں کہ مجھے پتا تھا آپ کو میری کبھی ضرورت نہیں پڑے گی مجھے تو موم پہ افسوس ہوتا ہے آخر اتنے سال کیسے گزار لیے آپ جیسے فیدی انسان کے ساتھ نہایت افسوس کی بات ہے موم بیچاری کی زندگی خراب ہو گئی \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

باہا ہا

شازل کی اس بات پہ نور کا کمانکلا مگر میران صاحب کی گھوری پر اپنے ہونٹوں پہ انگلی رکھ گئی اور چہرے پر تاسر  
ایسے تھے کہ اب میرا کیا قصور ہے جانو بھائی نے بات ہی ایسی کہی تھی

اور صوفیہ بیگم تو اپنے بیٹے کی باتوں پر اسکو گھورے جارہی تھیں کہ بیٹا تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا اور زویا میڈم ہمیشہ کی  
طرح ویڈیو بنانے میں مصروف تھی جیسے یہاں تو فلم کی شوٹنگ چل رہی ہے اور وہ ٹھہری کیمرامین اہ معاف کرنا  
کیمرامین نہیں نہیں کیمر اویمین

بکواس بند کرو شازل میں تمہارا باپ ہوں تم میرے باپ نہیں ہو اور اپنی زبان کو کنٹرول میں رکھو ورنہ میں ہاتھ  
اٹھانے میں بھی گریز نہیں کروں گا

اب کی بار میران ملک دھاڑے تھے جس پر سب کامپ کے رہ گئے اور نور تو بھاگ کر اپنی ماما جان کے پاس گئی  
تھی مگر سدا کا ڈھیٹ شازل میران ملک اب بھی مسکرا کر اپنے ڈیڈ کو دیکھتا اپنے ڈمپلز کی نمائش کر رہا  
تھا

اچھا تو آپ مجھے ماریں گے

## Posted On Kitab Nagri

وہ چلتا ہوا ان کے نزدیک گیا تو باکی سب حیرت سے اس کو دیکھنے لگی حیران تو میرا ان ملک بھی ہو گئے تھے مگر یہ  
کیا

تو ماریں نہ یار میں تو ان پانچ سالوں میں ترس گیا ہوں آپ کی مار کو یار آپ گلے لگائیں نہ لگائیں مگر ایک تھپڑ تو  
ضرور ماریں میں اف ف تک نہیں کہوں گاہے آپ نے یہ آفس کا نام نہیں لینا موڑ ہی سارا خراب ہو جاتا  
ہے

وہ جاناں کی طرح ناک چڑھتا ہوا اتنا پیارا لگا کہ زویا نے پھر سے کیمرہ ان کرتی اسکی تصویر بنا گئی

ہا ہا

اب کی بار پھر سے کہہ نکلا تھا مگر یہ کہہ نور کا نہیں بلکہ اسفند صاحب، آمنہ بیگم، فیضان اور ماہین کا نکلا تھا جو کب  
سے لاؤنچ کے اینٹرنس میں کھڑے ان کو لڑتا دیکھ رہے تھے اور جاناں تو مسلسل شازل کو گھور رہی تھی کہ کتنا  
بد تمیز انسان ہے اسکے فیورٹ انکل کا مذاک اڑا رہا ہے

اسلام و علیکم انکل

## Posted On Kitab Nagri

جاناں آگے بڑھتی میراں انکل کو سلام کیا جو سب کو دیکھتے ان کے پاس آرہے تھے

والیکم سلام میری بیٹی

میراں صاحب اسکے پاس آئے اور اس کے سر پہ پیار کیا تو باکی سب شازل سے اور صوفیہ، زویا اور نور سے ملنے لگے  
اور پھر سب سو فوں پر جا کر بیٹھے

اسلام و علیکم جان مائی لو کیسی ہو

شازل اسکا رستہ روکتا سامنے آکر کھڑا ہو گیا جو سامنے سونے پر بیٹھنے جا رہی تھی

پچھے ہٹیں اور یہ گھٹیا بکواس کسی اور سے کیجیے گا اور یہ ڈمملز کو دکھانے کی ضرورت نہیں ہے ورنہ  
میں

ورنہ تم ان کو چوم لو گی رائٹ

شازل جاناں کی انگلی نیچے کرتا اسکی بات بچ میں پکڑ گیا جو اسکو کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھی





## Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب بھائی صاحب میں سمجھا نہیں

ارے میراں تم شازل بیٹے کو معاف کیوں نہیں کر دیتے اور ویسے بھی موڈلینگ میں تو یہ دنیا کا نمبر ون ماڈل مانا جاتا ہے تمہیں تو خوش ہونا چاہئے مگر تم اس بچارے کو گھر سے نکلنے کا کہہ رہے ہو

اسفند صاحب کی جگہ پہ آمنہ بیگم شازل کے حق میں بولیں تو وہ خود مسکرا اٹھا جو سونے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں خالو جان امی جان بالکل سہی کہہ رہی ہیں آپ مان جائیں نہ

ماہین بھابی بھی اسکے حق میں بولی

ماہین یار آج زندگی میں پہلی بار تم نے کوئی اچھی بات کہی ہے

فیضان ماہین کو چھیڑتے ہوئے کہا تو سب نے کہا لگایا

## Posted On Kitab Nagri

فیضی بھائی آب ایسے تونہ کہیں آپ کو \_\_\_\_\_

نور ماہین کی سائیڈ لیتی ہوئی بولی تو فیضان اسکو ناک چڑھا گیا تو وہ منہ بناتی اپنے بابا جان کی طرف متوجہ ہو گئی جو کچھ کہہ رہے تھے \_\_\_\_\_

نہیں میں اس کو ہر گز معاف نہیں کروں گا اگر اس نے اپنا یہ کتا کام نہ چھوڑا اور پھر یہ بھی بھول جائے اس کا کوئی باپ تھا \_\_\_\_\_

میران صاحب ایک بار پھر سے غصے سے بولے تو جانناں نے صوفیہ اپنی پھوپھو اور زویا کی طرف دیکھا جو رونے جیسی شکل بنا کر بیٹھی تھیں پھر اس نے شازل کی طرف دیکھا جو لا پر وہ سا بیٹھا تھا جانناں اسکو دیکھ کر سر نفی میں ہلایا کہ خدا جانے وہ اتنا زدی کیوں تھا \_\_\_\_\_

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی میران انکل آپ مان جائیں نہ شازل کو معاف کر دیں بلکہ آپ کو تو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اس بندے نے آپ کا آفس نہیں سمجھالا اور نہ تو آپ کی کمپنی اب تک بند ہو چکی ہوتی \_\_\_\_\_

جانناں میران صاحب کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھتی ہوئی ان کو راضی کرنے لگی تو اس کی اس بات پر سب کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھل گئے مگر اس کی اس بات پر شازل کو تو تپ چڑھ گئی \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

اے ہیلو محترمہ میں نے اکناکس میں ایم بی اے کیا ہوا ہے تو مجھے تم سے بھی زیادہ پتا ہے بزنس کو کیسے چلانا ہے۔

شازل کی بات پر سب اسکی طرف دیکھنے لگے کہ بیٹا تم کسی حال میں خوش نہ ہونا۔

تو پھر ٹھیک ہے 2 دن بعد اگر یہ آفس آگیا تو میں اس کو معاف کر دوں گا اور اس کے کام کو قبول کر لوں گا۔



بولو منظور ہے تمہیں۔

میرا صاحب کی بات پر سب اسکی طرف دیکھنے لگے کہ اب تم پر ہے تم کیا چوز کرتے ہو تو وہ اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرنے لگا اور پھر کچھ سوچتا سب کو ایک نظر دیکھتا اپنا سر ہاں میں ہلا دیا۔

چلو اس خوشی میں میں سب کے لیے چائے بنا کر لاتی ہوں۔

جاناں اٹھ کر کھڑی ہوئی تو زویا بھی ساتھ کھڑی ہو گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

چلو میں بھی تمہارے ساتھ چلتی ہوں

ہاں جاؤ تم دونوں مجھے بہت طلب ہو رہی تھی چائے کی

فیضان چائے کے نام پر خوش ہوتا ہوا بولا تو وہ دونوں مسکراتی کیچن میں چلی گئیں اور نور بھی اپنا دوپٹا سمجھالیتی ماہین کے پاس جا کر بیٹھی جو اسے اپنے پاس بلارہی تھی اور فیضان شازل کے پاس جا کر بیٹھا اور آپس میں باتیں کرنے لگے

اسلام و علیکم ولی برہان ملک از سپیکنگ

وہ اپنے کمرے کی کھڑکی کے پاس کھڑا سموکنگ کر رہا تھا جب اس کا فون بجایا بغیر فون نمبر دیکھے اس نے کال اٹینڈ کی

میں جانتا ہوں تو کمینہ ولی برہان ملک ہی ہے جس نے قسم کھا رکھی ہے وہ ایس پی زرام اسفند ملک کو بلیک میل کرنا نہیں چھوڑے گا۔ بغیرت وہ دن کیا وہ گھڑی منہوس تھی جس دن تو دنیا میں آیا تھا اور پھر میری قسمت خراب تھی جب میں نے تجھے اپنا سب سے بڑا راز بتایا اس سالے شازل سے بچنے کے لیے

## Posted On Kitab Nagri

ہاہا میں جانتا ہوں میں بہت بڑا کمینہ ہوں اور تو یہ بھی اچھی طرح جانتا ہے جب میں کمینگی پہ اترتا ہوں تو تیرے جیسے کیڑے مکوڑے ایس پی رونے بیٹھ جاتے ہیں۔

دیکھ ولی میرے بھائی زویا کبھی نہیں مانے گی اتنی جلدی شادی پر تو کیوں نہیں سمجھ رہا ایسی کون سی لڑکی کی شادی ہوتی ہے جو ایک ہفتے کے اندر ہو جائے۔

زرا ماب کی بار اسے سیدھے طریقے سے سمجھاتا ہوا بولا۔

ٹھیک ہے اگر وہ نہ مانی تو میں تیرا وہ راز شازل کو جا کر بتا دوں گا اور تو جانتا ہے کہ میں بار بار اپنی بات نہیں

دہراتا۔

www.kitabnagri.com

وہ یہ بات کہتا سیگڑ کے گہرے کش لینے لگا

بہت ہی گھٹنا کتا کمینہ انسان ہے تو میں کوشش کرتا ہوں باکی تیری قسمت۔

## Posted On Kitab Nagri

کہتے ہی زرام کال کاٹ گیا تو وہ بھی فون بیڈ پہ پھینکتا سوچ بچ بوڑ کے قریب آیا جو کمرے کے دروازے کے دائیں جانب دیوار میں فٹ تھا پھر وہ ایک ہاتھ سے اپنی بلیک شرٹ کے بٹن کھولتا اور دوسرے ہاتھ سے سیگٹ منہ میں دباتا اور دوسرے ہاتھ کی مدد سے لائٹ ان کر دی جس سے کمرہ روشنی سے نہا گیا۔

کمرہ کیا تھا وہ تو کوئی بہت بڑا محل لگ رہا تھا جہازی سائز بیڈ جس پر وائٹ کالر کی چادر بچھائی ہوئی تھی بائیں جانب اسٹینڈ وائٹر روم اور اسکے ساتھ ڈریسنگ روم اور اس کے بالکل سامنے اسٹڈی روم اور اسکے دائیں جانب ونڈو تھی جہاں سے باہر کا خوبصورت سویمنگ پول نظر آتا تھا۔

اس کی خاص بات یہ تھی کہ وہ جگہ ہر وقت رات کا منظر پیش کرتی تھی اور ہر چیز نیلی نظر آتی تھی کیوں کہ وہاں بہت بڑی اور کافی بڑی تعداد میں نیلی روشنی کا انتظام کیا گیا تھا جس سے وہاں کا پانی اور تمام پھول اور پودے نیلے نظر آتے اور اس سے بڑھ کر اس جگہ کی دیواریں تھیں جو کانچ کی نظر آتیں اور جو شخص ولی برہان ملک کے کمرے میں آتا تو وہ اس خوبصورتی میں کھو جاتا وہ یہ اندازہ نہیں لگا سکتا تھا کہ دیواریں کانچ کی ہیں یا انٹوں کی یہی حال اسکے کمرے کی دیواروں کا تھا جہاں ہر چیز کانچ کی تھی مگر یہ کانچ کوئی معمولی کانچ نہیں تھا کہ کوئی چیز لگنے سے ٹوٹ جائے اکثر لوگوں کا اس سے یہی سوال ہوتا تھا کہ جو کانچ آپ نے اپنے گھر میں لگایا ہوا ہے وہ کون سا کانچ ہے اور یہ ہمیں کیوں نہیں ملتا ہم نے بہت ڈھونڈا ہے مگر کہیں نہیں ملا۔



## Posted On Kitab Nagri

جو چیز عام ہو جائے جو سب کے پاس آسانی سے مل جائے اور اس چیز کا علم ہر ایک کو ہو تو ایسی چیز اور اس چیز کو ولی برہان ملک اپنے پاس بھی نہیں آنے دیتا اپنے میر رہاؤں میں رکھنا تو بہت دور کی بات ہے اسی طرح یہ کانچ بھی بہت خاص اور قیمتی ہے جس کو سب ڈھوڑنا بھی چاہیں تب بھی ان کو نہیں مل سکتا

اسکے اس جواب پر سب خاموش ہو جاتے تھے کیوں کہ وہ اتنی ہمت نہیں رکھتے تھے کہ وہ ولی برہان ملک سے دوبارہ پوچھ سکیں۔ وہ ولی برہان ملک تھا جو سو سوالوں کا ایک جواب دیتا تھا اگر موڈ نہ ہو تو یہ ایک جواب بھی نہیں دیتا تھا اگر کوئی غلطی سے پوچھ بھی لیتا تھا وہ اسے یہ کہ کے چپ کر دیتا تھا کہ وہ ولی برہان ملک ہے جو کسی کو جواب دینے کا پابند نہیں ہے اور اگر دوبارہ زبان چلانے کی کوشش کی تو پھر ساری زندگی سوال پوچھنے کے قابل نہیں رہو گے

وہ ایک مغرور انسان تھا جس کو اللہ نے انتہا کا ذہین بنایا تھا اور اسکو حد سے زیادہ خوبصورتی دی تھی لمبا قد، گوری رنگت، کالے بال، کالی گہری آنکھیں جن میں کوئی ایک دفہ دیکھ لیتا تو وہ ان آنکھوں کا دیوانہ ہو جاتا، لمبی مغرور ناک، خوبصورت ہونٹ، ہلکی مگر کالی داڑھی جو اس پر انتہا کی چچتی تھی اور جو چیز اسے سب سے زیادہ مغرور اور پرکشش بناتی تھی وہ تھی اسکی حد سے زیادہ سنجیدگی تھ نہ تو وہ زیادہ بولنا پسند کرتا تھا اور نہ ہی کسی کو زیادہ سننا ولی برہان ملک نے زندگی میں تین ہی دوست بنائے تھے ایک زرام اور دوسرا شازل اور تیسرے کو شاید وہ کھو بیٹھا تھا



## Posted On Kitab Nagri

ولی برہان ملک نے یہ سب چیزیں اپنے باپ سے چر آئی تھیں وہ ملک برہان کی کار بن کاپی تھا ویسا ہی ذہین ویسا ہی خوبصورت مگر وہ اس کی طرح شدت پسند نہیں تھے ولی برہان ملک اس دن تنہا پسند اور شدت پسند بن گیا تھا جس دن اسے کال آئی تھی کہ اس کے بابا اور ماما اس دنیا میں نہیں رہے جب اسے بتایا گیا تھا کہ لندن سے پاکستان آنے والی فلائٹ حادثے کا شکار ہو گئی ہے جس سے تمام مسافروہیں دم توڑ گئے ہیں تب وہ بارہ اور ماہین 15 سال کی تھی اور اس کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے اسفند صاحب کے پاس آگئے تھے پھر نجانے 5 سال پہلے ایسا کیا ہوا کہ وہ سب کو چھوڑتا واپس اپنے گھر آ گیا تب سے ولی برہان ملک نے اپنے وائٹ ہاؤس کو میرر ہاؤس میں بدل کر رکھ دیا اسے کے بابا ملک برہان بزنس مین تو تھے مگر اس نے آکر بزنس کی دنیا کا نقشہ ہی بدل کے رکھ دیا وہ بزنس کی دنیا کا مغرور بادشاہ بن گیا تھا انٹر نیشنل بزنس مین جس کا بزنس پاکستان میں ہی نہیں دنیا کے بڑے بڑے ملکوں میں پھیلا ہوا تھا

آج سارے ملازم نظر نہیں آرہے خیریت

Kitab Nagri

جاناں نے خالی کیچن میں قدم رکھا تو زوئی سے پوچھنے لگی جو اسکے ساتھ ہی آرہی تھی

مت پوچھو جانناں یار یہ ماما جان نے سب کو چھوٹی دے دی ہیں وہ کہتی ہیں تمہاری تعلیم مکمل ہو چکی ہے تو تم اب کھانا پکانا سیکھو ورنہ اگلے گھر جا کر میری ناک کٹواؤ گی

زویا ہونٹوں کو باہر نکالتی ہوئی بہت پیاری لگی

## Posted On Kitab Nagri

انف زوئی تم کتنی پیاری ہو بلکل ڈول جیسی

جاناں نے آگے بڑھ کر اسکے گلابی بھرے بھرے گال کھینچے تو وہ شرماتی ہوئی اپنے چہرے پہ دونوں ہاتھ رکھ گئی

ہاں وہ ایسی ہی تھی گلابی نازک سی زویا دیکھنے میں وہ کوئی گڑیا لگتی تھی اور جو اسکی تعریف کرتا وہ شرم جاتی اور وہ پیاری تب زیادہ لگتی تھی جب وہ چھوٹی چھوٹی آنکھیں کر کے کسی کو دیکھتی تھی

مناسب قد، گورا مگر گلابی رنگ، سبز آنکھیں اور دائیں آنکھ کے نیچے چھوٹا سا تل جو اسکی آنکھوں کو پرکشش بناتا تھا، لمبی ناک جس میں خوبصورت چھوٹی سفید نوز پن پہنی ہوئی تھی، گلابی ہونٹ، بھورے بھاری بال جن کو وہ تھوڑا سا اوپر اٹھا کر پونی میں قید رکھتی باکی کے پیچھے کمر پہ کھولا چھوڑ دیتی جو نیچے سے قدرتی طور پر ہلکے ہلکے کرل تھے اگر کوئی زویا سے پوچھتا کہ اسے دنیا میں سب سے زیادہ کیا چیز پیاری ہے تو وہ اپنے بالوں کا نام لیتی ہاں کوئی شک نہیں تھا اللہ نے اسے نہایت بھاری سلکی خوبصورت بال دیے تھے مگر اسے اپنی آنکھوں سے چیر تھی ایک تو ان کا رنگ سبز تھا اور دوسرا غضب اسکا تل جو ولی برہان ملک کو اپنا دیوانہ بنانا تھا وہ اسکی آنکھوں کا دیوانہ تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ کسی سے اپنے لاڈ نہیں اٹھواتی تھی نہ شازل سے نہ ہی اپنے بابا سے اگر وہ کسی کے نزدیک تھی تو وہ جاناں سے یا اپنی ماما جان سے جاناں کے علاوہ نہ تو اسکی کوئی دوست تھی نہ نہ اسنے کبھی بنائی تھی زویا سمجھتی تھی دوست ایک ہی اچھا ہوتا ہے ورنہ زیادہ دوست انسان کو تکلیف دیتے ہیں وہ جذباتوں سے بھری لڑکی تھی وہ زویا تھی جو چھوٹی چھوٹی باتوں پہ رونے بیٹھ جاتی تھی زویا نور کے بالکل برعکس تھی اگر نور چلاک تھی تو زویا معصوم تھی نور اپنی باتوں سے سب کو گھوما سکتی تھی تو وہیں زویا سب کی باتوں میں آ جاتی تھی اس لیے ولی برہان ملک اسے سبز آنکھوں والی معصوم گڑیا کہتا تھا

زویا یہ چائے سب کو دے آؤ تب تک میں شازل کے لیے کافی بنالوں پھر لے کر آتی ہوں چاہے تم وہیں بیٹھ جانا

جاناں اسے چائے کی ٹرے اسکی طرف کرتی ہوئی بولی جو اسکو مسکرا کر دیکھ رہی تھی

www.kitabnagri.com

جاناں تمہیں یاد ہے بھائی کوئی پیتے ہیں

ہاں غلطی سے یاد آ گیا اور اب تم مسکرا آنا بند کرو اور چائے لے کر جاؤ ٹھنڈی ہو رہی ہے

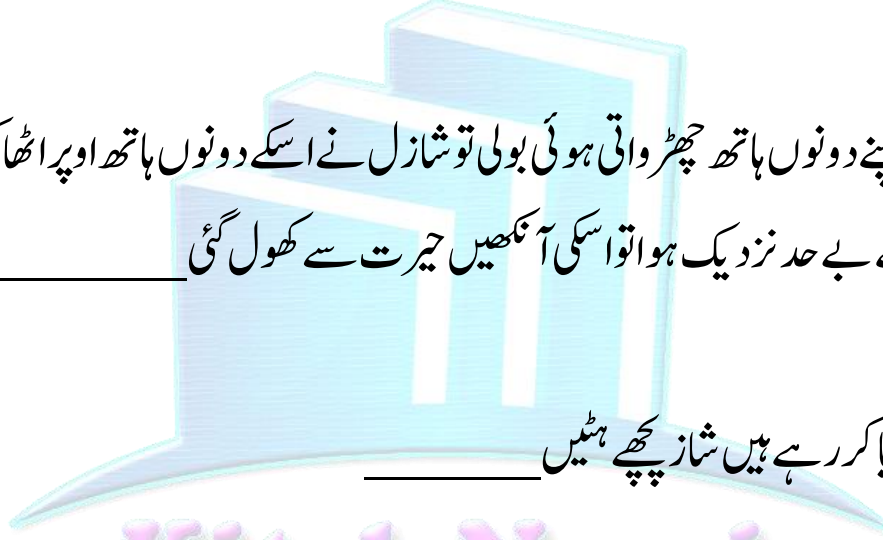
جاناں اسکے سر پہ تھپڑ مارتی ہوئی بولی تو وہ چائے کی ٹرے اٹھاتی کیچن سے باہر چلی گئی

## Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد وہ کوئی بنا کر فارغ ہوئی تو دودھ کو فریج میں رکھتی پلٹی ہی تھی کہ کسی نے زور سے پکڑ کر فریج کے ساتھ لگا دیا اور خود اسکے قریب ہو گیا اتنا کہ جاناں اسکی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کرنے لگی۔

چھوڑیں مجھے کیا کر رہے ہیں آپ شازل کچھے ہٹیں تمیز نہیں آپ کو۔

وہ اسکے ہاتھوں سے اپنے دونوں ہاتھ چھڑواتی ہوئی بولی تو شازل نے اسکے دونوں ہاتھ اوپر اٹھا کر فریج کی ساتھ لگا دیے اور خود جاناں کے بے حد نزدیک ہوا تو اسکی آنکھیں حیرت سے کھول گئی۔



یہہ۔۔۔۔ یہ کیا کر رہے ہیں شازل کچھے ہٹیں۔

جاناں گھبراتی ہوئی اسے کچھے کرنے لگی۔

ششش۔۔۔۔ خاموش آواز نہ آئے۔

وہ کہتے اس کی گردن پہ جھکا اور وہاں اپنا لمس چھوڑتا پیچھے ہٹا اور مسکراتا ہوا اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا جو بڑی بڑی آنکھیں کھولے اسے گھور رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ کیا تھا شازل میران ملک سہی کہتی ہوں میں آپ کو آپ سچ میں ایک واحیات انسان ہیں\_\_\_\_\_

جاناں دھیمی آواز میں غرائی\_\_\_\_\_

یہ شازل میران ملک کالمس ہے جو تمہیں ہرپل یاد کرو آئے گا تم میری ہو صرف اور صرف شازل میران ملک کی اور تھینک یو سوچ جان اتنی پیاری کوفی کے لیے\_\_\_\_\_

وہ اسکا ماتھا چومتا اپنی کوفی اٹھاتا باہر چلا گیا تو جاناں آنکھیں بند کیے رونے لگی کتنی بے بس تھی وہ نہ تو اس شخص سے لڑ سکتی تھی نہ ہی اس سے پیار کر سکتی تھی زندگی نے اسے کیا سے کیا بنادیا تھا نجانے کتنے آنسو ٹوٹ کر بے مول ہوئے تھے\_\_\_\_\_

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے جاناں کیوں رو رہی ہو\_\_\_\_\_

زویا کیچن میں داخل ہوئی تو اسے روتا دیکھ بھاگ کر اس کے پاس آئی\_\_\_\_\_

کچھ نہیں ہوا زویا میرا دل گھبرا رہا ہے تم پریشان نہیں ہو\_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

جاناں اسکی رونی صورت دیکھ کر جلدی سے اپنے آنسو صاف کرتی بہانہ بنایا وہ اسے نہیں بتا سکتی تھی اگر وہ اسے بتاتی تو وہ رونے بیٹھ جاتی مگر وہ نہیں جانتی تھی زویا 5 سال پہلے سے سب جانتی ہے اور وہ اپنی زندگی میں جاناں کے لیے کیا کچھ کر چکی ہے صرف جاناں کی خوشی کے لیے اپنی خوشیوں کو داؤ پہ لگا چکی ہے وہ جاناں کو کبھی بھی دکھ میں نہیں دیکھ سکتی تھی \_\_\_\_\_

یار زویا چلو میرے ساتھ باہر لان میں میرا دل بہت گھبرا رہا ہے \_\_\_\_\_

ہاں چلو باہر تمہیں اچھا لگے گا اگر اور کچھ ہے تو پلیز مجھے بتاؤ \_\_\_\_\_

زویا اپنی سبز آنکھوں میں آنسو لیے اس سے پوچھنے لگی \_\_\_\_\_

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ادھر آؤ میری جان کچھ نہیں ہوا مجھے تمہیں پتا تو ہے کبھی کبھی میرا دل گھبرانے لگتا ہے \_\_\_\_\_

جاناں اسے سینے سے لگاتی ہوئی بولی \_\_\_\_\_

افسردہ تمیز میں نہیں ہوں تمہاری جان وہ تو تمہارا شوہر ہوگا \_\_\_\_\_



## Posted On Kitab Nagri

زویا ہنستی ہوئی اس سے دور ہوئی تو جاناں اسے مارنے کے لیے اس ہاتھ بڑھایا تو زویا سے زبان چڑھاتی لان کی طرف بھاگی جہاں کیچن کا بیک ڈور تھا \_\_\_\_\_

رو کو تم زویٰ کی بچی نور تمہیں سہی کہتی ہے دکھنے میں معصوم ہو تم آویں ڈرامیں کرتی ہو رونے کے \_\_\_\_\_

جاناں بھی اسکے پیچھے بھاگی مگر پھر لان کے درمیان میں آکر روک گئی کیوں کہ اسنے ہیلز پہنی ہوئی تھی \_\_\_\_\_

یہ تم لوگوں کو شرم تو آتی نہیں ہے کہاں ہے میری بچی ابھی اس دنیا میں آئی نہیں ہے اور تم لوگوں نے اسے بدنام کر دیا ہے \_\_\_\_\_

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زویا خود ہی چل کر اس کے پاس آئی اور غصے سے اپنی چھوٹی آنکھیں کر کے جاناں کو گھورنے لگی \_\_\_\_\_

باہا ہا ہا

لڑکی تمہیں بڑی جلدی ہے بچی کی کہتی ہو تو بات کروں تمہاری رخصتی کی \_\_\_\_\_



## Posted On Kitab Nagri

جاناں قہقہہ لگاتی ہوئی اسے تنگ کرنے لگی تو وہ اسکی بات پر اسے گھورتی گھاس پہ جا کر بیٹھ گئی اور پیٹھ جاناں کی طرف کر دی مطلب تمہاری اس بات پر میں تم سے ناراض ہوں

ہائے سبز آنکھوں والی معصوم گڑیا ناراض ہو گئی  
جاناں بھی مسکراتی ہوئی اسکے پاس جا کر بیٹھی اور اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اپنے ہاتھوں میں لیے

بات مت کرو تم مجھ سے بہت بد تمیز ہو گئی ہو تم بے وفا کہیں کی نور کم ہے جو ہر وقت مجھے تنگ کرتی رہتی ہے اب تم بھی شروع ہو گئی میں کبھی بھی شادی نہیں کروں گی میں بابا کو انکار کر دوں گی

زویا کی پھر سے سبز آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں تو جاناں نے اسے گلے لگایا

www.kitabnagri.com

سوری زوئی مجھے نہیں پتا تھا تم میرے مزاق کو اتنا سیریس لے جاؤ گی نہیں کر رہے یار تمہاری رخصتی جب تم کہو گی تب ہی ہو گی اب میں دوبارہ تمہاری ان سبز آنکھوں میں آنسوؤں نہ دیکھوں

جاناں اسکے آنسوؤں صاف کرتی اسکے ماتھے پہ بوسہ دیا تو وہ کھلکھلا گئی

## Posted On Kitab Nagri

ہائے جاناں جب تم ایسے کرتی ہو نہ تو مجھے بڑی بہنوں والی فیملنگز آتی ہیں

زویا نے بھی اسکے گال چومے

ہاں تو میں تم سے ایک سال بڑی ہوں اور میں تمہاری بڑی بہن ہی ہوں سمجھی اور تمہاری آنکھوں میں کبھی آنسو نہیں دیکھ سکتی

جاناں زویا کی ناک کھینچتی ہوئی بولی ،

ہاں مجھے یاد ہے جب ایک بار ہماری کلاس کی صبا نے مجھ دھکا دے کر گرانے کی کوشش کی تھی تو تم نے اسے سب کے سامنے کیسے گرایا تھا اور پھر ہمیشہ کی طرح تم نے میرے آنسو اپنے دوپٹے سے صاف کیے تھے اور میرے ماتھے پہ بوسہ دیا تھا بلکل بڑی بہنوں کی طرح اور پھر تم نے میری وجہ سے اپنا ایک سال زائع کیا تاکہ ہم دونوں ایک ہی کلاس میں ایڈ مشن لے سکیں

اب کی بار زویا کی سبز آنکھیں مسکرائی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

ہانجی تم مجھے بہت عزیز ہو اور تمہاری آنکھوں میں ایک بھی آنسو برداشت نہیں کر سکتی وہ تو پھر بھی ایک سال تھا تمہارے لیے تو تمہاری جاناں اپنی جان بھی دے سکتی ہے کیوں کہ تم جاناں کی چھوٹی سی معصوم سی بہن ہو

جاناں اسکے ہاتھوں کو چومتی ہوئی بولی تو وہ جاناں کی اتنی محبت پر مسکرا دی

ہائے اللہ یہ آپ دونوں مجھ جیسی سٹار کو کیسے بھول جاتی ہیں حد ہوتی ہے بھلکڑ پن کی

وہ اپنے دوپٹے کو کندھے پہ سیٹ کرتی ہوئی جاناں کے ساتھ آکر بیٹھی

ارے میرا شو ناسٹار ہم تمہیں بھول سکتے ہیں کیا

www.kitabnagri.com

جاناں اسکے گالوں کو کھینچتی ہوئی بولی

ہاں وڈی آئی سٹار بہن کون سا تیر مارا ہے تم نے

زویا اسکو گھورنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

زوئی کی بچی تم تو جلیس ہوتی رہنا مجھ سے اس لیے جاناں آپ میری بہن ہیں۔

نور جاناں کو ہگ کرتی زویا کو چڑانے لگی جو اس نام سے پہلے ہی غصہ ہوئی بیٹھی تھی۔

نوراں بیگم آئندہ تم نے مجھے زوئی کی بچی کہا تو میں نے تمہیں زرام بھائی کے سامنے نوراں بیگم کہہ دینا پھر مجھے مت کچھ کہنا۔

زویا اپنی سبز آنکھوں سے اسے گھورتی ہوئی وارن کرنے لگی۔

کیا زویا ڈار لنگ اب تم اپنی پیاری نادان سی بہن کا نام اس زہریلے ناگ کے سامنے لوگی تمہیں شرم نہیں آئے گی مجھ معصوم کے ساتھ ایسا کرتے۔

نورا اپنے اس نام پر زویا کو شرم دلانے لگی جس کے پاس خود شرم کی کمی تھی۔

زہریلا ناگ ہاھاھاھاھاھا

## Posted On Kitab Nagri

جاناں کا جاندار قہقہہ گونجا

اف میرے مولا کیا چیز ہو تم زرام بھائی کا نام کا نام نور تم نے رکھا اور تمہارا نام نور اس بیگم کیا نام رکھا ہے زوئی  
نے میں صدقے جاؤں \_\_\_\_\_

کیا یاد آپی اب آپ اس ڈرپوک کے کہنے پر مجھے اس بوڑھی اماں کے نام سے پکاریں گی پتا نہیں کس نے نام رکھا تھا  
میرا پہلے یہ تو پتا کروا لیتے کہ یہ کسی بڑھی کا نام تو نہیں ہے ساری پر سنیلٹی خراب کر دیتی  
ہے \_\_\_\_\_

نور منہ بناتی ہوئی کھڑی ہو گئی تو زویا چیخ پڑی \_\_\_\_\_

Kitab Nagri

تم نے مجھے ڈرپوک کہا چلاک عورت رو کو تمہیں تو میں بتاتی ہوں  
www.kitabnagri.com

زویا بھی اٹھتی ہوئی اسکے پیچھے بھاگی جولاؤنچ کی طرف بھاگ کے جا رہی تھی مطلب تھا آ جاؤ پکڑ سکتی ہو  
تو \_\_\_\_\_

اف کیا ہو گا ان کا \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

جاناں گردن کو موڑے ان کو دور جاتا دیکھنے لگی

کیسی ہو جان " " " "

شازل اسکی گود میں سر رکھتا ہوا اسکے بالوں کی لٹ کو کھینچا اور اپنی طرف متوجہ کیا تو جاناں ہڑبڑا گئی

یہ آپ کیا کر رہے ہیں تمیز نہیں ہے آپ کو اٹھنیں یہاں سے ورنہ میں نے آپ کا سر پھوڑ دینا ہے

جاناں اپنی دھڑکنوں کی دھک دھک سے گھبراتی ہوئی اسے اٹھانے لگی جو مسکرا کر اپنے شریر گڑھوں کی نمائش کر رہا تھا اور جاناں نے اپنے دونوں ہاتھ پیچھے کی جانب گھاس پر رکھے تھے کہ کہیں وہ شازل سے ٹچ نہ ہو جائیں

نہیں بلکل تمیز نہیں ہے تمہارے معاملے میں تو بلکل بھی نہیں میری مس جان

## Posted On Kitab Nagri

شازل اس کے چہرے پہ بھونک مارتا بیچ کرنے لگا

آپ اپنی ان چھپھوری حرکتوں سے باز آجائیں ورنہ میں نے سب کو بتا دینا ہے اور جو حرکت آپ نے کیچن میں کی تھی میں وہ بھولی نہیں ہوں سمجھے آپ \_\_\_\_\_

جاناں بے آواز رودی تھی جس سے اسکے آنسو شازل کے چہرے پر گرے تھے تب شازل کی مسکراہٹ تھی تھی وہ ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھا \_\_\_\_\_

دیکھو جان وہ جو کچھ ہوا میں مانتا ہوں مجھے ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا اس لیے میں سوری کرنے آیا تھا \_\_\_\_\_  
مجھے معاف کر دو آئندہ ایسی غلطی کبھی نہیں کروں گا ہاں مگر جب بھی ملوں گا تمہارے ماتھے کو ہمیشہ عقیدت چوموں گا اس کے لیے تم مجھے نہیں روک سکتی \_\_\_\_\_

www.kitabnagri.com

شازل میرا ملک معافی بھی مانگ رہا تو جیسے جاناں پہ احسان کر رہا ہو اس کی معافی پر جاناں اپنے آپ سے باہر ہوئی تھی \_\_\_\_\_

بس بہت بکواس کر لی آپ نے اور میں نے سن بھی لی اب بس بہت ہو گیا نہیں چاہیے مجھے آپ کی یہ معافی اپنے ہی پاس سمجھا کر رکھیں جاناں اسفند ملک کو ان معافیوں کی ضرورت نہیں ہے \_\_\_\_\_



## Posted On Kitab Nagri

غصے سے کہتی اٹھ کھڑی ہوئی اور جانے کی لیے موڑی \_\_\_\_\_

جان تمہیں میری محبت پر یقین کیوں نہیں آتا آخر کیوں تم مجھے اتنے سالوں سے اگنور کرتی آئی ہو اور تم جانتی ہو تمہارے انکار نے مجھے امریکہ جانے پر مجبور کر دیا صرف تمہارے لیے میں نے ڈیڈ کی ناراضگی بھی برداشت کر

لی \_\_\_\_\_

شازل کی تکلیف بھری آواز اور اسکی باتوں پر جاناں کے دل میں درد اٹھا تھا مگر پھر سے وہ بے حس بن گئی تھی \_\_\_\_\_

میں نے آپ کو نہیں کہا تھا جائیں یہاں سے میں نے آپکو نہیں کہا تھا نکل کو ناراض کر کے جائیں میں نے تو صرف آپ سے شادی کرنے سے انکار کیا تھا اور مجھ سے دور رہنے کو کہا تھا \_\_\_\_\_

وہ اپنے دل کی دھڑکنوں کو خاموش کرواتی شازل کو اپنی باتوں سے ازیت پہنچانے لگی \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

نہ تو میں 5 سال پہلے آپ سے پیار کرتی تھی نہ اب کرتی ہوں اور نہ ہی کبھی زندگی میں کروں گی آج آپ میرے نزدیک آگئے ہیں آئندہ میرے پاس مت آئیے گا کوئی حق نہیں رکھتے آپ مجھ پر اور نہ ہی کبھی رکھ سکیں گے

وہ اپنی بات کہتے جانے لگی تو شازل میراں ملک نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنے قریب کیا تھا اور ایک ہاتھ اسکی گردن پر رکھ کر دباؤ ڈالا اور پھر اسکے کان کے قریب اپنا چہرہ کیے سر غوشی کرنے لگا

تم مجھ سے کل بھی محبت کرتی تھی آج بھی کرتی ہو اور ہمیشہ مجھ سے ہی کرو گی تم میری جاناں اور میری جان ہو تم پر صرف میرا حق ہے اور اللہ نے تمہیں صرف میرے یعنی شازل میراں ملک کے لیے بنایا ہے

اور تم حق کی بات کرتی ہو تو ٹھیک ہے میں اب تم سے وعدہ کرتا ہوں جب تک تمہارے تمام حق اپنے نام نہیں کروا لیتا تب تک نہ تو میں تمہارے پاس آؤں گا اور نہ ہی تم سے بات کروں گا اور ایک بات کان کھول کر سن لو تمہارے پاس صرف ایک ہفتہ ہے تو خود کو اچھی طرح تیار کر لو ٹھیک ایک ہفتے بعد تم جاناں اسفند ملک سے جاناں شازل ملک بن چکی ہو گی تب تمہارے پاس بھی آؤں گا تمہیں ہاتھ بھی لگاؤں گا تب تم مجھے روک نہیں سکو گی یہ شازل میراں ملک کا وعدہ ہے تم سے

اور پھر آخری بار شازل اس پر جھکا اور اسکا ماتھا چومتا اندر کی جانب بڑھ گیا

## Posted On Kitab Nagri

جاناں تو اسکے اس قدر جنونی انداز پر کامپ کے رہ گئی اس نے دیکھا ہی کب تھا شازل میران ملک کا یہ جنون وہ تو پر سکون سا بندہ تھا تو پھر یہ کون سا روپ تھا تو کیا وہ اپنا وعدہ پورا کرے گا یہ سوچتے جاناں ایک بار پھر سے رو

دی

جاناں لوگ سب اپنے گھر واپس چلے گئے تو وہ بھی اپنے روم میں آگئی اور اپنا نائٹ ڈریس اٹھاتی واش روم چلی گئی کچھ دیر بعد واپس آئی تو بے بی پنک کلر کے ٹراؤزر شرٹ میں تھی جس پر کارٹون بنے ہوئے تھے اور پھر اپنے بال کنگھی کرتی کیمیسٹری کی بک اٹھاتی بیڈ پہ جا کر بیٹھ گئی اور بک گود میں رکھتی پڑھنے لگی صبح اس کا آن لائن کونز تھا کیوں کہ کراچی میں کیا ملک بھر میں سب یونیورسٹیاں بند تھی

وہ پڑھنے میں مگن تھی کہ اسے اپنے کمرے کی کھڑکی کھولتی اور بند ہوتی محسوس ہوئی تو اس نے گردن موڈ کر دیکھا تو اپنی سانس بند ہوتی محسوس ہونے لگی کیوں کہ وہاں زرام اسفند ملک بلیک ٹی شرٹ اور سکین ٹراؤزر پہنے رف حلیے میں ہاتھ پیچھے باندھے اسے غصے سے گھورنے میں مصروف تھا

یہ۔۔۔ یہ زرام بھائی۔۔۔ آپ یہاں میرے کمرے میں کیا کر رہے ہیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ڈر کے مارے نور سے بولا نہیں جا رہا تھا مگر ہمت کر کے اس سے پوچھنے لگی جو اطمینان سے چلتا ہوا اس کے پاس آ رہا تھا اور پھر اسکے قریب آتا اپنا ایک پاؤں اسکے پاس اسکے بیڈ پر رکھا اور اپنے گٹھنے پر کہنی سمیت بازو رکھتا اس پر ہلکا سا جھکا تو نور کی سانسوں کی رفتار تیز ہوئی اور دڑ سے کہنی کے بل بیڈ پر گری

آج کیا ہو اس کر رہی تھی تم کہ میں زہریلا ناگ ہوں اور اور

وہ ایک پل روکا تھا اور اپنا ایک ہاتھ اسکے بالوں کی طرف لے جاتا اسکے بال پیچھے ہٹانے لگا جو چہرے پر آرہے تھے زرام کے اس طرح کرنے سے نور کو اے سی میں بھی پسینے آنے لگے اور اسکے چہرے کو دیکھنے لگی جہاں سنجیدگی کے علاوہ کچھ نہیں تھا

اور میرے پیدا ہونے پر میرے ماں باپ بھی افسوس کرتے ہوں گے اور تمہیں ان پر بہت ترس آتا

www.kitabnagri.com

ایسا ہی کہا تھا نہ

زرام نے اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی اونگلی سے اسکا چہرہ اوپر اٹھایا جو ڈر سے نیچے کیے ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

دیکھیں زربھائی وہ \_\_\_\_\_ وہ میں کیسے کہہ سکتی ہوں \_\_\_\_\_ میں تو آپ کی بہت بہت عزت کرتی ہوں  
میری کیا مجال میں آپ کو برا بھلا کہوں \_\_\_\_\_ وہ تو زوئی مجھے کہہ رہی تھی کہ بھائی ایک زہریلے ناگ ہیں جو ہر  
وقت ہر ایک کو ڈسنے کو تیار رہتے ہیں اور نور بیچاری کو بلاوجہ ڈانٹتے رہتے ہیں اور جب بولتے ہیں تو زہر اگلنے ہیں پتا  
نہیں اللہ انکو کب ہدایت دے دیں گے \_\_\_\_\_

اور ہاں وہ کہہ رہی تھی کبھی یہ زہریلا ناگ میرے ہاتھ لگے پھر میں اسکو ایریل میں بھگو بھگو کر ایسے دھوؤں  
دھوؤں کہ ایک سال تک بیہوش ہو جائیں اور نور بیچاری ایک سال تک سکون سے زندگی گزار سکے اور یہ بھی کہہ  
رہی تھی کہ جاناں آپ تو بالکل پری جیسی ہیں پھر یہ جلاد جن بلکے چڑیل نما جن کہاں سے پیدا ہو گیا

وہ اسکے چہرے کی طرف دیکھے بغیر زویا کا نام لیتی اپنی دلی مرادیں زرام اسفند ملک کو بتانے لگی جس کے نور میڈم  
کے نایاب خیالات سن کر کانوں سے دوھواں نکل رہا تھا \_\_\_\_\_

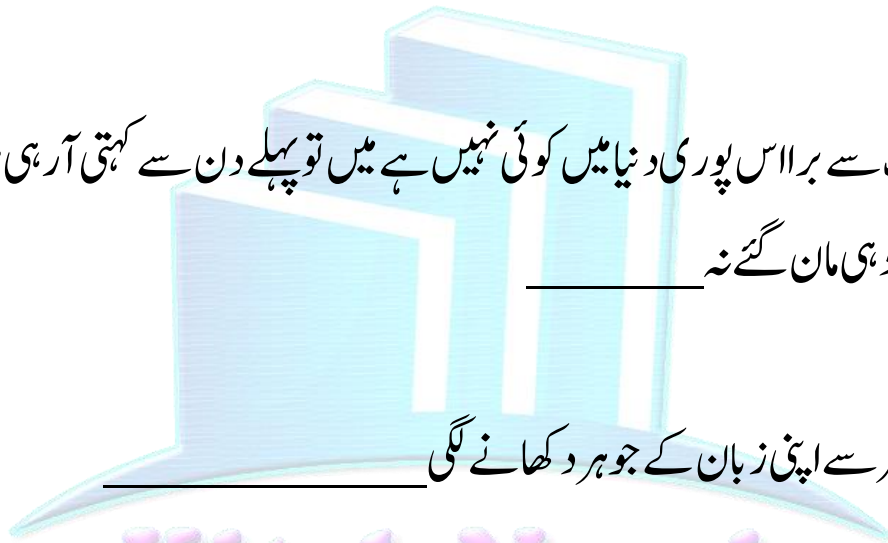
جسٹ شٹ اپ \_\_\_\_\_

اگر اب تم نے یہ فیر کی نماز بان زیادہ چلائی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا سمجھی \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

جب زرام کو اپنے کانوں پر اس قدر ظلم برداشت نہ ہوا تو اسکے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا اور اسکی آنکھوں میں دیکھتا اسکو خاموش کروانے لگا اور تو اور زرام اسفند ملک کو اپنا قہقہہ روکنا مشکل لگنے لگا کیوں کہ زرام اسفند ملک کو اسکی فیر کی نماز بان بہت پسند تھی مگر وہ ہمیشہ اس کو ڈرا کر رکھنا چاہتا تھا کہ نور میڈم جب بھی اسکو دیکھے تو ڈر کے مارے اپنی زبان کے جوہر دکھانے لگے

آپ کو پتا بھی ہے آپ سے برا اس پوری دنیا میں کوئی نہیں ہے میں تو پہلے دن سے کہتی آرہی ہوں آپ کو ہی مجھ پر یقین نہیں ہے اب خود ہی مان گئے نہ



وہ زرام کا ہاتھ ہٹاتی پھر سے اپنی زبان کے جوہر دکھانے لگی

یہ میں تو بالکل بھی نہیں کہہ رہی یہ بھی زوئی کہہ رہی تھی میں تو آپ کی بہت عزت کرتی ہوں مجھے تو زوئی پہ افسوس ہوتا ہے جو آپ جیسے پیارے انسان کو اتنا برا بھلا کہتی ہے جو اس کراچی کا محافظ ہے حد ہو گئی ہے زبان درازی کی



## Posted On Kitab Nagri

زرام کی گھوری پہ اپنے سارے کارنامے زویا بیچاری پہ ڈالیتی سر نفی میں ہلانے لگی زویا تو کیا اسکے تو فرشتوں کو بھی علم نہیں ہو گا کہ وہ ایسا بھی کچھ کر سکتی ہے اور وہ بھی اپنے زرام بھائی کے بارے میں اف ف نور میڈم کیا کہنے آپ کے آپ کو تو 21 توپوں کی سلامی پیش کرنی چاہئے۔

چپ بلکل چپ اب تمہاری آواز نہیں آنی چاہئے اور میری بات کان کھول کر سنو۔

زرام نور کا چہرہ اپنے چہرے کے نزدیک کرتا ہوا اسکی آنکھوں میں دیکھتا غرا یا تو وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی خاموش ہو گئی اور اسکی بات سننے لگی۔

آئندہ میں تمہاری اس فیر کی نماز بان سے شازل کو جانو بھائی کہتے نہ سنوں ورنہ میں تمہاری یہ چلتی زبان ایک سیکنڈ میں کاٹ کر شازل کو دے دوں گا کہ یہ پکڑو اس بلا کو جو ہر وقت جانو بھائی جانو بھائی کہتی رہتی ہے

www.kitabnagri.com

زرام اپنے اصلی مدعے پہ آتا ہوا بولا جو بات اسے ہر وقت غصہ دیلاتی رہتی تھی زرام اسفند ملک کو کہاں برداشت تھا کہ اس کا یہ پٹا خا اسکے علاوہ کسی اور کو جانو کہے اس لیے اتنی رات کو وہ اسکے پاس آیا تھا۔

دیکھیں زرام بھائی اب آپ مجھے ڈرا رہے ہیں اور میری پیاری زبان کے ساتھ نہ انصافی کر رہے ہیں اگر آپ نے اسے کاٹ دیا تو آپ کی اتنی خوبصورت اور جاندار تعریفیں کون کرے گا آپ کو زہر یلاناگ کون کہے گا آپ کے



## Posted On Kitab Nagri

ابھی تک پیدا نہ ہونے والے بچوں کو کالا کلوٹا کون کہے گا آپ کی موٹی بھنس بیوی کو بھنس کون کہے  
گا

بس آخری بار معاف کر دیں آئندہ اپکو زہریلا ناگ نہیں کہوں گی نہ ہی آپ کی اولاد کو افریقہ کی کالی عوام کہوں گی

نور ڈر سے آنکھیں بند کیے اپنے دل کی بھڑاس نکالنے لگی یہ دیکھے بغیر کہ زرام اسفند ملک اس کی تمام باتیں اپنے  
فون میں ریکارڈ کر رہا ہے اسے تو پروہ تھی تو بس یہ کہ کیا پتا اس کی زبان کل ہو نہ ہو

ہو گئی بکواس یا کچھ اور رہتا ہے اگر رہتا ہے تو وہ بھی کر لو میں سکون سے بیٹھا ہوں

www.kitabnagri.com

زرام سامنے صوفے پہ ٹانگ پہ ٹانگ رکھے بیٹھا ہاتھ میں موبائل پکڑے نور کو طرف دیکھتے بولا جو آنکھیں  
پھاڑے دیکھ رہی تھی """"""

اب کیا بکواس کر دی میں نے اور مجھ معصوم کو بخش دیں کل اس نسیم بیگم کھڑوس میم نے نہیں  
بخشنا

## Posted On Kitab Nagri

وہ زرام کے پاس آتی ہوئی بولی اور اسکے پاس کھڑی ہو گئی۔

تم اور معصوم حیرت کی بات ہے مس پٹاخا۔

زرام اسے اپنے ساتھ بٹھاتا ہوا بولا۔

دیکھیں زربھائی آج کے لیے بخش دیں کیوں کہ مجھے کیسٹری بلکل بھی نہیں آتی مجھے پڑھنا ہے۔



وہ رونے والی صورت بناتی بولی

وعدہ کرو آئندہ تم جانو بھائی نہیں کہو گی پھر میں چلا جاؤں گا

وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیتا ہوا بولا۔

ٹھیک ہے آپ بھی مجھے سب کے سامنے ڈانٹیں گے نہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

او کے نہیں ڈانٹوں گا \_\_\_\_\_

کہتے زرام نے اسکا ماتھا چوما اور واپس چلا گیا \_\_\_\_\_

زہریلا ناگ \_\_\_\_\_

نور اس کو گھورتی پھر اپنے ماتھے کو چھوتی بیڈ پر جا کر بیٹھ گئی اور پڑھنے لگی \_\_\_\_\_

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں اس کمپنی کے اوئر میران ملک ہیں اور ان کے اکلوتے بیٹے جو 5 سالوں سے امریکہ میں مقیم تھے مگر وہ 2 دن پہلے ہی واپس آچکے ہیں تو اب سے وہ خود اپنی کمپنی کو ٹیک اور کریں گے تو آج سے جتنے بھی پراجیکٹ یا فائلز ہوں گی تو اب سے ان کے ہی سائن ہو کریں گے \_\_\_\_\_

وہ بلیک کرتا اور کیپری کے ساتھ ہائی ہیلز پہنے لمبے کڑھائی دار سرخ دوپٹے کو ایک سائیڈ پہ گرائے لائٹ میک اپ کیے بالوں کو ہمیشہ کی طرح کھولا چھوڑے انتہا کی خوبصورت لگ رہی تھی \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

وہ سب ورکرز کو آج کی اہم خبر سنارہی تھی کہ سب کی نظریں اس سے ہٹ کر سامنے اینٹرنس پہ گئیں جہاں وہ بلیک تھری پیس سوٹ میں بالوں کو ہمیشہ کو طرح پونی میں قید کیے براؤن سنگلا سز لگائے مغرور چال چلتا ہوا ان کے قریب آ رہا تھا اس کو دیکھ کر جانناں کی منہ سے بے ساختہ ماشاء اللہ نکلا تھا اور پھر اپنی نظریں اس پر سے ہٹالیں کہ کہیں اسکی خود کی ہی نظر نہ لگ جائے

""""""""O M G Shaz the number one""""""""

اس کمپنی میں ہائے میرے مولا کتنا خوبصورت اور ہاٹ انسان ہے یہ آج تک اس کو ٹی وی میں دیکھا تھا آج حقیقت میں دیکھ لیا کاش یہ میرا بوئے فرینڈ بن جائے

تمام فیملی ورکرز ایک دوسرے کے کان میں سرگوشیاں کرنے لگیں تو جانناں کو ان پر حد سے زیادہ غصہ آیا مگر کنٹرول کر گئی مگر میل ورکرز تو اس بندے کی پرسنلیٹی دیکھ کر حیران ہو گئے کوئی اس قدر خوبصورت اور رعب دار لگ سکتا ہے

اسلام و علیکم !!!!!!!!!!!!!

## Posted On Kitab Nagri

وہ ان سب کے پاس آتا ہوا بولا اور ایک نظر جاناں کو دیکھتا دل میں مائی لو کی سرگوشی کرتا اپنی نظریں پھیر گیا

سر ہم آپ کے بہت بڑے فین ہیں پلیز کیا ہم آپ کے ساتھ ایک ایک فوٹو لے سکتے ہیں پلیز

سب ورکرز جاناں کی گھوریوں کو نظر انداز کرتے شازل کو کہنے لگے

Wait a moment guys

یہاں میں شازل ملک ایک ماڈل کی حیثیت سے نہیں بلکہ یہاں ایم ایس کمپنی کے اوئر شازل میران ملک کی حیثیت سے کھڑا ہوں تو یہاں صرف آفس اور کام کی بات ہوگی

اشازل میران ملک کے اس تعارف پر سب حیران نظروں سے اسے دیکھنے لگے انداز ایسا تھا کہ شازل میران ملک کوئی اور نہیں بلکہ شاز دی نمبر ون ماڈل ہے وہ سب بیہوش ہونے کو ہوئے کیوں کہ آج تک کسی کو پتا نہیں تھا کہ اس کمپنی کا سیکنڈ اوئر کون ہے اب حیران ہونا تو بنتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اینڈیو مس جاناں اسفند ملک 10 منٹ میں میٹنگ اریج کریں تمام سٹاف مجھے میٹنگ روم میں چاہیے۔

وہ اب اپنا چہرہ جاناں کی طرف کیے اسے حکم دینے لگا جو حیران نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی آج زندگی میں پہلی بار شازل میران ملک نے اسے اس کے اصلی نام سے پکارا تھا جاناں کے دل میں ایک ٹیس اٹھی تھی مگر وہ نظر انداز کرتی ہاں میں سر ہلا گئی اور ساتھ اپنا چہرہ بھی پھیر گئی تھی کہیں وہ اس کا درد نہ جان جائے اسکے اس طرح کرنے پر شازل نے غصے سے اپنے بائیں ہاتھ کی مٹھی بنائی تھی وہ سمجھ رہا تھا کہ ہمیشہ کی طرح آج بھی اسکی جان نے اسے نظر انداز کیا ہے۔

حیران تو سب ورکرز بھی تھے اور وہ لوگ کبھی جاناں کو دیکھتے تو کبھی شازل کو کہ یہ محترم آتے ہی ان کی میڈم پر حکم چلانے لگے جو خود دوسروں پہ حکم چلاتی آئی ہیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈیڈ کی سیکٹری کون ہے؟؟؟؟؟

شازل اب پھر جاناں کی طرف چہرہ کیے روعب دار آواز میں پوچھنے لگا جواب اس کو آنکھوں سے گھور رہی تھی جس پر شازل دل میں مسکرایا۔

یس سر میں ہوں میران سر کی سیکٹری نو شین شاہد میں آپ کی کیا ہیلپ کر سکتی ہوں۔

## Posted On Kitab Nagri

اس آواز پر شازل نے جاناں پر سے نظریں ہٹاتا اسکی طرف دیکھنے لگا جولاٹ لیمن کلر کی شرٹ کے ساتھ بلیک جینز پہنے ڈائی کیے بال، ہلکے میک اپ میں دیکھنے میں کوئی 26 سالہ لڑکی لگی۔

جی تو آپ ہیں مس سیکٹری

وہ چلتا ہوا اسکے پاس آیا تو وہ ایک ادا سے مسکراتی اسکے پاس ہوئی جس پر جاناں نے اس کو گھور کر دیکھا اور شازل کو بھی گھورنے لگی کہ کیا ضرورت تھی اتنا پاس جانے کی

تو محترمہ مسکرا کر انبند کریں اور میرے ساتھ چلیں اور مجھے ڈیڈ کاروم دکھائیں مجھے اس طرح مسکرانے والی لڑکیوں سے بہت چڑ ہے تو آئندہ پرہیز کیجیے گا

www.kitabnagri.com

شازل کی بات پر جہاں نوشین کی مسکراہٹ رکی تھی وہیں جاناں کی مسکراہٹ نمودار ہوئی اور باکی ورکرز اس نوشین نامی بلا کی بے عزتی پر خوش ہوئے کیوں کہ نوشین ایک ایسی لڑکی تھی جو میران صاحب کی سیکٹری ہونے کا ہمیشہ فائدہ اٹھاتی اور ان کی غیر موجودگی میں ان سب پر رعب جماتی تھی



## Posted On Kitab Nagri

نوشین شازل کو اوپر کی طرف اشارہ کرتی بھاگنے کے انداز میں سیڑھیاں چڑھی تو شازل بھی ایک بھرپور نظر  
جاناں پہ ڈالتا سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا۔

یار ہم نے تو ٹی وی میں سنا تھا کہ شاز ملک ایک سویٹ اور پر سکون سا بندہ ہے پر یار یہ تو بہت کھڑوس اور غصے والے  
ہیں۔

ہاں یار تم لوگوں کو ہی پڑی تھی فوٹو کی کروالی بے عزتی۔

سب ورکرز شازل میران ملک کے بارے میں باتیں کرنے لگے۔

اگر آپ لوگ پھر سے اپنی انسلٹ کروانا نہیں چاہتے تو 10 منٹ میں میٹنگ روم میں ملیں اور یہ دس منٹ باتوں  
میں ذائع نہیں ہونے چاہیے تو اب اپنے اپنے کام پہ لگیں کام کے بعد شازل میران ملک پہ ٹالک شور کھ لینا اور  
شہرام تم میرے ساتھ آؤ۔ شہرام جانناں کا پرسنل اسیسٹنٹ تھا۔

جانناں کی غصہ بھری آواز پر ایک سیکنڈ میں سب اپنی اپنی ڈیسک پر جا کر بیٹھے اور اپنے کام پہ لگ گئے تو جانناں اور  
شہرام اوپر کی جانب بڑھ گئے کیوں کہ جانناں اور میران صاحب کا روم ایک ساتھ اوپر اٹیچ تھے بس درمیان میں  
گلاس وال تھی جس سے دونوں ایک دوسرے کو دیکھ سکتے تھے دونوں اونرزا اوپر روم میں بیٹھ کر نیچے سب ورکرز

## Posted On Kitab Nagri

کو آسانی سے دیکھ سکتے تھے کہ وہ لوگ کیا کر رہے ہیں مگر وہ لوگ اپنے بوس لوگوں کو نہیں دیکھ سکتے تھے اس لیے وہ کام کے علاوہ کوئی بھی دوسری ایکٹیویٹی کرتے پکڑے جاتے تھے جس پر جاناں انکو ڈبل کام کرنے کی سزا دیتی تھی \_\_\_\_\_

حیدر تمہارے پاس ایک دن کا ٹائم ہے مجھے ہماری لندن کی برانچ کے تمام پراجیکٹ کی ڈیٹیل اور رپورٹ چاہیے \_\_\_\_\_

وہ اپنے آفس روم میں بیٹھالیپ ٹاپ اپنے سامنے رکھے اپنے پرسنل اسیسٹنٹ کو حکم دینے لگا \_\_\_\_\_



جی باس ہو جائے گا یہ کام

www.kitabnagri.com

حیدر بھی اسکی حکم پر اپنے سر کو ہاں میں ہلاتا ہوا بولا \_\_\_\_\_

اور ایک بات یاد رکھنا وہاں کے مینیجر کو اس بات کی بھنک بھی نہیں پڑنی چاہیے \_\_\_\_\_ آگئی سمجھ

وہ لیپ ٹاپ پر اپنی انگلیاں چلاتا ہوا اسے وارن کرنے لگا . \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

جی با \_\_\_\_\_

حیدر بولنے لگا تھا کہ دھڑم کی آواز سے کوئی اندر داخل ہوا تو دونوں نے سامنے دروازے کی طرف دیکھا جہاں وہ پولیس یونیفارم میں مسکراتا ہوا کھڑا تھا \_\_\_\_\_

میسر زنام کی کوئی چیز ہوتی ہے زرام اسفند ملک مگر تمہیں ان سب کا کیا پتا کیڑے مکوڑے ایس پی جو ٹھہرے \_\_\_\_\_

ولی برہان ملک ایک دم دھاڑا تھا جس پر حیدر بھی کامپ گیا تھا مگر وہ ڈھیٹوں کی طرح کھڑا مسکرا رہا تھا \_\_\_\_\_

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابے آہستہ بولا کر سر میں درد کر دیتا ہے جب بھی بولتا ہے تو اور تم حیدر بھائی صاحب جاؤ جا کر میرے لیے جو س لے کر آؤ تمہارے اس سائیکو بوس نے سر میں درد کر دیا ہے \_\_\_\_\_

زرام اسکی گھوری کو نظر انداز کرتا اسکے سامنے کرسی پہ آکر بیٹھا اور حیدر پہ حکم چلانے لگا جو باہر کی جانب جا رہا تھا \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

تمیز نام کی چیز نہیں ہے تم میں حیدر تمہیں نو کر لگ رہا ہے جو تم اس پر حکم چلا رہے ہو اور تم میرے آفس میں کیا کر رہے ہو نکلویہاں سے مجھے بہت کام ہے۔

ولی اپنے مخصوص سنجیدہ اور غصے بھری آواز میں بولا۔

ولی یار تو مجھے یہ بتاؤ تھکتا نہیں ہے ان کالے اور سفید کپڑوں سے۔

زرام اسکی باتوں کو نظر انداز کرتا اسکے بلیک تھری پیس سوٹ پہ چوٹ کرنے لگا تو وہ پھر سے اپنی کالی آنکھوں سے زرام کو گھورنے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم یہاں یہ بکواس کرنے آئے ہو۔

ولی اپنا لیپ ٹاپ سائیڈ پہ کرتا ہوا اس کی طرف مکمل طور پر متوجہ ہوا۔

نہیں میں بکواس نہیں تم سے بات کرنے آیا ہوں مگر تم ہو کہ یہ بوس گری چلا رہے ہو۔

## Posted On Kitab Nagri

زرام ٹیبل سے پنسل اٹھاتا ہوا بولا تو ولی کو اس پر رنج کے پیار آیا مگر صرف ایک سیکنڈ کے لیے

تو جلدی سے بولو اور یہاں سے چلتے بنو

ولی اٹھ کر کھڑکی کے پاس آیا

ولی کتے کمینے آدمی تو مجھے میسرز سکھاتا ہے تجھے خود میسرز نہیں ہیں کہ آفس میں آئے مہمان کے ساتھ کیسے پیش آتے ہیں

زرام نے وہیں سے اسکو ہاتھ میں پکڑی پنسل ماری جس پر ولی جیسے بندے کو تو کچھ نہیں ہوا مگر بچاری پنسل زمین بوس ہو گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مہمان کی خدمت کرنا بہت اچھے سے آتا ہے ولی برہان ملک کو مگر روز منہ اٹھا کر آنے والوں کو ولی دروازے سے ہی چلتا کرتا ہے

ولی بغیر رخ موڑے سنجیدہ آواز میں بولا "''''''''"

## Posted On Kitab Nagri

تو اتنا بغیرت ہو سکتا ہے میں نے کبھی سوچا نہیں تھا اللہ کرے زویا گڑیا تیرے جیسے مغرور انسان کا جینا حرام کر دے پھر تو روتا ہوا میرے پاس آئے پھر میں تجھے دروازے سے دکھے دے کر سڑک پر پھینکوں

گا

زرام غصہ سے اسکی پیٹھ کو دیکھتا ہوا بولا

ایسا وقت ولی برہان ملک پر کبھی نہیں آئے گا کہ وہ تجھ جیسے کیڑے مکوڑے ایس پی کے پاس آئے

ولی اس کے پاس آتا ہوا مسکرایا تو زرام کو تپ چڑھ گئی اور اٹھ کر اس کے پیٹ میں ایک گھونسہ مارا تو ولی نے بھی اسکے پیٹ میں ایک مکا مارا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتے کمینے تو نے ایس پی پہ ہاتھ اٹھایا

زرام پیٹ پہ ہاتھ رکھتا ہوا ولی کو گھورنے لگا تو ولی نے قہقہہ لگایا جس پر زرام اسے دیکھنے لگا اور اسے گلے لگایا

## Posted On Kitab Nagri

یار ولی واپس آجا موم اور ڈیڈ تجھے بہت یاد کرتے ہیں اور جاناں کے بغیر کیسے رہ رہا ہے تو

ولی اسکی بات سنتا پیچھے ہٹا اور واپس سنجیدہ ہو گیا اور چہرے پر چٹانوں جیسی سختی در آئی

جو چیز ممکن نہیں اسکے بارے میں بات مت کیا کرو میں اس گھر میں نہیں آسکتا مجھے اپنے ڈیڈ کے گھر رہنا ہے



ولی واپس اپنی کرسی پر بیٹھتا ہوا بولا

تم بتائیوں نہیں دیتے کیا ہوا تھا کوئی وجہ تھی جس کی وجہ سے تم گھر چھوڑ آئے

اسکی بات پوری ہونے سے پہلے دروازہ ناک ہوا اور 20 سالہ لڑکا جو سلائے کمرے میں داخل ہوا اور جو سٹیل پہ رکھتا واپس چلا گیا

ہاں میں کیا کہہ رہا تھا

زرام اپنا ماتھا مسلنے لگا



## Posted On Kitab Nagri

تم کہہ رہے تھے کہ تم جانے لگے ہو۔

ولی سنجیدہ مگر آنکھوں میں شرارت لیے زرام کی طرف دیکھنے لگا۔

یار ولی جس دن تو پیدا ہوا ہو گا نہ وہ کوئی منسوس دن ہو گا اور اس دن سب نے ماتم کیا ہو گا اور میں اوپر بیٹھا تجھے لعنتیں دے رہا ہوں گا۔

زرام نے جو س کا گلاس ٹیبل پہ پٹخا تو ولی کا ایک بار پھر قہقہہ گونجا۔

یہ بات تو مجھے کوئی 10 ہزار 101 بار بتا چکا ہے۔

www.kitabnagri.com

ولی نے موبائل پہ کچھ لکھتے ہوئے زرام کو جواب دیا۔

اور پھر بھی تجھے 10 ہزار 101 بار بھی شرم نہیں آئی ڈوب کے مر جاتا اگر کہیں تجھ جیسا گندا گٹر کا پانی مل جائے تو۔

## Posted On Kitab Nagri

زرام کر سی سے اٹھتا ہوا ولی برہان ملک کو شرم دلانے لگا جس کے پاس شاید تھی ہی نہیں

شرم میرے پاس نہیں ہے اور میرے جیسا اس دنیا میں ایک ہی ہے سو میرے جیسا تو پانی بھی کہیں نہیں ہو  
گا

اچھا یہ سب چھوڑ تو جا رہا ہے

ولی زرام کو دیکھنے لگا جو دروازہ کھولنے لگا تھا پھر رک کر ولی کی بات سننے لگا

ہاں جا رہا ہوں کیوں

تو جانہ بھائی کھڑا کیوں ہے کوئی کام وام نہیں ہے منہ اٹھا کر روز آ جاتے ہو

ولی کی بات پر زرام نے ولی کو دیکھا اور پھر واپس اسکے پاس آیا تو ولی اسکی شکل دیکھنے لگا اور پھر زرام موقع کا فائدہ اٹھاتے اسکا لپٹا پ اٹھا کر نیچے فرش پر پھینک دیا اور اسکے گال کو چومتا بھاگ گیا اور ولی وہیں صدمے کو حالت میں کھڑا رہا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اس کے ساتھ ہوا کیا ہے

## Posted On Kitab Nagri

کیڑے کوڑے ایس پی \_\_\_\_\_

جب اسے سمجھ آیا تو وہ اتنی زور سے دھاڑا کہ حیدر بھاگ کر روم میں آیا اور سامنے لیپ ٹاپ کی حالت دیکھتا  
تھوک نکلنے لگا \_\_\_\_\_

بوس یہ \_\_\_\_\_

جسٹ شٹ اپ \_\_\_\_\_ اٹھاؤ اسے اور دیکھو چل رہا ہے یا نہیں اگر چل رہا ہے تو جلدی سے دوسرے لیپ  
ٹاپ میں سارا ڈیٹا کرو فاسٹ \_\_\_\_\_



جی بوس \_\_\_\_\_

وہ بیچارہ لیپ ٹاپ اٹھاتا کر سی پہ بیٹھ گیا اور ولی غصہ سے اپنی سیکرٹ نکال کے پینے لگا اب اسے اپنا غصہ کم کرنا تھا جو  
صرف اسکی سیکرٹ سے ہی ہونا تھا \_\_\_\_\_

سب کو میٹنگ روم میں بلانے کا مقصد یہی ہے کہ میں سب کو کچھ چیزوں کے بارے میں آگاہ کرنا چاہتا ہوں تو آج  
سے بلکہ ابھی سے مجھے کوئی بھی شخص ورک ٹائم میں ایک دوسرے سے باتیں کرتا ہوا نظر نہ آئے آفس ٹائم ختم  
ہونے کے بعد آپ جہاں مرضی جائیں جو مرضی کریں اور سب سے اہم بات اگر کوئی بھی مجھے کسی دوسرے کے

## Posted On Kitab Nagri

ڈیسک پہ بیٹھا نظر آیا تو میں اسے کسی بھی قسم کی وارننگ دیے بغیر اس کمپنی سے ہمیشہ کے لیے فارغ کردوں گا

اور جو فائننس کا مینیجر اور اسکی ٹیم ہے وہ ایک گھنٹے کے اندر اپنی تمام فائلز لے کر واپس اسی روم میں آئے گو فاسٹ

شازل میراں ملک میٹنگ روم میں اپنی بوس والی کرسی کی ٹیک پر اپنی دونوں بازوؤں کی کہنیاں ٹکائے سنجیدگی کے ساتھ کھڑا سب ورکرز کو اہم باتوں سے آگاہ کرنے لگا

اور اس کی بات سنتے فائننس کی ٹیم اور مینیجر بغیر اپنا وقت ذائع کیے میٹنگ روم سے باہر چلے گئے کیوں کہ سب کو علم ہو گیا تھا اب ان پر پہلے سے بھی زیادہ برا وقت آچکا ہے

www.kitabnagri.com

اور جاناں اسفند ملک بغیر پلک جھپکائے شازل کو دیکھ رہی تھی اسکو تو یہ بھی نہیں پتا تھا کہ سب ورکرز روم سے جا چکے ہیں وہ تو بس شازل کو دیکھے ایک ہی بات سوچی جا رہی تھی کہ آج اس نے اپنی زندگی میں پہلی بار شازل کو بغیر مسکراہٹ کے دیکھ رہی ہے نہ ہی آج اس نے ایک بار بھی اپنے خوبصورت ڈیملز کا دیدار کروایا جاناں کو تو وہ کوئی اور ہی شازل میراں ملک لگ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ انہی خیالوں میں گم تھی جب شازل نے اسکے سامنے چٹکی بجائی تو وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی اور اسکی طرف دیکھنے لگی اور پھر روم کی طرف دیکھا جہاں ان دونوں کے علاوہ کوئی نظر نہیں آ رہا تھا۔

کن خیالوں میں گم ہیں آپ مس جاناں اسفند ملک یہ آفس ہے اور یہاں ایکٹو ہو کر کام کرنا پڑتا ہے تو آپ کی جو پریشانیاں ہیں تو مہربانی کر کے ان کو اپنے گھر چھوڑ کر آیا کریں اور آئندہ میں آپ کو اس طرح نہ دیکھوں۔

شازل اسکو اچھی خاصی سنا کر باہر کی جانب جانے لگا۔

یو مسٹر واحیات اپنے آپ کو سمجھتے کیا ہیں آتے ہی اپنے روعب جھاڑنے لگے ہیں میں اس کمپنی کی ور کر نہیں ہوں جس پر آپ اپنا حکم چلائیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جاناں نے اسے بازو سے پکڑ کر اس کا رخ اپنے سامنے کیا یہ سب اتنا اچانک ہوا کہ شازل کچھ سمجھ ہی نہیں پایا تھا وہ کبھی جاناں کو دیکھتا جو اس کے قریب کھڑی تھی تو کبھی اسکے ہاتھ کو جو شازل کے دائیں بازو پر تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

اور جاناں جو اتنی دیر سے اسکا اپنے ساتھ روڈ سارویہ دیکھ رہی تھی اب اسکی ساری برداشت ختم ہوئی تھی وہ کیسے برداشت کر لیتی جس شخص نے ساری زندگی اسے ہمیشہ اس دنیا میں اسپیشل رکھا اپنی جان کہا یوں اچانک اسکا ڈانٹنا، غصہ کرنا جاناں کیسے برداشت کر سکتی تھی

مس جاناں اسفند ملک آپ اس کمپنی کی ورکر ہی ہیں کیوں کہ میں اس کمپنی کا اونر ہوں نہ کے آپ اور دوسری بات آپ کو تمیز نہیں ہے ہاتھ چھوڑیں میرا

شازل اسکا ہاتھ ہٹاتا ہوا پیچھے ہوا اور دونوں کے درمیان فاصلہ قائم کیا تو جاناں اسکی اس قدر بے رخی پر اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی جن میں ہمیشہ اسے اپنے لیے محبت ہی محبت نظر آتی تھی مگر آج ان میں صرف سرد پن تھا جو جاناں کو تکلیف دے رہا تھا اور جو بات آج تک جاناں اسے کہتی آئی تھی آج شازل میرا ملک نے اسکو وہی بات لٹائی تھی جس پر جاناں کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے جس کو دیکھ کر شازل نے اپنی نظریں پھیر لی تھیں

www.kitabnagri.com

مسٹر واہیات آپ شاید بھول رہے ہیں میرا انکل کی جگہ اب میں اس کمپنی کی اونر ہوں کیوں کہ وہ اپنی تمام ریسپونسیبیلٹی مجھے یعنی جاناں اسفند ملک کو دے کر گئے ہیں میرا انکل کے شیرز 60% ہیں اور آپ کے 40% تو اس حساب سے اس کمپنی کی بڑی اونر میں ہوں نہ کے آپ مسٹر

واہیات

## Posted On Kitab Nagri

جاناں اسکے کوٹ کے بٹن بند کرتی ہوئی اسے یاد دلانے لگی جس پر شازل نے اسکے تیور دیکھتا مسکرا رہا تھا مطلب  
اسکی جان اسکی توجہ چاہتی تھی

تو تمہارا کہنا ہے کہ اب شازل میرا ملک جاناں اسفند ملک کے انڈر رہ کر کام کرے گا واہ کیا جوک مارا  
ہے

شازل قہقہہ لگانے لگا انداز ایسا تھا کہ واہ کیا کہنے تمہارے

تو جاناں اسکے ڈیمپل دیکھنے لگی جس نے آخر اپنا دیدار کروا ہی دیا تھا بے اختیار جاناں نے اپنے دونوں ہاتھ جو اس  
کے کوٹ پر تھے ان کو وہاں سے ہٹاتی شازل کی دونوں گالوں پہ پڑنے والے ڈیمپلز پر رکھ دیے اور ان کو مسکراتا  
ہوا محسوس کرنے لگی جس پر شازل کی مسکراہٹ رکی تھی اور دل کی دھڑکنیں تیز ہوئیں تھی آخر اسکی جان نے  
اسکے ڈیمپلز کو چھو ہی لیا تھا مگر کچھ دیر بعد وہ واپس سنجیدہ ہو گیا تھا اور اسکے دونوں ہاتھ اپنے گالوں سے ہٹا دیے تو  
جاناں بھی ہوش کی دنیا میں واپس آئی اور آنکھوں میں آنسوؤں لیے اپنا رخ موڑ گئی جس پر شازل نے غصہ سے اس  
کی پشت کو گھورا



## Posted On Kitab Nagri

مس جاناں اسفند ملک 5 منٹ میں خان انڈسٹری کے پروجیکٹ کی فائل لے کر میرے روم میں پہنچو اور 5 منٹ  
مطلب 5 منٹ ہونے چاہیے ورنہ پھر میں تمہیں بتاؤ گا میں کس قسم کا واہیات ہوں

وہ غصے سے کہتا روم سے باہر چلا گیا

افس جاناں اسفند ملک کیا ہو رہا ہے تمہیں کیوں ہو رہی ہے اب اتنی تکلیف آج تک تم اسکی انسلٹ کرتی آئی ہو  
اب کرو برداشت اب وہ تم سے محبت نہیں کرتا وہ ایک مرد ہے اور مرد کبھی بھی اپنی انسلٹ برداشت نہیں  
کرتا

جاناں کو اپنے ضمیر کی آواز اپنے کانوں میں سنائی دینے لگی جس پر وہ شدت سے رودی

نہیں میں بھی اب اس کے نزدیک نہیں جاؤں گی اس سے دور رہوں گی چاہے جو ہو جائے اور مجھے کوئی فرق نہیں  
پڑتا وہ مجھ سے بری طرح پیش آئے وہ میرے لیے صرف ایک کزن کی حیثیت رکھتا ہے اور کچھ بھی  
نہیں

جاناں غصے سے اپنے آنسو صاف کرتی باہر چلی گئی اور پیچھے دروازے کے پاس کھڑے شازل نے غصے سے اسکی  
پشت کو گھورا

## Posted On Kitab Nagri

یہ تمہاری بھول ہے جان تم خود چل کر آؤ گی میرے پاس اور مجھ سے اپنی محبت کا اظہار کرو گی تب تم مجھے بتاؤ گی  
میں تمہاری زندگی میں کیا حیثیت رکھتا ہوں میری سرپھری جان

شازل ایک بار پھر قہقہہ لگاتا اپنے روم میں چلا گیا

اور بھی ماڈل صاحب کیسادن گزرا آج کا

وہ سب لوگ رات کے کھانے کے بعد لاؤنچ میں بیٹھے تھے جب میران صاحب نے شازل سے پوچھا جو نور اور  
زویا کے درمیان بیٹھا تھا

جی ڈیڈا چھا ہی گزرا ہی ہو گا اب آپ نے سزا دی ہے تو اچھی ہو یا بری نبھانی تو ہے

شازل نور کے بال خراب کرتا ہوا بولا جو اسکے موبائل لے کر بیٹھی تھی اب بیچاری کا خود کا تو ہمسفر ٹوٹ گیا تھا اب  
اپنے جانو بھائی کا لے کر بیٹھی تھی

بیٹا کبھی تو سہی طرح سے بات کر لیا کرو ڈیڈا ہیں تمہارے

## Posted On Kitab Nagri

صوفیہ بیگم لاؤنچ میں آتی ہوئی اسکے سر پہ چپٹ لگائی

موم اچھا ہے نہ گھر میں شوگل لگا رہتا ہے

زویا شازل کے کندھے پہ سر رکھتی اپنی ماما جان کو کہنے لگی

ہاں بابا تو مذاق ہیں نہ جو آئے ان کے ساتھ کر کے چلا جائے کوئی لحاظ ہوتا ہے تمیز ہوتی ہے مگر زویا کی بچی کو کیا پتا وہ کیا ہوتی ہے

نور موبائل یوز کرتی مصروف سے انداز میں بولی جس پر زویا نے اسکی کمر پر مکہ مارا

www.kitabnagri.com

ہائی میری معصوم کمر توڑ دی اس ظالم نے

نورا اونچا اونچا بولنے لگی

بس کروڈراے باز اتنا بھی نہیں مارا زویا گڑیا نے

## Posted On Kitab Nagri

شازل بھی اسکی کمر پہ تھپڑ مارتا ہوا بولا جس پر زویا کا قہقہہ گونجا میرا صاحب اور صوفیہ بیگم اس کی اداکاری پہ ہنسنے لگے

جانو بھائی آپ نے اس زوئی کی بچی کی وجہ سے مجھے مارا اب اس زوئی کی خیر نہیں

نور کا صدمے سے برا حال ہو گیا تو شازل نے اسکو گھورا جو زویا کو مارنے لگی تھی

بہت چلاق ہو تم اینجل زویا کڑیا بہت معصوم ہے اور تم سے بڑی ہے آئندہ میں تمہیں ایسے کرتے نہ دیکھوں

شازل اسے پیار سے سمجھاتا ہوا بولا تو وہ ہاں میں سر ہلا گئی اور زویا کو دیکھا جو سچ میں بہت معصوم تھی وہ ہمیشہ اسے پہلے تنگ کرتی تھی وہ معصوم سبز آنکھوں والی گرٹیا نور کو بہت پیاری تھی تبھی تو اسے تنگ کرتی تھی

شکر ہے بھائی آپ آگئے ہیں ورنہ یہ ایسے ہی تنگ کرتی ہے مجھے

## Posted On Kitab Nagri

زویا شازل کی طرف دیکھتی معصومیت سے بولی تو اس کے ماما بابا نے ماشاء اللہ کہا

ہاں میری گڑیا میں اب یہی ہوں  
شازل نے اس کا ماتھا چوما تو نور نے بھی اپنا ماتھا آگئے کر دیا تو مسکراتا ہوا اسکا بھی ماتھا چوما

اچھا ڈیڈ آپ لوگوں سے بہت ضروری بات کرنی ہے  
ہاں بولو کیا بات ہے  
میرا صاحب اور صوفیہ بیگم اسکی جناب متوجہ ہوئے

ڈیڈ وہ ولی زویا کی رخصتی چاہتا ہے اور ویسے بھی 5 سال ہو گئے نکاح کو تو مجھے بھی اسکی بات ٹھیک لگی مگر وہ اسی ہفتے  
کا کہہ رہا ہے

اسکی بات جہاں وہ لوگ خوش ہوئے تھے وہیں زویا کو اپنی سانس لینا مشکل لگنے لگا

میں روم میں جا رہی ہوں گڈ نائٹ

## Posted On Kitab Nagri

وہ کہتے اٹھ کر چلی گئی تو نور بھی اس کے پیچھے جانے لگی۔

اینجل تم یہاں آؤ میرے پاس زویا کو جانے دو۔

شازل نے نور کو اپنے پاس بلا یا تو وہ منہ بناتی اسکے پاس واپس بیٹھ گئی۔

کیا جانو بھائی مجھے زویا کو مبارک دینی تھی اب ہمارے گھر میں بھی شادی ہو گی یا ہو۔

ہاں اینجل بعد میں بات کرنا سہی کہہ رہا ہے تمہارا بھائی ابھی اسکے لیے یہ نیوز بہت بڑی ہے تو اسے ریلیکس ہونے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرا ان صاحب نے کہا تو چپ ہو کر بیٹھ گئی۔

بیٹا باکی تو بہت خوشی کی بات ہے مگر ایک ہفتے میں تیاریاں کیسے ہوں گی۔

## Posted On Kitab Nagri

صوفیہ بیگم کو تیاریوں کی ٹینشن ہونے لگی ظاہر سی بات ہے بیٹی کی شادی وہ بھی اتنی جلدی پریشانی کی تو بات تھی مگر خوش بھی بہت تھیں\_\_\_\_\_

ارے تیاریوں کی کیا ٹینشن گھر کی بات ہے باکی چار چار بیٹے ہیں ہمارے تو سب ہو جائے گا بس تم صبح ولی کو گھر بلاؤ اور اسفند بھائی اور بھابی کو\_\_\_\_\_ باکی صبح بات کریں گے ٹائم بہت ہو گیا ہے تم سب کو انفارم کر دو اور نور بیٹا روم میں جاؤ\_\_\_\_\_

میران صاحب کی بات پر شازل نور سے موبائل لیتا اسکا ہاتھ چومتا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا آخر ان دو نمونوں کو خوش خبری سنائی تھی جنہوں نے دو روز سے تنگ کر کے رکھا ہوا تھا\_\_\_\_\_

وہ بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں داخل ہوئی اور دروازے کو بند کرتی وہیں نیچے دروازے کے ساتھ لگ کے بیٹھتی چلی گئی اور آنسوؤں کا سیلاب بہنے لگا\_\_\_\_\_

www.kitabnagri.com

میں کبھی بھی آپ کو معاف نہیں کروں گی آپ کی وجہ سے میری بیسٹ فرینڈ آج اس حالت میں ہے جاناں کاہر درد میں جانتی ہوں وہ اگر آج تکلیف میں ہے تو اسکی وجہ صرف آپ ہیں میں آپ سے کبھی بھی شادی نہیں کروں گی آپ بہت برے انسان ہیں ولی نفرت ہوتی ہے مجھے آپ سے\_\_\_\_\_



## Posted On Kitab Nagri

وہ غصہ سے اٹھتی ہوئی وارڈروب سے کپڑے نکالتی واشر روم میں بند ہو گئی

10 منٹ میں فریش ہو کر باہر آئی اپنے بال سیٹ کیے اور روم سے نکل گئی

باہر آئی تو سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے تھے وہ سانس خارج کرتی ہوئی پورچ میں آئی اپنی گاڑی میں بیٹھتی  
گارڈ کو دروازہ کھولنے کا کہتی مینشن سے نکلتی چلی گئی یہ سوچے بغیر رات 10 بجے اسکے ساتھ کچھ بھی ہو سکتا ہے  
ایسی ہی تھی وہ جذباتی کچھ نہیں سوچتی تھی بس جو دل میں آتا کر دیتی

ٹھیک ادھے گھنٹے بعد وہ اس شخص کی آفس کی باہر کھڑی تھی اسکو اندر جاتا دیکھ گارڈ بھاگ کر اسکے سامنے  
آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میم آپ اس وقت اندر نہیں جاسکتی

کیوں نہیں جاسکتی

وہ اسے گھورتے ہوئی بولی

دل میں ہو تم۔ از قلم منت ریاض۔۔۔۔ کتاب نگری

## Posted On Kitab Nagri

کیوں کہ میم رات کے ساڑھے 10 ہو رہے ہیں اور اس وقت کسی کو اندر جانے کی اجازت نہیں ہے

اے تو مطلب تم مجھے اندر جانے نہیں دو گے

نہیں

سہی ہے بعد میں مجھے مت کہنا بتایا نہیں

زویا سبز آنکھوں کو گھوماتی ہوئی بولی



www.kitabnagri.com

کیا مطلب

وہ پریشان ہوتا ہوا بولا

یہی کہ میں ملک خاندان کی بیٹی، شازل میران ملک کی بہن اور

وہ اسکی طرف دیکھتی ہوئی روکی جو یہ سب سن کہ پریشان ہو گیا تھا

دل میں ہوں۔ از قلم منت ریاض۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

اور

وہ اٹکتا ہوا بولا

اور پس پی زرام اسفند ملک کی سالی۔۔۔۔

اور یہ بات کہتی وہ نور کو تصور کرتی دل میں مسکرائی تھی

اب بتاؤ جانے دو گے اندر

جی جی میم آپ جائیں

وہ پیچھے ہٹتا ہوا بولا



www.kitabnagri.com

ڈرپوک بلکل میری طرح

وہ منہ میں بڑبڑاتی اندر کی جانب بڑھ گئی

آفس میں داخل ہوتے اندھیرے نے استقبال کیا تو زویا کو ڈر لگا تھا وہ غصہ میں آتو گئی تھی اگر وہ نہ ہوا تو

## Posted On Kitab Nagri

وہ اندھیرے میں چلتی ہوئی آگے بڑھی تو زویا کو سیکنڈ فلور پہ روشنی جلتی ہوئی نظر آئی تو بے خوف ہوتی غصہ سے سیڑھیاں چڑھی

روم کے سامنے پہنچتے دھڑم سے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہوئی

وہ جو گھر جانے کے لیے چیر سے اپنا کوٹ اٹھا رہا تھا شور پہ مڑ کر دیکھا تو ایک لمبے کے لیے ساکت رہ گیا

پورے 5 سال بعد وہ اسکے سامنے کھڑی تھی

گرے لونگ شرٹ کے ساتھ ریڈ کیپری پہنے، ہم رنگ ڈوپٹہ جو کندھوں اور سینے پہ پھلا آیا ہوا تھا

مناسب قد، گورا مگر گلابی رنگ، سبز آنکھیں اور دائیں آنکھ کے نیچے چھوٹا سا تل جو اسکی آنکھوں کو پرکشش بناتا تھا، لمبی ناک جس میں خوبصورت چھوٹی سفید نوزین پہنی ہوئی تھی، گلابی ہونٹ، بھورے بھاری بال جن کو پونی میں قید کیا ہوا تھا

دہلی پتلی نازک سی زویا آج بھی اتنی ہی دلکش اور خوبصورت تھی شاید زیادہ ہو گئی تھی

اسکا جائزہ لینے کے بعد اسنے اپنی گھڑی پہ ٹائم دیکھا جہاں ۱۰:۳۰ ہو رہے تھے

## Posted On Kitab Nagri

ٹائم دیکھتے اسکی کی آنکھوں میں شولے بھڑکنے لگ گے تو وہ اسکی جانب بڑھنے ہی لگا تھا کہ زویا غصہ سے اس کے پاس آئی اور اسکے کالر کو اپنے دونوں ہاتھوں جکڑانا جانے اس میں اتنی بہادری کہاں سے آگئی تھی شاید اپنی شادی کی بات سن کر \_\_\_\_\_

مسٹر ولی برہان ملک صرف تمہاری وجہ سے صرف اور صرف تمہاری وجہ سے میری عزیز دوست آج اتنی تکلیف میں ہے میں تم سے کبھی بھی شادی نہیں کروں گی نفرت کرتی ہوں میں تم سے وہ بھی شدید ترین \_\_\_\_\_

وہ اپنی سبز آنکھوں میں غصہ لیے ولی کے بہت قریب کھڑی تھی \_\_\_\_\_

اور ولی برہان ملک غصہ سے کبھی اسے دیکھتا تو کبھی اپنے کالر کو وہ تو اس لڑکی کی ہمت پر حیران ہو رہا تھا جو اس کے کالر تک پہنچ گئی تھی \_\_\_\_\_

اور زویا اپنی کہہ کر جب خاموش ہوئی اور اسکی آنکھوں کے اشارے کو سمجھی تو اپنے غصہ میں کی گئی غلطی کا احساس ہوا تو اپنے ہاتھ ہٹانے لگی تھی کہ ولی برہان ملک نے اسکے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھے اور اسکے طرف قدم لینے لگا اور اسے اپنی طرف اور اتنے نزدیک آتا دیکھ زویا کو سہی معینے میں اب ڈر لگنے لگا تھا اور اپنی غلطی کا احساس ہونے لگا تو

## Posted On Kitab Nagri

وہ بھی پیچھے کی جانب قدم لینے لگی اور ایک اور قدم لینے ہی لگی تھی کہ دیوار کے ساتھ جا لگی اور پھر دیوار کے ساتھ سرٹکاتے خوف سے آنکھیں بند کر گئی

لیکن ولی برہان ملک کی آنکھوں میں صرف غصہ تھا اور کچھ بھی نہیں

وہ اسکی جانب جھکا اور اسکے کان میں غراتے ہوئے سرگوشی کرنے لگا

تم جانتی ہو تم نے آج اور اس وقت کیا غلطی کی ہے تم نے ولی برہان ملک کے کالر کو پکڑنے کی غلطی کی ہے جو آج تک کسی میں اتنی ہمت پیدا نہیں ہوئی

کہتے ہی وہ اسکی گردن پہ جھکا اور وہاں اپنا لمس چھوڑنے لگا اور اپنے کالر سے اسکے ہاتھ چھڑواتے اوپر دیوار کے ساتھ لگا دیے

www.kitabnagri.com

زویا تو اس کے دھشت زدہ لمس اور پتھر لی آواز پہ ہی کاپنے لگی  
وووو۔۔ وہ میں نے

## Posted On Kitab Nagri

زویا کو بولتے دیکھ ولی برہان ملک نے اس کی گردن سے منہ نکالا اور اس کی آنکھوں میں گھورنے لگا

ششش تم جانتی ہو ابھی ٹائم کیا ہو رہا ہے اور اس وقت تم میرے آفس میں اکیلی ہو اور میں تمہارے بقول بہت برا ہوں جو تمہاری دوست کے ساتھ برا کر سکتا ہے تو سوچو تمہارے ساتھ کیا کچھ کر سکتا ہے

وہ اسکی کا پتے خوبصورت گلابی ہونٹوں کو دیکھتے کہنے لگا تو زویا کو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہونے لگی

سوری آئندہ آپ کو کچھ نہیں کہوں گی نہ ہی آپ کے کالر کو پکڑوں گی پلیز مجھے جانے دیں

زویا کی ساری بہادری ہوا ہوئی تھی اور ولی سے خوف آنے لگا وہ کتنی بڑی غلطی کر چکی تھی

www.kitabnagri.com

نونیور آج تو بالکل بھی نہیں آج تمہیں سزا دینا بہت ضروری ہے تاکہ دوبارہ کبھی بھی رات کے وقت اکیلی میرے پاس اور گھر سے نہ نکل سکو

کہتے ہی وہ اس پر جھکا اور اپنے ہونٹ اسکے ہونٹوں پہ رکھ دیے اور اسکی شدت اس قدر تھی کہ زویا کے زویا کو اپنی سانسیں بند ہوتی محسوس ہونے لگی تو وہ آنکھیں بند کیے اسکی شدت بھرالمس برداشت کرنے لگی



## Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد زویا کے آنسوؤں ولی برہان ملک کے چہرے پر گرے تو تب جا کے ولی نے اسکے ہونٹوں کو اپنی قید سے آزاد کیا تھا مگر پیچھے نہیں ہٹا تھا \_\_\_\_\_

آئندہ سوچ سمجھ کر گھر سے نکلنا مائی ہارٹ بیٹ \_\_\_\_\_

مسکرا کر کہتے وہ ایک بار پھر جھکا اور اسکے ماتھے اور اسکی سبز آنکھوں کو چومتے اور پھر اپنے ہاتھوں سے اسکے ہاتھ آزاد کرتا پیچھے ہٹ گیا \_\_\_\_\_ آج پہلی بار ولی برہان ملک دل سے مسکرایا تھا وہ بھی اپنی ہارٹ بیٹ کی وجہ سے \_\_\_\_\_

نہایت ہی گھٹیا انسان ہیں آپ پتا نہیں شرم نام کی چیز تو ہے نہیں آپ میں \_\_\_\_\_

www.kitabnagri.com

وہ اپنے ہونٹوں کو ہاتھ سے صاف کرتی ہوئی غصے سے بولی \_\_\_\_\_

اور بھی گھٹیا بن سکتا ہوں اگر تم کچھ دیر اور میرے پاس رکی تو چلو گھر چھوڑ دوں تمہیں \_\_\_\_\_

وہ اسکے پاس آتا ہوا بولا \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

\_\_\_\_\_ نہیں میں آپ کے ساتھ ہر گز نہیں جاؤں گی  
زویا روتے ہوئی کہنے لگی

\_\_\_\_\_ چلو وہ نہ ہو میں تمہیں یہیں سے رخصت کر کے اپنے گھر لے جاؤں

\_\_\_\_\_ ولی برہان ملک اسکا نرمی سے ہاتھ پکڑتا ہوا باہر جانے لگا

\_\_\_\_\_ باہر نکلتے گا رڈ کو اشارہ کرتا زویا کولا کے گاڑی میں فرنٹ سیٹ پہ بیٹھا یا جواب بھی اپنے ہونٹوں کو صاف کرنے میں مگن تھی اور خود ڈرائیور انگ سیٹ پہ آ کے بیٹھا اور ایک نظر اسے دیکھ کر گاڑی سٹارٹ کی

\_\_\_\_\_ میراں ملک مینشن کے باہر گاڑی روکی تو زویا گاڑی سے نکلنے ہی لگی تھی جب ولی نے اسکی نازک کلائی اپنے مضبوط ہاتھ میں لی تو وہ اسکو خوفزدہ نظروں سے دیکھنے لگی

\_\_\_\_\_ آئندہ بغیر چادر کے گھر سے باہر مت نکلا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا

\_\_\_\_\_ اور آپ سے برا کوئی ہے بھی نہیں

## Posted On Kitab Nagri

زویا سوسوں کرتی ہوئی بولی تو ولی کو وہ انتہا کی پیاری لگی تو دل شرارت کرنے پہ آمادہ ہوا۔

پھر اسکی جانب جھکا

اور بے بی تمہارے ہونٹوں سے بھی زیادہ خوبصورت اور میٹھی کوئی چیز نہیں ہوگی اب جلدی سے جاؤ وہ نہ ہوا نکو  
پھر سے ٹیسٹ کرنے کا میرا دل کرنے لگے۔

وہ اسکے ہونٹوں کو اپنے انگوٹھے سے رب کرتے ہوئے کہنے لگا تو زویا سے دھکادیتی بھاگتی ہوئی مینشن میں  
چلی گئی تو وہ مسکراتا ہوا گاڑی بھگالے گیا۔

ساری رات جاگ کر گزارنے کی وجہ سے اسکی آنکھ لیٹ کھلی تھی اور جب اٹھ کر ٹائم دیکھا تو دن کے 11 بج رہے  
تھے پھر وہ جلدی سے اٹھ کر واش روم گئی اور فریش ہو کر نیچے لاؤنچ میں آئی تو ملازموں کی فوج گھر میں نظر آئی  
اور نور میڈم کبھی ایک پہ حکم چلاتی تو کبھی کسی دوسرے پر۔

یہ دیکھو یہاں اس صوفے اور ٹیبل پر کتنی مٹی ہے تمہیں دکھائی نہیں دے رہا اپنی آنکھیں کھول کر صفائی  
کرو۔

## Posted On Kitab Nagri

اور تم یہاں کیا کر رہے ہو جلدی جاؤ ڈر آئنگ روم کی صفائی کرو اور بھی بہت سارے کام پڑے ہیں تمہیں پتا نہیں ہے ولی برہان ملک آرہے ہیں وہ ہمارے گھر میں گند دیکھیں گے تو کیا کہیں گے اور وہ کہیں پہ بھی تھوڑی سی بھی مٹی اور گند برداشت نہیں کرتے اور پھر میری معصوم بہن کو تو بے گناہ دے دے کر مار دیں گے کہیں گے

دیکھو جب میں تمہارے گھر ہماری شادی کی بات پکی کرنے گیا تو تمہارے گھر میں اس قدر گند تھا کہ میرا وہاں رہنا مشکل ہو گیا اور ٹینشن ہونے لگی کہیں یہ گند مجھے ہی گندانہ کر دے

وہ کسی بڑی عورتوں کی طرح اپنا رونا رونے لگی تو وہ بچارے ملازم ایک بار پھر سے لاؤنچ کی صفائی کرنے لگے

یہ ان کی زبان دراز میڈم کا آرڈر تھا اگر نہ مانتے تو وہ اپنی زبان کے جوہر دکھا دکھا کر مار دیتی

www.kitabnagri.com

اور لاؤنچ کے درمیان کھڑی زویا یہ سب دیکھتی رات کے سارے سین آنکھوں کے سامنے آنے لگے اس کا غصہ میں ولی کے آفس جانا پھر ولی کے کالر کو پکڑنا اور پھر ولی کا غصہ اور پھر ولی کا یوں اس پر حق جمانا وہ سب یاد کرتی ایک بار پھر سبز آنکھوں میں آنسو لے آئی اسے بالکل بھی امید نہیں تھی ولی اس کے ساتھ ایسا کچھ بھی کر سکتا ہے اس پر اس قدر غصہ کرے گا زویا نے کبھی نہیں سوچا تھا اسے تو کبھی ولی سے شادی کا بھی نہیں سوچا

تھا

## Posted On Kitab Nagri

میں کیسے آپ جیسے انسان کے ساتھ شادی کر سکتی ہوں جس نے میری دوست کے ساتھ برا کیا پھر آپ جیسے انسان کو تو محبت جیسے لفظ کا بھی علم نہیں ہوگا محبت تو بہت دور کی بات ہے جس انسان کو صرف غصہ آتا ہو جس انسان کو صرف خود سے محبت ہو جو انسان بہت مغرور ہو کسی سے بات کرنا بھی اپنی توہین سمجھتا ہو اپنے مقام سے جس شخص کو محبت ہو وہ کبھی بھی کسی سے محبت نہیں کر سکتا میں آپ کی ملازمہ نہیں ہوں جس پر آپ غصہ اپنا روعب چھاڑیں گے آپ تو مجھ سے محبت کے دعوے دار تھے آپ نے تو 5 سال پہلے سب کے سامنے مجھ سے نکاح کی بات میرے بابا سے کی پھر مجھ سے نکاح کر کے میری ہی دوست کی عزت خراب کر دی نفرت کرتی ہوں آپ سے شدید ترین میں کبھی بھی آپ جیسے گھٹیا انسان سے شادی نہیں کروں گی۔

وہ اپنی سبز آنکھوں میں ولی برہان ملک کے لیے نفرت لیے خود سے باتیں کرنے لگی اور پھر اپنے دل کی آوازوں پر آنکھوں میں آنسوؤں خود بخود بہنے لگے زندگی میں ایک ہی شخص سے محبت کی تھی جو اس کا مہر م تھا مگر اسی نے اس کا مان بھروسہ سب کچھ توڑ دیا تھا۔

www.kitabnagri.com

اوائے زوئی کی بچی رو کیوں رہی ہو کیا ہوا ہے ولی بھائی کی ہارٹ بیٹ  
نور سے روتا دیکھ بھاگ کر اسکے پاس آئی تو زویا سے دیکھ کر اور زیادہ رونے لگی۔

## Posted On Kitab Nagri

زویا جانو بھائی کی گڑیا میری بہن کیا ہوا ہے میں نے کچھ کہا ہے کیا پلیز چپ ہو جاؤ جانو بھائی آج گھر پر ہی ہیں اور پھر  
ماما بابا نے بھی آکر مجھ معصوم کو ہی ڈانٹنا ہے کہ تمہاری ہی زبان چلی ہو گی ہماری زویا معصوم کو لڑائی کا کیا  
پتا \_\_\_\_\_

نور اسے ہگ کرتی ہوئی سوئے پر بیٹھا کر خود اسکے پاؤں میں گھٹنوں کے بل بیٹھتی اس چپ کروانے  
لگی \_\_\_\_\_

پلیز نور مجھے نہیں جانا کہیں بھی جہاں تم سب کو چھوڑ کر جانا پڑے میں وہاں کیسے رہوں گی اتنے بڑے گھر میں اور  
پھر وہ ولی اتنا غصہ کرتے ہیں چیختے رہتے ہیں \_\_\_\_\_

زویا اپنے آنسوؤں کو صاف کرتی نور کو بولی جو اسکی بات پر آنکھیں پھاڑے ہوئی تھی پھر زور سے پاگلوں کی طرح  
قمقمہ لگانے لگی \_\_\_\_\_  
www.kitabnagri.com

اہو نو نو یا میرے اللہ زوئی کی بچی تم اس بات پہ رو رہی تھی یا میرے خدا یا سب لوگ پاگل ڈھونڈتے ہیں ہمارے  
گھر سے جتنے مرضی لے جاؤ \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

نور فرش پہ گری ایک بار پھر سے قہقہہ لگانے لگی اور سب ملازم ان کو خود میں مصروف دیکھ باہر کی جانب کھسک گئے آخر نور میڈم نے ان کو پاگل جو کر دیا تھا

نوراں بیگم تم میرا مذاق اڑا رہی ہو میں نے بھائی کو بتا دینا ہے پھر اپنی بستی کی ذمہ دار تم خود ہو گی

زویا اسکو گھورتی اپنے بالوں کو پونی میں قید کرنے لگی

یار۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ ولی بھائی کی ہارٹ بیٹ۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا

وہ اس قدر ہنس رہی تھی کہ اس سے بات نہیں کی جا رہی تھی نہ ہی اس نے اپنے نام کی طرف دھیان دیا تھا کہ زویا نے اسے اس وقت کیا پکارا ہے ورنہ وہ اب ہنس نہ رہی ہوتی

کیا بکو اس کر رہی ہو اور تمہیں کیسے پتا اس نام کا اور آئندہ ایسا گھٹیا لفظ میرے لئے یوزمت کرنا

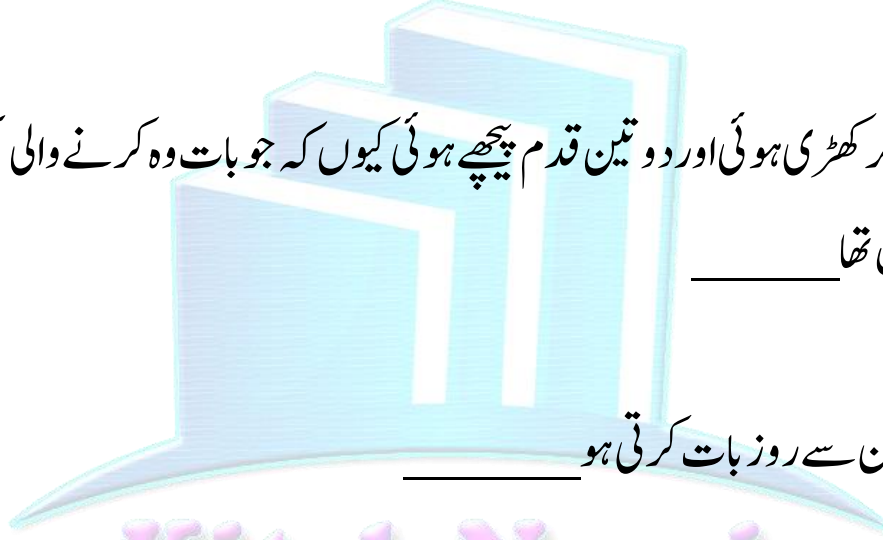


## Posted On Kitab Nagri

اس نام پر زویا ایک دم جھٹکے سے اٹھ بیٹھی اور شرم سے سرخ لال ہوتی نور کو گھورنے لگی کیوں کہ اسے پھر سے رات والی منظر سامنے آنے لگے جو سب ولی نے اس کے ساتھ کیا تھا اور رات میں وہ بھی اسے اسی نام سے پکار رہا تھا نور تو وہاں نہیں تھی پھر اسے اس نام کا کیسے پتا چلا۔۔۔۔۔

ہارٹ بیٹ تم جانتی ہو تمہارے یہ غصہ والے پرنس روز مجھے مسیج کرتے ہیں اور پتا ہے کا کہتے ہیں۔۔۔۔۔

نور اسکی گھوری پر اٹھ کر کھڑی ہوئی اور دو تین قدم پیچھے ہوئی کیوں کہ جو بات وہ کرنے والی تھی اس بات پر زویا نے آج اسے بخشنا نہیں تھا۔۔۔۔۔



کیا ااا۔۔۔۔۔ تم ان سے روز بات کرتی ہو۔۔۔۔۔

زویا چیختی ہوئی اسکی طرف قدم لینے لگی جو مسکرا کر اپنی آئی بروز کو اوپر نیچے کرنے کے ساتھ پیچھے کی جانب قدم لے رہی تھی۔۔۔۔۔

لیس ہارٹ بیٹ۔۔۔۔۔ اور ولی بھائی میرا مطلب تمہارے سڑیل پرنس روز مجھ سٹار کو مسیج کرتے ہیں میں بالکل بھی نہیں کرتی بلکہ وہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں نہیں نہیں بلکہ منتیں کرتے ہیں کہ۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

پلیز نور پیاری ٹوپ سٹار مجھے میری پیاری سی ہارٹ بیٹ کی پک سینڈ کر دو یہ میری گزارش ہے تم سے اور اگر تم  
ٹوپ سٹار میری یہ گزارش مان لو گی تو یہ ولی برہان ملک تمہارا بہت بڑا احسان مندر ہے گا

یہ بات کہتے نور کہیں کھو گئی تھی

ٹرن ٹرن

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی موبائل میں ناول پڑھنے میں مصروف تھی جب ناول کی جگہ اسے دی کھڑوس زویا ہسبنڈ  
کالینگ لکھا آنے لگا نام پڑھتے اسکے ہاتھ سے موبائل گرتا گرتا بچا کا پتے ہاتھوں سے کال اٹینڈ کی



www.kitabnagri.com

جی جی ولی بھائی

اٹکتے اٹکتے نور نے اپنی بات مکمل کی

نور تم نے آج میری ہارٹ بیٹ کی پک سینڈ نہیں کی کیا میں اس کی وجہ جان سکتا ہوں کہ تم نے ایسی غلطی کیوں  
کی

## Posted On Kitab Nagri

ولی برہان ملک کی غصہ بھری آواز سپیکر میں گونجی \_\_\_\_\_

نہیں بلکل بھی نہیں جان سکتے ایسا حق اور اجازت میں نے آج تک کسی کو بھی نہیں دی مجھ سٹار یعنی نور میرا  
ملک سے کوئی سوال جواب کرے آگئی سمجھ \_\_\_\_\_

نور ایک دم سونے سے اٹھتی ہوئی کو نفیڈینٹ سے بولی \_\_\_\_\_

کیا کیا \_\_\_\_\_ کیا کہا تم نے ایک بار پھر سے کہو مجھے کچھ سنائی نہیں دیا کس کو حق نہیں دیا تم  
نے \_\_\_\_\_

ولی ایک دم غصہ سے چیخا اور اس آواز سے نا جانے کتنے بڑے بڑے لوگ ڈرتے تھے یہ تو پھر بھی نور ٹوپ سٹار  
تھی \_\_\_\_\_

سوری \_\_\_\_\_ سوری بھائی میں یہ آپ کو نہیں کہہ رہی تھی یہ تو میں آج کا اپنے ناول کی ہیرویں کا فینس  
ڈائلاگ سنار ہی تھی پلیز مجھے معاف کر دیں میں آئندہ ایسا چول مزاق کبھی بھی آپ سے نہیں کروں گی اور میں

## Posted On Kitab Nagri

بھول گئی تھی بس ابھی آپ کو پک سینڈ کرتی ہوں آئندہ ایسی میسٹک غلطی سے بھی نہیں کروں گی

نور اپنی زبان کو دل میں گالیاں دیتی ولی سے معافی مانگنے لگی وہ تو اس کی غصہ بھری آواز پہ ہی دڑنے لگی  
تھی

گڈ آئندہ اپنی زبان کو دھیان سے چلانا ورنہ زرام سے پہلے میں کاٹ دوں گا اور یہ ناولز کو چھوڑ کر پڑھائی پر دھیان  
دو ورنہ کیمسٹری میں تمہیں فیل ہونے سے یہ کرونا بھی بھی نہیں بچا سکے گا نور مس ٹوپ سٹار

اور آخری بات آئندہ پک سینڈ کرنے کے لیے مجھے دوبارہ مت کہنا پڑے

Kitab Nagri

ولی برہان ملک ہمیشہ کی طرح اپنا آرڈر چلاتا کال کاٹ گیا

اے میرے خدا یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے میں بچ گئی

واہ کیا کہنے نور ٹوپ سٹار آپ کے اگر یہ بات ولی بھائی دی کھڑوس سن لیتے تو میں ٹوپ سٹار کیا میرا ٹوپ جنازہ

اٹھتا

## Posted On Kitab Nagri

وہ ایک دم سے اپنے خیال سے باہر آئی تھی اور زویا کو دیکھنے لگی جو اس کو اپنی سبز آنکھوں کو چھوٹا کیے اسکی طرف  
قدم لے رہی تھی۔

تم ہر روز انکو میری پکس بھیجتی تھی شرم تو نہیں آئی تمہیں اتنا گندہ کام کرتے ہوئے آئندہ مجھ سے بات مت کرنا

زویا آنکھوں میں آنسو لیے واپس اپنے کمرے میں بھاگ گئی اور نور صدمے سے اسکو جاتا دیکھنے  
لگی۔

یہ زویا کو کیا ہوا پہلے بھی تو میں مزاق کرتی ہوں یہ آج اتنا روکیوں رہی ہے یا اللہ میں تو مزاق کر رہی تھی اب کیا  
کروں۔

نور زویا کے بارے میں سوچتی شازل کے کمرے میں گئی جہاں وہ اپنے امریکہ کے نیو ماڈلینگ پراجیکٹ کے بارے  
میں فون پر بات کر رہا تھا۔

یس وائے نوٹ آئیل بی کم آفٹر ٹو ویکس۔

## Posted On Kitab Nagri

او کے بائے \_\_\_\_\_

شازل اپنے کمرے کی کھڑکی کے پاس کھڑا بات کر رہا تھا جب دروازہ ناک ہوا تو وہ 2 ہفتوں بعد آنے کا کہتا کال کاٹ گیا \_\_\_\_\_

یس کم ان \_\_\_\_\_

اجازت ملتے نور کمرے میں داخل ہوئی اور شازل کے پاس گئی \_\_\_\_\_



جانو بھائی \_\_\_\_\_

وہ شازل کے ہاتھوں کو پکڑے پریشان سی بولی \_\_\_\_\_

کیا ہوا اینجل اتنی پریشان کیوں ہو \_\_\_\_\_

شازل اسے اپنے ساتھ لگائے اس سے پوچھنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

جانو بھائی وہ زوئی پتا نہیں کب سے رو رہی ہے میں تو اس سے مزاق کر رہی تھی پتا نہیں اسے کیا ہوا ہے ایک تو آج لیٹ اٹھی پھر روتی ہوئی نیچے آئی میں نے جب پوچھا تو وہ رونے لگی نور شازل کو سب بتاتی چلی گئی جس پر شازل نے اس کی طرف دیکھا جو خود رونے کو تیار تھی \_\_\_\_\_

کچھ نہیں ہوا اسے میں اس سے بات کرتا ہوں اور اینجل تم تھوڑا کم مزاق کیا کرو آج کل وہ سیڈر ہتی ہے نہ اسکی شادی ہو رہی ہے تم یہاں بیٹھو میں دیکھتا ہوں اسے \_\_\_\_\_

شازل اسکا ماتھے پر بوسہ دیتا روم سے چلا گیا \_\_\_\_\_

زو یا بیڈ پہ لیٹی ہوئی آنسوں بہا رہی تھی جب دروازہ نوک ہوا تو وہ اٹھ کر بیٹھ گئی اور اپنا دوپٹا سینے پہ پھیلا یا \_\_\_\_\_

www.kitabnagri.com

جی آجائیں \_\_\_\_\_



## Posted On Kitab Nagri

آواز سنتے ہی شازل کمرے میں داخل ہوا جو بلیوڈریس شرٹ جس کے بازوؤں کو کمنیوں تک فولڈ کیا ہوا تھا اور ساتھ بلیک پیٹ پہننے رف سے حلیے میں بھی انتہا کاہینڈ سم لگ رہا تھا زویانے دل میں ماشاء اللہ پڑھا

میری گڑیا کیوں رو رہی ہے کیا ہوا ہے میری پیاری سی گڑیا کو

شازل اسکے ساتھ بیڈ پر بیٹھتا اسے ہگ کرتا ہوا بولا

بھائی پلینز مجھے یہ شادی نہیں کرنی کیوں آپ لوگ مجھے خود سے دور کر رہے ہیں ولی بلکل اچھے نہیں ہیں وہ بہت روڈ انسان ہیں آپ سب جانتے ہیں پھر کیوں مجھے نہیں رہنا ان کے ساتھ

Kitab Nagri

وہ روتی ہوئی شازل کے سینے سے لگی اپنے دل کی باتیں بتانے لگی

کیوں گڑیا تم جانتی ہو تمہیں اس دنیا میں اگر سب سے زیادہ پیار ہمارے علاوہ کوئی کرے گا تو وہ ولی ہی ہے وہ تم سے پاگلوں کی طرح پیار کرتا ہے پھر ایسا کیوں کہہ رہی ہو مجھے سچ بتاؤ کوئی مسئلہ ہے تم بے جھجک بتاؤ یہ مت سمجھو میں تمہارا بڑا بھائی ہوں بلکہ اپنا دوست سمجھ کر سب کچھ بتاؤ جو دل میں ہے جو چیز میری گڑیا کو پریشان کر رہی ہے

## Posted On Kitab Nagri

شازل اس کے سر پہ بوسہ دیتا ہوا بولا

بھائی وہ بہت غصے والے ہیں ہر وقت سب کو ڈانٹتے رہتے ہیں کبھی بھی کسی سے بات نہیں کرتے خود میں مغرور  
رہتے ہیں کوئی اگر کچھ پوچھ لے تو سمجھو وہ اس دنیا میں اپنا سکون کھو چکا ہے آپ بتائیں میں ایسے انسان کے ساتھ  
کیسے رہوں گی جو صرف خود کو جانتا ہو

زو یا اپنی آنکھیں بند کیے دل کی سب باتیں بتانے لگی مگر وہ چاہا کہ بھی سب سے بڑی بات نہیں بتا  
سکی

بس اتنا سا میری گڑیا اتنی سی بات پہ خود کو پریشان کیا ہوا ہے ادھر دیکھو میری طرف تم جانتی ہو ولی نے کیسی  
زندگی گزاری ہے بچپن میں خالہ اور خالو کا انتقال ہو جانا پھر اسفند ماموں کے پاس آ جانا اور پھر چھوٹی سی عمر میں اپنا  
بزنس سمجھالنا ان سب چیزوں نے اسے ایسا بنا دیا اور پھر اتنی بڑی جائیداد کا وارث ہونا اور پھر اس دولت اور پیسے  
کے باوجود اکیلا ہونا انسان کو بہت بدل دیتا ہے اور پھر تم یہ بھی جانتی ہو انسان اپنے اندر پلنے والی تنہائی اور وحشت  
کو کبھی کسی سے شیر نہیں کرتا ماموں اور ممانی جان اسے جتنا مرضی پیار دیں مگر اس کے اندر کے خول کو کبھی  
نہیں بھر سکتے

## Posted On Kitab Nagri

شازل کچھ دیر کے لیے روکا تھا اور زویا کی طرف دیکھا جو اس کے سینے لگی سب باتیں سنتی آنسوؤں بہانے لگی۔

ولی جیسا انسان اگر ہم اس دنیا میں بھی ڈھونڈنا چاہیں نہ تب بھی کہیں نہیں ملے گا میں نے اور زرام نے ساری زندگی اس کے ساتھ گزاری ہے ہم نے کبھی بھی اسے کسی سے دوستی کرتے نہیں دیکھا نہ ہی بات کرتے اس نے آج تک ہم دونوں کے علاوہ کسی سے دوستی نہیں کی اور آج تک اس انسان نے کبھی بھی ہم سے نہ تو کبھی اپنا درد ہمیں بتایا ہے نہ ہی اسے کبھی ہم نے ہنستے دیکھا ہے وہ مغرور نہیں ہے اسے خالہ اور خالو کی ڈیتھ نے اس قدر خاموش اور تنہا بنا دیا ہے کہ اسے ہر طرف خاموشی پسند ہے اور زیادہ بولنے والے لوگوں سے وہ یریٹیٹ ہوتا ہے

زندگی میں آج تک اس نے کسی سے کچھ نہیں مانگا تھا نہ ہم سے نہ ہی اسفند ماموں سے مگر 5 سال پہلے اس نے ہم سب کے سامنے تمہیں مانگا تھا یاد ہے نہ کیسے کہا تھا اس نے کہ۔

میں آج تک آپ سب سے کچھ بھی نہیں مانگوں گا بس اپنی یہ چھوٹی سی سبز آنکھوں والی معصوم گڑیا ولی کے نام کر دو میرا خالو میں اس کی حفاظت اپنی جان سے بھی بڑھ کر کروں گا کبھی اس کی آنکھوں میں آنسوؤں نہیں آنے دوں گا پلیز آج اور اسی وقت میرا اس سے نکاح کر دیں

## Posted On Kitab Nagri

وہ ولی برہان ملک جو آج تک اپنے بابا اور ماما کو موت پر کسی کے سامنے نہیں رویا تھا وہ تمہارے لیے سب کے سامنے رو کر تمہیں مانگ رہا تھا جسے تم مغرور کہہ رہی ہو گڑیا اس نے اپنی سب آنا سا بیڈ پہ رکھ کر تمہیں رو کر ہم سے مانگا کہ اپنی یہ بیٹی مجھے دے دو ورنہ یہ ولی مر جائے گا اس کے بغیر سانسیں نہیں لے پائے گا چاہے آپ لوگ اسکی رخصتی نہ کریں بس میرے نام کر دیں میں زندگی میں کبھی بھی آپ سے کچھ نہیں مانگوں

گا

تو پھر گڑیا تم اسے مغرور کیوں کہہ رہی ہو کیا ایسا شخص مغرور ہو سکتا ہے جو رو کر کسی انسان کے آگے ہاتھ پھلائے اور دیکھو گڑیا تم وہ واحد لڑکی ہو جو ولی برہان ملک کو اندھیروں کی دنیا سے نکال سکتی ہے جو اس کا ہر درد بانٹ سکتی ہو جس نے آج تک مجھے اور زرام سے بھی نہیں بانٹا پلینز گڑیا ولی کے لیے دل میں نفرت پیدا مت کرنا وہ تمہارے دل میں اپنے لیے کبھی بھی نفرت برداشت نہیں کر سکے گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم مجھے وعدہ کرو تم کبھی بھی ولی کو تکلیف نہیں پہنچاؤ گی

بولو گڑیا وعدہ کرو گی

## Posted On Kitab Nagri

شازل اس کے سامنے ہاتھ کیے اسکے جواب کا انتظار کرنے لگا جو اپنی سبز آنکھوں میں آنسو لیے شازل کو دیکھ رہی تھی پھر نہ چاہتے ہوئے بھی شازل کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر وعدہ کر گئی مگر شازل کہاں جانتا تھا کہ وہ تو 5 سال پہلے سے ہی اسکو ناجانے کتنی تکلیفوں سے دوچار کر چکی ہے۔

مگر اب والے وعدے کو تو وقت نے بتانا تھا کہ وہ اس کو نبھائے گی یا ہمیشہ کے لیے چکنہ چور کر دے گی کیوں کہ وقت انسان کو بہت کچھ کرنے میں مجبور کر دیتا ہے نہ چاہتے ہوئے بھی انسان وہ کچھ کر جاتا ہے جس کے بارے میں اس نے سوچا ہی نہیں ہوتا کیوں کہ جو کچھ انسان سوچتا ہے وقت ہمیشہ اسکے الٹ چلتا ہے اب ناجانے زویا اور ولی کی زندگیوں میں کیا کچھ بدلنے والا تھا یہ تو وقت اور تقدیر دونوں نے بتانا تھا کسی نے پچھتانا تھا تو کسی نے ایک بار پھر سے ٹوٹنا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام و علیکم !!!!!!!

آمنہ بیگم ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھی کہ کسی کی جانی پہچانی آواز پر اپنی گردن موڑ کر لاؤنچ کے دروازے پر دیکھا جہاں پورے 5 سال بعد وہ اپنی تمام آن بان شان کے ساتھ لاؤنچ کے داخلی دروازے پر کھڑا تھا ہمیشہ کی طرح بلیک سوٹ پہنے آنکھوں پر بلیک گلاسی لگائے بے انتہا ہینڈ سم سا ولی برہان ملک کھڑا تھا جس نے 5 سال پہلے خود سے وعدہ کیا تھا کہ وہ کبھی بھی اس دہلیز پر قدم نہیں رکھے گا مگر اپنی شادی میں اپنے ماموں ممائی جن کو اس

## Posted On Kitab Nagri

نے اپنے ماں باپ کے بعد سے ان کو زرام کی طرح موم ڈیڈ کہا تھا جن کی وجہ سے وہ آج اس مقام پر تھا وہ کیسے ان کو بھول سکتا تھا جنہوں نے ہمیشہ اپنی سگی اولاد سے بڑھ کر اسے پیار دیا تھا

ولی میرا جگر کا ٹکڑا

آمنہ بیگم ہوش میں آئیں تھی اور بھاگ کر اسکے گلے سے لگی تھی اور اپنے آنسوؤں بہانے لگی پھر اسکا ماتھے پہ بوسہ دیتی پھر سے گلے لگ گئیں

ولی تمہیں اس ماں کی کبھی یاد نہیں آئی کبھی دل نہیں کیا کہ مجھ سے ملنے آ جاؤ یا اپنی قسم توڑ جاؤ کہ میں تم سے ملنے آ جاؤ ایک بار تو مجھے بتاتے کیا ہوا تھا تم کیوں سب کو چھوڑ کر چلے گئے

موم اب اب کا ولی واپس بھی تو آ گیا ہے اگر قسم توڑ کر گیا تھا آج اپنی سب قسمیں توڑ کر بھی تو واپس آیا ہوں میں بھی ہر پل آپ کو یاد کرتا رہا ہوں آپکے ڈیڈ کے بھائی کے ماہین کے اور سب کے پیار کو ترستار ہا ہوں میں اب ہمیشہ کے لیے واپس آ گیا ہوں تو اب رونا نہیں ہے آپ نے ورنہ میں واپس چلا جاؤں گا

ولی ان کے ہاتھوں پہ بوسہ دیتا ہوا ایک بار پھر گلے لگا لیا ماں کی ممتا کے بغیر آج تک کون خوش رہ سکا

ہے



## Posted On Kitab Nagri

ولی میری جان\_\_\_\_\_

ماہین کیچن سے بھاگتی ہوئی ولی کے پاس آئی تو وہ آمنہ بیگم سے علیحدہ ہوتا اسے اپنے گلے لگایا اور ایک آنسوؤں ٹوٹ کر ولی برہان ملک کی داڑھی میں جذب ہوا تھا اسے ہمیشہ ماہین میں اپنی ماما کی خوشبو آتی تھی صرف ایک شخص کی وجہ سے وہ ان سب سے دور چلا گیا تھا کتنی بڑی نا انصافی کر گیا تھا خود کے ساتھ اور اپنے ان گھر والوں کے ساتھ مگر اب نہیں اب اس بار وہ کوئی نا انصافی نہیں کرے گا

ماہین بیٹا پیچھے ہوں اور بھائی کو صوفے پہ بٹھاؤ میرا بیٹا کب سے کھڑا ہے\_\_\_\_\_

ان کی بات سنتا ولی انکا ہاتھ تھامے صوفے پر ان کو بیٹھ کر اپنا کوٹ اتارتا ماہین کو پکڑا کر انکی گود میں سر رکھے صوفے پہ لیٹ گیا اور ماہین مسکراتی ہوئی اسکے سنگلا سسز اتارتی وہیں ٹیبل پر اس کے پاس بیٹھ گئی\_\_\_\_\_

ولی تم آج بھی نہ آتے اگر تمہاری شادی کی تاریخ پکی نہ کرنی ہوتی میں تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں بیٹا ماں کی تو کبھی یاد نہیں آتی ہو گی باپ سے اور بھائیوں سے تو روز مل لیتے ہو گئے بس ہم ماں اور بہنوں سے مسئلہ تھا\_\_\_\_\_



## Posted On Kitab Nagri

آمنہ بیگم اسکے بالوں میں ہاتھ چلاتی ہوئی اس سے شکوہ کرنے لگی تو آنکھیں کھولتا ان کو دیکھنے لگا

سہی کہہ رہی ہیں ماما جان آپ اس کو تو احساس ہی نہیں ہوگا ہم کتنا یاد کرتے ہیں اسے مگر یہ کہاں ہم بچاروں سے بات کرے گا ولی برہان ملک ہے کوئی عام تھوڑی ہے

ماہین بھی اپنی بھڑاس نکالتی ہوئی اسکے کندھے پر تھپڑ مارا

ارے یاد اگر اب آپ دونوں نے اس ٹاپک پر بات کی تو میں واپس چلا جاؤں گا

ولی اپنے محسوس انداز میں بولا تو وہ لوگ اس سے اور کوئی باتیں کرنے لگی ان کو اس پر کون سا بھروسہ تھا ولی برہان ملک تھا کچھ بھی کر سکتا تھا اور ولی جانتا تھا اسکی دھمکیاں ہمیشہ کارآمد ثابت ہوتی ہیں وہ اس ٹاپک سے ہمیشہ غصہ کرتا تھا

www.kitabnagri.com

اچھا ولی میں سب کو فون کر کے آتی ہوں کہ ولی برہان ملک واپس اپنے ٹھکانے پہ آگیا ہے

ماہین ایک دم مسکراتی ہوئی شرارت سے بولی

## Posted On Kitab Nagri

نہیں بلکل بھی نہیں میں ان کو سر پر آئدینا چاہتا ہوں اس لیے میں زرام کے کمرے میں جا رہا ہوں

وہ اٹھتا ہوا ماہین کو روکتے ہوئے بولا

ہاں سہی ہے مگر بیٹا کچھ کھاپی تو لو میں اپنے بیٹے کے لیے کچھ بناتی ہوں

آمنہ بیگم بھی اسکے ساتھ کھڑی ہوتے ہوئے بولیں

نہیں موم ابھی میں ریسٹ کروں گا ساری رات نہیں سویا ایک پراجیکٹ کے چکر میں

وہ اپنا کوٹ ماہین سے لیتا ہوا بولا اور سیڑھیاں چڑھ گیا کیوں کہ وہ جانتا تھا زرام کا کمرہ ہمیشہ اوپر ہی ہوتا تھا تو وہ بھی اسے جانے کا کہتی صوفے پہ بیٹھ گئیں

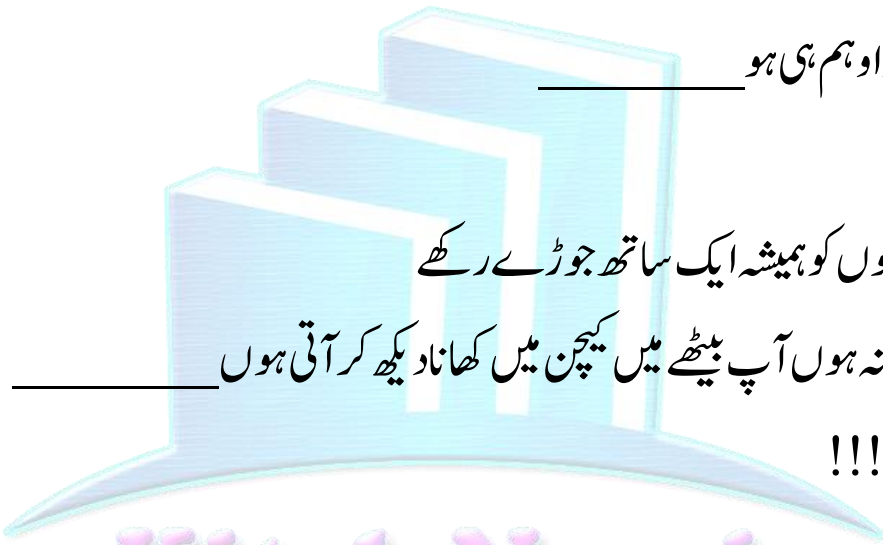
امی آپ نے ایک بات نوٹس کی ولی نے جاناں کے بارے میں ایک بار بھی نہیں پوچھا وہ تو اسکی گڑیا تھی جس کو ولی نے سب سے پہلے اپنی گود میں اٹھایا تھا اور اپنی بیٹی کی طرح اس کا خیال رکھتا تھا پھر کیسے اتنے سال اس کے بغیر رہا اور نہ ہی کبھی جاناں نے ولی کے بارے میں ذکر کیا

## Posted On Kitab Nagri

ماہین کے دل کی بات آخر زبان پر آ ہی گئی تھی جو وہ 5 سالوں سے سوچتی آئی تھی

ہاں ماہین بیٹا یہ بات میں تو کب سے سوچتی آئی ہوں مگر پھر سوچتی کیا پتا میرا وہم ہو

ہاں امی اللہ کرے ہمارا وہم ہی ہو



آمین بیٹا اللہ تم سب بچوں کو ہمیشہ ایک ساتھ جوڑے رکھے  
آمین امی آپ پریشان نہ ہوں آپ بیٹھے میں کیچن میں کھانا دیکھ کر آتی ہوں  
اسلام و علیکم بھابی!!!!!!

جاناں کیچن میں داخل ہوتی ماہین کو سلام کیا جو سلا دہانے میں مصروف تھی

وا علیکم سلام چند اکب آئی آفس سے؟؟؟؟

جی بھابی ابھی کچھ دیر پہلے ہی آئی ہوں آج میرا انکل کے گھر جانا ہے نہ

## Posted On Kitab Nagri

ہانجی شام کو جانا ہے ابھی تو 2 بجے ہیں \_\_\_\_\_

جی بھابی اس لیے تو جلدی آگئی ہوں اور ویسے بھی آج بہت کم کام تھا اور نہ ہی وہ شازل صاحب آفس آئے تھے  
آج \_\_\_\_\_

وہ شازل کے بارے میں سوچتی فریج سے پانی نکال کر پینے لگی \_\_\_\_\_

ہا ہا چند اوہ آج کیوں آتا آج اس کو کتنے زیادہ کام تھے آخر اسکی بہن کی شادی کی ڈیٹ فکس کرنی ہے \_\_\_\_\_

ہاں یہ تو ہے بھابی اچھا آپ لوگوں نے سب سامان منگو الیا؟؟؟؟؟

Kitab Nagri

جاناں ماہین کے سامنے والی کرسی پہ بیٹھتی ہوئی پوچھنے لگی  
www.kitabnagri.com

ہاں چند سامان تو سب آگیا ہے \_\_\_\_\_

بھابی آپ سے ایک بات پوچھنی تھی؟؟؟؟؟؟

## Posted On Kitab Nagri

جاناں اپنی انگلیوں کو مروڑتی ہوئی نظریں نیچے کیے بولی \_\_\_\_\_

ہاں چندا پوچھو نہ تم کب سے ایسے سوال کرنے لگی \_\_\_\_\_

ماہین چھوری سائیڈ پہ رکھتی اسکی طرف متوجہ ہوئی \_\_\_\_\_

بھابی کیا ولی بھائی بھی جائیں گے میرا انکل کے گھریا وہ اپنے گھر ہی ہیں پلیز بتائیں نہ مجھے ان سے بات کرنی ہے \_\_\_\_\_

جاناں اپنی آنکھوں میں نمی لائے بھابی کو دیکھنے لگی \_\_\_\_\_

چند کیا بات ہے تم اور ولی پہلے کی طرح بات کیوں نہیں کرتے ایسا بھی کیا ہوا ہے میں یہ نہیں پوچھوں گی کیوں کہ یہ تم دونوں کا معاملہ ہے لیکن یہ ضرور کہوں گی کہ جو بھی ہوا ہے اسے سہی کرو بات کرو ولی سے غلط فہمیاں انسان کے بہت عزیز رشتے توڑ کر رکھ دیتی ہے میں نہیں چاہتی کہ تم دونوں کا رشتہ خراب ہو \_\_\_\_\_

ماہین اسکے دونوں ہاتھ پکڑتی ہوئی سمجھانے لگی \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

بھابی میں نے ان کا یقین توڑا ہے میں ایک اچھی بہن نہیں ہوں انہوں نے ہمیشہ مجھ سے پیار کیا مگر میں نے ان کی اس محبت کی بھی لاج نہیں رکھی اور ان کو ہوس پرست کہہ کر گھر سے چلے جانے کا کہہ دیا وہ صرف میری وجہ سے آپ سب کو چھوڑ کر گئے تھے

جاناں کہتی رونے لگی اور ماہین حیرت سے اسکو دیکھنے لگی کیا جاناں اسکے بھائی کے ساتھ ایسا بھی کچھ کر سکتی ہے

(ماضی)

شاہزیب خان دیکھو تمہاری دو دشمنی میرے ساتھ ہے اگر تو ان سب میں میری بہن کو بیچ میں لایا تو میں تیری جان لے لوں گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ولی برہان ملک میں تو ڈر گیا اب کیا کرو گے تم میرے ساتھ

ہاھاھاھاھاھاھاھا

## Posted On Kitab Nagri

تو نے میرے ڈیڈ کی عزت خراب کی تھی نہ اب دیکھنا میں تیری بہن کے ساتھ کیا کرتا ہوں کہ وہ کبھی بھی خوش نہیں رہ سکے گی اور تجھ سے شدید نفرت کرے گی جیسے تو نے میرے ڈیڈ کو سب کے سامنے تھپڑ مارا تھا اب میں تیری بہن کو بے عزت کروں گا وہ بھی اسکی پوری یونیورسٹی کے سامنے اگر سچا کہتے ہو تو آ جاؤ

یونیورسٹی \_\_\_\_\_

باہا

بکواس بند کر مینے اگر میری بہن کو کچھ ہوا تو میں تیری جان لینے میں ایک سیکنڈ نہیں لگاؤں گا اور تو اپنے باپ کی کس عزت کی بات کر رہا ہے وہ جو ایک معصوم لڑکی کو گھسیٹ کر اپنی گاڑی میں بٹھا رہا تھا تاکہ اپنی ہوس پوری کر سکے اور آج میں تجھے بتاؤ گا ولی برہان ملک کون ہے

Kitab Nagri

ولی کہتے جلدی سے اپنے روم سے باہر بھاگا اور سیڑھیاں اترتا باہر چلا گیا

اف جاننا اسفند ملک کتنی بے حیا ہے شاہزیب جیسے انسان کو مجبور کر کے اظہارِ محبت کروایا دیکھنے میں کیسی پاکیزہ لگتی تھی



## Posted On Kitab Nagri

ہاں سہی کہا کیسے دیکھا واکرتی تھی کہ میں تو لڑکوں سے دوستی نہیں کرتی اب دیکھو کیسے وہ یونیورسٹی کے فینس بندے سے اظہار کروا رہی تھی \_\_\_\_\_

وہ پریشان سا جیسے ہی یونیورسٹی داخل ہوا سب لوگ جاناں کے بارے میں غلط باتیں کرتے دکھائی دیے مگر اسے کہیں بھی جاناں نظر نہ آئی \_\_\_\_\_

افسوس کہیں ہو جاناں میرا دل بہت گھبرا رہا ہے اللہ کرے تم ٹھیک ہو ایک تو آج زویا بھی نہیں آئی میں کس سے پتا کروں \_\_\_\_\_

ولی برہان ملک یہاں وہاں دیکھتا جاناں کی سلامتی کے لیے دعا کرنے لگا کہ پیچھے سے کسی لڑکی کی آواز آئی تو وہ پلٹا  
"\_\_\_\_\_"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا آپ جاناں اسفند ملک کو ڈھونڈ رہے ہیں \_\_\_\_\_

جی جی کیا آپ مجھے بتا سکتی ہیں کہ وہ اس وقت کہاں ہے؟؟؟؟

## Posted On Kitab Nagri

وہ سامنے کھڑی ماڈرن لڑکی جس نے بھر بھر کے میک اپ کیا ہوا تھا اور بالوں کو کھولا چھوڑے اور ٹائٹ سکن  
پینٹ کے ساتھ وائٹ شرٹ پہنی ہوئی تھی جس کا گلا حد سے زیادہ گہرا تھا جس پر ولی نے نفرت سے نظریں  
پھیری تھیں اور دل میں ناجانے کتنی گالیاں دی تھی

آئیں میں آپ کو وہاں لے چلتی ہوں

وہ تو ولی برہان ملک کی خوبصورتی سے ہی پاگل ہونے لگی جو بلیک ڈریس شرٹ جس کے اوپر کے دو بٹن کھولے  
تھے اور بازوؤں کو کمینوں تک فولڈ کیا ہوا تھا اور ساتھ بلیک جینز پہنے بالوں کو ماتھے پہ گرائے حد سے زیادہ غصہ  
میں وہ انتہا کا ہیڈ سم لگ رہا تھا

جی نہیں شکریہ آپ کا محترمہ آپ مجھے بتادیں میں چلا جاؤں گا

www.kitabnagri.com

وہ ماتھے پہ بل لائے غصے سے بولا

چل لیں ساتھ وہ نہ ہو کہیں دیر ہو جائے

## Posted On Kitab Nagri

وہ قہقہہ لگاتی ہوئی بولی تو ولی اپنے غصے کو سائیڈ پہ رکھتا اس کے پیچھے چل دیا وہ لوگ جیسے ہی بی بی اے ڈیپارٹمنٹ پہنچے تو ولی نے ارد گرد جائزہ لیا جہاں کسی کا نامونشان تک نہ تھا پھر وہ ایک کمرے تک پہنچے تو وہ ارد گرد دیکھ رہا تھا جب ساتھ چلتی لڑکی نے اسے کھینچ کر کمرے میں کیا اور دروازہ بند کر دیا اور کمرے میں بالکل اندھیرا ہی اندھیرا تھا اور ولی تو کچھ سمجھ ہی نہ سکا کیوں کہ وہ جاناں کے بارے میں سوچتا اس قدر گرم تھا کہ وہ ولی جیسے ہٹے کٹے انسان کو کھینچ کر اندر لے گی

کیا بے ہودگی ہے لائٹ ان کروور نہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا

وہ ابھی بول ہی رہا تھا جب اسے اپنی شرٹ کے سارے بٹن ٹوٹے محسوس ہوئے اور کوئی نرم نازک وجود اس کے گلے لگا اور اس کے سینے پہ لب رکھے وہ اس وجود کو دھکا دینے لگا تھا کہ ایک دم دروازہ کھولا اور کمرہ روشن ہو گیا کہ ولی نے اپنی آنکھیں بند کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ولی بھائی آپ آپ یہاں اور یہ سب

جاناں کی آواز پر اس نے اپنی آنکھیں کھولی اور جاناں کی طرف دیکھا جو بکھرے بالوں مٹامٹامیک اپ جو رونے کی وجہ سے خراب ہو گیا تھا پھر اسکی آنکھوں کے اشارے کو سمجھتا اپنے سینے کے ساتھ لگی لڑکی کو دیکھا جو پھٹے کپڑوں اور خراب لیپسٹیک کے اس کے ساتھ چیپک کر کھڑی تھی

## Posted On Kitab Nagri

واحیات عورت تم اس قدر گھٹیا ہو سکتی ہو میں نے کبھی نہیں سوچا تھا

ولی اسے دھکا دیتا ہوا غصے سے دھاڑا تو وہ مسکراتی ہوئی ولی کو آنکھ ماری جو جانناں تو نہ دیکھ سکی مگر ولی نے ضرور دیکھا تھا جس پر وہ آگے بڑھ کر اسے مارنے لگا تھا کہ جانناں نے اسکا ہاتھ پکڑا اور بازو کو زور سے جھٹک دیا اور وہ حیرت سے جانناں کو دیکھنے لگ گیا۔

جانناں نے رکھ کر ایک تھپڑ ولی کے منہ پہ مارا۔

واحیات وہ نہیں واحیات آپ ہیں ولی برہان ملک گھٹیا وہ نہیں آپ ہیں آپ ایک ہوس پرست انسان ہوں گے میں نے کبھی نہیں سوچا تھا آپ ایک گھٹیا مرد ہیں زویا سے نکاح کیا اور یہاں اسی کی یونیورسٹی میں اسکی ہی کلاس میں جہاں وہ پڑھتی ہے اسکی ہی کلاس فیلو کے ساتھ آپ ایک بند کمرے میں اپنی ہوس پوری کر رہے تھے میرا نہیں تو اس زویا کا خیال کر لیتے میں تو پھر بھی آپ کی کزن ہوں میرے ماں باپ کو تو پتا بھی نہیں ہو گا کہ وہ ایک ہوس پرست انسان کو اپنے گھر میں رکھے ہوئے ہیں یہ تو شکر ہے آپ نے میرے ساتھ یہ سب نہیں کیا اور

## Posted On Kitab Nagri

بس جاناں اپنی بکواس بند کرو یہ سب تم ایسے کہو گی میں نی نہیں سوچا تھا تم ہمارے اتنے پاک رشتے پہ گھٹیا لفظ استعمال کرو گی اور مجھے جو تمہیں اپنی چھوٹی بہن نہیں بلکہ بیٹی مانتا ہے اس کو ہوس پرست کہو گی میں یہ سوچ کیا میں اس سے پہلے مرنا پسند کرتا

ولی جاناں کے دونوں کندھوں سے پکڑتا غصہ سے دھاڑا زندگی میں پہلی بار وہ جاناں پر اس قدر دھاڑا تھا غصہ سے اسکی آنکھیں سرخ لال ہو گئی تھی اور وہ لڑکی ان دونوں کو ایک دوسرے سے لڑتا دیکھ موقع کا فائدہ اٹھاتی باہر چلی گئی

آپ \_\_\_\_\_ آپ ایک گھٹیا انسان ہیں میں بابا کو جا کر کہوں گی آپ کو گھر سے نکالیں ورنہ یہ آپ کی جاناں کو بھی اپنی ہوس کا نشانہ بنائے گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جاناں ہمت کرتی روتی ہوئی بولی

تم \_\_\_\_\_

وہ بولنے لگا تھا کہ باہر سے شور آنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

دیکھو کس قدر بے شرم اور بد کردار لڑکی ہے باہر کوئی اور اسے محبت کا اظہار کر رہا تھا اور اب بند کمرے میں اپنے کسی اور عاشق کے ساتھ مزے کر رہی ہے

یہ ایسی ہی ہوتی ہیں دیکھنے میں پاکیزہ لگتی ہیں مگر حد سے زیادہ عیاش ہوتی ہیں میں بھی اس کی پاکیزگی کو دیکھ کر دیوانہ ہوا تھا مجھے کیا پتا یہ ایسی وحیات ہوگی

وہ فضہ اور شاہزیب دونوں کھڑے مسکرا رہے تھے اور ولی برہان ملک شاہزیب کی سازش سمجھتا جاناں کو اپنے پیچھے کیا تھا جس سے وہ پوری طرح چھپ گئی تھی کہ اسے کوئی اور نہ دیکھ سکے کیوں کہ جیسے اسکی حالت ہوئی ہوئی تھی سب اسکو اپنا نشانہ بناتے جو وہ کبھی بھی چاہ کر نہیں ہونے دے سکتا تھا ابھی تو کچھ لوگ دیکھ رہے تھے آگے نجانے کتنے لوگ دیکھتے اور جاناں تو اس لڑکی فضہ کو جو اس کی کلاس فیلو تھی وہ اس قدر گھٹیا ہوگی اس نے کبھی نہیں سوچا تھا جاناں کا دماغ بہت کچھ غلط ہونے کی گواہی دے رہا تھا مگر اب تو بہت دیر ہو چکی تھی

www.kitabnagri.com

بس بکو اس بند کر و سب اور جاؤ یہاں سے دفع ہو جاؤ ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا

ولی اپنی شرٹ کے بٹن جو ٹوٹ گئے تھے انکو ہاتھوں کی مدد سے پکڑتا ان سب کو دیکھ کر دھاڑا جو جاناں کے بارے میں گندی باتیں بول رہے تھے

## Posted On Kitab Nagri

میں تو اس لڑکے کو جانتی تک نہیں میں نے کچھ نہیں کیا یہ سب جھوٹ ہے تم کیوں جھوٹ بول رہے ہو خدا کا واسطہ ایسا نہیں کرو

جانناں شازیب کے سامنے جاتی مینتیں کرنے لگی

اے بہن معاف کرو شکریہ ہے شاہزیب کو پتا چل گیا تمہارا اور نہ تو تم تو اس بچارے کی زندگی خراب کر دیتی

ان 30\_35 لوگوں میں سے ایک لڑکی نے کہا تو سب توبہ توبہ کرنے لگے اسکی حالت دیکھ کر سمجھدار یہی سمجھتا لڑکی کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی گئی ہے کیوں کہ دوپٹہ نیچے فرش پہ پڑا تھا اور بکھرے حلیے میں وہ ٹوٹی پھوٹی لگی تھی مگر یہاں سب ملے ہوئے تھے یہ سب شاہزیب خان کی چال تھی جس میں وہ کامیاب ہو گیا تھا اور یہ فضہ اسکی ہی گرل فرینڈ تھی جس نے اسکا ساتھ دیا تھا

میں نے کہا دفع ہو جاؤ یہاں سے



## Posted On Kitab Nagri

ولی ایک بار پھر دھاڑا تو سب شاہزیب کا اشارہ سمجھتے چلے گئے مگر فضلہ اور شاہزیب کے

علاوہ

تو کیسا لگا بے عزت ہونا یہ سب میری چال تھی میں نے کہا تھا نہ اس بار تم اپنی بہن کو بے عزت ہونے سے نہیں بچا  
سکو گے لے لیا میں نے اپنے ڈیڈ کی انسلٹ کا بدلہ خیر

مجھے تو بہت مزہ آیا ہے اور یہ تمہاری کزن ہے بڑی خوبصورت اگر تم چاہو تو میں کچھ دن رکھ لوں اسے اور تم فضلہ  
کو رکھ لو کیا کہتی ہو فضلہ

وہ فضلہ کو آنکھ مارتا ہوا بولا تو وہ ایک اداسے مسکرا دی اور ولی کی ہمت جواب دے گئی وہ ایک دم آگے بڑھا اور اسکے  
منہ پر مکوں کی برسات شروع کر دی

Kitab Nagri

کمیٹے اب بول میری بہن کے بارے میں میں تجھے زندہ نہیں چھوڑوگا

ولی اسکو مارنے لگا اور جب وہ مرنے کے نزدیک ہوا تو اسکا سر فرش پہ دے مارا اور آنکھوں پہ نا جانے کتنے موکے  
مارے کہ آنکھوں سے خون بہنے لگا تو فضلہ ڈر کر بھاگ گئی اور جاناں گم سم ولی کو دیکھنے لگی جس کا کوئی قصور نہیں  
تھا مگر وہ قصور وار بن گیا تھا اور وہیں فرش پہ گری بے ہوش ہو گئی اور صبح جب اسکی آنکھ کھولی تو وہ گھر میں تھی اور

## Posted On Kitab Nagri

ولی ہمیشہ کے لیے گھر سے چلا گیا تھا بغیر اسکی سنے اور اسکے لیے ایک میسج چھوڑ گیا تھا کہ وہ کبھی بھی زندگی میں اس سے نہ ملے نہ ہی کبھی اپنی شکل دیکھائے

وہ جو آج تک یہ بات سب سے چھپاتی آرہی تھی وہ آج ماہین کو سب بتا گئی تھی وہ آج خود سے وعدہ کر کے آئی تھی وہ ماہین سے کچھ نہیں چھپائے گی اور اسے کہے گی کہ ولی سے کہو واپس آجائے وہ اسکے بغیر بالکل تنہا ہے

وہ روتے ہوئے ماہین کو سب بتاتی چلی گئی اور جب خاموش ہوئی تو ماہین کی طرف دیکھا جو خود آنسو بہا رہی تھی

چند اجہاں تک بات تم نے مجھے بتائی ہے کہ تم ولی کو برا سمجھ رہی تھی پھر تمہیں یہ کیسے پتا کہ ولی اور اس گھٹیا آدمی کی آپس میں کیا بات ہوئی

www.kitabnagri.com

جاناں جو دل میں ایک ہی بات سوچ رہی تھی کہ اب ماہین بھابی اس سے نفرت کریں گی مگر یہ کیا وہ تو اب بھی اسے چندا کہہ رہی تھی تو کیا وہ آج تک یہ بات چھپا کر غلط کرتی آئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

بھابی یہ سب اس لڑکی فضلہ نے بتایا تھا جب اسکے ساتھ اس شاہزیب نے اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر زیادتی کی اور ایک سنسان سڑک پر پھینک کر چلے گئے اور اس واقع کے کچھ مہینوں بعد وہ مجھ سے معافی مانگنے آئی تھی

تو چندا کیا تم نے اسے معاف کر دیا

ماہین اسکے چہرے کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی جہاں آنسو کی رفتار بڑھتی جا رہی تھی

بھابی میں کون ہوں معاف کرنے والی میں تو خود معافی کی طلبگار ہوں میں نے ایک بھائی کو جو میرے لئے باپ کی حیثیت رکھتا تھا میں نے اس بھائی کا دل دکھایا ہے میں اگر اچھی ہوتی تو کبھی میرے ساتھ یہ سب نہ ہوتا اور نہ میں ولی بھائی کے ساتھ کچھ ایسا کرتی جس سے وہ ہمیشہ کے لیے سب سے دور چلے گئے

www.kitabnagri.com

جاناں یہ کہتے روتی ہوئی اٹھ کر چلی گئی اور ماہین اسکو جاتا دیکھ اسکی تکلیف کم ہونے کی دعا کی تھی وہ چاہ کر بھی اس پر غصہ نہیں کر سکتی تھی کیوں کہ جانناں اسے اپنی چھوٹی بہن کی طرح عزیز تھی جس سے جانے انجانے میں غلطی ہو گئی تھی اور اب خود 5 سالوں سے تکلیف میں تھی

## Posted On Kitab Nagri

کیا بکو اس ہے عاشر ایسے کیسے ہو سکتا ہے وہ اسحاق خان کا بیٹا کہیں نہ ملے جب کے وہ اس ملک سے کیا وہ تو اس شہر کراچی سے بھی کہیں نہیں جاسکتا نہ ہی وہ گیا تو وہ کیسے تم سب کو کہیں نہیں مل رہا اسکا ایک ہی مطلب ہے اس کو چھپانے میں اس کے باپ کا ہاتھ ہے

زرام۔ پولیس سٹیشن کے اپنے روم میں بیٹھا غصہ سے دھاڑا تو سامنے کھڑا انسپیکٹر عاشر کے پسینے چھوٹ گئے کیوں کہ اس وقت پولیس یونیفارم میں ہنستا مسکراتا زرام نہیں تھا جو ہر وقت ولی کو تنگ کرتا رہتا تھا یہ تو ایس پی زرام اسفند ملک تھا جو اپنے ملک کا محافظ تھا جس نے یہ یونیفارم پہنتے وقت خود سے وعدہ کیا تھا وہ ہر ایک کو انصاف دلائے گا

سر وہ ہم لوگ ایک ہفتے سے پورے کراچی کا ایک ایک چپا چھان مارا ہے جہاں جہاں اسکے ملنے کے چانسز تھے خان کے سب فارم ہاؤسز ہر جگہ یہاں تک کہ اسکے باپ کی خان انڈسٹری میں بھی اپنا ایک خبری چھوڑا ہے مگر وہاں سے بھی کوئی ایسی خبر نہیں ملی جس سے یہ پتا لگایا جاسکے کہ وہ شاہزیب اسحاق خان کہاں چھپا بیٹھا ہے مگر سر ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں

جسٹ شٹ اپ تمہاری کوشش کا میں اچار ڈالوں وہ ریپیسٹ شاہزیب اسحاق خان جس نے 15 سال کی بچی کا ریپ کیا ہے اور تین مہینوں سے سے ہم اسکو اپنی حراست میں نہیں لے سکے روز اسکی غریب بے بس ماں اس پولیس سٹیشن میں اپنی معصوم بچی کے انصاف کے لیے آتی ہے اور ہم جو اپنے ملک کی بیٹیوں، ماؤں، بہنوں اور ان

## Posted On Kitab Nagri

سب کے محافظ ہیں اور ان محافظ کے منہ سے وہ بے بس ماں تین مہینوں سے صرف ایک بات سن رہی ہے ہم  
کوشش کر رہے ہیں۔۔۔۔ ہم کوشش کر رہے ہیں، بھاڑ میں گئی ایسی کوشش بھاڑ میں گئے ایسے محافظ جو ایک  
ریسیٹ کو نہیں پکڑ سکے جو ناجانے اس شہر اور اس ملک کی کتنی بچیوں کے ساتھ زیادتی کر چکا ہے اور آج تک کوئی  
اسے پکڑ نہیں سکا صرف اپنے باپ کے پیسوں پر جو خود ناجانے رات کے اندھیروں میں کتنے گھٹیا کام کرتا ہوگا  
مگر اب نہیں اب اس باریہ دونوں باپ بیٹے نہیں بچ سکتے کیوں کہ اس بار ان کا پالا زرام اسفند ملک سے پڑا ہے  
اب ان کو انکا پیسا اور غیر قانونی پاور بھی نہیں بچا سکے گی۔۔۔۔

ایس پی زرام اسفند ملک غصے سے اپنی چیئر سے اٹھ کر عاشر کے پاس آیا اور اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھتے اسکی آنکھوں  
میں اپنی سرخ رنگ کی آنکھیں گاڑھی جو پولیس والے ہونے کے باوجود عاشر کو ڈرا گئیں  
تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سرورہ

چپ ایک لفظ اپنی زبان سے نہ نکالنا میں تمہیں دو دن دیتا ہوں ان دو دنوں میں تم نے اس حرام زادے کا پتہ لگانا  
ہے اور اسے اریسٹ کرنا میرا کام ہے ورنہ اپنا ٹرانسفر سمجھنا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

زرام اسکے کندھے پہ زور ڈالتا ہوا بولا تو عاشق سر کہہ کر سلوٹ کرتا چلا گیا کیوں کہ اسے اب اپنا کام پوری لگن کے ساتھ کرنا تھا ورنہ زرام اسفند ملک اسے خود سے دور کہیں اور ٹرانسفر کروادیتا جو وہ ہر گز نہیں چاہتا تھا عاشق زرام اسفند ملک جیسا بننا چاہتا تھا ایک ایماندار اور اچھا محافظ جو اپنے ملک کی عزت کی خاطر جان دینے کو بھی تیار رہتا تھا

موم ڈیڈ

شازل اپنے ماما بابا کے کمرے کا دروازہ نوک کرتا ہوا اندر داخل ہوا جو کچھ دیر پہلے بازار سے آئے تھے میران صاحب کمرے میں آرام کر رہے تھے اور صوفیہ بیگم وارڈروب سے آج کے کپڑے نکال رہی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں شازل بیٹا کیا بات ہے ؟؟؟؟؟؟

صوفیہ بیگم اسکے پاس آتی ہوئی بولیں جو سنجیدہ سا کھڑا تھا تو میران صاحب بھی اٹھ کر بیٹھ گئے



## Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ لوگوں سے بہت ضروری بات کرنی ہے یہی سمجھ لیں کہ میں یہاں آج آپ لوگوں کو درخواست کر رہا ہوں جو آپ لوگوں کو ہر صورت ماننی ہوگی \_\_\_\_\_ شازل اپنی موم کا ہاتھ پکڑتا صوفے پر بیٹھا تو وہ اس کے انداز پر پریشان ہو گئیں \_\_\_\_\_

ماڈل صاحب جس انداز میں تم کہہ رہے ہو نہ اس سے تو یہی لگ رہا ہے کہ تم ہم لوگوں کو دھمکا رہے ہو اور ایک بات یاد رکھنا اب اگر تم واپس امریکا گئے تو اس گھر کے دروازے تم پر ہمیشہ کے لیے بند ہو جائیں گے \_\_\_\_\_

میرا صاحب اسکے انداز پر غصے سے بولے تو صوفیہ بیگم بھی پریشان ہو گئیں جو آج خود اس کے انداز پر ڈر گئیں تھیں \_\_\_\_\_

ڈیڈ میں اس بارے میں بات کرنے نہیں آیا میں آپ کو یہ کہنے آیا ہوں کہ میں نے لڑکی پسند کر لی ہے اور میں زویا کی مہندی والے دن اس سے نکاح کرنا چاہتا ہوں میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں اور اسی سے شادی کروں گا \_\_\_\_\_

شازل سنجیدگی سے کہتا دونوں کے سروں پر دھماکہ کر گیا \_\_\_\_\_



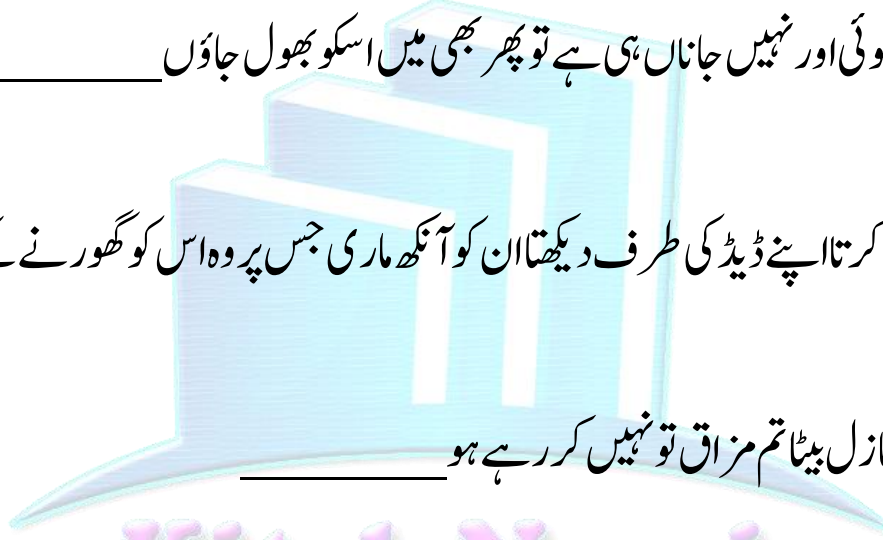
## Posted On Kitab Nagri

یہ کیا کہہ رہے ہو شازل کس سے نکاح کرنا چاہتے ہو میری بات کان کھول کر سن لو میرے گھر کی بہو صرف  
جاناں بنے گی اور کوئی نہیں جس کسی کو پسند کرتے ہو اس کو بھول جاؤ

صوفیہ بیگم غصے سے اپنے ہاتھ شازل سے چھڑوا کر بولی اور یہی حال میراں صاحب کا تھا

اگر میں کہوں وہ لڑکی کوئی اور نہیں جاناں ہی ہے تو پھر بھی میں اسکو بھول جاؤں

شازل اپنی ہنسی کنٹرول کرتا اپنے ڈیڈ کی طرف دیکھتا ان کو آنکھ ماری جس پر وہ اس کو گھورنے لگے



کیا تم سچ کہہ رہے ہو شازل بیٹا تم مزاق تو نہیں کر رہے ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صوفیہ بیگم اسکا چہرہ اپنی طرف کرتی ہوئی بولیں

یس موم میں جاناں سے ہی نکاح کرنا چاہتا ہوں

شازل کی بات پر انہوں نے خوشی سے اسکا ماتھا چوما

## Posted On Kitab Nagri

ماڈل صاحب آج زندگی میں پہلی بار مجھے تمہارے فیصلے پر خوشی ہو رہی ہے آجاؤ اس خوشی میں گلے تو لگو یار

میران صاحب کی بات پر شازل اٹھ کر ان کے پاس گیا اور ان کے گلے لگا

مگر یار پتا نہیں جاناں بیٹی اتنی جلدی پر مانے گی بھی یا نہیں باکی سب تو مان جائیں گے

ڈیڈ یار پھر خامخو آپ میری بیٹی میری بیٹی کرتے رہتے ہیں جب اس نے آپ کی بات نہیں ماننی کمال ہی ہو گیا بیٹی  
صاحبہ اب اپنے باپ جیسے انکل کا مان بھی نہیں رکھ سکتی



وہ اپنی موم کو اشارہ کرتا بولا تو وہ ہنسے لگی

www.kitabnagri.com

بکو اس بند کرو وہ مجھے اپنے بابا کی طرح مانتی ہے اور مجھے پورا یقین ہے وہ میرا مان ضرور رکھے گی جو تم تو کبھی بھی  
نہیں رکھ سکتے

دیکھتے ہیں ڈیڈ کیا ہوتا ہے وہ آپ کا بھرم رکھتی ہے یا نہیں میں تو ٹھہرا نا فرمان جو تاحیات رہے گا

## Posted On Kitab Nagri

شازل قہقہ لگاتا باہر چلا گیا اب اسکا کام جو ہو گیا تھا \_\_\_\_\_

ناجانے اسکو پیدا کر کے کون سی غلطی کر دی ہے ہم نے \_\_\_\_\_

وہ صوفیہ بیگم کی طرف دیکھ کر بولے جو خود ہنس رہی تھی \_\_\_\_\_

اسکے پیدا ہونے پر سب سے زیادہ آپ ہی خوش تھے \_\_\_\_\_

ہاں مجھے کیا پتا تھا یہ خوشی میرے لیے ساری زندگی کا غم بن جائے گی \_\_\_\_\_

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاھاھاھاھا

صوفیہ بیگم کا روکا ہوا قہقہ کمرے میں گونجا

جب وہ گھر آیا تو اسے کوئی بھی لاؤنچ میں دکھائی نہ دیا صرف کام والی نجمہ کھانے کی ٹیبل سے برتن اکٹھے کر رہی تھی \_\_\_\_\_

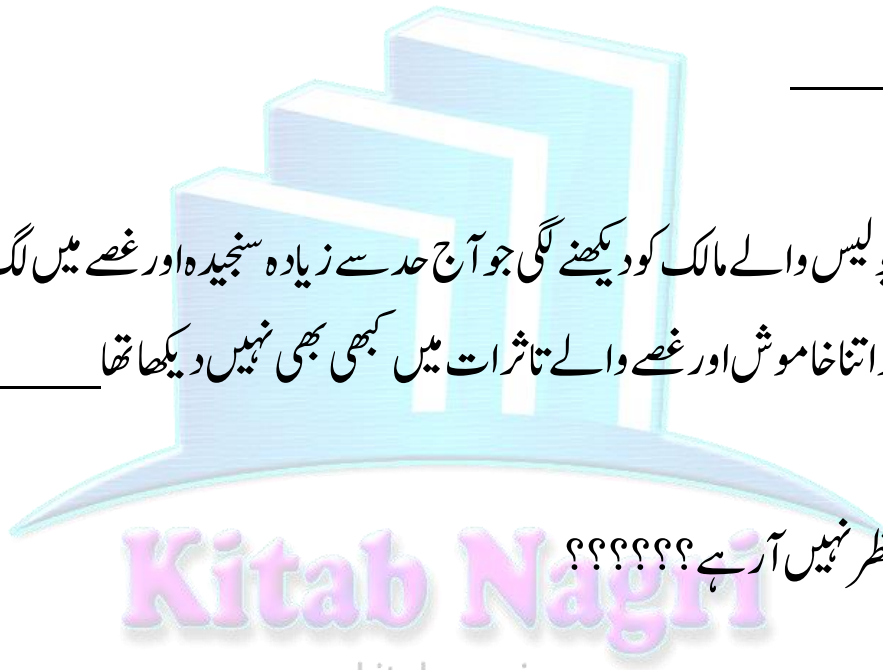
## Posted On Kitab Nagri

نجمہ بات سنو \_\_\_\_\_

اس نے نجمہ کو پکارا کیوں کہ اسے ضرور پتا ہو گا سب کہاں ہیں کیوں کہ وہ جب بھی گھر آتا تھا سب لاؤنچ میں ہی ہوتے تھے مگر آج نہیں تھے اسے حیرت ہوئی تھی \_\_\_\_\_

جی صاحب \_\_\_\_\_

نجمہ اپنے بینڈ سم سے پولیس والے مالک کو دیکھنے لگی جو آج حد سے زیادہ سنجیدہ اور غصے میں لگ رہا تھا اس نے آج تک زرام اسفند ملک کو اتنا خاموش اور غصے والے تاثرات میں کبھی بھی نہیں دیکھا تھا \_\_\_\_\_



سب لوگ کہاں ہیں نظر نہیں آرہے؟؟؟؟؟

www.kitabnagri.com

وہ یہاں وہاں دیکھتا پوچھنے لگا \_\_\_\_\_

جی صاحب سب لوگ اپنے کمروں میں تیار ہو رہے ہیں آج والی صاحب کی شادی کی تاریخ لینے جانا ہے نہ آپ کا ہی سب انتظار کر رہے تھے پھر خود تیار ہونے چلے گئے آپ کو یاد نہیں کیا کہیں تو بڑی بیگم صاحبہ کو بلاؤں \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

نجمہ خاص عورتوں کی طرح ہاتھ چلاتی زرام کو جواب دینے لگی

ہاں ہاں یاد آیا خیر تم اپنا کام کرو میں دیکھتا ہوں

وہ اسے جواب دیتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

جیسے ہی اس نے دروازہ کھولا تو اس کے منہ سے چیخ نکلی

ماشاء اللہ زویٰ کی بچی تم تو غضب ڈھا رہی ہو اپنے سٹریل پرنس کو جان سے مارنا ہے کیا وہ تو تمہیں دیکھ کر ہی اپنا آپ

بھول جائے گا

www.kitabnagri.com

سہی تو نور کہہ رہی تھی وہ لگ ہی بہت خوبصورت رہی تھی واٹ کلر کی گھیر دار فراک جس پر مروں رنگ کی پریشمی دھاگے کی کڑھائی کی گئی تھی اور کھولے کھولے بازو جو چوڑیوں سے تھوڑا اوپر تھے جن پر مروں ہی دھاگے کے ٹسلسز لگائے گئے تھے اور ساتھ مروں رنگ کا کھولا کھولا ٹروزر تھا اور پریٹ لمبا شیفون کا دوپٹا اور ہلکا ہلکا میک اپ کیے بالوں کی ایک سائیڈ پہ چوٹیا کیے، کانوں میں بڑے بڑے جھمکے دیکھنے میں وہ کوئی نازک گڑیا لگ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

نور تم جب بھی بولنا بکواس کرنا کبھی سوچ کر بولا کرو اللہ ولی کی حفاظت کرے دوبارہ ان کے مرنے کی بات مت کرنا

وہ غصہ سے نور کو دیکھتی دائیں ہاتھ میں مٹی کمر کی چوڑیاں پہننے لگی کیوں کہ دائیں ہاتھ میں وہ پہلے ہی گرے کمر کی چوڑیاں پہن رکھی تھی اور اب اپنی سبز آنکھوں میں غصہ لیے نور کو دیکھنے لگی جو ہمیشہ کی طرح پٹیا لہ شلوار پہنے مگر شفون کے ریشمی پنک اور پرپل کمر کے ساتھ ہلکے سے میک اپ کیے بالوں کو کھولا چھوڑے معصوم چھوٹے سے فیس کے ساتھ وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

واہ جی واہ پہلے تو ان کے ساتھ شادی کرنے پر رورو کر سب کو پریشان کیا ہوا تھا اب دیکھو کیسے مجھ سے لڑ رہی ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور اس کے پاس آتی ہوئی اسکے ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی

ہاں تو اب تم ان کے لیے ایسا کہو گی تو میں چپ کر کے سنتی رہوں میں مانتی ہوں میں ان سے شادی نہیں کرنا چاہتی مگر کبھی ان کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی

## Posted On Kitab Nagri

زویا اپنی سبز آنکھوں میں نمی لیے نور کے گلے لگی

تو میری پیاری سی زویا کی بچی تم سب کچھ اللہ پہ چھوڑ دو پھر دیکھنا تم اللہ تمہارے دل میں ولی بھائی کے لیے سب پریشانیوں سے آزاد کر دیں گے اور ولی بھائی کے لیے تمہارے دل سے ڈر بھی نکال دیں گے

نور اسکا چہرہ اپنے سامنے کیے بولی تو زویا اس کی اتنی سمجھداری پر مسکرا دی

واہ نور! بیگم تم کب سے سمجھدار ہو گئی میں تو آج دو نفل ادا کروں گی

زویا قہقہہ لگاتی ہوئی نور کا موڑ خراب کر گئی

زویا کی بچی تم نے مجھے نور! بیگم کہا چلاک عورت انتا گندہ بوڈھا نام

نور اس کے ہاتھ پر تھپڑ مارتی غصہ سے بولی

ہاں میں تو زرام بھائی کو بھی بتاؤں گی



## Posted On Kitab Nagri

زویا باہر کی جانب بھاگتی ہوئی اسے اور غصہ دلا گئی

رو کو تم تو اس زہریلے ناگ کو پتا چلا تو میرا مزاق اڑا اڑا کر مار دے گا

نور بھی اسکے پیچھے بھاگتی ہوئی زرام کو دل میں گالیاں دینے لگی جو اس کو ہر وقت پریشان کرتا رہتا

تھا

وہ اپنے کمرے میں داخل ہوا تو بے ہوش ہوتے ہوتے بچا اور اپنے کمرے کی حالت دیکھنے لگا جو اسکی زندگی میں آج تک نہیں ہوئی تھی

ڈریسنگ مرر کی ساری چیزیں زمین پر، بیڈ کی چادر اور تکیے بھی آدھے نیچے اور کچھ اوپر، اس کی وارڈروب کھولی ہوئی اور سارے کپڑے نیچے ادھر ادھر پڑے اپنے ساتھ کی گئی زیادتی پر رو رہے تھے اور جس چیز پر اسے سب سے زیادہ غصہ آیا وہ اسکی ساری کیس کی فائلز تھی جن کے ورک بھکرے پڑے تھے

وہ ہوش میں آیا تو اسے واش روم میں پانی گرنے کی آواز آنے لگی مطلب جو کوئی بھی تھا اب وہ اس کا واش روم بھی استعمال کر رہا تھا زرام غصہ سے آگے بڑھا اور واش روم کا دروازہ زور سے کھٹکھٹانے لگا

## Posted On Kitab Nagri

کون ہے اندر باہر نکلو ورنہ میں نے تمہیں اپنی گن سے شوٹ کر دینا ہے نوٹسینس باہر نکلو تمہاری ہمت کیسے ہوئی  
میرے کمرے میں داخل ہونے کی اور اس کی یہ حالت کرنے کی \_\_\_\_\_

وہ غصے سے دروازے کو پیٹنے لگا ایک تو پہلے سے اسکا موڑ خراب تھا اور اب کمرے کی حالت دیکھ کر نیلی آنکھیں  
غصے سے سرخ ہونے لگی \_\_\_\_\_

ایک دم اسکی آنکھیں اپنے اصلی رنگ میں آئی اور ان میں حیرت کے تاثرات آئے جب ولی برہان ملک ٹاول کو  
گردن میں ڈالے شرٹ لیس بلیک ٹراؤزر پہنے باہر نکلا اور اسے فلائنگ کس کرتا شیشے کے سامنے جا کر کھڑا  
ہوا \_\_\_\_\_

تو کیسا لگا سر پر آئز میری جان \_\_\_\_\_

www.kitabnagri.com

ولی اسکو بت بنا دیکھ قمقہ لگا کر بولا \_\_\_\_\_

اوائے کمینے تو نے مجھے بتایا تک نہیں بیغرت آدمی جب میں تیری مینتیں کر رہا تھا تب تو آیا نہیں اب اچانک آگیا  
شرم نام کی بھی کوئی چیز ہوتی ہے مگر تم میں کہاں پائی جاسکتی ہے \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

زرام خوشی اور غصے کے ملے جلے تا سرات کے اس کے پاس آیا اور ایک مکہ اس کی کمر پر جڑھا

تو مجھے مارنا بند کر اور اب میں ہمیشہ کے لیے واپس آ گیا ہوں صبح اپنے پورشن میں چلا جاؤں گا اور تو جانتا ہے مجھ میں شرم کے کیپسول نہیں پائے جاتے تو ہر روز کیوں کوشش کرتا ہے کیڑے مکوڑے ایس پی

ولی بھی اسکی کمر پر مکا مارتا اپنے بال سیٹ کرنے لگا

ہاں جانتا ہوں تو بیشرم ہے تب ہی تو زویا گڑیا تجھ سے دور بھاگتی ہے اور یہ بتا تو نے میرے کمرے کی ایسی حالت کیوں کی یہ تو شکر کر تیرے واپس آنے کی خوشی میں تجھ جیسے کمینے آدمی کو میں نے کچھ نہیں کہا

زرام اسکو اپنا بیگ کھولتا دیکھ بولا جو اپنے لیے پریشدہ کپڑے نکال رہا تھا

www.kitabnagri.com

ہاں تو میں بیشرم آدمی اب زویا اپنی ہارٹ بیٹ کو ہمیشہ کے لیے اپنے پاس بھی تولارہا ہوں اب وہ مجھ سے کبھی بھی دور نہیں بھاگ سکے گی میں اسے خود میں قید کر لوں گا اور اسے اس قدر پیار دوں گا وہ کہیں بھاگ ہی نہیں سکے گی اور یہ کمرے کی حالت میرے لیپ ٹاپ کی تو نے کی تھی اس کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہے

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسے آنکھ مارتا ہوا ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔

کینے کبھی تو تھوڑی بہت شرم پیدا کر لیا کر جو تیرے لیے مشکل ضرور ہے مگر نہ ممکن نہیں۔

زرام بند دروازے کو دیکھتا بولا تو اندر سے ولی کا قہقہہ گونجا جس پر زرام اسکو گالی دیتا اپنا کپڑے اٹھانے لگا جو نیچے گرے پڑے تھے۔

ولی اور زرام نیچے آئے تو سب لوگ لاؤنچ میں تیار کھڑے ان کا انتظار کر رہے تھے۔



اسلام و علیکم ڈیڈ اور بھائی

Kitab Nagri

ولی اسفند صاحب کے پاس جا کر بولا جو فیضان کو کچھ سمجھا رہے تھے۔

والیکم سلام میرے شیر کیسے ہو آخر آہی گئے۔

اسفند صاحب اسے گلے لگائے بولے اور پھر وہ فیضان سے ملا جو مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

یار ڈیڈ بس اب تھک گیا تھا اکیلے اکیلے رہتے

ولی ان کے ہاتھوں پر بوسہ دیتا آمنہ بیگم کی طرف دیکھا جو اس کی نظر اتار رہی تھی

اے بس کر مینے ایسے کہہ نہ کہ تو اپنی شادی کے لیے واپس آیا ہے بڑا آیا

زرام کو کہاں برداشت تھا اسکا جھوٹ

بس بس اب تم لوگ بعد میں لڑنا پہلے ہی بہت لیٹ ہو گئے ہیں یہ پہلی شادی ہو گی جس کی تاریخ رات میں پکی ہو گی



آمنہ بیگم جو پہلے سے اس ٹائم جانے پر غصہ تھیں اب ان کی ڈرامے بازی پر غصہ ہوئیں

یار ماما جان گھر کی شادی ہے ہم کون سا باہر کہیں جا رہے ہیں

ہاں سہی کہا ماہی تم نے میں تو کہہ رہا تھا بس زویا کو ڈائریکٹ ابھی جا کر لے آتے ہیں مجھے تو یہ سب شور شرابہ بالکل پسند نہیں ہے

## Posted On Kitab Nagri

ولی اپنے دل کی بات بولتا سب کو گھورنے پر مجبور کر گیا

بیٹا اتنی بھی جلد بازی اچھی نہیں ہوتی بعد میں رونا پڑتا ہے کیوں ڈیڈ ایسا ہی ہے نہ

فیضان اپنا دو کھڑا روتا بولا جس پر ماہین نے اسکو بس گھور سکی باکی سب مرد حضرات کا قہقہہ گونجا اور آمنہ بیگم نے فیضان کے سر پر چپت لگائی

چلیں

جاناں کی آواز پر سب نے سیڑھیوں کی طرف دیکھا جہاں وہ بلیک کلر کی شیفون کی ساڑھی پہنے جو اسے ہر طرح سے اس کو کور کیے ہوئی تھی، لائٹ میک اپ کیے بالوں کو پیچھے کھولا چھوڑے اور ہمیشہ کی طرح ہائی ہیلز میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی اگر شازل دیکھتا تو وہ اس کی تعریفیں کرتا رہ جاتا

سب کے منہ سے بے ساختہ ماشاء اللہ نکلا اور وہیں ولی نے اپنا رخ موڑ گیا جو ماہین اور جانناں دونوں نے دیکھا تو ماہین نے اسے تسلی دی

## Posted On Kitab Nagri

زرام میں تیرا گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں جلدی سے آجا اور آپ سب لوگ بھی آجائیں

ولی زرام کو غصہ سے کہتا باہر جانے لگا جب جاناں بھاگ کر اسکے پاس آئی

ولی بھائی میں آپ کے ساتھ جاؤں گی زرام بھائی ماما جان لوگوں کو لے کر جائیں گے آپ سب لوگ جائیں میں اور ولی بھائی آجائیں گے

وہ ولی کی غصے بھری نظروں کو نظر انداز کرتی سب کو بولی تو زرام اسکو دیکھتا جواسے مدد طلب نظروں سے دیکھ رہی تھی سب کو لیتا باہر چلا گیا اور آمنہ بیگم جاتے ہوئے ان کو جلدی آنے کی ہدایت کرتی چلی گئیں

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ میں نے جب ایک بار تم سے کہا ہے میرے سامنے کبھی مت آنا تو پھر یہ بکواس کرنے کی ضرورت میری ایک بات تمہیں سمجھ نہیں آتی دور رہا کرو مجھ سے میں ایک ہوس پرست انسان ہوں تمہارے ساتھ کچھ بھی کر سکتا ہوں

ولی اتنی زور سے دھاڑا کہ جاناں زور سے آنکھیں بند کر گئی اور رونے لگی



## Posted On Kitab Nagri

پلیز ولی بھائی مجھے معاف کر دیں وہ سب مجھ سے جانے انجانے میں ہوا میں آپ کو وہ سب کہنا نہیں چاہتی تھی پھر وہ سب دیکھ کر اور جو اس شخص نے میرے ساتھ کیا میں پاگل ہو گئی تھی آپ ایک بار تو میری بات سنتے مجھے اتنی بڑی تکلیف میں مجھے اکیلا چھوڑ کر چلے گئے میں تو آپ کی بیٹی کی طرح تھی نہ پھر آپ مجھے یوں تنہا چھوڑ کر چلے گئے اگر آپ چاہتے ہیں میں آپ سے معافی مانگوں تو میں ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتی ہوں

وہ روتے ہوئی ولی کے سامنے ہاتھ جوڑ گئی تو ولی نے بازو سے پکڑ کر اپنے ساتھ لگایا اور اسے سر پر بوسہ دیا کہا برداشت تھا وہ اس کی آنکھوں میں آنسوؤں دیکھے وہ تو اس کے سامنے ہاتھ تک جوڑ گئی تھی

آئندہ ایسے مت کرنا چند اور نہ تمہارا یہ ولی بھائی خود کے ساتھ کچھ کر لے گا تم نے مجھے بہت تکلیف دی تھی میں نے کبھی نہیں سوچا تھا تم میرے ساتھ ایسا کرو گی میں سب سے زیادہ یقین تم پر کرتا تھا جو تم نے اس دن توڑ دیا تھا میں ٹوٹ گیا تھا مجھ میں ہمت نہیں تھی تمہارا سامنا کرنے کی تمہاری آنکھوں میں شرمندگی برداشت نہیں کر سکتا تھا اس لیے چلا گیا تھا

www.kitabnagri.com

ولی اسے اپنے سامنے کرتا ہوا بولا تو نم آنکھوں سے ولی کو دیکھنے لگی جو اتنا کچھ برداشت کرنے کے باوجود اس کی آنکھوں میں آنسو برداشت نہیں کر سکا تھا

بھائی آپ نے مجھے معاف کر دیا کیا

## Posted On Kitab Nagri

ہاں ایک شرط پر معاف کروں گا جب تم شازل سے نکاح کرنے پر راضی ہوگی

ولی کی بات جاناں کے سر پر ہتھوڑے کی طرح لگی جو اس سے ایک قدم دور ہوئی

یہ۔۔۔ یہ بات نہیں نہیں اس بات کا یہاں کیا ذکر ولی بھائی میں ان سے شادی نہیں کر سکتی

وہ روتے ہوئی ولی سے بولی جو اسے رونے سے روک رہا تھا

دیکھو چند آج میرا نکل تم سے بات کرنے والے ہیں میں نہیں چاہتا تم ان کو انکار کرو شازل تم سے بہت پیار کرتا ہے تم کیوں اسے اتنی تکلیف دے رہی ہو میں سب جانتا ہوں وہ 5 سال پہلے تمہارے انکار کی وجہ سے امریکا گیا تھا اور اب بھی تم نے اس کے ساتھ بہت برا کیا ہے تم کیوں ایسا کر رہی ہو چند امیری بات مان لو پلیز اسکو اتنی تکلیف مت دو کہ بعد میں تمہیں پچھتنا پڑے

ولی جاناں کو اپنے سامنے کرتا پیار سے سمجھانے لگا جو اس کو خاموش نظروں سے دیکھ رہی تھی

نہیں ولی بھائی میں ان کو تکلیف نہیں دیتی میں ان سے شادی نہیں کر سکتی میں کسی سے شادی نہیں کر سکتی

## Posted On Kitab Nagri

پلیز ولی بھائی آپ تو سمجھیں مجھے آپ ان کو سمجھائیں نہ میں کیسے کر سکتی ہوں

وہ روتی ہوئی ولی کندھے پہ سر رکھ گئی جسے ناجانے کب سے اس کندھے کا انتظار کر رہی تھی

چند اپنے بھائی کی بھی بات نہیں مانو گی میرا انکل کی بھی نہیں گڑیا سوچ سمجھ کر میرا انکل کو جواب دینا جاؤ  
چہرہ صاف کر کے آؤرونے سے سارا میکاپ خراب ہو گیا ہے میں باہر ویٹ کر رہا ہوں اور ایک بات ہماری صلح ہو  
گئی ہے یہ بات زویا کو پتا نہیں چلنی چاہیے اوکے

لیکن ولی بھائی اسے تو اس بارے میں بھی کچھ پتا نہیں ہے پھر آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں

Kitab Nagri

جاناں اپنے آنسو صاف کرتی حیران نظروں سے دیکھنے لگی

ابھی ٹائم نہیں ہے بعد میں بتاؤں گا ابھی جاؤ سب ویٹ کر رہے ہوں گے

اوکے بھائی

## Posted On Kitab Nagri

وہ کہتی اپنے کمرے میں گئی تو ولی باہر چلا گیا اور اپنے گارڈز کو سمجھانے لگا جو باہر اس کا انتظار کر رہے تھے پھر کچھ دیر بعد جاناں باہر آئی تو وہ اپنے گارڈز کے ہمرا میران مینشن کی طرف روانہ ہو گیا آج وہ انتہا کا خوش تھا اسکی بہن اسے واپس مل گئی تھی جس سے وہ بہت محبت کرتا تھا مگر وہ نہیں جانتا تھا اس کی 5 سال کی ناراضگی نے اسے بہت بڑے دکھ میں مبتلا کیا ہوا تھا جس سے شاید سب بے خبر تھے۔

سب لوگ کھانا کھانے کے بعد لاؤنچ میں بیٹھے تھے اور زویا ولی کے ساتھ بیٹھی اسکی نظروں سے گھبرانے لگی جو ہر تھوڑی دیر بعد اس کو دیکھتا تو وہ سر جھکا جاتی۔

تو ٹھیک ہے طے پایا اس منگل کو مہندی اور اس سے اگلے دن بارات اور ایک دن چھوڑ کر ولیمہ۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسفند صاحب نے کہا تو سب نے خوشی سے ہاں کہا

نہیں نہیں ماموں ابٹن بھی تو رکھیں ورنہ میں نے یہ شادی نہیں ہونے دینی۔

نور ایک دم اٹھ کر اسفند صاحب کے پاس آکر بیٹھی تو سب کا قبضہ بلند ہوا۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں وہ بھی رکھی ہے اتوار کو ابٹن اور اس سے دو دن بعد مہندی اب خوش ہو

اسفند صاحب نے اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا تو وہ جھٹ سے سر ہلا گئی

اور جاناں شازل کا مکمل انور کیے جانے پر حد سے زیادہ غصہ میں بیٹھی تھی کہ اب وہ ایسے ڈرامے کیوں کر رہا تھا جب وہ سب کچھ ولی کو بتا چکا تھا مگر وہ نہیں جانتی تھی یہ سب شازل نے نہیں بلکہ زرام نے ولی کو سب بتایا ہے جب وہ نور سے ملنے ان کے گھر گیا تھا تب لان سے گزرتے وہ سب سن چکا تھا اور پھر کچھ دیروہیں کھڑے رہنے کے بعد وہ نور کے کمرے کی بیک سائیڈ کو طرف بڑھ گیا اور ان سب کے جانے کا انتظار کرنے لگا اور نور سے مل کر ولی کے پاس گیا تھا اور اسے سب کچھ بتا دیا تھا اور آج اسفند صاحب نے اسے بتایا تھا کہ میرا صاحب نے شازل کے لیے جاناں کا ہاتھ مانگا ہے اور زویا کے ساتھ ساتھ شازل کا نکاح جاناں سے کرنا چاہتے ہیں

تو بھائی صاحب کیا سوچا ہے اس بارے میں جو میں نے آپ سے کہی تھی

میرا صاحب نے کہا تو سب ایک دوسرے کو دیکھنے لگے جاناں کا کیا فیصلہ ہو گا مگر وہ تو پہلے سے ولی کو اپنا فیصلہ سنا چکی تھی

جی خالو جاناں راضی ہے اور آپ کے فیصلے پر خوش بھی ہے

## Posted On Kitab Nagri

اسفند صاحب کی جگہ ولی نے کہا تو شازل نے جاناں کی طرف دیکھا جو اسے ایک نظر دیکھ کر نظریں پھیر گئی جس پر شازل کو دکھ ہوا آخر کیوں وہ ایسا کرتی تھی کیا کمی تھی اس میں نا جانے کتنی لڑکیاں پاگل تھیں اس کے لیے اور ایک یہ تھی جو ہر بار اسے ریجیکٹ کرتی تھی آج بھی صرف بڑوں کا مان رکھنے کے لیے ہاں بول گئی تھی جو شازل سب جانتا تھا اس کے انداز سے ہی لگ رہا تھا وہ راضی نہیں ہے

میرا ان یہ ہمارے لیے تو خوشی کی بات ہوگی اگر شازل بیٹا میری جاناں کا نصیب بنیں

آمنہ بیگم خوشی سے بولیں تو شازل مسکرا دیا

یہ تو ہماری خوش بختی ہے کہ جاناں اس گھر کی بہو بنے بھابی

www.kitabnagri.com

صوفیہ بیگم جاناں کو محبت سے دیکھتی بولیں

اور اس طرح شازل اور جاناں کے نکاح کی ڈیٹ فکس ہوئی جو ولی اور زویا کی مہندی کی رات تھی اور اس رات ان کا نکاح ہونا طے پایا

جانو بھائی کی شادی وہ بھی میری پیاری آپی کے ساتھ کہیں میں یہ سب خواب تو نہیں دیکھ رہی



## Posted On Kitab Nagri

نور خوشی سے چیختی ہوئی ایک دم صوفہ سے اٹھ کر جاناں اور شازل کے پاس آئی

جی بلکل تمہاری آپی کی تمہارے جانو بھائی کے ساتھ

ماہین اور فیضان ایک ساتھ بولے جو باہر لان میں جارہے تھے جہاں اسفند صاحب، آمنہ بیگم، میران صاحب اور صوفیہ بیگم شادی کے بارے میں صلاح مشورہ کر رہے تھے

نور شازل کے ساتھ آکر بیٹھی جو آج بہت خاموش نظر آ رہا تھا

جانو بھائی کیا ہوا ہے آپ خوش نہیں ہیں کیا آپ بھی بتائیں جاناں آپی

www.kitabnagri.com

نہیں نہیں میں تو بہت خوش ہوں مائی اینجل تم اپنی آپی سے پوچھ لو

شازل جاناں کو آنکھ مارتا بولا جو اسے گھور گھور کر دیکھ رہی تھی اور اس کی یہ حرکت ولی نے دیکھی تو وہ کھانسنے

لگا



## Posted On Kitab Nagri

کمینے کیا ہوا تجھے زیادہ کھا لیا کیا کہہ بھی رہا تھا تھوڑا کھا پر نہیں تجھے تو آج ہی اپنا دید پین پورا کرنا تھا کچھ شرم کر لیتا  
اپنے سسرال میں آیا ہوا ہے

زرام اپنی جگہ سے اٹھ کر ولی کے پاس آیا جو زویا کے ساتھ بیٹھا تھا اور اب وہ زرام کو گھور رہا تھا کہ تو سب کے بیچ  
مجھے بے عزت کر رہا ہے

یہ لیں پانی

زویا نے جلدی سے کا پیتے ہاتھوں کے ساتھ اسے پانی کا گلاس پکڑا یا تو وہ زویا کو دیکھتا سارا پانی پی گیا

کیڑے مکوڑے ایس پی بکواس بند کر اپنی ورنہ میں نے شازل کو تیرا از بتا دینا ہے جو تیرے موبائل میں ہے

www.kitabnagri.com

ولی اپنی ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر بولا جو ہمیشہ کی طرح بلیک تھری پیس سوٹ میں تھا

ولی کی بات پر شازل کے کان کھڑے ہو گئے اور زرام بیچارہ رونی صورت بنائے ولی کو دیکھنے

لگا

## Posted On Kitab Nagri

کس بارے میں بات کر رہے ہو تم دونوں جو میں نہیں جانتا اور ہمیشہ کی طرح آج کیا کھینچڑی پکائی ہوئی ہے تم دونوں نے اور زرام اپنا موبائل دکھاؤ مجھے

شازل اٹھ کر زرام کے پاس آیا

زویا چلو ہم کمرے میں چلیں تم بھی آ جاؤ نور میرا تو دل گھبرا رہا ہے یہاں

جاناں کو جب یہاں بیٹھنا برداشت نہ ہوا تو شازل کو دیکھ کر زویا سے کہتی اور نور کا ہاتھ پکڑے زویا کے کمرے کی طرف بڑھ گئی تو زویا ولی کے ہاتھ کو پکچھے کرنے لگی جو اسکی کمر کو جکڑے ہوئے تھا اور کوئی بھی نہیں دیکھ سکا تھا کیوں کہ وہ بیٹھا اس سٹائل سے تھا کہ دیکھنے والے کو لگتا وہ سونے کی پشت پر اپنا ہاتھ رکھے ہوئے ہے جس کی وجہ سے نہ تو وہ کچھ بول پار ہی تھی نہ ہی ہل سکتی تھی اگر چلتی تو خود کو ہی شرمندگی ہونی تھی کیوں کہ ولی برہان ملک میں تو شرم کے کیپسول پائے ہی نہیں جاتے تھے تو اسے شرمندگی کیسے ہوتی

پلیز ولی چھوڑیں مجھے جانناں کے پاس جانا ہے بھائی لوگ دیکھ لیں گے پلیز جانے دیں

زویا زرام اور شازل کو ایک دوسرے سے جس کرتے دیکھ ولی کی جانب جھکی جو اسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جواسے گھرائی گھرائی حد سے زیادہ پیاری لگ رہی تھی \_\_\_\_\_

ہاں تو چلی جاؤ ہارٹ بیٹ کس نے روکا ہے مگر مجھے ایک کس دے کر جاسکتی ہو \_\_\_\_\_

ولی نے اسکے کان میں سرگوشی کی تو زویا کی سبز آنکھیں حیرت سے کھول گئی کبھی وہ ولی کو دیکھتی تو کبھی شازل کو  
جو زرام سے اس کا موبائل چھیننے کی کوشش کر رہا تھا مگر انکا سارا دھیان ایک دوسرے میں تھا جس کا فائدہ ولی  
برہان ملک بھر پورا اٹھا رہا تھا \_\_\_\_\_

میں کیسے آپ کو پلیز مجھے جانے دیں میرے دونوں بھائی یہی پہ ہیں پلیز ان کا ہی لحاظ کر لیں \_\_\_\_\_

زویا آنکھوں میں نمی لائے بولی تو ولی ایک دم سیدھا ہوا اور ہاتھ پیچھے کیا  
www.kitabnagri.com

ہے ہارٹ بیٹ رونا نہیں ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا اور اب جاؤ \_\_\_\_\_

ولی غصہ بھری آواز میں سرگوشی کی تو وہ ایک جھٹکے سے اٹھ کر بھاگ گئی \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

گھٹیا انسان شرم نہیں آتی ان کو اتنی گندی بات کرتے ہوئے وہ بھی میرے بھائیوں کے سامنے افسوس لگاتا  
بیشرم انسان میرے ہی نصیب میں لکھنا تھا اللہ جی آگے پتا نہیں کیا کریں گے یہ بد تمیز ولی

زویا بھاگتی ہوئی سیڑھیاں بھلانگ کر اپنے کمرے کے دروازے کے سامنے کھڑی ہوئی اور ولی کو برا بھلا کہنے لگی  
کہ ایک دم دروازہ کھولا اور وہ زمین بوس ہو گئی کیوں کہ نور میڈم اس سے زور سے ٹکرائی تھی

یا اللہ میری کمر توڑ دی بھینس نے سارے بیکار لوگ میرے پلے باندھ دیے اللہ جی آپ نے ایک وہ  
منسوس ولی اور اب یہ بھینس

زویا آنکھیں بند کیے ولی کو منسوس کہتے رونے لگی جو شاید خود بھی نہیں جانتی تھی کیا کہہ گئی ہے اور یہ جانے بغیر  
نور میڈم اسکو خونخوار نظروں سے دیکھ رہی ہے

زویا کی بچی تمیز ہے تم میں تم نے مجھے بھینس کہا کہاں سے میں تمہیں بھینس لگتی ہوں اور تم نے ولی بھائی دی  
کھڑوس کو منسوس کہہ کر دل خوش کر دیا

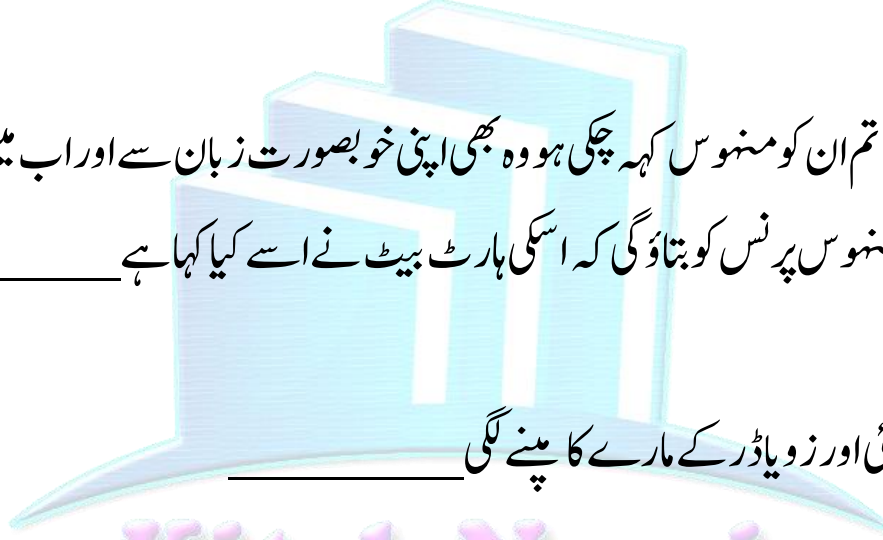
نور اسکے سامنے کھڑے ہوتی بولی جو ولی کے لیے منسوس سن کر بے ہوش ہونے لگی تھی

## Posted On Kitab Nagri

ہاں تم بھینس ہی ہو اور میں نے کب کہا ولی کو منسوس تم مجھ پر الزام مت لگاؤ میں ان کو کیوں کہنے لگی تم خود دل میں کہتی ہو گی \_\_\_\_\_

زویا اٹھتی ہوئی اسکے سامنے کھڑی ہوئی جواب مسکرا مسکرا کر دیکھ رہی تھی \_\_\_\_\_

ولی بھائی کی ہارٹ بیٹ تم ان کو منسوس کہہ چکی ہو وہ بھی اپنی خوبصورت زبان سے اور اب میں اپنی تیز زبان کے ذریعے تمہارے دی منسوس پر نس کو بتاؤ گی کہ اسکی ہارٹ بیٹ نے اسے کیا کہا ہے \_\_\_\_\_



کہتے ہی وہ نیچے بھاگ گئی اور زویا ڈر کے مارے کاپنے لگی \_\_\_\_\_

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے زویا ایسے کیوں کھڑی ہو \_\_\_\_\_

جاناں باہر آتی ہوئی زویا سے بولی جو بت بنے کھڑی تھی کیوں کہ اسے وہ رات یاد آنے لگی جب وہ ولی کے آفس گئی تھی اور ولی نے اس کے ساتھ کیا کچھ کیا تھا \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

وہ وہ جاناں نور ولی کو بتانے گئی کہ میں نے اسے منسوس کہا ہے میں نے نہیں کہا وہ خود ہی کہہ رہی تھی اب میرا نام  
لے دے گی میں کیا کروں \_\_\_\_\_

زویا رونے لگی تو جاناں نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا \_\_\_\_\_

کچھ نہیں کہیں گے وہ تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتے کیوں ڈر رہی ہو اتنا چپ ہو جاؤ اگر ان کو پتا چلا تم رورہی ہو پھر  
ضرور تمہیں ڈانٹیں گے \_\_\_\_\_

وہ نور تو \_\_\_\_\_

اھم وہ خود ولی بھائی سے ڈرتی ہے اتنی ہمت نہیں ہے اس میں \_\_\_\_\_

www.kitabnagri.com

جاناں قمقہ لگاتی ہوئی اسے ہنسا گئی \_\_\_\_\_

سچ کہہ رہی ہو جاناں \_\_\_\_\_

زویا اس سے الگ ہوتی ہوئی بولی \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

یس مائی ڈول اب چلو کیچن میں چائے بنانے میرا بہت دل کر رہا چائے کا اور میں نے ہی نور کو نیچے بھیجا ہے سب سے پوچھنے کہ کس کس نے چائے پینی ہے اور وہ تم سے جھوٹ بول کر گئی ہے۔

اللہ پوچھے اس سے تو۔

وہ دونوں باتیں کرتی نیچے چلی گئیں۔

زرا موبائل چھوڑ دے ورنہ مجھے تو کچھ نہیں ہونا مگر تمہارا فون ٹوٹ جائے گا اب تو مجھے پورا یقین ہے تو بہت بڑی کھینچڑی پکار رہا ہے۔

شازل اسکے موبائل کی سکرین سے پکڑ کر کھینچنے لگا جو اسکے ہاتھ میں تھا تو زرا م کی گرفت اور مضبوط ہو گئی۔

دیکھ شازل میرے فون میں کچھ نہیں ہے انسان کی اپنی بھی کوئی پراسیویسی ہوتی ہے پر تم اور ولی کمینے کو کیا پتا وہ کیا ہوتی ہے کیوں کہ خود تو بے شرموں کی طرح ہر چیز کھلے عام کرتے ہو میں تو شریف سا بندہ ہوں۔



## Posted On Kitab Nagri

زرام زور سے چیختا ہوا بولا اور سیڑھیوں کے پاس کھڑی جاناں اور زویاں کو اس طرح لڑتا ہوا دیکھنے لگیں اور نور میڈم مسکراتی ہوئی لاؤنچ کے دروازے پر کھڑی ہو گئی اور دل میں دعا کرنے لگی اللہ کرے اس زہریلے ناگ کا موبائل ٹوٹ جائے اور ولی صاحب ان کی ویڈیو بنانے لگا۔

بیٹا جو بات یہ سالا ولی بولتا ہے وہ ہمیشہ سچ ہوتی ہے اور جس طرح تو اپنے موبائل کو سینے سے لگا رہا ہے نہ اس سے تو مجھے لگ رہا کہ تو کسی کے ساتھ چکر میں ہے اور یہ چکر کسی لڑکی کا ہے۔

شازل ایک ہاتھ کی مدد سے اسے سونے پہ گراتا ہوا بولا تو نور میڈم کی ہنسی کو بریک لگی اور دل کی دھڑکن رکنے لگی۔

دیکھ شازل ایسا کچھ نہیں ہے یہ کمینہ جھوٹ بول رہا ہے پلیز میرا یار نہیں ہے تو چھوڑ دے میرے بھائی۔

www.kitabnagri.com

زرام کو جب اپنی پول کھولتی محسوس ہوئی تو شازل کی منتیں کرنے لگا جس پر جاناں اور زویا کا قہقہہ گونجا تو ان تینوں نے مڑ کر دیکھا اور پھر کیا ولی اور شازل وہیں تھم گئے اور ان کو محبت بھری نظروں سے دیکھنے لگے۔

## Posted On Kitab Nagri

اور یہی موقع پاکر زرام نے شازل کے ہاتھ سے آہستہ سے موبائل چھینا اور اس سے دور ہوا

اھم چھچھور و ذرا یہاں بھی دھیان دے لو میری بہنوں کو تاڑنا بند کرو

زرام کی آواز پر ان دونوں کو ہوش آیا تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگے اور پھر کیا زرام آگے آگے اور شازل اور ولی اسکے پیچھے کچھے اور نور تو خاموش نظروں سے زرام کو دیکھ رہی تھی جانے کب کیسے چھوٹی چھوٹی نوک جھوک میں وہ نور کو اپنا دیوانہ بنا گیا تھا اب اچانک یہ سب وہ اپنے دل کے درد کو محسوس کرنے لگی

زرام بھائی یہ چیٹینگ ہے آپ سچ بتاؤ کیا چکر ہے

جاناں اپنا حصہ ڈالتی ہوئی زرام کا دل دکھا گئی

www.kitabnagri.com

جاناں چند اتم سے یہ امید ذرا نہیں تھی تم میرے خلاف ہو گی

زرام صوفہ کے کچھے کھڑا ہوتا ہوا جانناں کو گھورنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

نہیں بھائی جاناں سہی کہہ رہی ہے آپ ہمیں بتا دو ہم اس لڑکی کے گھر جا کر اپ کے لیے بات کر آئیں  
گے

زویا کہاں کچھے رہنے والی تھی وہ بھی زرام کی کلاس لینے لگی

ہارٹ بیٹ تم پریشان نہیں ہو میں بتاتا ہوں اس کا راز

ولی زویا کو محبت بھری نظروں سے دیکھ کر بولا تو شازل زرام کو چھوڑ کر ولی کے پاس آیا اور سب ولی کی اگلی بات کا  
انتظار کرنے لگے

اور نور دھک دھک کرتے دل کے ساتھ شازل کے پاس آ کر کھڑی ہوئی

www.kitabnagri.com

یہ کیڑا مکوڑا ایس پی کسی کے عشق میں اس قدر پاگل ہے کہ

ولی زرام کو مسکراتی نظروں سے دیکھتے روکا جو اسے خاموش رہنے کا اشارہ کر رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

یہ بھی بھول گیا وہ لڑکی اس سے چھ سات سال چھوٹی ہے اور اس کے دوست کی چھوٹی بہن ہے اور ہر روز اس سے ملنے جاتا ہے۔

ولی کی بات نے سب کو گم سم کر دیا اور سب زرام کو دیکھنے لگے جو خود ولی کی بات سن کر بت بن گیا تھا کہ اس کمینے نے کیا شوشا چھوڑا ہے اور نور کا ایک آنسو فرش پر گرا تھا جو کسی نے بھی نہیں دیکھا تھا۔

زرام بھائی آپ یہ سب کیا یہ سچ ہے۔

جاناں سب سے پہلے ہوش میں آئی اور زرام کے پاس گئی تو سب ہوش میں آگے اور ولی پور سکون ہوتا زویا کے پاس جا کر کھڑا ہوا اور اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگا۔

Kitab Nagri

ہارٹ بیٹ 2 منٹ میں اپنے کمرے میں آؤ ورنہ اپنی سزا کی ذمہ دار تم خود ہو گی۔

ولی اسکے کان کی لوچو متا سڑھیاں چڑھ گیا اور وہ اپنی دھڑکنوں کا شور سننے لگی جو اسکے کانوں تک سنائی دے رہا تھا اور پھر وہ سب کو ایک دوسرے میں بحس کرتے دیکھ اس کے پیچھے چلی گئی وہ نہیں چاہتی تھی ولی اسے اس رات کی طرح ڈانٹے وہ اس رات ولی سے بہت ڈر گئی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

دیکھو چند اوہ کمینہ جھوٹ بول رہا ہے ایسا کچھ نہیں ہے اور شازل تو تو جانتا ہے نہ ولی کتنا کمینہ ہے پلیز سمجھ نہ

زرام نور کو دیکھنے لگا جو شکوہ بھری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی اور پھر اپنی نم آنکھیں صاف کرتی لاؤنچ سے باہر چلی گئی تو وہ شازل اور جاناں کو سمجھانے لگا جو اسے خونخوار نظروں سے دیکھ رہے تھے

تو پھر کیا سچ ہے میں وہ سننا چاہوں گا تو نے مجھے بتانا ضروری نہیں سمجھا شرم آتی ہے تجھے تم اور ولی اپنے آپ کو سمجھتے کیا ہواں

شازل غصہ سے بولا تو زرام کو جو ڈر تھا وہی ہوا اب وہ شازل کو کیا بتائے اگر اس نے زرام کو غلط سمجھا تو اور جاناں شازل کو دیکھنے لگی جو ایک دم غصے میں آ گیا تھا اسکے غصے سے تو وہ پہلے سے ڈرتی تھی کیوں کہ شازل کو جب غصہ آتا تھا وہ کسی کا بھی لحاظ نہیں کرتا تھا

www.kitabnagri.com

دیکھ میرے یار میں سب سچ بتانا چاہتا ہوں مگر ابھی نہیں بتا سکتا سمجھ نہ یار

زرام شازل کے پاس جاتے کہنے لگا اور جاناں کو مدد طلب نظروں سے دیکھنے لگا کہ پلیز ہیلپ

یار

## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے جب مجھے بتانا ضروری ہو تو بتا دینا تب تک مجھ سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے

شازل کہتا کیچن کی طرف چلا گیا اب اسے اپنا غصہ کم کرنا تھا جو صرف کوئی سے ہی ہو سکتا تھا

یاریہ ولی کمینہ اتنا چول انسان ہو گا میں ہمیشہ یہی سوچتا تھا مگر اتنا فساد ہی ہو گا یہ نہیں سوچا تھا

زرام اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا ولی کو گالی دینے لگا جو لاؤنچ میں تھا ہی نہیں جس پر اسے اسکی چلا کی سمجھ

آئی

www.kitabnagri.com

زرام بھائی آپ سے یہ امید تو بالکل نہیں تھی ہمیں تو بتا سکتے تھے نہ

بعد میں بتاؤں گا ابھی نہیں

بعد میں بتانے کا کہتا زرام اسکا ماتھا چومتا باہر بھاگا اور جاناں نے ایک لمبی سانس خارج کی "

## Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں داخل ہوئی تو ولی برہان ملک اسکے بیڈ کو اپنی ملکیت سمجھے آنکھوں پر ہاتھ رکھے بیڈ پر لیٹا ہوا تھا اور کوٹ اتار کر بیڈ کی دوسری سائیڈ پر رکھے جب کے دوسرے ہاتھ کی پہلی دو انگلیوں میں سگریٹ دبا کر بیڈ سے نیچے لٹک رہا تھا اسے اس طرح دیکھ کر زویا کو حد سے زیادہ غصہ آیا کیوں کہ زویا کو سخت نفرت تھی سگریٹ سے مگر وہ کچھ کر نہیں سکتی تھی اسی لیے دروازہ بند کیے وہیں کھڑی ہو گئی

ہارٹ بیٹ یہاں میرے پاس آؤ وہاں کھڑے رہنے کے لیے نہیں بلایا جلدی سے ادھر آؤ

ولی اسکی موجودگی کو محسوس کرتا آنکھوں پر سے بازو ہٹا دیا اور ایک گہرا کش لیتا بیڈ سے نیچے جھک کر اسے ہاتھ کی مدد سے بچھایا اور سیدھا ہو کر لیٹ گیا

نہیں میں آپ کے پاس نہیں آؤں گی مجھے اچھا نہیں لگتا آپ کے پاس آنا دور رہا کریں میں یہاں بھی صرف اپنے گھر والوں کی وجہ سے کھڑی ہوں ورنہ میں آپ کا حکم کبھی نہ مانتی

زویا ہمت کرتی ایک ہی سانس میں سب کچھ بول گئی مگر نظریں نیچے ہی رکھی کیوں کہ جو بات اس نے کی تھی وہ ولی جیسے بندے کو غصہ دلانے کے لیے کافی تھی



## Posted On Kitab Nagri

سنا نہیں تم نے ہارٹ بیٹ میں کیا کہہ رہا ہوں یہاں آؤ اگر میں تمہارے پاس آیا تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہوگا جانتی ہو نہ پھر مجھ سے مقابلہ مت کیا کرو اب جلدی سے یہاں آؤ

ولی کی غصے بھری آواز آئی تو زویا نے ایک دم اسکی طرف دیکھا جس کی آنکھیں حد سے زیادہ سرخ ہو رہی تھی اور ماتھے پر بہت زیادہ بل آئے ہوئے تھے جو اسکے غصے کی علامت تھے تو وہ ایک سیکنڈ میں اس کے پاس پہنچی تو ولی نے اسے کھینچ کر اپنے پاس بٹھایا اور اسکے پیٹ پر ہاتھ رکھتے اپنی طرف جھکایا

ہارٹ بیٹ جانتی ہو نہ اتنی ہمت میں نے صرف تمہیں دی ہے جو مجھ سے جب چاہے بد تمیزی کر سکتی ہے اور جب چاہے میری بات کی نفی کر سکتی ہے ورنہ آج تک اتنی کسی میں ہمت پیدا نہیں ہوئی کہ وہ ولی برہان ملک کی بے عزتی کرے

وہ غصہ سے اسکا چہرہ اپنے چہرے کے نزدیک کیے گھمبیر آواز میں بولا تو زویا ڈر کے مارے اپنے دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھ گئی مگر اس بار اسکے کالر کو پکڑنے کی کوشش نہیں کی جو ولی کو مسکرانے پر مجبور کر گئی

آپ بہت برے ہیں ولی اپنی غلطی کو ماننے کی بجائے مجھ پر اپنا رعب جھاڑتے ہیں اسی وجہ سے مجھے بہت برے لگتے ہیں آپ بہت گندے ہیں آپ اس رات بہت برا کیا میرے ساتھ

## Posted On Kitab Nagri

وہ سسکتی ہوئی اسکے سینے پر سر رکھ گئی اور رونے لگی جس کی وجہ سے ولی کی شرٹ گیلی ہونے لگی اور ولی اسے رونے دیتا اپنا ایک ہاتھ جو اسکے پیٹ پر تھا اور دوسرا ہاتھ کی انگلیاں زویا کے بالوں میں چلانے لگا

کیا چاہتی ہو ہارٹ بیٹ 5 سال کم ہیں کیا مجھے تکلیف دینے کے لیے اس قدر مجھے تکلیف مت دو کہ بعد میں تم خود اس تکلیف سے گزر و جو مجھے اور زیادہ تکلیف دے گی مجھے تم سے صرف یقین چاہیے جو تم مجھ پر کرو مجھ سے بد گمان مت ہو میں تمہاری بے اعتباری برداشت نہیں کر سکتا

تم میری سانسوں میں بستی ہو ہارٹ بیٹ تمہارے بغیر میں بالکل تنہا ہوں مجھے تمہارے علاوہ کوئی بھی وجود نہیں چاہیے تم بھلے مجھ سے محبت نہ کرو مگر ولی برہان ملک جو صرف تمہارا ہے وہ اپنی آخری سانس تک صرف تم سے عشق کرے گا میری سبز آنکھوں والی معصوم گڑیا

وہ اسے اپنی باہوں میں قید کیے زویا کے کان میں سرگوشی کرنے لگا جس پر وہ اس کی قید میں کاپنے لگی

نہیں چاہیے مجھے ایسی محبت ولی جس میں صرف درد ہو جو صرف ایک دھوکہ ہو اور

## Posted On Kitab Nagri

اسکے باکی کے الفاظ منہ میں رہ گئے جب ولی نے اسکے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیے اور ان پر اپنی شدت لٹانے لگا اور زویا سرخ چہرے کے ساتھ آنکھیں بند کر گئی اور اس کے کالر کو اپنے ہاتھوں میں جکڑ لیا جو کبھی کرنا نہیں چاہتی تھی مگر ولی کی حرکت نے اسے مجبور کر دیا تھا \_\_\_\_\_

آئندہ میری محبت کو دھوکے کا نام مت دیتا ہارٹ بیٹ ورنہ اس سے بھی بری سزا دوں گا \_\_\_\_\_

کچھ دیر بعد وہ اسکے ہونٹوں کو آزادی بخشا اسے وارن کرنے لگا جو روتی ہوئی اسکے سینے پہ اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کے مکے برسا رہی تھی \_\_\_\_\_



شاز \_\_\_\_\_

وہ کیچن میں داخل ہوتی شازل کو پکارنے لگی جو اپنے لیے کوئی بنا رہا تھا اسکی آواز پر شازل نے پلٹ کر دیکھا جو اس سے کچھ فاصلے پر کھڑی تھی \_\_\_\_\_

جی بولیں مس جاناں اسفند ملک \_\_\_\_\_

## Posted On Kitab Nagri

وہ سنجیدگی سے کہتا واپس اپنے کام میں لگ گیا مطلب ابھی تک وہ غصہ میں تھا اور جاناں تو اس کے مخاطب کرنے والے انداز پر غصہ ہونے لگی مطلب وہ اپنی بات منوانے کے باوجود اس کو انگور کر رہا ہے جاناں ایک دم غصہ سے اسکی طرف دیکھا جو ہمیشہ کی طرح براؤن ڈریس شرٹ جس کے اوپر کے دو بٹن کھولے تھے اور بازوؤں کو کمنیوں تک فولڈ کیے ہوئے تھے اور ساتھ بلیو جینز پہنے بالوں کو پونی میں قید کیے سنجیدہ سا مگر حد سے زیادہ ہینڈ سم لگ رہا تھا

آپ اپنے آپ کو سمجھتے کیا ہیں یہ ایٹمیٹوڈ اپنے بے ہودہ فینز کو دیکھا یا کریں مسٹر واہیات میں آپ کی فین نہیں ہوں

جاناں کی بات سن کر شازل نے غصے میں اسے سمجھنے کا موقع دیے بغیر بازو سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگایا اور خود اسکے نزدیک ہوا اور ایک ہاتھ اسکی گردن پر رکھے اسکا چہرہ اوپر کیا جو آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی کہ اس کے ساتھ اچانک ہوا کیا ہے

جان مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ نہ تو تمہیں میرا پیار سے بات کرنا پسند ہے نہ تم میرا غصہ دیکھ سکتی ہو نہ ہی اپنے لیے میری لاپرواہی برداشت کر سکتی ہو آخر چاہتی کیا ہو مجھ سے اب بھی تم کبھی بھی میرا پوزل اکسیپٹ نہ کرتی اگر ڈیڈ ماموں لوگوں سے بات نہ کرتے

## Posted On Kitab Nagri

شازل اسکے چہرے کو دیکھتا ہوا غصہ سے بولا جو اپنی آنکھوں کو بند کیے دیوار کے ساتھ سر ٹکائے کھڑی تھی

آپ ہیں میرے لیے مسئلہ شاز نہ آپ واپس آتے نہ آپ مجھ سے نکاح کرنے کی زد کرتے آپ نے ولی بھائی کو سب کچھ بتایا شرم نہیں آئی آپ کو بھائی ہیں وہ میرے کیا سوچتے ہوں گے کہ ہم دونوں بغیر کسی رشتے کے 5 سالوں سے ریلیشن شپ میں تھے جو ایسا ہے ہی نہیں

وہ آنکھیں کھولے اسکی آنکھوں میں دیکھتی غصہ سے بولی جو خونخوار نظروں سے اسے گھور رہا تھا

یہ بکواس کس نے کی تم سے مس جان جب تم اچھے سے جانتی ہو مجھے ہم دونوں کے بیچ کی باتیں کسی کو بھی بتانا بالکل پسند نہیں ہے پھر یہ بکواس کرنے کا مقصد اور جب میں نے 5 سال تم سے دوری برداشت کی تب میں نے کسی کو نہیں بتایا تو اب کیوں بتانا اور نکاح کا صرف میں نے موم اور ڈیڈ کو بتایا ہے جن کے بغیر میں تم سے نکاح نہیں کر سکتا اب جاؤ یہاں سے ورنہ غصے میں تمہارے ساتھ کچھ کرنے بیٹھوں جس کا پچھتاوا بعد میں مجھے ہو اور آئندہ نکاح سے پہلے یوں سچ سنور کر میرے سامنے مت آنا ورنہ میں خود کا کنٹرول کھودوں گا

## Posted On Kitab Nagri

وہ غصہ سے کہتا جاناں سے دور ہو گیا اور اپنا رخ موڑ گیا جس پر جاناں بے آواز رودی کیوں کہ آج پھر اس نے  
شازل کو تکلیف دے تھی کچھ بھی جانے بغیر

شازوہ میری بات سنیں پلیز

جاناں ہمت کرتی شاز کا بازو پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا جو سرخ چہرہ لیے اس کو گھور رہا تھا جس پر جاناں کا دل  
زور سے دھڑکا

اب کس وجہ سے آنسو بہا رہی ہو جان

شازل کی بات پر جاناں نے اسکے گیر بیان کو اپنے دونوں ہاتھوں میں جکڑا اور اسکی آنکھوں میں اپنی نم آنکھیں  
گاڑھی جس پر شازل اسکو حیران نظروں سے دیکھنے لگا

آپ مجھ سے نکاح کر کے کبھی خوش نہیں رہ سکیں گے شازا بھی بھی وقت ہے آپ کے پاس پلیز نکاح سے انکار کر  
دیں میں آپ سے نکاح نہیں کر سکتی

وہ روتے ہوئی اسکے کندھے پر سر رکھ گئی



# Posted On Kitab Nagri

مجھے ایسی خوشی نہیں چاہیے جان جس میں تم میرے ساتھ نہ ہو میری ساری خوشیاں تم سے ہیں

وہ اسکو ہگ کرتا گھمبیر آواز میں بولا تو جاناں کو ہوش آیا وہ کیا کر چکی ہے اسکے اتنے نزدیک وہ ایک دم پیچھے ہوئی اور ایک نظر اس کو دیکھتی باہر بھاگ گئی تو شازل بھی اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرتا کوئی دیکھنے لگا جو ابھی پوری طرح تیار نہیں ہوئی تھی کیوں کہ اس نے جاناں کے آنے پر چو لہا بند کر دیا تھا وہ صرف اسے ٹائم دینا چاہتا تھا \_\_\_\_\_،

وہ اسے دھونڈتا لان کے پیچھے حصّے کی طرف آیا جہاں وہ گھٹنوں میں سر دیے رونے کا شغل فرما رہی تھی اسے روتا دیکھ زرام کو دکھ بھی ہوا تھا اور خوشی بھی اسے آج بن کہے اپنی محبت کا جواب مل گیا تھا عجیب خاموش محبت تھی ان کی جس میں کوئی اظہار نہ تھا۔

زرام چلتا ہوا نور کے پاس آیا اور خاموشی سے اس کے ساتھ نیچے گھاس پر بیٹھ گیا اور اسے دیکھنے لگا مطلب وہ اس سفر میں اکیلا نہیں تھا وہ بھی اسے چاہتی تھی جو ولی کے جھوٹ کو سچ سمجھتی روئے جارہی تھی وہ جان گیا تھا وہ بھی اس سے محبت کرتی ہے مگر وہ اسے کے منہ سے سننا چاہتا تھا۔

"کیوں رو رہی ہو؟؟ مجھے بتاؤ۔"

زرام اوپر آسمان کی طرف دیکھتا اس سے استفسار کرنے لگا۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"میں روں یا خوش ہوں اس سے آپ کو مطلب نہیں ہونا چاہئے میں نے یہ سب پوچھنے کا حق آپ کو نہیں دیا تو یہ سب آپ مجھ سے مت پوچھیں۔"

نور پہلے ہی اسکی موجودگی محسوس کر چکی تھی وہ چاہتی تھی زرام اسے کہے جو ولی کہہ رہا تھا وہ جھوٹ ہے میں صرف تم سے محبت کرتا ہوں مگر اس نے تو پوچھا بھی تو کیا جس پر وہ غصے سے اپنا سراو پر اٹھاتی آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے اسے دیکھتی اپنی ساری بھرڑ اس نکال دی اور واپس اسی پوزیشن میں چلی گئی جس پوزیشن میں وہ پہلے بیٹھی تھی۔

"جانتی بھی ہو کس لہجے میں مجھ سے بات کر رہی ہو مجھے ایک سیکنڈ بھی نہیں لگے گا تمہاری زبان کاٹنے میں چھوٹی ہو مجھ سے بھول گئی ہو کیا اور رونا بند کرو ورنہ زرام اسفند ملک کو اپنے طریقے سے چپ کروانا بہت اچھے سے آتا ہے۔"

www.kitabnagri.com

وہ اسے بازو سے پکڑ کر سیدھا کرتا ہوا دھاڑا کیوں کہ وہ حیران ہی تو رہ گیا تھا اس کا غصے بھر انداز دیکھ کر۔ آج تک وہ ہی اس پر غصہ کرتا آیا تھا اور روعب جھاڑتا تھا مگر آج پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ نور اس سے اس لہجے میں بات کر رہی تھی جس پر اسے بھی غصہ آگیا تھا چاہے وہ اس سے محبت کرتا تھا مگر وہ اس سے چھوٹی تھی وہ یہ برداشت نہیں کر

## Posted On Kitab Nagri

سکتا تھا کہ اسکی محبت اس سے بد تمیزی سے بات کرے وہ اس سے محبت کے ساتھ ساتھ عزت اور احترام بھی چاہتا تھا۔

"میں۔۔۔۔۔ آپ سے بد تمیزی۔۔۔۔۔ نہیں کر رہی پلیز بازو چھوڑیں میرا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آپ تکلیف دے رہے ہیں مجھے آپ اپنی اس محبت کے پاس جائیں جس کے بارے میں وہ زوئی کی بچی کے کھڑوس پر نس بات کر رہے تھے۔"

زرام کے غصے اور اسکی اتنی زور کی پکڑ پر ہی وہ رونے لگی ایک تو وہ اس سے محبت نہیں کرتا تھا اور پھر اس کو تکلیف بھی دے رہا تھا جس پر اسکے رونے کی شدت بڑھ رہی تھی اس کی تو دوستیں کہتی تھی کہ زرام اسفند ملک اس سے محبت کرتا ہے اس لیے تم پر اپنا رعب جھاڑتا ہے مگر آج تو وہ سب جھوٹ ثابت ہو گیا تھا۔

"کیا تمہیں میری آنکھوں میں اپنے لیے محبت نظر نہیں آتی کیا تم نے کبھی بھی محسوس نہیں کیا کہ میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں بولو جواب دو۔"

نجانے آج وہ کیوں اسے دکھ دے رہا تھا کیوں اسے اپنی شدت دکھا رہا تھا کیوں جنونی ہو رہا یہ تک بھول گیا جس بات سے وہ ڈرتا تھا وہ اس سے 7 سال چھوٹی تھی اگر وہ ستائیس کا تھا تو وہ بیس کی تھی وہ رو رہی تھی اسکی آنکھوں

## Posted On Kitab Nagri

میں دیکھتی اس سے اپنا ہاتھ چھڑوا رہی تھی مگر وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا اس سے پوچھ رہا تھا کہ اس نے کبھی زرام اسفند ملک کی آنکھوں میں محبت محسوس نہیں کی۔

"نہیں کی میں نے محبت آپ جھوٹ بول رہے ہیں جانو بھائی نے ہمیشہ مجھے ایک بات کہی ہے ولی بھائی کبھی جھوٹ نہیں بولتے اس لیے آپ ایک جھوٹے انسان ہیں پتا نہیں کون سی لڑکی کے ساتھ آپ-----"

"خاموش بلکل خاموش تم یہ پہلے اپنا جانو بھائی جانو بھائی کی رٹ ختم کرو میرا دماغ خراب ہو جاتا ہے یہ لفظ سن کر"

زرام اس کا بازو چھوڑتا غصہ سے کھڑا ہوتا ہوا بولا وہ ساری باتیں سائیڈ پہ کرتا اس کا جانو بھائی کہنا برداشت نہ کر سکا

"تو آپ کو کیا مسئلہ ہو رہا ہے میں کہوں گی جانو بھائی جانو بھائی جانو بھائی اب بتائیں کیا کریں گے۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے سامنے غصے سے اپنے آنسو صاف کرتی زدی انداز میں بولی تو زرام کو اسکی ڈھٹائی پر غصہ آنے لگا اور ولی پہ تو حد سے زیادہ تھا جس نے یہ فساد کھڑا کر دیا تھا اس سے تو بعد میں نبٹنا تھا ابھی اس پٹانے کو ہینڈل کرنا تھا جو اسکی بات تو سن نہیں رہی تھی بس لڑنے میں مصروف تھی۔

"میں نے ابھی کیا سمجھا یا تھا کہ میں تم سے بڑا ہوں۔ تمیز سے بات کیا کرو۔ تمہاری سمجھ میں نہیں آ رہا کیا؟؟؟  
اب تم میری نرمی کا فائدہ اٹھا رہی ہو میڈم باز آ جاؤ۔"

وہ ایک بار پھر اسے بازو سے پکڑ کر اپنے قریب کرتا ہوا غصے سے بولا مگر اس کی پکڑ اس بار بہت نرم تھی اور نور کو تو اس کے رویے پر رونا آنے لگا جو پہلے کبھی نہیں ایسے ہوتا تھا وہ بدگمان ہو رہی تھی اسکے ذہن میں تھا تو بس یہ کہ زرام اسفند ملک کسی اور سے محبت کرتا ہے اور رعب اس پہ جھاڑتا ہے۔

"نہیں کروں گی اب بد تمیزی نہ ہی آپ سے بات کروں گی اب جائیں اس اپنی گرل فرینڈ کے پاس مجھ سے بات مت کریے گا۔"

وہ روتی ہوئی اپنا بازو چھڑواتی اندر کی جانب بھاگ گئی اور زرام اپنا غصہ برداشت کرنے لگا جو اسے صرف اپنی ڈیوٹی کے وقت آتا تھا مگر آج اسے نور کے بچپن پہ آ رہا تھا جو ولی اور شازل کی بات پلے باندھ کے بیٹھ گئی تھی جو اسکے اظہار کو بھی جھوٹ کا نام دے رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

"تیرا کچھ نہیں ہو سکتا زرام جب تک یہ منہوس ولی تیری زندگی میں ہے مگر اب اس کو میں بتاؤں گا زرام اسفند ملک کیا چیز ہے۔"

وہ اپنے موبائل پر آتے نوٹیفیکیشن کو چیک کرتا اپنے بڑوں کی طرف جانے لگا کیوں کہ اسے ابھی پولیس سٹیشن جانا تھا۔

"موم ڈیڈ چلیں۔۔۔۔۔ مجھے ابھی پولیس سٹیشن جانا ہے یہ ولی اور جاناں نظر نہیں آرہے"

وہ لان کے فرنٹ میں آتا ہوا بولا جہاں سب لوگ بیٹھے تھے سوائے ولی اور جاناں کے ویسے تو نور بھی نہیں تھی مگر وہ جانتا تھا اب وہ اپنے کمرے میں چلی گئی ہوگی زویا اور شازل بیٹھے تھے تو جاناں اور ولی کی غیر موجودگی پر وہ حیران ہوا تھا۔

www.kitabnagri.com

"وہ بیٹا پتا نہیں جاناں کو کیا ہوا تھا اچانک سر میں درد ہونے لگا تھا بہت رورہی تھی تو ولی اسے گھر لے گیا اب ہم بھی چلتے ہیں بہت دیر ہو گئی ہے۔"

## Posted On Kitab Nagri

آمنہ بیگم اسے جواب دیتی اٹھ کھڑی ہوئیں تو باکی بھی جانے کے لیے کھڑے ہو گئے وہ سب ایک دوسرے سے ملتے پورچ میں چلے گئے تو زرام شازل کو دیکھنے لگا جو اس سے ملے بغیر اندر کی جانب بڑھ گیا تھا جس کا صاف مطلب تھا وہ اس سے ناراض ہے اور وہ یہ بھی جانتا تھا جو بات شازل میران ملک ایک بار کہہ دیتا تو اس بات سے کبھی بھی پیچھے نہیں ہٹتا تھا پھر وہ بھی زویا کے سر پہ ہاتھ رکھتا باہر کی جانب پڑھ گیا۔

شازل جب کروٹ بدل کر تھک گیا تو اٹھ کر بیٹھ گیا اور کمرے کی لائٹ آن کر دی اور اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرنے لگا وہ جب بھی پریشان ہوتا تھا وہ ایسے ہی کرتا تھا جب اسے سکون نہیں ملتا تھا تو ایسے ہی ساری رات جاگتا رہتا بھی بھی اسکے ساتھ یہی ہو رہا تھا رات کے دو بج رہے تھے اور اسے نیند ہی نہیں آرہی تھی۔ اس کے دماغ میں ایک ہی جنگ چھڑی ہوئی تھی کہ جاناں ایسا کیوں کر رہی ہے وہ کیوں خوش نہیں ہے جب وہ اس سے محبت کرتی ہے تو اس کے ساتھ رہنا کیوں نہیں چاہتی ایسے بھی کیا ہوا ہے اسے کہ اس کے سر میں اس قدر درد ہونے لگا ہے کیوں ایسی ہو گئی ہے وہ کیوں ایسے کہہ رہی تھی کہ وہ اس کے ساتھ خوش نہیں رہ سکے گا۔

www.kitabnagri.com

"مجھے اپنی مس جان سے ملنا ہو گا پتا نہیں ٹھیک ہو گی بھی یا نہیں مجھے سکون نہیں ملے گا اسے دیکھے بغیر۔"

وہ خود سے باتیں کرتا بیڈ سے اٹھا اور ٹی شرٹ پہنے بغیر صرف ہڈ پہنتا گاڑی کی چابی اور موبائل اٹھاتا باہر چلا گیا۔



## Posted On Kitab Nagri

جہاں رات کی سیاہی ہر طرف پھیلی ہوئی تمام علاقے سب سڑکیں سنسان پڑی تھیں ہر طرف اندھیرے نے اپنا بسیرا کیا ہوا تھا کسی بھی انسانی روح کا کوئی نام و نشان نہ تھا سوائے ایک شخص کے جہاں سب اتنی اندھیری رات میں سکون سے اپنے گھروں میں سو رہے تھے

اور ایک وہ تھا شازل میران ملک جو کھڑکی کے ذریعے اپنے ماموں کے گھر کے اوپر والے کمرے میں گھس رہا تھا جو جاناں مطلب اسکی مس جان کا تھا پورا گھر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا وہ اپنے موبائل کی سکرین کی لائٹ کے ذریعے اوپر سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

وہ کمرے میں داخل ہوا تو وہاں صرف زیر و لائٹ بلب کی روشنی تھی جس کی مدد سے شازل نے بیڈ پہ لیٹے نقوس کو دیکھا تھا جو دنیا جہاں سے بے خبر سو رہا تھا جس پر وہ دھیرے سے مسکرایا تو اسکے خوبصورت ڈیمپل نمودار ہوئے تھے اگر جاناں ان کو دیکھتی تو ناک ضرور چڑھاتی کیوں کہ وہ ان کو چھو نہیں سکتی تھی۔

وہ چلتا ہوا بیڈ کے نزدیک گیا اور اس کے سرہانے بیٹھ گیا اور اسے دیکھنے لگا جو ٹی شرٹ ٹراؤزر پہنے بالوں کو کھولا چھوڑے ایک ہاتھ پیٹ پر اور دوسرا ہاتھ بیڈ پر رکھے پر سکون سی سو رہی تھی۔

اسکا مکمل جائزہ لینے کے بعد وہ اپنی ہڈیاں اسکی صاف شفاف سراہی دار گردن پہ بوسہ دینے لگا پھر کچھ پل بعد پیچھے ہٹا اور اسے غور سے دیکھنے لگا اور اپنی بے خودی پر غصہ آنے لگا وہ جب بھی اسکے پاس آتا تھا ایسے ہی ہو جاتا تھا کسی بھی چیز کا خیال نہیں رہتا تھا یہ بھی بھول جاتا تھا وہ اسکا محرم نہیں ہے وہ اس پر اپنا حق سمجھتا تھا جس کی



## Posted On Kitab Nagri

وجہ سے اسے کوئی خیال نہیں رہتا تھا وہ اسکے قریب آ کر غلط کرتا تھا وہ یہ بات جانتا تھا مگر وہ ہر بار اپنے اللہ سے معافی بھی مانگ لیتا تھا اب یہ راز تو بس وہ پاک ذات ہی جانتی تھی کہ وہ گنہگار تھا یا نہیں یا وہ پاک ذات اسے معاف کرتی ہے یا نہیں۔

وہ ایک بار پھر اس کے معصوم پاکیزہ چہرے میں کھو گیا تھا جو سوتے ہوئے بھی انتہائی خوبصورت لگ رہی تھی اور اسکی ناک میں چمکتی قاتل نوزپن جس پر شازل کا دل زور سے دھڑکا تھا اور دل نے خواہش کی تھی کاش وہ اسے چھو سکتا پہلے بھی بے خود ہوتا اسکی گردن پر اپنا لمس چھوڑا تھا مگر اب نہیں چھو سکتا تھا وہ بہت پاکیزہ تھی اور وہ اس کا نہ محرم تھا وہ اسکی طرف دیکھ رہا تھا جب اسکی نظر اسکے سائیڈ دراز پر پڑی جہاں اسکی میڈیسنز رکھی گئی تھی وہ ایک دم شاکڈ ہوا اور اپنا دایاں ہاتھ لمبا کرتا ان میڈیسنز کو اٹھا کر دیکھا تو اسکی حیرت سے آنکھیں کھول گئیں وہ کبھی میڈیسنز کو دیکھتا تو کبھی اپنی جان کے چہرے کو تو وہ اس قدر تکلیف میں تھی تو یہ وجہ تھی وہ اس سے دور بھاگتی تھی تو یہ وجہ تھی وہ مسکرا کر بھول گئی تھی۔

www.kitabnagri.com

پھر وہ سر نفی میں ہلاتا اس کے کان کے پاس جھکا اور سرگوشتی کرنے لگا۔

"مائی لو کیوں ہو گئی ہو ایسی کیوں تم اس اسپیلیسی کی بیماری کا شکار ہو گئی ہو کیوں اپنے ہر درد خود میں چھپا کر رکھتی ہو کیوں نہیں ظاہر ہونے دیتی ہو کہ تم تکلیف میں ہو کیوں سب کو مسکرا کر یقین دلاتی ہو کہ تم ٹھیک ہو ایک بار صرف ایک بار تم مجھے اجازت دے دو ایک بار تم مجھے کہہ دو کہ تم صرف میرا ساتھ چاہتی ہو میں تمہارے سب

## Posted On Kitab Nagri

دکھ درد کو اپنا بنالوں گا تمہیں اس اندھیری دنیا سے کہیں دور لے جاؤں گا جہاں تمہارے نزدیک کوئی دکھ کوئی تکلیف نہیں ہوگی صرف ایک بار اپنا درد مجھے سنا دو میں تمہیں خود میں گم کر لوں گا جہاں کوئی تکلیف نہیں ہوگی جہاں کسی درد کو برداشت کرنے کی دوا یاں نہیں ہوں گی صرف سکون ہو گا جو تمہیں مجھ میں ملے گا۔"

وہ یہ سب کہتا بے آواز رو دیا اسکے آنسوؤں جاناں کے کندھے پر گرنے لگے اگر وہ ہوش میں ہوتی تو یہ سب دیکھ نہ پاتی وہ کبھی اپنے شاز کو روتا نہیں دیکھ سکتی تھی وہ ان میڈیسنز کے زیر اثر سو رہی تھی جو انسان کو پرسکون کر دیتی تھیں جس کی وجہ سے جاناں کو کوئی ہوش نہیں تھا۔

"مگر بس اب بہت ہو گیا اب میں تمہاری ہاں کا انتظار نہیں کروں گا اب میں تمہیں اپنا بنا کر ہی رہوں گا چاہے مائی لو تم راضی ہو یا نہ ہو اب تم خود کو میرا ہونے سے نہیں روک سکتی اب میں تمہیں ہر درد سے دور کر دوں گا تمہیں خود میں گم کر دوں گا جہاں تمہیں صرف میری محبت نظر آئے گی میں اب تمہاری ہاں کے انتظار میں نہیں رہوں گا اب میں نکاح کے ساتھ تمہیں اپنے پاس لے آؤں گا تم اس بار مجھ سے دور نہیں رہ سکتی۔"

اس کی آواز میں زد تھی جنون تھا اپنے لو کو اپنا بنانے کا

ساری رات وہ اسکے سرہانے بیٹھا رہا اور جاناں کی تکلیف پر آنسوؤں بہاتا رہا وہ اسکی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھ رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

صبح ہونے سے کچھ دیر پہلے وہ اسکی خوشبو کو اپنے اندر اتارتا پیچھے ہٹا اور پھر اپنے دل کی سنتا اسکا ماتھا چومتا جس  
راستے سے آیا تھا اسی سے واپس چلا گیا۔

آج جاناں کی اہم میٹنگ تھی اس لیے وہ جلدی آفس چلی گئی تھی فیضان اور اسفند صاحب تو جاناں کے ساتھ ہی  
چلے گئے تھے مگر ولی ابھی نہیں گیا تھا وہ زرام کا ویٹ کر رہا تھا وہ ساری رات گھر نہیں لوٹا تھا اس نے ولی کو میسج کیا  
تھا کہ آج گھر پر میرا ویٹ کرے اسی لیے اب وہ لاؤنچ میں بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا اب اسے غصہ آنے لگا تھا وہ  
آج تک آفس سے لیٹ نہیں ہوا تھا آج زرام نے کر دیا تھا۔ وہ وائٹ ڈریس شرٹ کے اوپر بلیک کوٹ پہنے ہمیشہ  
کی طرح ہینڈ سم لگ رہا تھا۔

"ولی میرے بچے بیٹھ جاؤ یا زرام کو کال کر لو ایسے تھک جاؤ گے یوں ٹھٹے ٹھٹے۔"

آمنہ بیگم اسے یوں چلتے دیکھ آخر بول اٹھی جو بار بار اپنی واپس کی طرف دیکھتا تو کبھی لاؤنچ کے دروازے کی  
طرف۔

"موم بس وہ آتا ہو گا میں بس۔۔۔۔۔۔۔"

# Posted On Kitab Nagri

وہ بول ہی رہا تھا جب زرام لاؤنچ میں داخل ہوا تھا کہ ہارا بکھرے بال جو ماتھے پہ گرے ہوئے تھے شرٹ کے بازوؤں کو فولڈ کیے سرخ آنکھیں جو رات بھر جاگنے کی چغلی کھا رہی تھیں آمنہ بیگم اٹھ کر اس کے پاس آئیں۔۔۔

"زرا م میرے بچے کیا حالت بنائی ہوئی ہے۔"

"اسلام وعلیکم۔۔۔۔۔موم ابھی آپ سے بات نہیں کر سکتا مجھے ابھی واپس جانا ہے آپ بس دعا کریں آپ کا بیٹا انصاف دلا کر گھر لوٹے اور ولی تم میرے ساتھ میرے کمرے میں چلو جلدی۔"

وہ آمنہ بیگم سے کہتا ولی کو اپنے ساتھ لیتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔

www.kitabnagri.com

"مس جان آج کی میٹنگ کی فائلز کہاں ہیں مل نہیں رہی۔"

شازل جاناں کے روم میں داخل ہوتا ہوا بولا جو اپنے ماتھے پر ہاتھ رکھے بیٹھی تھی

"جان کیا ہوا طبیعت تو ٹھیک ہے۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ لمبے ڈاگ بھرتا اسکے پاس آیا تو اس نے اپنی نم آنکھیں اٹھا کر شازل کو دیکھا وہ تو وہ ایک دم ڈراتھا اور پھر اس کے پاس گٹھنوں بل بیٹھا۔۔۔۔۔

"سر میں درد ہو رہا ہے کیا جان بتاؤ میں دبا دیتا ہوں پلینز رو نایبند کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تم ایسا کرواٹھو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔"

وہ اسکے ماتھے پر ہاتھ رکھتا نرمی سے بولا تو جانناں زیادہ رونے لگی اور آنکھیں بند کیے شازل کے کندھے پہ سر رکھ دیا۔

"میرا دل درد سے پھٹ رہا ہے میرے سر میں بہت درد ہو رہا ہے پلینز مجھے یہاں سے دور لے جائیں جہاں کوئی پریشانی نہ ہو جہاں سکون ہو جہاں کوئی ڈر کوئی خوف نہ ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ آہستہ آہستہ آواز میں سرگوشی کرتی شازل کے کندھے پہ سر رکھے بے ہوش ہو گئی۔

"جان آنکھیں کھولو کیا ہوا پلینز یار۔۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

شازل اسے سیدھا کرتا زور سے چیخا مگر وہ آنکھیں بند کیے سوئی رہی تو شازل اسے اپنی باہوں میں اٹھاتا باہر کی جانب بھاگا اور اپنے ڈرائیور کو گاڑی چلانے کا کہتا جاناں کو پچھلی سیٹ پہ لٹایا اور اسکا سر اپنی گود میں رکھا۔۔

"ڈرائیور جلدی ہو سپیٹل چلو۔"

"وہ ڈرائیور پر چیخا تو وہ بیچارہ بیس بوس کہتے گاڑی تیز رفتار میں چلانے لگا اور شازل کے گارڈز بھی اپنے بوس کی گاڑی کے چھپے روانہ ہوئے۔"

کیا ہوا ہے زرام تجھے آج تو کافی غصے میں ہے۔"

ولی اسکے چھپے کمرے میں داخل ہوتا ہوا بولا تو زرام نے اسکے منہ پر مکامار اوہ جو اس سب کے لیے تیار نہیں تھا اتنے زور کے مکے پر گرتے گرتے بچا اور دروازے کا سہارا لیا۔۔

"زام۔"

ولی زور سے دھاڑا اور اپنے بالوں کو ہاتھوں سے پیچھے کرنے لگا جو ماتھے پہ بکھر گئے تھے اور پھر غصے سے زرام کو دیکھنے لگا جو خود آج بہت غصے میں تھا۔



## Posted On Kitab Nagri

"چینا بند کرو ولی برہان ملک میں یہاں تیرا دوست تیرا بھائی نہیں بلکہ ملک کا محافظ ایس پی زرام اسفند ملک کی حیثیت سے کھڑا ہوں اب میں تجھ سے جو پوچھوں گا اس کا جواب مجھے ہاں یا ناں میں چاہئے ورنہ تجھے جیل جانے سے نہ تو تیرا بھائی زرام روک سکے گا نہ ہی تیری دولت نہ اور نہ ہی تیری طاقت۔"

زرام اسکی سرخ ہوتی آنکھوں میں دیکھتا سرد آواز میں بولا تو ولی دو قدم اس کے نزدیک ہوا اور اس سے بھی زیادہ سرد آواز میں بولا۔

"تو تو ایس پی زرام اسفند ملک کی حیثیت سے میرے سامنے کھڑا ہے تو شاید بھول رہا ہے ایس پی تو اس وقت کس سے مخاطب ہے تو تجھے یاد دلا دوں تو اس وقت ولی برہان ملک کے سامنے کھڑا ہے جس کے پیسوں پر نجانے کتنے تم جیسے چھوٹے موٹے ایس پی پلتے ہیں آئندہ سوچ سمجھ کر اپنا ہاتھ اٹھانا ورنہ ولی برہان ملک ان ہاتھوں کو جڑ سے اکھاڑنے کی طاقت رکھتا ہے اور ایک بات میں کسی بھی چھوٹے موٹے ایس پی کو جواب دینے کا پابند نہیں ہوں اگر میرے بھائی کی حیثیت سے پوچھتے تو تمہارے ان سوالوں کا جواب ضرور دیتا۔"

اس نے زرام کا گال تھپتھپایا جو غصہ کی وجہ سے سرخ چہرے کے ساتھ کھڑا تھا پھر ولی جانے کے لیے مڑا مگر اسکی اگلی بات پر مسکراتا ہوا واپس پلٹا۔



## Posted On Kitab Nagri

"تیرا سا راجہ اور خاک مل جائے گا جب ہر جگہ قاتل ولی برہان ملک کی نشریات چلیں گی جب دکھایا جائے گا بزنس کی دنیا کا بادشاہ اپنی طاقت کے نشے میں قتل کرنے لگا جب اس کے فارم ہاؤس سے نامور بزنس مین کے بیٹے کی لاش ملے گی جس کو 3 مہینے سے پولیس ڈھونڈ رہی تھی وہ مردہ حالت میں ملا بھی تو ولی برہان ملک کے فارم ہاؤس سے اور پھر تو خود جھکے سر کے ساتھ اپنے ہاتھ اس چھوٹے موٹے ایس پی کے سامنے کرے گا تب تیری طاقت بھی کچھ نہیں کر سکے گی۔"

زرام غصے چیخا ایک تو وہ اسے سچ نہیں بتا رہا تھا اور پھر وہ اسکی بے عزتی بھی کرنے لگا تھا جس پر اس کی برداشت ختم ہوئی تھی۔

"بابا با بھول ہے تمہاری ایسا دن کبھی بھی نہیں آئے گا جب ولی برہان ملک بے عزت ہو اور تو چاہے کچھ بھی کہہ لے تو مجھے کبھی بھی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا اور اتنی بڑی باتیں مت کر اور تو شکر ادا کر ایک ریسیسٹ کی کمی ہو گئی ہمارے ملک میں اور مجھے لگ رہا ہے اسے دل کے مقام پر گولی لگی تھی ایسا ہی ہے نہ۔"

وہ مسکرا کر کہتا روم سے باہر چلا گیا اور زرام پریشانی سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا اسے جس بات کا ڈر تھا وہی ہوا اور پھر اسکی آخری بات پر اسے یقین ہو گیا تھا شاہزیب اسحاق خان کا قتل ولی نے کیا تھا یہ سب باتیں جو اسنے ولی سے کہیں تھیں وہ صرف اسے غصہ دلانے کے لیے تھیں کیوں کہ زرام جانتا تھا ولی کبھی بھی اسے نہیں بتائے گا اس لیے اسنے ولی کے منہ پر مکہ مارا تھا اور اسے غصہ دلایا۔ مگر زرام نہیں جانتا تھا آج پورے تین مہینوں

## Posted On Kitab Nagri

بعد اسے شاہزیب ملا تھا تو صرف ولی کی وجہ سے اگر ولی برہان ملک نہ چاہتا تو اسے کبھی بھی شاہزیب خان کا پتہ نہ چلتا۔

وہ آئی سی یو کے باہر یہاں وہاں چلتا بے صبری سے ڈاکٹر کا انتظار کر رہا تھا دل کی دھڑکنیں سو کی رفتار سے چل رہی تھیں اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا ڈاکٹر زابھی تک باہر کیوں نہیں آئے وہ بے چین ہو رہا تھا اسے لگ رہا تھا اگر ابھی ڈاکٹر نہ آیا تو اسکی سانسیں بند ہوں جائیں گی وہ دوبارہ کبھی سانس نہیں لے سکے گا کیوں اسکی جان ٹھیک نہیں تھی پتا نہیں اندر کیا ہو رہا تھا نہ ہی ابھی تک ولی یہاں ہو سٹیل پہنچا تھا شاز کو اب اس پر غصہ آنے لگا تھا دل بند ہونے کو تھا جس کی وجہ سے وہ بار بار اپنے دل کے مقام پر ہاتھ پھیر رہا تھا اگر اسے اتنی تکلیف ہو رہی تھی تو اسکی جان کتنی اذیت میں ہوگی یہ سوچتے ہی شازل میران ملک کی آنکھ سے ایک خاموش آنسو فرش پہ گرتا ہوا بے مول ہوا تھا اور پھر وہ ایک دم دل پر ہاتھ رکھتا نیچے گرا تھا اور یہ سب دیکھتا ولی لمبے ڈاگ بھرتا اسکا تک پہنچا تھا اور اسے تھاما تھا۔

"شاز یار کیا ہوا سمجھاں خود کو۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

ولی اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیتا اسے حوصلہ دینے لگا۔

'ولی اسے کچھ ہو جائے گا۔۔۔۔۔ میں مر جاؤں گا اگر اسے کچھ ہوا۔۔۔۔۔ میں جی نہیں سکوں گا دیکھ  
۔۔۔۔۔؟ میرا دل بند ہو رہا ہے مجھے سانس نہیں آرہی۔۔۔۔۔ وہ بہت تکلیف میں ہے بہت اذیت میں  
تھی میں کیا کروں میں اسکی تکلیف سے کیسے انجان رہا۔۔۔۔۔؟؟ میں تو اس سے عشق کرتا تھا میں کیسے جان نہ

## Posted On Kitab Nagri

سکا وہ تکلیف میں ہے مگر وہ ایسے کیسے ہو گی۔۔۔۔ وہ مجھ سے محبت کرتی تھی میں اس کے ایک بار کہنے پر ہمیشہ کے لیے اس سے دور چلا گیا۔۔۔۔ پھر بھی اس نے اپنا خیال نہیں رکھا۔"

وہ شدت سے روتا اپنا ہر دکھ ولی برہان ملک کو بتا رہا تھا جس نے آج تک کسی کو بھنک تک نہیں لگنے دی تھی کہ شازل میران ملک بھی عشق کی حدود کو پار کر گیا ہے جس نے اپنے محبوب کی خاطر ہجر کا ٹاپے جس نے اپنے عشق کی خوشی کی خاطر اپنے ماں باپ کو ناراض کر گیا جس نے اپنی بیٹیوں جیسی بہنوں سے دوری اختیار کر لی تھی وہ شازل میران ملک جو سب کا لاڈلا تھا جس نے کبھی دکھ دیکھا تک نہ تھا جسے دکھ جیسے لفظ کے معنی کا بھی علم نہیں تھا وہ کیسے اتنے سالوں سے خود میں دکھ درد قید کیے ہوئے تھا ایک دم ولی نے اسے اپنے گلے لگایا تھا۔

"شاز تو خود کو سمجھاں تو اس سے عشق کرتا ہے تیرا عشق سچا ہے اللہ کبھی بھی تجھے اس سے جدا نہیں کرے گا وہ اپنے بند و کا امتحان لیتا ہے یہ بھی تیرا امتحان ہے یوں اس طرح کمزور بن کر نہیں مضبوط بن کر اس امتحان کا سامنا کر۔"

www.kitabnagri.com

وہ اسے کھڑا کرتا ہوا بولا تو شازل نے ولی کی طرف دیکھا اور پھر ایک نظر بند دروازے کو دیکھتا آنکھیں بند کر گیا اور پھر کچھ دیر بعد کسی کی آواز پر اپنی سرخ سوچی ہوئی آنکھیں کھولتا سامنے والے کو کاپنے پر مجبور کر گیا اس نے سوال ہی کچھ ایسا کیا تھا جس پر ولی برہان ملک کے ماتھے پر بھی ڈھیروں بلوں کا اضافہ ہوا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

سر آپ تو شازدی نمبر ون ہیں آپ اس طرح کیوں رو رہے ہیں کیا آپ کا کوئی اپنا وفات پا گیا ہے۔

وہ کوئی نیوز اینکر تھی ساتھ بہت سارے لوگ تھے جو شاید شازل اور ولی کو بغیر کسی سیکورٹی کے یہاں کھڑے دیکھ خوشی سے بھاگے چلے آئے ورنہ اتنا سنہری موقع کب نصیب ہونا تھا۔

"بکواس بند کریں ورنہ میں آپ کو جان سے مار دوں گا آپ عورت ہیں اس لیے لحاظ کر رہا ہوں ورنہ میری جان میرے عشق کے بارے میں فضول بولنے والے کو زندہ زمین میں گاڑ دیتا۔"

وہ دھاڑتے ہوئے پورے ہو سپیٹل کو خاموش کرا گیا جو اسکی اور ولی کی خوبصورتی اور ڈیشینگ پر سنیلیٹی پر تبثرے کر رہے تھے عورت تو عورت مرد حضرات بھی ان سے بات کرنے کو بے تاب ہونے لگے تھے ہوتے بھی کیوں نہ آخر کو دنیا میں انکا ایک مقام اور نام تھا جو انکو سب میں خوبصورت بناتا تھا۔

www.kitabnagri.com

"سوری سروہ ہمیں غلط فہمی ہوئی تھی پلیز آپ بتادیں کون ہے وہ خوش نصیب اور جس نے شازدی نمبر ون کو رونے پر مجبور کر دیا کیا وہ آپ کی بہن۔"

"شٹ اپ بیوی ہے میری دوبارہ بکواس مت کرنا اور دفع ہو جائیں یہاں سے۔ ولی اپنے گارڈز کو بلاؤ مجھے یہاں کوئی بھی نظر نہیں آنا چاہیے۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ ایک بار پھر سے دھاڑتا ان کے سروں پر ہسپتال کی چھت گرا چکا تھا اتنے بڑے انکشاف پر اور دھاڑ پر وہاں سے بھاگے تھے کیوں کہ انہوں نے شاید زندگی میں پہلی بار دی نمبر ون کو اس قدر جنونی اور غصے میں دیکھا تھا اور ولی ان کی شکلیں دیکھتا طنزیہ مسکرایا تھا جیسے کہنا چاہ رہا ہو لو سن لیا سچ پڑ گئی ٹھنڈ پھر وہ اپنے گارڈز کو بلاتا ان کو ہسپتال سے باہر کر چکا تھا اور شازل کی طرف متوجہ ہوا جو دیوار کے ساتھ سر ٹیکائے کھڑا تھا۔

"ہانجی نظرین ہم آج آپکو بہت اہم خبر سے آگاہ کرنے جارہے ہیں جس کا کسی کے وہم و گمان بھی نہ تھا جس نے کبھی نہیں سوچا تھا آج ہماری اس خبر سے نجانے کتنی معصوم لڑکیوں کے دل ٹوٹیں مگر ایک دن تو حقیقت کا سامنا کرنا ہی پڑتا ہے ہماری خبر سننے سے پہلے اپنے دلوں کو مضبوط رکھیں کیوں کہ یہ خبر دی نمبر ون شازل کے بارے میں ہے جنہوں نے آج تک سب کو یہی کہا کہ وہ شادی شدہ نہیں ہیں، نہ ہی وہ شادی کریں گے اور نہ ہی کبھی ایسا سوچا ہے تو ناظرین ایسا کچھ نہیں ہے یہ سب جھوٹ تھا جو وہ آج تک کہتے آئے ہیں سچ تو یہ ہے وہ آج بھی ہسپتال میں ہیں اپنی بیوی کے لیے روتے ہوئے نظر آئے ہیں انہوں نے خود یہ قبول کیا ہے وہ شادی شدہ ہیں ہمارا فرض بنتا ہے ہم آپ کو سچ سے آگاہ کریں تو اور بھی ایسی سچی اور اچھی خبروں کے لیے ہمارے چینل کے ساتھ جڑے رہیں۔"

وہی نیوز اینکر جس نے ابھی ابھی اپنی تازہ بے عزتی شازل میران ملک سے کروائی تھی اب شاید اس بے عزتی کا بدلہ لینے کے لیے چیخ چیخ کر اسکی شادی کا بتا رہی تھی۔



## Posted On Kitab Nagri

اور میران ملک مینشن میں شازل کی موم، ڈیڈ زویا اور نور دمسادھے یہ خبر سن رہے تھے موم تو بے یقینی کے عالم میں گم سم سی بیٹھیں تھی اور میران صاحب غصے سے بار بار چلتی خبر سن رہے تھے اور نور کی بات نے جلتی آگ پر پیٹرول کا کام کر دیا تھا۔

"اف جانو بھائی نے چھپ کر شادی کر لی اور جاناں آپ کی دھوکہ دے دیا ایسے تو نہیں تھے جانو بھائی زوئی کی بچی یہ تمہارے کھڑوس پر نس بھی ساتھ ہیں پکایہ تمہیں بھی دھوکہ دیے رہے ہوں گے۔"

نور میڈم اپنی عقل کا استعمال کرتی ایل سی ڈی پر چلی ویڈیو کو دیکھ کر زویا کو بھی پریشان کر گئی جو بیچاری پہلے ہی ولی برہان ملک سے نفرت کا اظہار کرتی تھی مطلب اب یہ سب سچ ہے وہ جاناں کے دکھ کو بھول کر ولی کے بارے میں سوچنے لگی ساتھ ساتھ دل میں گالیوں سے نوازنے لگی۔

www.kitabnagri.com

'یہ کیا کر دیا شازل میرا نہیں تو جاناں بیٹی کا تو سوچ لیتے اس کا کیا قصور تھا اس کو کیوں دھوکہ دیا میں تمہیں معاف نہیں کروں گی شاز۔'

صوفیہ بیگم اپنے خیال میں شازل سے مخاطب ہوتے بڑبڑائیں جن کی آواز اتنی اونچی ضرور تھی جو ساتھ غصے سے بھرے بیٹھے ان کے شوہر صاحب با آسانی سن چکے تھے جس پر ان کے غصے کے گراف میں مزید اضافہ ہوا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

"بس بیگم اب میں اس گدھے کو اپنے گھر میں برداشت نہیں کروں گا اس نے مجھے کہیں ک نہیں چھوڑا میں اسفند بھائی کو اور بھابی کو کیا جواب دوں گا اور جاناں بیٹی اس سے کیسے نظریں ملاؤں گا میں اس دن مر کیوں نہیں گیا جس دن یہ الو کا پٹھا پیدا ہوا تھا"۔

میران صاحب ایک دم غصے سے دھاڑے اور ان کی آخری بات سب نے انکی طرف دکھ سے دیکھا نور اور زویا کو بھی معملہ بہت سنگین لگا اور دل میں اپنے بھائی کے لیے دعائیں کرنے لگی اور جاناں کے لیے اپنے آنسوؤں بہانے لگیں۔

اور دوسری طرف اسفند ملک ہاؤس کا بھی یہی حال تھا جہاں ماہین بھابی آمنہ بیگم کو چپ کروانے میں مصروف تھیں کیونکہ باکی سب مرد حضرات اپنے کام پر تھے تو گھر میں صرف ماہین اور آمنہ بیگم تھیں جوٹی وی پہ چلتی خبر سن رہیں تھیں جس میں شازل دھاڑتا ہوا اپنی بیوی کا بتا رہا تھا زیادہ دکھ تو ان کو ولی کا ساتھ ہونا دے رہا تھا جو مسکراتا ہوا شازل کے ساتھ کھڑا تھا یہ تب کا سین تھا جب وہ اینئر پر طنزیہ مسکرایا تھا اور آمنہ بیگم اس کو سچ سمجھتی بس روئے جارہی تھیں رو تو ماہین بھی رہی تھی مگر وہ آمنہ بیگم کو دیکھتی اپنے آنسوؤں پر کا بو پاگئی تھی اگر وہ روتی تو آمنہ بیگم کو کون سمجھاتا اسے اپنے بھائی پر غصہ آ رہا تھا جو اپنی ہی بہن جاناں کی خوشیوں کا دشمن بن گیا تھا اور شازل جس کو کتنا پیار ملا تھا اس گھر سے پھر بھی وہ ان کو تکلیف دے گیا تھا اور وہاں ہسپتال میں بیٹھے شازل اور ولی کو پتا چلتا کہ وہ اینئر کیا کچھ کر چکی ہے اور اس کی فیملی کیا سوچے جا رہی ہے تو وہ سچ میں آج کچھ کر بیٹھتے۔



## Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا کہہ رہا ہے تو یہ ممکن نہیں ہے میں ایسا نہیں کر سکتا سب گھر والے ہم سے نفرت کرنے لگیں گے اور ان کا یقین ہم پر سے اٹھ جائے گا اور سب سے زیادہ اہم بات کہ جاناں نہیں مانے گی اس طرح بغیر گھر والوں کے اور ان کی مرضی کے بنا وہ اس طرح نکاح نہیں کرے گی پہلے ہی میں نے اسے بہت مشکل سے منایا تھا وہ بھی تیری وجہ سے ورنہ میں مر کر بھی اسے یوں بلیک میل نہیں کر سکتا تھا اب تو پھر سے مجھے نہیں یار میں نہیں کروں گا ابھی کچھ دیر پہلے تو ڈاکٹر نے اسکی زندگی کی نوید سنائی ہے اور اسے کسی بھی سٹریس والی بات اس کے سامنے نہیں کرنی ورنہ اسے کچھ بھی ہو سکتا ہے۔"

ولی ایک دم بھڑکتا ہوا بولا تو شازل اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرتا اسکے کمرے کی طرف دیکھنے لگا جہاں وہ دنیا جہاں سے بیگانی دوائیوں کے زیر اثر پرسکون سو رہی تھی ابھی کچھ دیر پہلے تو اسے آئی سی یو سے روم میں شفٹ کیا تھا اسے کسی بھی قسم کے سٹریس سے دور رکھنے کا کہا تھا کیوں کہ وہ اسپیلیسیپی کی بیماری کی وجہ سے بیہوش ہو گئی تھی جس کو ڈاکٹر ز بھی بڑی مشکل سے واپس ہوش میں لائے تھے ورنہ وہ کوما میں جاسکتی تھی۔

ولی مجھے کچھ نہیں سننا گھر والوں کو میں دیکھ لوں گا یہ سب تو مجھ پر چھوڑ دے میں سمجھاں لوں گا کچھ دیر میں اسے ہوش آجائے گا میں نے زرام کو مسیج کیا ہے وہ آتا ہو گا تجھے اور اسے جاناں کو نکاح کے لیے منانا ہے ورنہ یہ کام میں بہت اچھے سے کر سکتا ہوں مجھے تم لوگوں کی ضرورت نہیں ہے میں مولوی صاحب اور کچھ ضروری انتظام کر کے آتا ہوں تب تک یہ کام ہو جانا چاہئے۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ ولی برہان ملک کو حکم دیتا ہسپتال سے باہر چلا گیا اور اس بار چہرے کو کور کرنا نہیں بھولا تھا پہلے بھی اتنا ڈرامہ ہو گیا تھا اور ولی اسکے انداز پر اور دھمکی پر سر جھٹک کر رہ گیا ولی نے صرف اسے حق دیا تھا اس پر حکم چلانے کا ورنہ وہ حکم چلانے والے کو اسی وقت شوٹ کر دیتا وہ سوچ ہی رہا تھا کہ اسے زرام کی آواز اپنے قریب سنائی دی جس پر اسکے چہرے کے نقوش میں سختی آئی تھی وہ صبح والا واقع بھولا نہیں تھا اور پھر غصے میں اس کی طرف دیکھا جو پولیس یونیفارم میں اسی کی طرح غصے میں اسکو گھور رہا تھا جیسے ابھی اسے کچا چبا جائے گا۔

"جاناں کہاں ہے اور تم ابھی تک باہر بیٹھے ہو چلو اٹھو شازل ہمیں کچھ کام دے کر گیا ہے جو بد قسمتی سے ہم دونوں کو مل کر کرنا ہے۔"

وہ بھاڑ کھانے والے انداز میں کہتا جانناں کے کمرے کا رخ کرنے لگا جو آتے ہوئے ریسپشن پہ بیٹھی لڑکی سے پتا کر آیا تھا اور شازل نے بھی کال پر اسے سب بتا دیا تھا پر وہ جھٹ سے مان گیا تھا کیوں کہ اس کا کہنا تھا شازل سے ہی نکاح ہونا ہے تو اب ہو جائے تو بھی کیا ہے اور ولی اسکے انداز پر اپنے دانت پیس کر رہ گیا اور پھر اسے سائیڈ پر دھکا دیتا زرام سے پہلے کمرے میں چلا گیا اور زرام تو اسکی حرکت پر غصے سے کھولتا اس کے پیچھے ہو لیا۔

وہ دونوں کمرے میں داخل ہوئے تو جانناں بیڈ پہ لیٹی چھت کو گھورنے میں مصروف تھی کچھ دیر کی تکلیف نے اسے کتنا کمزور کر دیا تھا پیلی زرد رنگت بکھرے حلیے میں وہ کوئی اور ہی جانناں لگ رہی تھی اسے اس طرح دیکھ کر

## Posted On Kitab Nagri

ولی لمبی سانس خارج کرتا اس کے پاس آیا اور جھک کر اس کے سر پہ بوسہ دیا تو اس نے آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے ولی کو دیکھا اور پھر زرام کو جو اس کے بیڈ پر بیٹھ چکا تھا ولی بھی بیڈ کے نزدیک رکھے سٹول پر بیٹھ گیا۔

"یار جانناں یہ کیا حالت بنائی ہوئی ہے پتا بھی ہے تمہارا وہ شازل کتنا پریشان ہے اور ہر ایک سے لڑتا پھر رہا ہے مجھے بتاؤ گی کیا ہوا تھا جس کی وجہ سے تم اس حالت میں پہنچ گئی تم ہر بار ایسے کرتی ہو خود تو سکون سے سو جاتی ہو ہمیں پریشان کر دیتی ہو۔"

وہ مصنوعی غصے میں کہتا جانناں کو دیکھنے لگا جو اپنی آنکھوں پر ظلم کرتی اپنے آنسوؤں بہانے لگی تو زرام ایک دم بوکھلا گیا وہ تو اسے تنگ کر رہا تھا کہ وہ تھوڑا ریلیکس ہو جائے ولی اپنے ازلی انداز میں اسے غصے سے گھورتا دھاڑا تھا۔

"بکو اس بند کرو کیڑے مکوڑے ایس پی تمہیں اسکی حالت نظر نہیں آرہی جو اپنی بکو اس کیے جارہے ہوا گرا ایسے بکو اس کرنی ہے تو دفع ہو جاؤ باہر ورنہ میں خود تمہیں اٹھا کر باہر پھینکوں گا۔"

وہ غصے سے کہتا جانناں کے آنسوؤں صاف کرنے لگا جانناں تو اپنے بھائیوں کی محبت دیکھ کر ہلکا سا مسکرا دی وہ جانتی تھی زرام اس سے مذاق کر رہا تھا مگر اسکے تمہارا شازل کہنے پر رونا آنے لگا تھا جس کی وجہ سے کب سے بے تاب رکے ہوئے آنسوؤں اسکی نرم گلابی گالوں پر پھسل گئے تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

"کمینے تو زیادہ میرا باپ مت بنا کر تو اکلوتا اسکا بھائی نہیں ہے یہ میری بھی بہن ہے میں جو مرضی اسے کہوں جب تو میری بات نہیں سنتا نہ ہی مانتا ہے تو میں کیوں تیری بات سنو میں ایس پی ہو تو تمیز سے بات کیا کر جو تیرے پاس تو ہے نہیں۔"

زرار منہ بسورتا اسے صبح کی بات یاد دلا گیا جس پر ولی کی ایک سیکنڈ کی مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی مگر زرار کے دیکھنے سے پہلے ہی وہ واپس سنجیدہ ہو گیا کیوں کہ ابھی اسے شازل کا کام کرنا تھا اس سے الجھنا نہیں چاہتا تھا کیوں کہ اسے تو اثر نہیں ہونا تھا خود کا ٹائم ضائع ہونا تھا۔

"چند اتمہیں اپنے ولی بھائی پہ کتنا یقین ہے اگر وہ تمہارے لیے کوئی فیصلہ کرے تو کیا تم اپنے بھائی کا بھرم رکھو گی کیا تم سے آج کچھ مانگوں تو کیا تم اپنے اس بھائی کو دو گی۔ مگر تم جو فیصلہ کرو گی میں ہمیشہ تمہارے ساتھ کھڑا ہوں گا تو بتاؤ کیا تم ابھی اسی وقت اپنے بھائی کے کہنے پر شازل میرا ملک سے نکاح کرو گی کیا تم ہم دونوں کا بھرم رکھو گی کیوں کہ شازل مولوی صاحب کو لینے گیا ہے ہم دونوں تمہارے ہاں کے منتظر ہیں۔"

ولی برہان ملک نرمی سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتا اسے راضی کرنے لگا جو اپنی بڑی آنکھوں سے اسے دیکھنے میں مصروف تھی جیسے وہ اس کی بات کو سمجھنے کی کوشش کر رہی ہو اور زرار بھی اسکے ڈیپ لگے ہاتھ کو پکڑے اسکے جواب کا منتظر تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

"مگر ولی بھائی ایسے کیسے میرا مطلب میں ان سے ابھی نکاح نہیں کرنا چاہتی آپ کیوں نہیں سمجھ رہے ہیں خود سے ہی بے زار ہوں میرا دل گھبراتا ہے میں ان سے نکاح نہیں کر سکتی اور بالوگ بھی تو نہیں ہیں اور میرا انکل کیا سوچیں گے پلیز آپ لوگ یہ نہ کریں۔"

بلا آخر وہ زرام کو دیکھتی ولی کو اپنے دل کی بات بتانے لگی وہ ان کو بتانے لگی تھی کہ وہ خود سے ہی بے زار ہے انکو کیا خوشی دے گی جو ایک بیمار لڑکی ہے وہ کیا کسی کو خوشی دے گی جو خود ہی خوش نہیں رہ سکتی مگر باہر کھڑے شازل نے اسکی باتیں سنتا اپنا غصہ کنٹرول کرنے لگا اسنے سوچ لیا تھا یہ لڑکی اس طرح نہیں ٹھیک ہوگی اور نہ ہی اسکی محبت کی قدر کرے گی اب اسے اپنا جلالی روپ دکھانا ہی پڑے گا مگر یہ سب نکاح کے بعد ممکن تھا وہ اس کے تمام حقوق اپنے نام کروانا چاہتا تھا تاکہ وہ اسے پہلے جیسا بناسکے جیسے پانچ سال پہلے وہ تھی وہ اپنے سارے دکھ اسے بتائے جو وہ کسی کو نہیں بتاتی تھی خود میں چھپا کے رکھے ہوئی تھی۔

"چند ایہ تو کوئی بات نہیں ہوئی دیکھو میں شازل سے وعدہ کر کے آیا ہوں کہ وہ میری بات کا بھرم ضرور رکھے گی وہ اپنے بھائی کو کبھی انکار نہیں کر سکتی مگر تم نے تو میرا بھرم توڑ دیا وہ زویا کو ہی دیکھ لو وہ اس کمینے سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی مگر شازل اپنے بھائی کے بھرم کے لیے وہ اس کھڑوس سے شادی کرنے کے لیے تیار ہو گئی خیر تم نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے اب ہم تمہیں فورس تو نہیں کر سکتے چل ولی کمینے باہر چلیں۔"



## Posted On Kitab Nagri

وہ دکھی انداز میں کہتا کھڑا ہوا اور ولی کو آنکھ مارتا باہر جانے کا کہنے لگا جو زویا والی بات پر غصے سے دانت پیسے اسے دیکھ کم گھور زیادہ رہا تھا اب اسکی ڈرامے بازی دیکھ کر رہ گیا اور اپنی چندا کی طرف دیکھنے لگا جو اسے اٹھتا دیکھ ولی کا ہاتھ تھام گئی تھی۔

"میں تیار ہوں بھائی آپ لوگ ناراض نہیں ہوں آپ کی چندا اپنے بھائیوں کو مایوس نہیں دیکھ سکتی آپ کہہ دیں شاز کو میں ان سے نکاح کرنے کو تیار ہوں۔"

اسکے کہتے ہی زرام نے آگے بڑھ کر اسکا ماتھا چوم لیا اور پھر وہ اسکی طرف مسکرا کر دیکھتے باہر چل پڑے اور جاناں انکے باہر نکلتے آنسو بہانے لگی اور پھر کچھ دیر بعد شازل میران ملک اپنے تئیں ہوئے نقوش کے ساتھ مولوی صاحب اور ولی اور زرام کے ساتھ کمرے میں داخل ہوا تو وہ پہلے سے اٹھ کر بیٹھی تھی اب اپنے دوپٹے کو درست کرتی ایک نظر شازل کو دیکھتی سر جھکا گئی وہ تو حیران ہو رہی تھی اسکے حلیے کو دیکھ کر بکھرے بالوں کے شرٹ کے اوپری دو بٹن کھولے سو جی سرخ آنکھوں کے غصے سے بھرا نظر آیا جیسے خود کو کسی چیز کے لیے برداشت کیے ہوئے تھا پھر ولی اور زرام اسکے دائیں بائیں جانب بیٹھے اور مولوی صاحب سٹول پر بیٹھے جب کے شازل میران ملک سامنے صوفے پر بیٹھا اور پھر مولوی صاحب ان سب کی راضی و مرضی سے انکا نکاح پڑھانے لگے۔

"جاناں اسفند ولد اسفند سلطان کیا آپ کو شازل میران ملک ولد میران ملک سے بعوض بیس لاکھ روپے حق مہر یہ نکاح قبول ہے؟"

## Posted On Kitab Nagri

مولوی صاحب کے پوچھنے پر اسکے دل کی دھڑکن معمول سے زیادہ تیز رفتار سے چلنے لگی اور جسم کا اپنے لگایہ وقت ہی ایسا ہوتا ہے کہ ہر لڑکی کے لیے کیوں کہ اپنے اللہ اور اسکے رسول ﷺ کو حاضر ناظر جان کر اپنے تمام حقوق ساری زندگی کے لیے ایک شخص کے نام لکھ دی جاتی ہے وہ ایک دم گم سم ہو گئی تھی کہ ایک بار پھر سے مولوی صاحب کی پکار اور ولی اور زرام کے سر پر رکھے ہاتھوں نے اسے ہوش کی دنیا میں واپس لائے اور ایک بار پھر سے مولوی صاحب کے الفاظ کانوں میں گونجے۔

جاناں اسفند ولد اسفند سلطان کیا آپ کو شازل میران ملک ولد میران ملک سے بعوض بیس لاکھ روپے حق مہر یہ نکاح قبول ہے؟"



قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے



## Posted On Kitab Nagri

کہتے ساتھ ہی وہ سر جھکا گئی اور شازل میران ملک کے دل پر ڈھیروں سکون اتر اور وہ دل میں اللہ کا شکر ادا کرتا مولوی صاحب کی جانب متوجہ ہوا جواب اس سے اسکی مرضی پوچھ رہے تھے۔

"شازل میران ملک ولد میران ملک کیا آپ کو جاناں اسفند ولد اسفند سلطان سے بعوض بیس لاکھ روپے حق مہر کے یہ نکاح قبول ہے؟"



قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے

وہ دلوں جان سے سرشار ہوتا تین بار قبول ہے کہہ کر اپنی جان کے تمام حقوق اپنے نام کر گیا اور پھر تمام ایجاب و قبول کی رسم کے بعد سب اسے مبارک باد دینے لگے زرام اور ولی نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا اور دونوں شازل کا اشارہ سمجھتے مولوی صاحب کو لیے باہر کی جانب بڑھ گئے اور اس طرح سب کے چلے جانے پر جاناں شرم اور شازل کے تیور دیکھ کر ڈرنے لگی جو اپنے تینے نقوش کے ساتھ دروازے کو اچھی طرح بند کرتا اسکی جانب آرہا تھا اور پھر اسکے بالکل نزدیک آکر بیڈ پر اسکے دائیں بائیں جانب ہاتھ رکھے اسکے سارے راستے بند کر گیا اور پھر تھوڑا

## Posted On Kitab Nagri

اور زدیک ہوا یہاں تک کہ انکے درمیان ہوا کے گزرنے کا راستہ تک نہ تھا جس پر جاناں شرم اور خوف سے کاپنے لگی وہ اسکی آنکھوں میں دیکھنے کی ہمت نہیں کر پائی تھی لمحہ ہی کچھ ایسا تھا کچھ دیر پہلے تو انکے درمیان تعلق بنا تھا ایک مضبوط اور پاک رشتے میں بندھے تھے ایک شرم اور جھجک آڑے آرہی تھی وہ اب اسکا شوہر تھا۔

"تم سے میری سانسیں جڑی ہیں اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو یہ شازمر جاتا اسکا دل بند ہو جاتا میں تم سے عشق کرتا ہوں جان کیوں تم میری محبت کی توہین کرتی ہو کیوں میرے عشق کی قدر نہیں کرتی تمہیں اس حال میں دیکھ کر مجھ اپنا دل بند ہوتا محسوس ہونے لگا ایسا لگا اگر میں نے تمہیں ہوش میں نہ دیکھا تو میں اگلی سانس نہیں لے سکوں گا آئندہ اگر تمہیں کچھ ہو تو سوچ لینا تمہارے بغیر شازل سانس نہیں لے سکے گا۔"

وہ اسکے کان میں سرگوشی کرتا اپنے دل کا حال بتانے لگا اسے اسکی اہمیت بتانے لگا مگر پھر ایک دم وہ غصے میں آیا۔

کیسا لگ رہا ہے جاناں اسفند سے جاناں شازل ملک بن کر میں نے تم سے کہا تھا نا جان تم صرف میری یعنی شازل میراں ملک کی ہو تمہیں مجھ سے جدا تمہاری بیماری بھی نہیں کر سکتی تم سے نکاح کر کے تمہارے تمام حقوق اپنے نام کروا لیے ہیں چاہوں تو ابھی تمہیں رخصت کروا کر اپنے گھر اپنے کمرے میں لے جاسکتا ہوں مگر نہیں تم میری جان ہو تم پر اتنا رحم ضرور کروں گا کہ تمہاری رخصتی اسی ڈیٹ پر اور اسی دن میں ہوگی یہ صرف تمہیں یہ بتانے کے لیے کیا ہے کہ تم پر صرف شاز کا حق ہے تو آئندہ خود کو اذیت دینے سے پہلے ہزار بار سوچ لینا۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا غرایا تھا اور جاناں اسکا یہ جلالی روپ دیکھ کر بیڈ پر گری تھی اور دڑ سے کاپنے لگی آج تک اس نے کبھی بھی اس انداز میں اس سے بات نہیں کی تھی بلکہ اس پر تو غصہ بھی نہیں کیا تھا جس کا وہ بھرپور فائدہ اٹھاتی تھی مگر آج تو اسکے انداز اور تیور ہی الگ تھے اور پھر اسکی سرخ آنکھیں جو اسے زیادہ خطرناک بنا رہی تھیں اور اسکی اگلی حرکت پر وہ اپنی آنکھیں پھاڑے اس کے چٹانی وجود کو خود پر سے دور دھکیلنے لگی جو اس پر جھکا اسکی سانسوں کو اپنی سانسوں میں الجھا گیا اور خود کو سیراب کرنے لگا اور آہستہ آہستہ اسکی شدت بڑھنے لگی اور اپنے لمس کے ذریعے اپنا سارا غصہ اسکے اندر منتقل کرنے لگا اور جاناں اسکے لمس میں شدت محسوس کرتی شازل کی شرٹ کے کالر کو دونوں ہاتھوں میں جکڑے پیچھے کرنے لگی مگر وہ ڈھیٹ بنا اس پر جھکار ہا اور کچھ پل ایسے ہی خاموشی کے نظر ہو گئے اور کمرے میں معنی خیز خاموشی چھانے لگی اور پھر کچھ دیر خود کو سیراب کرنے کے بعد اسکے لبوں کو آزادی بخشا اسکی گردن پر اپنے لب رکھتا پیچھے ہٹا اور مسکراتا ہوا اپنی شرٹ سہی کرنے لگا۔

"بہت ہی واحیات انسان ہیں آپ انتہا کہ گھٹیا اور چھچھورے لفنگے شرم نہیں آئی آپ کو ایسی حرکت کرتے ہوئے۔"

www.kitabnagri.com

وہ شرم سے سرخانا ہوئی اپنے ہونٹوں کو صاف کرتی غصے سے اس پر چیخی تو وہ قہقہہ لگاتا اسے سلگا گیا اور اسکی اگلی بات پر خفت سے اسکا چہرہ شرم سے سرخ ہو گیا جیسے جسم کا سارا خون چہرے پر آ گیا ہو۔

## Posted On Kitab Nagri

"ہاھاھاھا جان ویسے آپس کی بات ہے تم ٹیسٹی بہت ہو میرا دل دوبارہ تمہیں ٹیسٹ کرنے کو کر رہا ہے مگر تم ابھی ٹھیک نہیں ہو تو انشاء اللہ رات کو آؤں گا تمہارے پاس تمہیں ٹیسٹ کرنے ابھی ڈاکٹر نے تمہیں ریسٹ کرنے کا بولا ہے تو ولی اور زرام تمہیں گھر لے جا رہے ہیں۔"

وہ اسے آنکھ مارتا ایک بار پھر اس پر جھکا اور اسکے ماتھے پر اپنی محبت کی مہر ثبت کرتا کچھے ہٹا اور پھر اندر تک سرشار ہوتا باہر نکل گیا وہ اب خوش تھا سکون میں تھا اور جاناں اسکو گھورتی آنے والے وقت کے بارے میں سوچنے لگی گھر والوں کو کیا کہے گی پھر میرا نکل یہ سب سوچ کر ہی اسے رونا آنے لگا اور اپنے مسٹر و اہیات کو دل میں برا بھلا کہنے لگی۔

وہ کمرے سے باہر آیا تو ولی برہان ملک ہمیشہ کی طرح اپنے مغرور ازی انداز میں ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھا تھا جب کے زرام غصے سے ولی کو گھور رہا تھا جیسے اسے ابھی کچا چبا جائے گا ان کو اس طرح دیکھ کر شازل سر نفی سے ہلاتا ہوا زرام کے پاس گیا اور اسکے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھ کر اس کا رخ اپنی جانب کیا۔

"مجھے تم سے ایسی امید بالکل بھی نہیں تھی زر کہ تم بغیر سچ جانے بغیر کسی ثبوت کے ولی سے لڑو گے اور پھر اس پر ہاتھ اٹھاؤ گے چاہے تم لوگ دوست ہو ایک دوسرے کو گالی تک دیتے ہو مگر تم یہ کیسے بھول گئے وہ تم سے بڑا ہے پہلے پتا تو لگاتے اسے مارنے والا کون تھا اگر میں کہوں ولی نے اسے نہیں مارا بلکہ میں نے مطلب شازل میرا ان ملک نے اس دریندے کو اپنے ہاتھوں سے اس دنیا سے اور اپنے ملک سے روانہ کیا ہے۔۔۔۔ تو کیا تم اب مجھ پر

## Posted On Kitab Nagri

ہاتھ اٹھاؤ گے میرے منہ پر تماچہ مارو گے؟؟ صرف اس لیے کہ میں نے تم جیسی یونیفارم نہیں پہنی ہوئی کیا تم اسے پکڑ سکے کیا تم اس تک پہنچ سکے؟ کیا تم اس بے بس ماں کو اتنے مہینوں سے انصاف دلا سکے؟؟؟  
نہیں۔۔۔۔۔ ایس پی زرام اسفند ملک یہاں ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں بچیوں کے ساتھ زیادتی ہوتی ہے۔۔۔۔۔ کیا آج تک کوئی بھی مجرم پکڑا جاسکا؟۔۔۔۔۔ نہیں بالکل بھی نہیں۔۔۔۔۔ اگر میں اسے نہ مارتا یا ولی اسے مجھ تک نہ لے کر آتا تو تم کبھی بھی اس ماں کو ان ہزاروں لڑکیوں کو انصاف نہیں دلا سکتے تھے کیوں کہ تم نے یہ یونیفارم زیب تن کی ہوئی ہے جس سے غریب لوگ خوف تو کھاتے ہیں وہیں امیر لوگ اس کا فائدہ اٹھاتے ہیں ہر بار تم اس شخص تک پہنچنے کی کوشش کرتے رہے مگر تمہارے ہی ہونہار آفیسرز تمہیں اس تک پوہنچنے سے پہلے غائب کر دیتے اور تمام ثبوت مٹا دیتے جو اسکو پھانسی تک پہنچا سکتے تھے۔"

وہ کچھ پل رکا تھا اور زرام کو دیکھنے لگا جو بالکل خاموش کھڑا تھا مگر اسکے اگلے انکشاف پر اپنا جھکا ہوا سر اٹھا کر شازل کی طرف دیکھا تھا جو غصے سے بھرا سرخ آنکھیں لیے ہوئے تھا اور پھر ایک نظروں کو دیکھا تھا جو اس کو انگور کیے جاناں کے روم میں جا رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"اور جانتے ہو تمہاری بہن آج اس جگہ پر ہے تو صرف اور صرف اس دریندے کی وجہ سے۔۔۔۔۔ اسے اس کے انجام تک پہنچا چکا ہوں اب اس کے باپ کی باری ہے اب اسے مجھ سے کوئی نہیں بچا سکتا جب اب ایسے دریندے شازل میرا ملک کے سامنے آئیں گے تب ان کو اس دنیا سے رخصت ہونے سے تمہارا قانون بھی نہیں روک سکتا۔"



## Posted On Kitab Nagri

اور پھر وہ اسے سب کچھ بتاتا چلا گیا جو اس دن ہوا تھا جب ٹوٹی پھوٹی حالت میں ولی اس کے پاس گیا تھا جب اس نے سب کچھ اسے بتایا تھا اور پھر اس سے اگلے دن جاناں کا اس سے دور ہونا اور پھر اس کا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے امریکہ چلے جانا وہ اسے سب کچھ بتاتا چلا گیا شازل میراں ملک جاناں کے ہر دکھ سے واقف تھا مگر اتنا جتنا جاناں نے اسے جاننے دیا کچھ درد وہ ابھی بھی خود میں چھپائے ہوئی تھی جس کو جاننے کیلئے شازل نے خود سے وعدہ کیا تھا اور اتنے بڑے انکشاف پر زرام نے ایک دم دیوار کا سہارا لیا تھا اور شازل اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا اس کو حوصلہ دینے لگا۔ اٹھو چند اگھر چلیں۔۔۔ ڈاکٹر نے چھوٹی دے دی ہے۔۔۔"

زرام کمرے میں داخل ہوتا جاناں سے مخاطب ہوا جو ولی کا ہاتھ تھامے لیٹی ہوئی تھی اور ولی اسے کچھ بتا رہا تھا جو مسکرا کر سن رہی تھی۔

Kitab Nagri

"جی بھائی آپ دونوں مجھے سہارا دوا ایسے مجھ سے اٹھا نہیں جائے گا۔۔۔"

وہ زرام کو اپنے پاس آنے کا کہنے لگی جو شازل ولی کی وجہ سے دور کھڑا تھا وہ ایسے کرتی ان دونوں کو بالکل بچی لگی تھی جس کی وجہ سے دونوں کے چہروں پر مسکراہٹ ریگ گئی وہ بچپن سے لے کر اب تک جب بھی بیمار ہوتی تھی ایسے ہی ان سے اپنے لاڈاٹھواتی تھی تو وہ خوشی خوشی اس کے لاڈاٹھاتے جیسے اب وہ دونوں اسے دائیں بائیں کھڑے ہو کر اس کو تھامے گھر کے لیے روانہ ہو گئے۔ پورے سفر میں ولی اور زرام دونوں نے خاموشی اختیار کی ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

جب کہ جاناں بھی خاموشی سے کھڑکی سے باہر چلتی گاڑیوں کو دیکھتی اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچنے لگی۔ گھر پہنچے تو آمنہ بیگم جاناں کو ایسے دیکھتی پریشانی سے رونے لگی تو وہ لوگ ان کو چپ کرواتے اسے روم میں لے گئے کیوں کہ وہ دوائیوں کے زیر اثر تھی جس کے باعث اس کی آنکھیں بند ہو رہی تھیں تو ولی ماہین کو اس کے پاس ٹھہرنے کا کہتا آمنہ بیگم کو اپنے ساتھ لیے لاؤنچ میں آگیا جب کہ زرام کچھ کام کا بولتا گھر سے باہر چلا گیا۔

لاؤنچ میں وہ دونوں بیٹھے تھے جب اسکی سوچ کے عین مطابق بولیں۔

"ولی میری جان جو خبر ٹی وی پر چل رہی ہے کیا وہ سچ ہے۔۔۔؟ کیا شازل پہلے سے ہی شادی کر چکا ہے۔۔؟"

موم مجھے یہ بتائیں کیا ہمارا شازل ایسا ہے؟؟؟ کیا وہ ہماری جاناں کو دھوکہ دے سکتا ہے؟؟؟؟؟؟ نہیں موم بلکل بھی نہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر وہ ان کو سب سچ بتانے لگا کیوں کہ اسے اپنے ذرائع سے معلوم ہو چکا تھا کہ شازل کی شادی کی خبر ہر جگہ پھیل چکی ہے اب سچ چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا اور ویسے بھی وہ نکاح کا اسفند صاحب اور فیضان کو بتا چکا تھا جس پر وہ معطمین تھے اب آمنہ بیگم بھی ہو گئی تھیں۔



## Posted On Kitab Nagri

گاڑی پورچ میں کھڑی کرتا جیسے ہی مینشن میں داخل ہوا تو میرا صاحب کی دھاڑ پر وہیں حال کے دروازے پر کھڑا ہو گیا ایک تو پہلے ہی تھکا ہوا تھا پھر جاننا کی بیماری کے بارے میں سوچ سوچ کر دماغ کی نسیں پھٹنے کو تھیں جیسے وہ جاننا کو تنگ کر کے آیا تھا اپنے لمس کو اس کی سانسوں میں اتار کر آیا تھا مگر دل میں اتنا ہی پریشان تھا۔

ڈاکٹر کا کہنا تھا وہ ٹھیک ہو سکتی ہے اگر وہ خود چاہے تو کیوں کہ وہ ڈیپریشن کا شکار ہے اسے محبت اور توجہ کی سخت ضرورت ہے جو اسے بار بار احساس دلائے سب اس کے پاس ہیں اس کے ساتھ ہیں تم سے ایسے ہی پیار کرتے ہیں جیسے پہلے کرتے تھے کیوں کہ وہ بے ہوشی کے عالم میں بھی صرف ایک ہی بات کہہ رہی تھی اس کی زبان پر ایک ہی جملہ تھا۔

"میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔ میں بدکردار نہیں ہوں۔۔۔ میں پاک صاف ہوں۔۔۔ میں گند نہیں ہوں۔۔۔۔۔ پلیز مجھ سے دور نہیں ہونا شاز۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر کی باتیں سن کر اور اس کا یوں شاز کو اپنے پاس رخصنے کا کہتی وہ اسے اندر تک سرشار کر گئی تھیں وہ جانتا تھا وہ اس سے اسی کی طرح محبت کرتی ہے مگر وہ سوچ سوچ کر پریشان تھا کہ ولی اس سے ناراض تھا وہ اسے معاف بھی کر چکا تھا پھر وہ ساری باتیں کیوں سوچتی ہے کیوں خود کو بیمار کر رہی ہے یا پھر وہ اس فیر سے نکلی ہی نہیں تھی جب اسے بدکرداری کا نشانہ بنایا گیا تھا مگر وہ یہ سب اس کے منہ سے سننا چاہتا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

اب اس کے ڈیڈ کا غصہ شازل تک اسکے مینیجر نے آج کی ساری بات اسے فون پر بتادی تھی کہ کس طرح اس نیوز اینکر نے اسکی شادی کی خبر ہر جگہ پھیلائی ہے یہاں تک کہ امریکی میڈیا تک بھی یہ خبر نشر ہو چکی ہے

وہ نکاح کے بارے میں ابھی فلحال کسی کو بھی نہیں بتانا چاہتا تھا وہ اس نکاح کے ذریعے جاناں کو احساس دلانا چاہتا تھا وہ اسکی ہے تو وہ بھی صرف اسکا ہے وہ اسکو اپنی عادت ڈالنا چاہتا تھا کہ وہ ہر وقت اس کے بارے میں سوچے وہ اپنے گزرے پانچ سالوں کے فیئر سے باہر نکالنا چاہتا تھا مگر یہاں سب الٹا ہو گیا تھا ایک تو بار بار اسے امریکہ سے کالز آرہی تھیں ٹھیک چار دن بعد اسے پاکستان سے چلے جانا تھا وہ اسکو اپنی عادت ڈال کر جانا چاہتا تھا جب واپس آئے تو وہ صرف اسکی ہو مگر اب شازل کو مشکل کام لگ رہا تھا جس پر وہ ٹھنڈی سانس پھر کر رہ گیا۔

پھر اپنے ڈیڈ کی جانب متوجہ ہوا جو اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہے تھے یہی حال اس کی موم کا تھا جبکہ اسکی بہنیں غمگین نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نکل جاؤ اس گھر سے۔۔۔۔۔ اس گھر میں اب تمہارے لیے کچھ نہیں بچا نہ ہی تم نے ہمیں کسی لائیک چھوڑا ہے۔۔۔۔۔ تم پیدا ہی مجھے بے عزت کرنے کے لیے ہوئے ہوئے تھے۔۔۔۔۔ پہلے گھٹیا شعبے میں تمہارا جانا۔۔۔۔۔ پھر اپنے باپ سے زد لگا کر پانچ سالوں سے گھر سے دور رہنا۔۔۔۔۔ اور پھر اچانک واپس آنا اور جاناں سے شادی کا کہنا۔۔۔۔۔ پھر آج ہوں چیخ چیخ کر سب کو بتانا کہ تم شادی شدہ ہو جس کا نہ تو تمہارے ماں باپ کو علم ہے۔۔۔۔۔ خیر مجھے ان سب سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔۔۔۔ تم اپنا بوریا بستر سمیٹو اور دفع ہو جاؤ

## Posted On Kitab Nagri

اس گھر سے۔۔۔ میں آج ہی تمہیں اپنی ہر چیز سے عاق کرتا ہوں۔۔۔ میرا یا اس گھر کے کسی بھی فرد کا تم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔"

وہ غصے سے دھاڑتے ہوئے اپنا فیصلہ سنا چکے تھے آج ان کے غصہ آخری حدود کو چھو رہا تھا۔ آج وہ فیصلہ ٹھان کر بیٹھے تھے۔ ان کی بات سن کر صوفیہ بیگم نے دھل کر اپنے سینے پر ہاتھ رکھا تھا۔ یہ کیا ہو رہا تھا؟ یہ میرا صاحب کیا کہہ چکے تھے۔ وہ ایک ماں تھیں۔ کیسے یہ سب برداشت کر سکتی تھیں؟ اپنے لخت جگر کو خود سے دور کیسے کر سکتی تھیں؟ زویا اور نور اپنے بابا کی بات سن کر رونے لگی تھیں مگر ایک وہ تھا ہمیشہ کی طرح لا پر وہ جیسے ابھی بھی اسکو اپنے ڈیڈ کی بات ایک مزاق لگی تھی۔

"کیا ڈیڈ یار کیوں ہر بار بغیر سچ جانے بھڑک جاتے ہیں۔۔۔۔۔ اور فضول میں اپنا پی پی ہائی کر لیتے ہیں سکون سے بیٹھ کر میری بات سنیں۔۔۔۔۔ پھر بعد میں مجھے عاق کرنا۔"

www.kitabnagri.com

وہ لا پر وہ انداز میں کہتا کر صوفیہ نے پر بیٹھا اور پیچھے ٹیک لگائے ان کو آگ لگا گیا۔ صوفیہ بیگم اس کی ڈھٹائی پر آنسو صاف کرتی اسکے پاس آکر بیٹھیں اور جب مخاطب ہوئیں تو شازل کو تڑپا گئیں۔

"کیسا سچ۔۔؟ کیوں تم ہمیں اس عمر میں بے عزت کرنے پر تلے ہو۔۔؟ کیا تمہارا پانچ سال ہم سے دور رہنا کسی ازیت سے کم تھا۔۔۔؟ جو تم اب یہ شادی۔۔۔۔۔ ہم خاندان والوں کو کیا جواب دیں گے۔۔؟ یہ حرکت

# Posted On Kitab Nagri

کرنے سے پہلے تم کیوں بھول گئے تھے کہ تمہارے گھر میں بھی بہنیں موجود ہیں۔؟؟؟ اگر یہی کام ولی تمہاری بہن کے ساتھ کرے کیسا لگے گا تمہیں۔۔۔۔۔؟ اس سب کے بعد کیا اسفند بھائی اور بھابی ہم سے کوئی بھی تعلق رکھیں گے۔۔۔؟ جواب دو مجھے۔۔۔۔۔ پھر کیا ولی تمہاری بہن سے شادی کرے گا۔؟ جو کتنے سالوں سے اسکے نکاح میں ہے۔۔۔۔۔ بولو جواب دو باپ کو نہ سہی ماں کو ہی جواب دے دو۔۔ یاسیدھی طرح کہو ایک بار ہی مر جائیں آپ لوگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اپنی موم کی باتیں سن کر وہ تڑپ ہی گیا جیسے کسی نے اس کے دل پر گھونسا مار دیا ہو شازل نے انکو اپنے سینے سے لگایا جو بے آواز آنسوؤں بہا رہی تھیں۔ اس نے ایسا کب چاہا تھا مگر آج جانے انجانے میں دونوں کو بہت زیادہ تکلیف دے گیا تھا مگر اب جب بولا تو سب کو ڈھیروں سکون مہیا کر گیا۔

"موم میں نے صرف نکاح کیا ہے۔۔۔ وہ بھی کچھ دیر پہلے۔۔۔ چند گھنٹے ہوئے ہیں مجھے نکاح کیے۔۔۔۔۔ مگر آپ لوگ تو میڈیا کی باتوں میں آکر بغیر میری سنے اپنے بیٹے کو عاق کرنے پر تلے ہیں۔۔۔۔۔ میں نے آپ کی جاناں سے ہی نکاح کیا ہے وہ بھی اسکے دنوں بھائیوں کی موجودگی اور انکی مرضی سے۔۔۔۔۔ کیوں آپ لوگ مجھ پر یقین نہیں کرتے مانا کہ میں ایک اچھا بیٹا نہیں ہوں۔۔۔۔۔ مگر اتنا برا بھی نہیں ہوں کہ سب کے سامنے آپ کو شرمندہ کر دوں۔۔۔۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ یہ سب کہتا انکو خوشی دے گیا اور انکے دلوں کو پرسکون کر گیا۔ اور میران صاحب سچ سنتے صوفے پر گرے تھے اور آنکھیں بند کر گئے کتنی بڑی شرمندگی سے بچ گئے تھے کتنا بڑا بوجھ ان کے سر سے اتر گیا تھا کچھ پل میں ہی وہ اس اذیت سے نڈھال ہو گئے تھے۔ زویا اور نور اللہ کا شکر ادا کرتی کیچن میں گئی ان کے لیے پانی اور چائے بنانے۔ وہ اپنی موم کے ہاتھوں پر بوسہ دیتا اٹھ کر اپنے ڈیڈ کے پاس گیا اور گھٹنوں کے بل ان پاس نیچے زمین پر بیٹھا اور پھر انکے ہاتھ تھامت اپنی موجودگی کا احساس دلایا تو وہ آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگے۔ آج پہلی بار وہ اس قدر کمزور نظر آئے تھے شاز کی چھوٹی چھوٹی غلطیوں نے ان کو وقت سے پہلے کمزور کر دیا تھا جس کا احساس شازل میران ملک کو ہمیشہ ہونا تھا۔

"ڈیڈ میں نے ایسا کوئی کام نہیں کیا جس کی وجہ سے آپ کو سب کے سامنے جھکنا پڑے۔۔۔۔ حالات ہی کچھ ایسے ہو گئے تھے مجھے جاناں سے نکاح کرنا پڑا۔۔۔۔ میں آپ کو انفارم کرنا چاہتا تھا مگر کسی وجہ سے نہیں کر سکا۔۔۔۔ مجھ نہیں پتا تھا آپ اس نیوز کو اتنا سیریس لے لیں گے۔۔۔۔ پلیز ڈیڈ اس بار معاف کر دیں۔۔۔۔ آئندہ کچھ بھی کرنے سے پہلے آپ کو پہلے بتایا کروں گا۔۔۔۔"

وہ انکے ہاتھوں پر بوسہ دیتا آج کی ساری صورت حال بتانے لگا کس طرح اس نے جاناں سے نکاح کیا اور کس طرح اس نیوز اینکر نے اپنے چینل کی ریٹنگ بڑھانے کے لیے یہ سب کیا۔ کچھ دیر پہلے والے غم کے بادل جھڑ گئے تھے اب اس لاؤنچ میں خوشی کا سماں تھا کیوں کہ انکا بیٹا اب شادی شدہ ہو گیا تھا میران صاحب نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا تھا پھر کچھ دیر ادھر ادھر کی باتوں کے بعد شازل فریش ہونے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا اور



## Posted On Kitab Nagri

میران صاحب اور صوفیہ بیگم اسفند ملک ہاؤس جانے کی تیاری کرنے لگے نور اور زویا نے صبح جانے کا فیصلہ کیا کیوں کہ وہ ایک دن وہاں جاناں کے پاس رہنا چاہتی تھیں آج تو وہ ٹھیک بھی نہیں تھی وہ اس کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھیں۔

جانو بھائی ہم لوگ آجائیں۔۔۔؟؟؟؟

زویا اور نور اسکے کمرے میں داخل ہوتی ہوئیں بولیں تو وہ جو اپنی وارڈروب سے کپڑے نکال رہا تھا موڑ کر انکی طرف دیکھا تو مسکرا کر رہ گیا۔

"بابا بابا جانو بھائی کی جانوں آپ لوگ پہلے سے ہی کمرے میں داخل ہو چکی ہیں۔۔۔۔ میری کیسی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اجازت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟ وہ قہقہہ لگاتا ہوا بولا تو اس کے خوبصورت ڈیمپلز بھی اپنی آمد کا بتانے لگے۔

بھائی یہ نور مجھے تنگ کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔ کہ تمہارے کھڑوس پرنس تمہیں دھوکا دے رہے ہیں۔۔۔۔۔۔ انہوں نے باہر بھی کہیں شادی کی ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔ کیا ایسا ہی ہے؟؟؟؟؟

## Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی سبز آنکھوں میں نمی لیے شازل کے بیڈ پر جا کر بیٹھ گئی انداز ایسا تھا کہ اگر یہ سچ ہوا تو میں رودوں گی۔ شازل کو تو اسکی معصومیت پر انتہا کا پیار آیا اور آگے بڑھ کر اسے اپنے ساتھ لگا کر سر پر بوسہ دیا اور نور کو گھورنے لگا جو اسکا موبائل اٹھائے اس میں نجانے کیا کر رہی تھی۔

اینجل بری بات ہے ایسے نہیں کہتے ورنہ میں نے ولی کو بتا دینا کہ تم اسکی ہارٹ بیٹ کو اسکے خلاف بھڑکاتی ہو۔۔۔

شازل مصنوعی غصے سے اپنی اینجل کی گھورتا بچاری ولی کی معصوم سی ہارٹ بیٹ کو بوکھلانے پر مجبور کر دیا جو اسکی بات سنتی شرماتی ہوئی شازل کے کندھے میں منہ چھپایا تو نور اور شازل کا تھقہ گونجا تو وہ ناراض سی اپنا رخ موڑ گئی۔۔۔

"جانو بھائی میں آپ کا فون اپنے کمرے میں لے کر جا رہی ہوں۔۔۔۔ مجھے اپنے فون کی سمجھ نہیں آرہی۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ شازل کو کہتی روم سے باہر چلی گئی کیوں کہ شازل نے اپنے وعدے کے مطابق اسے آئی فون کا لیٹھیٹ ماڈل لا کر دیا تھا اب جب بھی اسکی سمجھ نہیں آتی تھی وہ اپنے جانو بھائی کا فون اٹھا کر چلی جاتی۔۔۔

شازل زویا کو منانے لگا اور اسے کچھ اہم باتیں بتانے لگا جس کے بعد وہ اپنی ساری ناراضگی بھلائے اسکے گلے لگی  
سکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

مسٹر شاز آپ شادی شدہ ہیں یہ بات آپ نے اپنے فینز سے کیوں چھپائی؟ یا آپ کو ڈر تھا کہیں اس سب سے آپ کی فین فالوینگ متاثر نہ ہو جائے۔۔۔۔۔۔ اس بارے میں آپ کیا کہیں گے؟؟؟"

صحافی کے سوال پر شاز کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی جس کے لاکھوں لوگ دیوانے تھے سب نے اس کی قاتل مسکراہٹ کو جی بھر کر دیکھا تھا اسکی مسکراہٹ تھی ہی اتنی جانیوہ کوئی ایک بار دیکھتا تو دوبارہ دیکھنے کا شوق پیدا ہوتا اور اس کے شرارتی ڈسپلنیل بھر میں اپنا دیدار کروا رہے تھے کوئی نہیں جانتا تھا شازل میراں ملک کے خوب صورت ڈسپل کسی کے دل میں ہل چل مچا رہے تھے وہ دل تھا مے اپنے لاپرواہ بینڈ سم مسٹر واحیات کو دیکھ رہی تھی کچھ مصروفیت کی بنا پر ایک دن لیٹ کا نفرنس رکھی تھی۔

جاناں اپنے کمرے میں بیٹھی تھی باکی سب لاؤنچ میں بیٹھے اسکی کانفرنس سن اور اسے دیکھ رہے تھے اس کی ہمت نہیں ہو رہی تھی وہ سب میں بیٹھ کر اپنے شوہر کی باتیں سنے۔

"مجھے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ لوگ اس سب کے بعد مجھے چاہتے ہیں یا نہیں۔۔۔۔ مگر جو لوگ مجھے اب بھی چاہتے ہیں میں ان کو سچے دل سے قدر کرتا ہوں۔۔۔ جو چیز میں چاہتا ہوں یا جسے میں چاہتا ہوں مجھے اس سے فرق پڑتا ہے۔۔۔ شادی میرا ذاتی مسئلہ ہے میں اسے چھپا کر رکھوں یا سب کے سامنے اس سے کسی کو

# Posted On Kitab Nagri

فرق نہیں پڑنا چاہیے۔۔۔۔۔ جہاں تک رہی بات میری فین فالوونگ کی تو وہ مجھے یقین ہے اس پر اس چیز کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔۔۔۔۔"

وہ تخیل سے جواب دیتا جاناں کا دل زور سے دھڑکا گیا اسکے جواب پر دل معمول سے ہٹ کر دھڑک رہا تھا جیسے ابھی باہر آجائے گا۔

کسی اور صحافی کے سوال پر جاناں کا دل کیا اسکا سر پھاڑ دے جو اسکے شوہر سے ایسے سوال کر رہے تھے مگر اس کا سوال سن کر شازل کا قہقہہ برآمد ہوا تھا ایک بار پھر سے سب لوگ اپنا دل تھام گئے تھے۔ یہی حال جاناں کا تھا اگر وہ اس کے سامنے ہوتا تو یہ بات سو فیصد ممکن تھی کہ جاناں بے خود ہوتی اسکے ڈمپلز کو چھو جاتی جاناں اپنی سوچ پر ہی شرمائی تھی۔

"سراپکی شادی سے ہزاروں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں لڑکیوں کے دل چکنا چور ہوئے ہیں"-----تو آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟

تو شاز نے ان کا ٹھیکالیا ہوا ہے اہم۔۔۔

جاناں ناک چڑھاتی ہوئی بولی اور پھر شاز کی طرف متوجہ ہوئی جو جواب دے رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

"کیا میں نے ان سب سے وعدے کیے ہوئے تھے؟؟؟؟ کہ میں ان سے شادی کروں گا۔۔۔ خیر میں ان سے ایک ہی بات کہوں گا میں جس کا نصیب تھا اس کا نصیب بن چکا ہوں۔۔۔۔ میں اپنی بیوی کا ہوں اور ہمیشہ اس کا رہوں گا۔۔۔۔"

شاز کا جواب سن کر اس کے دل میں ڈھیروں سکون اتر اٹھا اور چہرے پر سرخی در آئی تھی وہ مسکراتی ہوئی اپنے فون کی گیلری آن کیے اسکی تصویر پر اپنے لب رکھ گئی تھی وہ ہمیشہ سے اس کا تھا بچپن سے اسکا تھا وہ ساری دنیا کے سامنے اظہار کر رہا تھا کہ وہ صرف اپنی بیوی کا ہے مگر وہ پاگل لڑکی یہ سوچ سوچ کر بیمار ہو گئی تھی کہ اگر شاز کی اسکے کل کا پتا چلا تو وہ اسے چھوڑ کر چلا جائے گا مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی شاز میرا ملک سانس لینا تو چھوڑ سکتا ہے مگر اپنی جان کو کبھی نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

آمنہ بیگم تو اپنی بیٹی کے نصیب پر اللہ کا شکر ادا کرتے تھک نہیں رہی تھیں اور شاز کے گھر والوں نے آج خود کو خوش نصیب سمجھ رہے تھے کہ اتنا اچھا بیٹا اس گھر کا غرور تھا۔ میرا صاحب کو آج سہی معینوں میں اپنے بیٹے پر فخر ہوا تھا۔

”

## Posted On Kitab Nagri

رات کی سیاہی چاروں طرف پھیلی ہوئی تھی مگر اسے اس پل بھی سکون نہیں تھا وہ دبے قدموں سے چلتا ہوا اسکے کمرے میں داخل ہوا اس کے لیے مشکل نہیں تھا یہاں تک پہنچنا اس لیے اب وہ اپنے رف سے حویلیے میں ہمیشہ کی طرح بلیک جینز پر بلیک ہی شرٹ پہنے اوپر کے تین بٹن کھولے کالے سیاہ بال ماتھے پہ گرائے سرخ آنکھیں جو سیگریٹ پیئے اور اتنی دیر تک جاگنے کی چغلی کھا رہی تھیں وہ دھیرے دھیرے قدم لیتا اسکے بیڈ کے قریب آیا۔ زیر و نائٹ بلب میں معصوم مگر خوبصورت نقوش والی پری کا چہرہ نظر آ رہا تھا جو اس کا سکون برباد کیے خود سکون کی نند لے رہی تھی جس پر ولی برہان ملک کی تیوری چڑھی تھی پھر اس نے غصے سے اس پر سے کمبل اٹھا کے نیچے پھینکا تھا اور خود اسکے پاس دائیں جانب لیٹا اور اسکے نرم نازک وجود کو اپنی باہوں کے حصار میں جکڑ کر اپنا چہرہ اس کی گردن میں چھپا لیا اور اس کی خوشبو کو خود میں اتارنے لگا تو وہ معصوم کسی زخمی پرندے کی طرح پھڑپھڑاتی ہوئی اپنی آنکھیں کھول گئی ڈر اور خوف کی وجہ سے زویا پر کپکپا ہٹ طاری ہو گئی اور تھر تھر کا پینے لگی اور ہمت کرتی خود کو اس کی گرفت سے آزاد کروانے لگی زبان پر تو جیسے طالو سے چسپک گئی تھی اور سوچنے کی ساری صلاحیتیں جیسے مفلوج ہو گئی تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کمرے میں پھیلا اندھیرا اور کسی انجانے وجود کی جان لیوا قربت اسے اسے اس وقت خطرناک حد تک خوفزدہ کر رہی تھی اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کون ہے جو اسکے اس قدر قریب اور اسے ہراساں کر رہا تھا اسے خود کے ڈر سے آج شدت سے نفرت ہونے لگی تھی کہ وہ کیوں نور کی طرح بہادر نہیں اگر اس کی طرح بہادر ہوتی تو اس وجود سے مقابلہ کر لیتی مگر وہ اس مضبوط گرفت سے آزاد ہونے کی مسلسل مزاحمت کرتی رہی مگر وہ نازک سی جان اس چٹانی وجود کو خود پر سے ہٹانے کی بس کی بات نہیں تھی وہ تو اس پر قابض ہو اوزویا کی نازک صراہی دار

## Posted On Kitab Nagri

گردن پر اپنے شدت بھرے لمس کی مہر لگانے میں اس قدر مصروف تھا کہ اس نازک سی جان کی پروا کی بغیر اپنی جان لیوہ قربت سے اس پر ظلم ڈھارہا تھا زویا کی مسلسل مزاحمت سے بد مزہ ہوتا اپنے مضبوط ہاتھوں کی انگلیاں اسکے ہاتھوں کی نازک انگلیوں میں بھنسا گیا تو زویا کو لگا آج وہ خوف سے یا اس شخص کی قربت سے ہی مر جائے گی زویا کی ٹھوڈی اسکے بالوں پر تھی جس سے اسکے بالوں کی چھن محسوس کر رہی تھی جب کہ وہ اس پر چھکا اپنی داڑھی کی چھن اسکی گردن اور گالوں پر پر مسلتا اسکی سانسوں کو اتھل پتھل کر گیا۔ وہ اپنی بند ہوتی سانسوں کے بیچ اپنا ضبط کھوتی بے آواز آنسوں بہانے لگی اسے لگا وہ ہمیشہ کے لیے اپنی آواز سے محروم ہو گئی ہے۔

زویا کی مزاحمت اور اسکے آنسوں کی پرواہ کیے بغیر وہ اس کی گردن سے اپنا چہرہ نکالتے دوبارہ جھک کر اسکی سماعتوں میں اپنی سر دپھنکار گھولتا اسے پل بھر کو ساکت کر گیا اسکے لرزتے وجود کی کپکپاہٹ کو محسوس کرتا اور اس کی دڑ اور خوف کے زیر اثر شور مچاتی دھڑکنیں اسے صاف بتا رہی تھی کہ وہ اسکے لمس کو پہچان نہیں سکی اور کسی انجان وجود کو سمجھتی ڈر رہی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہارٹ بیٹ تمہارے وجود کی لرزش اور میری قربت سے شور مچاتی تمہاری دھڑکنیں یہ ظاہر کر رہی ہیں۔۔۔۔۔ اور تم سمجھنے سے قاصر ہو۔۔۔۔۔ کہ اس وقت تم ولی برہان ملک کی قید میں ہو۔۔۔۔۔ میرے لمس کو انجان لمس سمجھنا تمہاری سب سے بڑی غلطی ہے۔۔۔۔۔ جس کی سزا میں آج تمہیں اپنے لمس کی پہچان کروا کر دوں گا۔۔۔ تاکہ آئندہ میں جب بھی تمہارے قریب آؤں تو میری قربت اور میرے لمس سے خوفزدہ اور ہراساں نہ ہو سکو۔۔۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے کان کی لو کو چومتا ایک بار پھر اسکے ڈر اور خوف میں اضافہ کر گیا مگر یہ ڈر اس کے پہلے کے ڈر جیسا بلکل نہیں تھا اب وہ اسکی آواز پر پر سکون ہوئی تھی کبجس کی قید میں وہ ہے جس کے وہ قریب تر ہے وہ کوئی انجان نہیں بلکہ اسکا شوہر اسکا ولی برہان ملک ہے مگر اسکی سرد آواز پر بامشکل وہ اپنی گھٹی آواز اپنے حلق سے نکالنے میں کامیاب ہو سکی کیوں کہ وہ ابھی بھی اسکی مضبوط گرفت میں قید تھی۔۔۔

وو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ معاف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کر دیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آئندہ ایسا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس طرح آپ مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تکلیف دے رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں جانتی ہوں آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مجھ سے شام والے میسج کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بدلہ لے رہے ہیں میں کیا کرتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ نور نے مجھے کہا کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آپ مجھ سے محبت نہیں کرتے کسی اور سے کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

وہ سسکتی ہوئی اسکے سینے میں چھپنے لگی جیسے اس کی سزا سے بچنے کا واحد ذریعہ اسکا سینہ ہو آج شام ہی اسنے ولی کو میسج کیا تھا کہ وہ اس سے پیار نہیں کرتا وہ کسی اور سے کرتا ہے اس لیے وہ اب اس سے کبھی بات نہیں کرے گی اسنے کہیں اور شادی کی ہوئی ہے جزباتی ہو کر وہ ولی کو میسج کر چکی تھی۔ وہ اچھے سے جانتا تھا یہ اخراجات اسکے چھوٹے سے ذہن میں کس نے ڈالی ہیں یہ الفاظ اسکی ہارٹ بیٹ کے ہو ہی نہیں سکتے تھے جس پر ولی کو غصہ آیا تھا کہ اس کی ہارٹ بیٹ ہر بار کسی کی باتوں میں آ کر اسکی محبت کی توہین کر جاتی ہے وہ اسے آج سزا دینے آیا تھا جیسے اس نے اپنے آفس میں اسے دی تھی جس کے ڈر کی وجہ سے اب وہ جاناں والے واقعہ پر اس سے نفرت کا اظہار

## Posted On Kitab Nagri

نہیں کرتی تھی کہ کہیں ولی اسے سزا ہی نہ دے دے مگر آج پھر وہ غلطی کر گئی تھی جس کی سزا آج اسے بھگتنی تھی۔

"ہارٹ بیٹ رونا بند کرو ورنہ جس طریقے سے میں نے تمہیں چپ کروایا وہ طریقہ تمہیں کچھ خاص پسند نہیں آئے گا۔۔۔"

ولی اپنی نازک سی ہارٹ بیٹ پر رحم کھاتا اسکے ہاتھوں کو اپنی قید سے آزاد کرتا اسکا سر سرہانے پر رکھتا ایک بار پھر اس پر جھکتا اسکی آنکھوں پر لب رکھتا اس کی نازک سی جان کی مشکل بڑھا گیا وہ آنکھیں بند کیے اپنی شور مچاتی دھڑکنوں سے گھبرانے لگی اور اس پہر میں بھی اسکی پیشانی پر پسینے کے ننھے ننھے قطروں کا اضافہ ہوا تو اس کی گھبراہٹ دیکھ کر ولی کے چہرے پر بے اختیار مسکراہٹ نے احاطہ کیا تو اسکی پیشانی پر شدت سے بوسہ دیتا ایک سائیڈ پر دراز ہو گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پر سکون رہو ہارٹ بیٹ۔۔۔۔ میں سکون حاصل کرنے آیا تھا۔۔۔۔ جو مجھے مل گیا ہے۔۔۔۔ تم میرا سکون ہو۔۔۔۔۔ آئندہ میرے بارے میں الٹا سیدھا مت سوچنا۔۔۔۔۔ ولی برہان ملک صرف اپنی ہارٹ بیٹ سے عشق کرتا ہے اب سکون سے سو جاؤ اور مجھے بھی سونے دو۔۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

وہ اسے اپنی پناہوں میں لے کر محبت بھری سرگوشیاں کرتا اسکا سراپنے سینے پہ رکھے سکون سے آنکھیں موند گیا مگر میری نند خراب کیے وہ دل میں سوچتی رہ گئی جب کہ وہ اس سے پوچھنا چاہتی تھی آپ یہاں کیسے آئے مگر وہ تو کبھی اس کی سنتا کب تھا بس اپنی چلاتا تھا اسے سوتا دیکھ زویا اسکے ماتھے پہ آئے بالوں کو ہاتھ کی مدد سے چھپے کرنے لگی مگر یہ اسکی معصوم سوچ تھی کہ وہ اپنی ہارٹ بیٹ کے اتنا قریب ہونے پر سو سکتا تھا وہ تو اس پر رحم کیے خود کے منہ زور جذباتوں کو سلارہا تھا ورنہ وہ اسے بہکنے پر مجبور کر رہی تھی تو وہ اسے سونے کا کہتا اپنی آنکھیں بند کر گیا مگر اس کی معصوم حرکت پر اسکا دل ایک دم پھر سے بہکنا چاہتا تھا وہ تو آج حیران ہو رہا تھا کیا یہ اسکی ہارٹ بیٹ تھی۔

"آپ بہت برے ہیں ولی ہمیشہ اپنی چلاتے ہیں سب لوگ آپ کو ہینڈ سم کہتے ہیں مگر مغرور لگانا بھول جاتے ہیں آپ اپنے آپ کو پتا نہیں سمجھتے کیا ہیں بھائی کہتے ہیں وہ تمہاری سنے گا مگر آپ تو ہر چھوٹی بات کی مجھے سزا دیتے ہیں پھر کہتے ہیں میں تم سے عشق کرتا ہوں آپ جیسے بھی ہوں میں جانتی ہوں آپ صرف میرے ہیں مجھے شازل بھائی نے سب سچ بتا دیا ہے مگر میں آپ سے معافی نہیں مانگوں گی کیوں کہ آپ کون سا اپنی غلطی کی معافی مانگتے ہیں جو میں مانگوں۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ آہستہ آواز میں سرگوشی کرتی اسکے سینے پہ دھیرے سے لب رکھتی مسکراتی آنکھوں سے ولی کو دیکھتی آنکھیں بند کر گئی مگر ولی کے دل کی دنیا میں ہلچل مچا گئی وہ بیٹ سے آنکھیں کھولتا اس کے گلابی خوب صورت چہرے کو دیکھنے لگا جو آج پہلی دفعہ اسکے اتنے قریب ہونے پر وہ پر سکون نظر آئی تھی جو ادھ کھلے ہونٹوں سے نیند کی وادیوں

# Posted On Kitab Nagri

میں چلی گئی تو وہ مسکراتی نظروں سے اسکے آدھ کھولے ہونٹوں کو نرمی سے چھوتا اور شازل کا دل میں شکریہ ادا کرتا خود بھی سونے کی کوشش کرنے لگا۔

صبح ہونے سے پہلے ہی وہ اپنے گھر آ گیا تھا دل تو اس کا نہیں چاہ رہا تھا اپنی ہارٹ بیٹ سے دور ہونے کو مگر خود کے دل کو ڈپٹتا اس کے جاگنے سے پہلے وہاں سے نکل آیا تھا اب وہ شاور لے کر ہمیشہ کی طرح شرٹ لیس واش روم سے باہر نکلا تو سامنے اپنے بیڈ پر لیٹے زرام اسفند ملک کو دیکھ کر ماتھے پر ہزاروں بلوں کا اضافہ ہوا تھا جو مسکراتا ہوا اسکا موبائل استعمال کرنے میں مگن تھا۔

“ تو یہاں میرے کمرے بلکہ میرے پورشن میں کیا کر رہا ہے۔۔۔۔۔ اس سے پہلے کہ میں اپنا کنٹرول  
کھوں تو شرافت سے دفع ہو جا میرے کمرے سے۔۔۔۔۔ ”

وہ اپنے غصیلے انداز میں کہتا اس کے سر پر کھڑا ہو کر اسے یہاں سے دفع ہو جانے کا کہنے لگا جو اسے مکمل انور کیے اسکے فون میں مٹا اسپینگ کرنے میں مگن تھا جس پر اسے کچھ برا ہونے کا شک ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

"لو ہو گیا۔۔۔ اب جتنا دل چاہتا ہے دھاڑ لے۔۔۔ میں تجھے کچھ نہیں کہوں گا۔۔۔ میں جانتا ہوں بغیر دھاڑے تجھے سکون نہیں ملتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

زرا م اسکا موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھتا اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ولی اسے گھورتا اپنا فون اٹھاتا واٹس ایپ چیک کرنے لگا اور زرام مسکراتا ہوا اسے آنکھ مارتا باہر کو بھاگا کیوں کہ اگر وہ یہاں رکتا تو اس کی شامت ولی کے ہاتھوں پکی تھی۔۔۔۔

ولی نے سنازل کے نام کی چیٹ اوپن کی تو آج زندگی میں پہلی بار اسے جھٹکا لگا اور سر چکرا گیا کیوں کہ میسج کچھ اس طرح تھے۔۔۔۔

"ہیلو سنازل۔۔۔۔"

"ہاں بول۔۔۔"

"یار مجھے تجھ سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔۔ مگر سمجھ نہیں آرہی کیسے کروں۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

"یار ولی تو کب سے بات کرتے ہوئے سوچنے لگا۔۔۔۔۔"

ساتھ آنکھ مارنے والا اموجی تھا"

"ہاھاھاھا۔۔۔۔۔ یار مجھے تجھ سے زرام کے لیے بات کرنی تھی۔۔۔۔۔ میں چاہتا ہوں ہم زرام کا

نکاح نور سے کروادیں۔۔۔۔۔ زرام اور نور کی جوڑی بہت اچھی لگے گی۔۔۔۔۔ میں جانتا ہوں نور بہت

# Posted On Kitab Nagri

چھوٹی ہے زرام سے مگر یار وہ بہت اچھا انسان ہے۔۔۔۔۔ مانا کے میں اسے کمینہ کہتا ہوں مگر ہے تو میری جان نہ۔۔۔۔۔ تو پلیز مان جان دونوں کے رشتے کے لیے۔۔۔۔۔ اور میرا انکل سے بات کر۔۔۔۔۔ میں ڈیڈ سے بات کر چکا ہوں۔۔۔۔۔"

"یار تو ہوش میں تو ہے نور ابھی بہت چھوٹی ہے۔۔۔ اور زرام بہت بڑا ہے۔۔۔۔۔"

"تو ٹھیک ہے اگر تجھے نور اور اسکا رشتہ نہیں پسند تو میں زویا سے شادی نہیں کروں گا۔۔۔۔۔ اور تیری جاناں سے بھی نہیں ہونے دوں گا۔۔۔ یاد رکھنا۔۔۔ اب تو سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا۔۔۔ اور مجھ سے بات تب کرنا جب تو ان کے رشتے کے لیے مان جائے تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ولی ساری چیٹ پڑھ کر اپنی ٹی شرٹ پہنتا لاؤنچ میں آیا جہاں سب کھانے کی میز پر بیٹھے تھے ایک دم چیخا تھا جس پر سب گھروالے گھبرا گئے تھے آواز اس قدر اونچی تھی کہ سب ہڑبڑا کر اسکے طرف دیکھا تھا جو ٹی شرٹ ٹراؤزر میں غصے سے بھرا کھڑا تھا۔

زرا اام-----ذرا اام

مگر وہ ہوتا تو جواب دیتا





## Posted On Kitab Nagri

"بر خردار وہ تمہارا بھائی ہے۔۔۔۔۔ جیسے تم نے ڈنکے کی چوٹ پر میراں سے زویا گڑیا کا رشتہ مانگا تھا۔۔۔۔۔ وہ بھی نور کے لیے ان سے بات کر چکا تھا وہ بھی ہم سے پوچھے بغیر۔۔۔۔۔ اور کل میراں اور صوفیہ ان دونوں کا رشتہ پکا کر کے گئے۔۔۔۔۔ جمعہ کی نماز کے بعد سادگی کے ساتھ اسکا نکاح ہے اور رخصتی نور کی پڑھائی کے بعد۔۔۔"

اسفند صاحب کے بتانے پر ولی اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا دل میں اس سے بدلہ لینے کا سوچتے کھانا کھانے بیٹھ گیا اور پھر کھانا کھانے تک ولی کو سب چھیڑتے رہے جس پر ولی کو زندگی میں پہلی بار شرمندگی ہوئی تھی کیوں کہ اس بار اسکو پاگل بنایا گیا تھا۔۔۔۔۔ اسلام و علیکم "

وہ لاؤنچ میں داخل ہوتا یہاں وہاں اپنی جان کو ڈھونڈتے ہو ابولا جہاں سب رات کے کھانے کے بعد چائے پی رہے تھے سوائے اس کی جان کے، دل اسے نہ دیکھ کر ادا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔  
سب نے اسکی طرف مڑ کر دیکھا جو وائٹ ڈریس شرٹ جس کے اوپر کے بٹن ہمیشہ کی طرح کھولے تھے ساتھ بلو جینز پہنے بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا اسے دیکھ کر سب نے دل میں ماشاء اللہ کہا اور اس کے سلام کا جواب دیتے اسے بیٹھنے کا کہا وہی ولی اسے مکمل نظر انداز کرتا اپنی چائے پینے لگا اور زرام اٹھ کر اسکے گلے لگا۔

"آجا میرے نئے نئے بنے سالے صاحب۔۔۔ میں تجھے اپنے ہاتھوں سے چائے سرو کرتا ہوں۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

اسکی بات سن کر شازل نے اسکی قمر پر ایک مکا جڑا تو وہ بلبلا اٹھا

"میرا ہاتھ بہت بھاری ہے زر۔۔۔ میں ولی نہیں ہوں جو تجھ پر دھاڑتا ہے۔۔۔۔ میں شازل ہوں اور میں صرف مارتا ہوں۔۔۔"

شازل اسکا گال تھپتھپاتا ہوا ولی کے ساتھ جا کر بیٹھا اور اسکے ہاتھ سے چائے کا کپ پکڑ کر سامنے ٹیبل پر رکھا تو وہ اسے گھورنے لگا تو شازل اپنی ہنسی ضبط کرتا سفند صاحب کی بات سننے لگا جو اس سے کچھ پوچھ رہے تھے۔۔۔

"شازل میرے شہزادے۔۔۔۔ بزنس کیسا جا رہا؟؟؟ اور تمہارا وہ امریکہ کا پراجیکٹ کہاں تک پہنچا؟؟؟

"جی ماموں۔۔۔ وہ میں نے ڈیڈ کا بزنس سمجھانے کا سوچا ہے اور امریکہ کو ہمیشہ کے لیے خیر باد کہہ کر اپنے تمام پراجیکٹس یہیں پاکستان میں کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ میں ڈیڈ کو بہت دکھ دے چکا ہوں اب اپنی خوشی کے لیے میں ڈیڈ اور موم کو اور زیادہ تکلیف نہیں پہنچا سکتا اس طرح میں ڈیڈ بھی خوش اور میرا خواب بھی پورا ہو جائے گا۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ ان سب کو اپنے محسوس انداز میں مسکرا کر جواب دیتا ایک نظر زرام کو دیکھا جو معنی خیز نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا شازل کو اپنی ہنسی ضبط کرنا مشکل لگا تو وہ ماہین کو کافی بنانے کا کہتا مٹھی بناتا اپنے ہونٹوں پر رکھ لی اور ولی ان دونوں کی حرکتوں پر سر جھٹکتا رہ گیا۔

"ماں صدقے میرے بچے"

آمنہ بیگم اٹھ کر اس کا ماتھا چومتی سر پر ہاتھ رکھ کر اسکی کامیابی کی دعا دینے لگی سب ان کی محبت پر مسکرانے لگے وہیں یہ سب دیکھ کر زرام کی زبان پر خارش ہوئی۔۔

"موم مجھے تو ایسے کبھی پیار نہیں کیا بلکہ میرے حصے کا پیار بھی آپ کمینے ولی اور سالے شازل کو دے دیتی ہیں۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرام منہ بناتا ہوا بولا تو آمنہ بیگم نے اسکے سر پر چپٹ لگائی اور ولی اور شازل نے اسے گالی دینے پر بیک وقت گھورا اور وہیں فیضان اٹھ کر زرام کے پاس آیا اور اسکے ماتھے پر بوسہ دیا۔

"ارے میرے شیر۔۔۔ میں ہوں نہ تمہیں پیار کرنے کو"

## Posted On Kitab Nagri

زرام اس کی محبت پر اپنے بڑے بھائی کو گلے لگایا فیضان کی جان بستی تھی اپنے شوخ سے چھوٹے بھائی میں جو گھر میں بالکل بچہ بن جاتا تھا اور وہیں شہر میں سب اس سر پھرے ایس پی سے دڑتے تھے اسکا کیا بھروسہ تھا کسی بھی وقت کچھ بھی کر جاتا انصاف کے لیے تو ہر حد پار کر جاتا۔۔۔

"شازل بیٹا یہ تم نے بہت اچھا فیصلہ کیا ہے مگر اتنے سال تم وہاں گزار کر آئے ہو ایک بار تو تمہیں وہاں جانا پڑے گا۔۔"

آمنہ بیگم کے سوال پر سب اپنی مستیاں چھوڑ کر شازل کو دیکھنے لگے جو آمنہ بیگم کو دیکھتا اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیر رہا تھا وہ ایسا تب ہی کرتا تھا جب اسے بے چینی ہوتی تھی جیسے اب ان کے سوال پر ہو رہی تھی۔

"ممائی جان۔۔۔ اتنے دن سے مجھے سمجھ نہیں آرہی میں کیسے آپ سب سے اس بارے میں بات کروں۔۔۔ میں نہیں چاہتا کہ میرے اٹھائے گئے قدم سے آپ سب کو تکلیف ہو میں بغیر آپ لوگوں کی اطلاع دیے۔۔۔۔ بغیر آپ سب کے مشورے کے ایسا کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہتا میں آپ سب کو ایک بات بتانا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ میں ولیمے والی رات پاکستان سے چلا جاؤں گا۔۔۔۔۔ میں یہاں صرف جاناں سے نکاح کرنے آیا تھا۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی بات کہتے پل میں ساکت ہوا تھا کیوں کہ سامنے ہی اس کی جان آنکھوں میں بے یقینی لیے آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی شاید وہ ابھی آئی تھی اور اسکی آخری بات ہی سنی تھی جس کی وجہ سے وہ شاز کو ایسے دیکھ رہی تھی اور پھر روتی ہوئی وہاں سے اپنے کمرے کی طرف بھاگی تھی جس پر شازل اسکی حالت کا سوچتا پریشان ہو گیا اور پھر فیضان کی الجھن بھری آواز اسکے کانوں میں سنائی دی تو وہ اسکی طرف دیکھنے لگا پریشان تو سب ہو گئے تھے مگر سوائے ولی اور زرام کے جو پرسکون سے بیٹھے تھے جیسے وہ اس سب سے پہلے سے واقف ہوں۔۔

"شازیار۔۔۔۔۔ ابھی تو تم کہہ رہے تھے تم خیر باد کہہ رہے ہو تو پھر اس بات کا مطلب اور جہاں تک رہی بات جاناں سے نکاح کی تو ہم اس سے بہت خوش ہیں۔۔۔۔۔ تم سے بڑھ کر جاناں کے لیے اس دنیا میں کوئی ہو ہی نہیں سکتا"

"یار فیضی میں نے یہ نہیں کہا کہ میں ماڈلینگ کے کریر کو خیر باد کہہ رہا ہوں بلکہ میں نے کہا ہے۔۔۔۔۔ میں امریکہ کو خیر باد کر رہا ہوں۔۔۔۔۔ پہلے میرے ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا مگر اب میں ہمیشہ یہاں رہنا چاہتا ہوں یہیں رہ کر ڈیڈ کا بزنس سمجھالنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ اور ابھی میرے وہاں بہت سارے پراجیکٹس چل رہے ہیں جن کو میں ختم نہیں کر سکتا مگر میری ان سے بات ہوئی ہے کہ وہ لوگ یہاں پاکستان میں پراجیکٹس مکمل کریں۔۔۔۔۔ وہ میری بات مان بھی گئے جس کے لیے ایک بار مجھے وہاں جانا ہو گا۔۔۔۔۔ ٹھیک ایک ہفتے بعد میں ہمیشہ کے لیے واپس آ جاؤں گا میرا وہاں جانا بہت زیادہ ضروری ہے آپ سب کی حامی بھی میرے لیے بہت اہمیت رکھتی ہے ڈیڈ بھی مان گئے اب آپ لوگ بھی مان جائیں۔۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ سب کو بتا دل میں میں جاناں کے لیے پریشان ہونے لگا کہ وہ رو کر اپنی حالت خراب کر لے گی مگر اس طرح اٹھ کر جا بھی نہیں سکتا تھا اس لیے ضبط کرتا ان سب سے باتیں کرنے لگا جواب ہر طرح سے خوش نظر آرہے تھے زرام اپنے فون پر آتے زویا کے مسیج پر اٹھ کر باہر لان میں چلا گیا تو باکی سب اپنی باتوں میں مصروف ہو گئے۔

وہ کمرے میں آتی غصے اور درد کو ملی جلی کیفیت میں روتی ہوئی بیڈ پر ڈھیر ہو گئی اور شازل سے شیکوے کرنے لگی۔۔۔۔

"آپ تو بہت جھوٹے ہیں شازا گر جانا تھا تو مجھ سے نکاح کیوں کیا۔۔ کیا آپ بھی باکی عام مردوں کی طرح اپنی بے عزتی اور ریجیکشن کو اپنی انا کا مسئلہ بنا کر مجھ سے بدلہ لیا۔۔۔ اب مجھے خود سے جوڑ کر یہاں سے ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر جا رہے ہیں۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ روتے روتے اپنا ہوش کھو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

جب سے اسے اپنے نکاح کا پتا چلا تھا وہ بالکل خاموش ہو گئی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ زرام ایسا کیوں کر رہا ہے وہ محبت کسی اور سے کرتا ہے اور نکاح اس سے کر رہا ہے اس کے بابا اور جانو بھائی نے اسکی رضامندی پوچھی تھی تو

## Posted On Kitab Nagri

وہ ان کو تو یہ کہہ کر خوش کر گئی تھی کہ جیسی آپ کو ٹھیک لگے وہ دونوں تو اسکی بات سن کر ہی نہال ہو گئے تھے۔ ان کو اور چاہیے ہی کیا تھا؟ زرام بہت اچھا اور مخلص شخص تھا اور سب سے بڑھ کر اس گھر کا بیٹا تھا اور شازل کا زرا تھا جس پر وہ آنکھ بند کر یقین کرتا تھا جو زرام کے کہنے پر اس کی محبت کا یقین کرتا اپنی اینجل کا ہاتھ اپنے زر کے ہاتھ تھما دیا تھا۔ اس دن ولی کو بیوا قوف بنانا زرام کا پلان تھا جس میں اسنے شازل سے مدد مانگی تھی۔

نور لان میں واک کرتی مسلسل زرام کے بارے میں سوچ رہی تھی جب اس کے موبائل پر رنگ ہوئی تو وہ اپنے ہاتھ میں پکڑے موبائل کو گھورنے لگی وہ رات کے اس وقت کیوں کال کر رہا ہے جب وہ اسکی رضامندی جانے بغیر

نکاح کی تاریخ پکی کروا چکا تھا جس پر نور کو بہت زیادہ دکھ ہوا تھا اسے ڈر لگنے لگا تھا وہ شخص اس کا شوہر بننے جا رہا تھا وہ بہت ڈری ہوئی تھی دل میں عجیب سے وسوسے پیدا ہو رہے تھے اب روز روز زویا اسکو تنگ کر کے اپنے بدلے لیتی مگر نور وہاں سے واک آؤٹ کر جاتی مگر وہ معصوم سی زویا اسکی واک آؤٹ کو شرمانے کا نام دیتی مسکرا دیتی اور دل میں اپنی بہن کی خوشیوں کی دعا کرتی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اپنی سوچوں میں اس قدر کھوئی ہوئی تھی کہ ایک بار پھر سے اسکے موبائل رنگ ہوئی تو وہ اپنے آنسو صاف کرتی دل کی دھڑکنوں کے شور سے لڑتی فون کو کان سے لگا گئی مگر سامنے سے ہنوز خاموشی پر اور اسکا دل دھک دھک کرنے لگا اسے لگا وہ اسکے ضبط کو آزما رہا ہے پھر وہ خود ہمت کرتی اپنے ہونٹوں کو زبان سے تر کرتی آہستہ مگر میٹھی آواز میں زرام کا دل دھڑکا گئی۔



## Posted On Kitab Nagri

"جی بولیں کیوں کال کی ہے آپ نے؟؟؟  
وہ کہتی بے آواز آنسو بہانے لگی۔

"رونا بند کرو اور اپنے آنسو صاف کر دو ورنہ میں وہاں آکر بھی یہ کام کر سکتا ہوں مگر آج نہیں۔۔۔۔۔ آج یہ کام تمہیں خود کرنا ہے سو اپنے آنسو صاف کر وکل سے یہ سارے حق میرے پاس ہوں گے۔۔"

وہ نرم مگر گھمبیر آواز میں کہتا اسکی گھبراہٹ کا باعث بنا تو وہ ہمت کرتی اس سے ان سب کی وجہ پوچھنے لگی۔۔

"یہ سب کیوں کر رہے ہیں آپ؟؟ کیا ملے گا آپ کو یہ سب کر کے؟؟؟"

"میں یہ سب کیوں کر رہا ہوں؟؟؟؟ اس کا جواب میں تمہارے تمام حقوق اپنے نام کروا کر دوں گا بلکہ اپنے عمل سے بتاؤ گا کہ میں یہ سب کیوں کر رہا ہوں اور مجھے اس سے کیا مل رہا ہے۔۔ اب اپنے آنسو صاف کرو اور اپنے کمرے میں جا کر ریسٹ کرو میں تمہیں نکاح میں بالکل فریش دیکھنا چاہتا ہوں اور میری خواہش ہے کہ میری بیوی میری لیے پور پور سچی ہو۔"

اس کی معنی خیز باتیں سن کر نور کے ہاتھوں کی ہتھیلیاں بھینگنے لگیں اسے اپنی ٹانگوں پہ کھڑا رہنا مشکل لگنے لگا اور پھر یہاں وہاں دیکھتی فون بند کرتی اندر کی طرف بھاگی کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔



## Posted On Kitab Nagri

اسکو اس طرح بھاگتے دیکھ کر سائیڈ پہ کھڑی زویا نے قہقہہ لگایا وہ زرام کے دوسرے نمبر اور موبائل پر ویڈیو کال کرتی نور کو دکھا رہی تھی زرام کی باتوں نے زویا بچاری کو بھی شرمانے پر مجبور کر دیا۔ زرام نے اسے نور کی جاسوسی کرنے کا کام دیا تھا جو وہ بہت اچھے سے نبھا رہی تھی۔۔۔

ایسے ہی کچھ دیر باتوں کے بعد سب لوگ اپنے کمرے میں چلے گئے۔ ولی تو اپنے آفس کے کام کی وجہ سے پہلے ہی اٹھ کر اپنے پورشن میں چلا گیا تھا اب لاؤنچ میں صرف شازل اور زرام بیٹھے تھے۔ شازل کا ارادہ آج یہاں رکنے کا تھا وہ یہاں کل کی ساری اریجنمنٹ کی ڈسکشن کرنے آیا تھا کیوں کہ یہ کام اسے ولی اور زرام کو کرنا تھا۔ فیضان اپنے آفس میں بہت بزی تھا آج کل وہ اکیلا آفس کو سمجھا رہا تھا اسفند صاحب کی کچھ دنوں سے طبیعت ٹھیک نہیں تھی انکا اور میران صاحب کا کہنا تھا کہ اب ہم لوگ تو بوڑھے ہو گئے ہیں تو اب یہ کام تم لوگ ہی جانو۔

Kitab Nagri

"چلیں شازل میرے نئے نئے بنے سالے صاحب۔۔۔"

www.kitabnagri.com

زرام شرارت سے بولتا ہوا شازل کو تنگ کرنے لگا تو وہ اٹھ کر اس کے پاس آنے لگا جس پر زرام ایک دم اچھل کر اس سے دور ہوا تو اسکے ڈر پر شازل نے قہقہہ لگایا اور ایک دوسرے کی آنکھوں میں چمک لیے اٹھ کر ولی کے پورشن کی جانب بڑھے۔

# Posted On Kitab Nagri

ولی جو اپنے بیڈ پر بیٹھا گود میں لیپ ٹاپ رکھے تیز تیز انگلیاں چلانے میں مگن تھا کہ دھاڑ سے دروازہ کھولنے پر ایک دم اسکی چلتی انگلیاں رکی تھیں اور کڑے تیوروں کے ساتھ سامنے دیکھا جہاں وہ دونوں کھڑے مسکرا رہے تھے جس پر وہ ایک دم دھاڑا تھا کیوں کہ اسے اپنے کام میں مداخلت بالکل بھی پسند نہیں تھی۔

کیا بے ہودگی ہے؟؟؟" دفع ہو جاؤ میرے کمرے سے میں تم لوگوں سے بات نہیں کرنا چاہتا۔۔۔"

اسکی بات سن کر دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور دنوں اسے سمجھنے کا موقع دیے بغیر اس کے بیڈ پر جو توں سمیت چڑھ کر بیٹھ گئے تو وہ خونخوار نظروں سے ان کے جو توں کو اور پھر ان کو دیکھنے لگا جو معصوم سی شکل بنا کر بیٹھے اسکی طرف دیکھ رہے تھے جیسے ان جیسا معصوم اس دنیا میں کوئی نہیں ہے وہ لوگ جانتے تھے ولی کو صفائی کس قدر پسند ہے اس لیے اب بھی وہ اسے تنگ کرنے کی غرض سے اس کے بیڈ پر بیٹھے تھے۔

میسرز نہیں ہیں تم دونوں کو۔۔۔۔۔ اترو میرے بیڈ سے اور میرے کمرے میں کیا کر رہے ہو جب میں تم لوگوں سے بات ہی نہیں کرنا چاہتا تو کیوں میرے سر پر ناچ رہے ہو۔۔۔۔

ولی غصے سے بولا تو شازل اس سے زیادہ پیار سے بولا جس پر ولی کے آئی بروز اوپر کوا ٹھہیں مطلب سیر سیلی۔۔۔

"یار ولی میری جان کے ٹوٹے ہم تم سے بات کرنے نہیں آئے بلکہ تیرے پاس سونے آئے ہیں۔"

## Posted On Kitab Nagri

شازل اسکی گود سے لیپ ٹاپ اٹھا کر سونے پہ پھینکتا ہوا بولا تو ولی پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹے تو وہ ایک دم اٹھ کر کھڑا ہوا جیسے اسکی عزت کو خطرہ ہو۔۔۔

تم لوگ کیوں میرے پاس سونے لگے زرام تو اپنے کمرے میں جا میں تیرے پاس بالکل نہیں سو سکتا دفع ہو میرے کمرے سے میں تو بات بھی نہیں کرنا چاہتا تم لوگوں سے۔۔۔۔۔

ولی ایک بار پھر سے دھاڑا تو زرام نے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے اور شازل تو لا پرواہ بنا اسکے بیڈ پر لیٹ گیا۔

"کیا شازل میرے نئے بنے سالے چھوڑا اس کو۔۔۔۔۔ اس کمینے کے تو نکھرے ہی ختم نہیں ہونے خود تو کتنے سالوں سے نکاح کر کے بیٹھا ہے۔۔۔۔۔ مجھ معصوم نے اپنے بچپن کی خواہش کو پورا کرنا چاہا تو یہ ایسے ناراض ہو کر بیٹھا ہے جیسے میں اس کی سوتن لارہا ہوں۔"

وہ شازل کو آنکھ مارتا ہوا بیڈ پر پھیل کر لیٹ گیا مگر شازل تو اس کی بات سن کر اور ولی کی شکل دیکھ کر اپنی ہنسی ضبط کرنے لگا جس کا چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

"بہت ہی کوئی گھٹیا سوچ کا آدمی ہے تو کیڑے مکوڑے اور کہاں سے تو معصوم لگتا ہے اپنی سوچ کو تو سوچ اور پھر ڈوب کر مر جا۔"

ولی سرخ چہرے کے ساتھ اسکے پاس آیا اور اسکے پیٹ میں مکوں کی برسات کر دی جس پر شازل اسکی پیٹائی پر دل سے خوش ہونے لگا مینہ سالہ اور دل میں اسے نئے القابات سے نوازا سامنے کہتا تو وہ زیادہ گندے نام سے پکارتا۔

یار ولی تیرا چہرہ دیکھ کتنا سرخ ہو رہا ہے جیسے تو زرام سے بہت شرم رہا ہے اب مجھے بھی لگنے لگا ہے تو سوچ میں اس سے بہت محبت کرتا ہے تبھی اس کے نکاح پر خوش نہیں ہے۔

شازل شرارت سے بولا تو ولی کے کانوں سے دھواں نکلنے لگا۔۔۔

"شاز بہت ہی کوئی گندی سوچ ہے تیری۔۔۔۔ اپنی کمپنی چینیج کر۔۔۔"

ولی زرام کی طرف دیکھ کر بولا تو زرام نے اسے کھینچ کر اسے بیڈ پر گرایا۔۔۔

تو کیا خیال ہے پھر پھر میں تیرے ساتھ۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

زرام اسکو دیکھ کر آنکھ مار کر بولا تو ولی نے اسے ٹانگ مار کر نیچے گرایا اور پھر اس کی دھلائی شروع کر دی جس پر زرام کی چیخیں عروج پر تھی اور شازل ان دونوں کی ویڈیو بنانے لگا اور ولی اور زرام ایک دم اٹھے اور شازل پر ٹوٹ پڑے اور کچھ دیر بعد کمرے میں تینوں کا قہقہہ گونجا تھا۔۔۔

جب وہ ایسے ہی لیٹے لیٹے تھک گیا تو اپنی آنکھیں کھول کر پورے روم میں اپنی نظر دوڑائی تو ولی اسے کاؤچ پہ سویا نظر آیا تو بے ساختہ ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی اور پھر اپنے ساتھ لیٹے زرام پر نظر گئی تو اسے ولی کا صوفے پہ سونا سمجھ آیا کیوں کہ زرام آدھے سے زیادہ اس پر لیٹا پر سکون سو رہا تھا پھر وہ زرام کو آہستہ سے سائیڈ پر کرتا اٹھ کر بیٹھا اور سائیڈ ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھا کر ٹائم دیکھا جہاں رات کے 2 بج رہے تھے پھر وہ خاموشی سے بیڈ سے اتر کر دبے قدموں سے باہر کو بڑھنے ہی لگا تھا جب اسے زرام کی نیند میں ڈوبی آواز اپنے کان میں سنائی دی۔

"نئے نئے بنے سالے صاحب۔۔۔۔ پولیس والا سوتے ہوئے بھی جاگتا ہے تو احتیاط کا کوئی فائدہ نہیں  
--- خیر جامیرے تر سے ہوئے سالے اپنی بیوی کے پاس ورنہ تجھے نیند نہیں آئی۔۔۔"

شازل اسکی بات سن کر اس پر لعنت بھیجتا باہر جانے لگا تو اس بار بولنے کی باری ولی کی تھی جس پر وہ دانت پیستا واپس مڑا۔۔

"میرے بھائی اپنے بال پونی میں قید کر لے ورنہ میری چنداڑ جائے گی۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

ولی اپنی آنکھیں کھولتا ہوا اس کو تپانے لگا تو وہ سچ میں تپ گیا اور اسکے پاس آیا اور اسکے پیٹ میں مکہ مارتے باہر چلا گیا مگر چچھے ولی اور زرام کا قہقہہ گونجاتھا۔۔۔۔

رات کا نجانے کون سا پہر تھا جب اسے اپنے اوپر کسی بھاری وزن محسوس ہوا تو پیٹ سے آنکھیں کھولے اپنے اوپر چھکے شازل کو دیکھ کر چیخ مار گئی مگر اسکی چیخ اسکے منہ میں ہی دم توڑ گئی جب شازل نے گھورتے ہوئے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا تو وہ اپنی آنکھوں کو بڑا کرتی دیکھنے لگی تو وہ ذرا سا اور اسکی جانب جھکا اور اسکی سو جھبی آنکھوں پر اپنے دھکتا لمس رکھتا اسکی آنکھوں کو اپنے لمس سے معتبر کر گیا پھر اسکے کان میں جھک کر گھمبیر آواز میں سرگوشی کرنے لگا تو جاناں کی دھڑکنوں کی آواز اسے اپنے اپنے کانوں میں گونجتی محسوس ہونے لگی وہ روشن کمرے میں اسے خود پر جھکے دیکھ شرم سے سرخ ہوتی بلکل سن ہو گئی وہ اسکے کان میں جھکا اپنی آواز کا سحر گھول رہا تھا۔

"میں تم سے عشق کرتا ہوں جان۔۔۔۔ تمہارے بغیر میری سانسیں بند ہونے لگتی ہیں تمہاری دوری مجھے موت کے قریب لے جاتی ہے۔۔۔۔ تم میرے درد کو میری محبت کو کب سمجھو گی۔۔۔۔ پانچ سال پہلے صرف تمہاری خوشی پر تم سے بہت دور چلا گیا تھا۔۔۔۔ خود کے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر واپس آیا ہوں اگر نہ آتا تو میں مر جاتا۔۔۔۔ بچپن سے صرف تم سے محبت کی ہے۔۔۔۔ تم سے دوری پر میری محبت عشق کی حد کو پار کر چکی ہے۔۔۔۔"



# Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے دل کی دھڑکوں کی پروا کیے بغیر اسکے کان کی لو کو اپنے لبوں سے چھوتا اپنے دل کا حال ایک بار پھر سے سنانے لگا اور اپنی محبت کا اظہار کرتے اسکے ہونٹوں سے ہاتھ ہٹاتا اسکے چہرے کے ایک ایک نقوش کو لبوں سے چھوتا اسکی گردن پر جھک کر اسکی شہ رگ پر لب رکھتا اسکی جان ہلک تک لے آیا تو وہ اسکی جسارتوں پر مزاحمت کرتی خود پر سے ہٹانے لگی مگر وہ اسکی تمام مزاحمتوں کو نظر انداز کرتا اسکی خوشبو کو خود میں اتارنے لگا تو وہ اسکی حرکت پر بڑی بڑی آنکھوں میں حیرت لیے کسی زخمی پرندے کی طرح پھڑپھڑانے لگی اور خود کے ہاتھوں کو اسکے مضبوط ہاتھوں کی انگلیوں سے چھڑوانے لگی جو اس پر مکمل قابض ہوئے اسکی جان نکالنے کے در پر تھا۔ بلا آخر وہ اپنی مزاحمت کو ترک کرتی اپنا ضبط کھوتی بے آواز رونے لگی تو شاز تڑپ کر اس کو آزاد کرتا اٹھ کر بیٹھ گیا اور خود کو کوسنے لگا۔ وہ کیوں اس کی مرضی کے بنا اس پر ظلم ڈھارہا تھا؟؟؟ وہ تو اسکی غلط فہمی دور کرنے آیا تھا یہ کیا کر گیا تھا۔ وہ اس سے رخ موڑے خود کو کوسنے لگا کہ وہ کیوں اپنی جان کے رونے کا باعث بنا تھا۔

"شاز آپ مجھے چھوڑ کر جا رہے ہیں۔۔۔۔۔ آپ مجھ سے اپنی بے عزتی کا بدلہ لے رہے ہیں نہ میں آپ کو ریجیکٹ کیا۔۔۔۔۔ مگر میں تو آپ کی دوری سے ڈرتی تھی کہیں آپ مجھے بدکردار کہہ کر چھوڑ کر نہ چلے جاؤ۔۔۔۔۔ میرا یقین کریں شاز میں نے کچھ نہیں کیا تھا میں پاک صاف ہوں میرا کردار بالکل ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ مجھے چھوڑ کر مت جائیں جاناں مر جائے گی۔۔۔۔۔ میں آپ کی بیوی ہوں آپ سے محبت کرتی ہوں شاز میرا یقین کریں۔۔۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

وہ سسکتی ہوئی اپنے چہرے پر دونوں ہاتھ رکھے شازل کو حیرت زدہ کرتی رونے کا شغل فرمانے لگی شاز تو اس کی طرف چہرہ کیے اسے دیکھنے لگا جو اسکے دل میں ہل چل مچا کر رونے میں مصروف تھی۔ شازل کا نرم خوبصورت لمس جاناں کو اپنی پیشانی پر محسوس ہوا تو وہ آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی جو مسکرا کر اپنے ڈیمپلز دکھاتا جاناں کو ناک چڑھانے پر مجبور کر گیا تو اپنی جان کو ایسے کرتے دیکھ وہ اسکی ناک پر لب رکھ گیا تو وہ سرخ انداز ہوئی۔ اسکے پل میں بدلتے چہرے کے خوبصورت رنگوں کو وہ مہوت سے دیکھنے لگا ہوش تو تب آیا جب وہ پھر سے روتی ہوئی امریکہ جانے سے روکنے لگی تو وہ اسکی بھگے سرخ رخسار پر اپنے لب رکھتا گھمبیر آواز میں بولتا اسکو دنیا بھر کا سکون بخش گیا۔۔۔

"میں کہیں نہیں جا رہا۔۔۔۔۔ بس تم پر سکون رہو۔۔۔ جیسا میری جان اپنے مسٹر واحیات کو کہے گی۔۔۔۔۔ وہ ویسا ہی کرے گا۔۔۔۔۔ مگر مجھے اپنی جان کی آنکھ میں ایک آنسو بھی نظر نہیں آنا چاہئے۔۔۔۔۔"

وہ اسے اپنی باہوں کے حصار میں لیتا اسے مسکرا نے کا باعث بنا تو وہ خوشی خوشی اسکے سینے سے لگی چہرہ اوپر کرتی شاز کو دیکھنے لگی جو اسے اس طرح دیکھ کر شدت اپنے سینے میں جکڑتا اسکے ماتھے پر اپنی محبت کی شدت بھری مہر ثبت کی تو وہ بھی دل سے مسکراتی شرم سے آنکھیں بند کر گئی مگر کچھ یاد آنے پر اس سے الگ ہونے لگی تو وہ اسے گھورتا واپس اپنے حصار میں لے گیا کچھ دیر بعد جاناں کی جھنجھلائی آواز کمرے میں گونجی۔

## Posted On Kitab Nagri

شاز آپ اس وقت یہاں ہمارے گھر میں کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔ تو کیا آپ واپس گھر نہیں گئے۔۔۔۔ اٹھو کوئی آگیا تو کیا سوچے گا۔۔۔۔ پلیز اٹھیں نہ۔۔۔۔ بھائی لوگ آگئے تو۔۔۔۔

شش۔۔۔۔۔

"کوئی نہیں آئے گا سب اپنے کمروں میں سو رہے ہیں اور میں آج رات یہیں ٹھہرا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔ تمہیں تو اپنے شوہر کی پرواہ ہی نہیں۔۔۔۔ مگر مجھے تھی اس لیے ولی لوگوں کے سونے کے بعد اپنی جان کے پاس آیا ہوں۔۔۔۔۔"

شازل اسکے لبوں پر انگلی رکھتا خاموش کروا گیا تو وہ اسکے سینے پر سر رکھے خاموش ہو گئی تو وہ مسکراتا ہوا اسے محسوس کرتے سوچنے لگا ولی سہی کہتا تھا اللہ اسکی محبت اسے ضرور اسکے حق میں دے گا وہ آنکھیں بند کیے مسکرا رہا تھا جب اسے اپنی گال لب محسوس ہوئے تو وہ آنکھیں کھولے دیکھنے لگا تو جاناں اسکے ڈمپلز کی جگہ پر لب رکھتی اسکو بے خود کرنے لگی۔۔۔

شاز۔۔۔۔۔"

وہ واپس اسکے سینے پر سر رکھے پیار سے بولی تو شازل دل و جان سے قربان ہوتا اسکے جانب متوجہ ہوا۔



## Posted On Kitab Nagri

صبح کی سنہری کرنیں کھڑکی سے آتی ہوئیں اسکے روشن چہرے پر پڑی تو اس نے کسماتے ہوئے کھڑکی کی طرف دیکھا اور مسکرا کر پھر سے سونے لگی مگر آنکھوں کے سامنے رات کے سارے منظر چلنے لگے تو وہ پیٹ سے آنکھیں کھولتی اوپر کی جانب اپنی نظریں دوڑائی تو ہونٹ خود بخود مسکراہٹ میں ڈھل گئے کیوں کہ وہ اس وقت شازل کی گود میں سر رکھے ہوئی تھی اور شازل بیڈ سے ٹیک لگائے سکون سے سویا ہوا تھا جب کہ ہاتھ ابھی تک جاناں کے سلکی خوبصورت بالوں میں تھے وہ اسکو ایسے دیکھ کر ایک بار پھر رات کے منظر میں کھو گئی۔

"شاز۔۔۔۔۔"

"ہمم۔۔۔۔۔" بولو جان۔۔۔۔۔"

وہ اسے کے سینے پر سر رکھے محبت سے بولا تو جاناں کو اس پر ڈھیر سارا پیار آیا مگر وہ سوئے ہوئے شیر کو جگانا نہیں چاہتی تھی اس لیے اپنی خواہش کا اظہار کرنے لگی۔۔۔

"شاز جب میں بہت ازیت اور تکلیف میں تھی، جب مجھے لگتا تھا میرا دل درد سے پھٹ جائے گا میں اگلی سانس نہیں لے سکوں گی تب مجھے اس تکلیف میں نند نہیں آتی تھی تب میرا دل آپ کو یاد کرتا تھا میرا دل چاہتا تھا میں آپ کی گود میں سر رکھے سکوں سے سوؤں پھر آپ کو اپنی ساری تکلیف کا بتاؤ کہ دیکھیں شاز آپ سے دور رہ کر آپ کی جان بھی اتنی ہی ازیت میں ہے جتنی ازیت وہ آپ کو دے چکی ہے۔"

## Posted On Kitab Nagri

جاناں آنکھوں میں نمی لیے شازل کی شرٹ کو اپنے ہاتھوں میں تھامتی ہوئی نم لہجے میں بولی تو شازل اس کو اپنے سینے میں جکڑ گیا اور اس کو لگا اسکا دل ایک بار پھر بے آواز رو رہا ہے کتنی ازیت میں تھی اس کی جان۔ وہ دل میں عہد کر گیا تھا اب سے آج سے وہ اپنی جاناں کی آنکھوں میں آنسو نہیں آنے دے گا جو چیز اسکی جان کو تکلیف دے گی وہ اسے بہت دور کر دے گا۔۔۔۔۔

" بس اتنی سی خواہش میری جان کی۔۔۔۔ ابھی پوری کر دیتا ہوں۔۔۔۔ اور آئندہ کبھی بھی کچھ ہو تو مجھے بتانا اپنے دل میں چھپا کر نہیں رکھنا۔۔۔۔۔ "

پھر وہ جاناں کا سر اپنی گود میں رکھے اسکے بالوں میں اپنی انگلیاں چلانے لگا جس پر جاناں اسکو اپنی زندگی کی ساری باتیں بتانے لگی ہر چیز نئے سرے سے وہ چاہتی تھی اسکا شوہر اسکے بارے میں ہر بات جانتا ہوا اسکے ہر دکھ سے واقف ہوا اس سے محبت کرے تو اس کے دکھوں ازیتوں سمیت اس کا شاز اسکا ہمراز بنے اور پھر وہ اسکا مہرم اسکا ہمراز بن گیا تھا ہر لڑکی کی خواہش ہوتی ہے اگر کوئی اسکا ہمراز ہو تو وہ اسکا مہرم ہوا ایسے ہی جاناں کی بھی یہی خواہش تھی جس کی وجہ سے وہ آج تک شازل کو اپنے دکھوں سے لاعلم رکھے ہوئے تھی اور آج نجانے کتنے عرصے بعد اسے سکون کی نیند نصیب ہوئی تھی۔

جان۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ شازل کے پکارنے پر ایک دم رات کے حسین منظر سے نگلی تھی اور پھر اٹھ کر شازل کے سامنے بیٹھی تو وہ مسکرا کر اس کی جانب جھکا اور عقیدت سے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔۔

میری زندگی کی یہ سب سے حسین صبح ہے جان اور میں چاہتا ہوں آنے والی سب صبح ایسے ہی ہوں اب تم سو جاؤ کچھ دیر ریسٹ کرو ساری رات نہیں سوئی تمہاری زبان بھی تھک گئی ہوگی۔۔۔۔۔ میں گھر جا رہا ہوں۔۔۔ اور نکاح پر پہننے کے لیے ڈریس تمہیں دو تین گھنٹوں تک مل جائے سو تم میرا لایا گیا ڈریس پہنو گی

شاز اس کے چہرے پر آتے ہوئے بالوں کی کچھ آوارہ لٹوں کو پچھے کرتا ہوا بولا تو جانان نے مسکرا کر اسکے گال پر کس کی اور جلدی سے رخ موڑ گئی یہ سب اتنی اچانک ہوا کہ شازل کو خود سمجھ نہیں آیا کہ ہوا کیا ہے مگر پھر جانان کو دیکھ کر قہقہہ لگایا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"جان تم اتنے پر شرمائی۔۔۔۔۔ اگے چل کر کیا کرو گی۔۔۔ ابھی تو میں یہ بچوں والی کس پر گزارا کر لوں گا شادی کے بعد ایسا بالکل نہیں چلے گا مجھے روز بڑوں والی کس چاہیے ہو گی۔۔۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

شازل بے باکی سے کہتا ہوا جاناں کو اپنی جانب کھنچا تو اسکی پشت شاز کے سینے سے لگی تو وہ سٹپٹا گئی اور اپنی خفت مٹانے کو بولی۔۔۔۔

"بہت ہی کوئی واحیات انسان ہیں آپ مسٹر واحیات۔۔۔ میں خامخو آپ کو رات سے شریف انسان سمجھ رہی تھی کہ آپ تو بہت شریف سے بندے ہیں آویں امریکی میڈیا نے آپ کو ہاٹ کالقب دے رکھا ہے آپ سچ میں بہت کوئی بے شرم انسان ہیں۔۔۔۔۔"

وہ خود کو اسکے مضبوط حصار سے چھڑوانے لگی جو اسکی خوبصورت صراحی دارد و دھیا گردن کے پچھلے حصے سے بال ہٹا کر وہاں اپنا لمس چھوڑ رہا تھا جاناں کو اب واقعی بچھتا ہوا ہونے لگا کیوں سوئے ہوئے شیر کو جگایا جواب اسکا رخ اپنی طرف کیے اسکے چہرے کے ایک ایک نقوش کو اپنے لبوں سے چھو رہا تھا بلا آخر وہ اس کی مزاحمت کو خاطر لاتا اسکا چہرہ چھوڑا اور اس کو اپنی باہوں سے آزاد کیا تو وہ جلدی کچھے ہٹی اور اسکو گھورنے لگی جو اس کی گھوریوں کو نظر انداز کرتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"جان میں کتنا واحیات اور ہاٹ ہوں وہ تمہیں شادی کے بعد بتاؤں گا جب تم مکمل طور پر میری دسترس میں ہوں گی ابھی کے لیے یہ چھوٹا سا ٹریلر تھا۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

وہ اسے آنکھ مارتا ہوا بولا جو بیڈ پر لیٹ گئی تھی اور اسکو اپنی آنکھوں سے گھورنے لگی مگر بولنے سے خود کو روکے رکھا اگر اب اسکی اس بے باکی کا جواب دیتی تو وہ اور زیادہ بے باک ہو جاتا جو وہ بالکل نہیں جھیل سکتی تھی اور اسکی خاموشی پر شازل ہنسی ضبط کرتا ایک بار پھر اسکے نزدیک ہوا جس پر وہ بھی کچھ کو ہوئی مگر شازل نے اسکے ہاتھوں کو گرفت میں لیتا اسکے خوبصورت ہونٹوں کو آہستہ سے چھو کر کچھ ہٹا۔۔۔۔۔

" مسٹر گھٹیا و احیات انسان۔۔۔۔۔ "

تو وہ اسکے لقب میں اضافہ کرتی اپنے کمفرٹ میں گھوس گئی تو وہ قہقہہ لگاتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا اور باہر کسی کو نہ پا کر ولی اور زرام کو میسج سینڈ کرتا گھر سے باہر چلا گیا اسکا ارادہ اپنے گھر جا کر کچھ دیر جم میں ورک آؤٹ کرنے کا تھا اور پھر نکاح کی تیاریاں دیکھنے کا کام سرانجام دینا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



میران مینشن کے خوبصورت لاؤنچ میں رشتے داروں کے شور شرابے سے گونج رہا تھا نکاح سادگی سے ہونا طے پایا تھا مگر ریشہ داروں کے بغیر یہ نکاح ممکن نہ تھا اس لیے اسفند صاحب اور میران صاحب نے مل کر فیصلہ کیا کہ جتنے بھی مہمان آئیں گے وہ سیدھا میران مینشن میں آئیں کیوں کہ نکاح وہیں پر ہونا تھا۔

نکاح تو سادگی سے ہونا تھا مگر لاؤنچ میں مہمانوں کو دیکھ کر کہیں سے بھی نہیں لگ رہا تھا کیوں کہ خواتین کو دیکھ کر ایسے لگ رہا تھا وہ نور اور زرام کے نکاح میں نہیں بلکہ انہوں نے رخصت ہو کر پیا کے گھر جانا ہے چمکیلے بھڑکیلے

## Posted On Kitab Nagri

کپڑے پہن کر وہ کسی دلہن سے کم نہیں لگ رہی تھیں یہ دیکھ کر زویا کو بہت ہنسی آئی تو شازل نے اسکو اشارے خاموش رہنے کا کہا کیوں کہ شازل کا بھی دل چاہا رہا تھا کہ وہ دل کھول کر قہقہے لگائے مگر ایسا کر کے وہ اپنے ڈیڈ کے ہاتھوں اپنی بچی کچی عزت کو داؤ پر نہیں لگا سکتا تھا اس لیے اپنے قہقہے کا گلا گھونٹ دیا۔۔۔۔۔ اور خود کو لڑکیوں کی نظروں سے بچانے کے لیے کام میں مصروف ہو گیا کیوں کہ وہ سب اسکو گھور گھور کر دیکھ رہی تھیں۔ یہ بھی ان ٹوٹے ہوئے دل والی ہزاروں لاکھوں لڑکیوں میں شامل تھیں جن کا اسکی شادی اور نکاح کا سن کر دل چکنا چور ہو گیا تھا۔

بھائی۔۔۔۔ یہ نور کا اور میرا ڈریس ابھی تک نہیں آیا زرام بھائی اور سب لوگ آنے والے ہوں گے۔۔۔۔۔ "ہم کیا کریں اب؟؟"

وہ جو رف سے حلیے میں بلیک ٹی شرٹ ٹراؤزر میں فون پر اپنے دوست کو ہدایت دے رہا تھا کہ قاضی صاحب کو وقت پر لے آنا وہ نہ ہو دیر ہو جائے پھر زویا کی جھنجھلاہٹ بھری آواز پر فون بند کرتا اسکے طرف بڑھا جو بالوں کا رف سا جوڑا بنائے، گلابی سوٹ پہنے ہم رنگ دوپٹے کو کندھوں پر پھلائے اپنی سبز آنکھوں میں خوفگی لیے اپنے بھائی کو دیکھ رہی تھی جو اسکی پریشانی پر بھی اپنے ڈسپلن کی نمائش کر رہا تھا۔۔۔۔۔

"ارے میری پریشان سی گڑیا۔۔۔۔۔ اپنے روم میں جا کر چیک کرو تم دونوں کے ڈریس ابھی میں بیڈ پر رکھ کر آیا ہوں۔۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے ہاتھوں کو تھام کر بولا تو زویا نے خوشی سے چیخ ماری کیوں کہ وہ برانڈڈ سوٹ زویا اور نور کی فرمائش پر شازل نے منگوائے تھے اور پھر وہ شازل کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑواتی اوپر بھاگی تو وہ مسکرا کر رہ گیا اور پھر موم کی طرف چلا گیا جو کیچن کی سائیڈ پر کھڑی ملازمہ کو کچھ بتا رہی تھیں۔

"جی موم"

وہ انکے پاس آکر بولا جو مہرون اور بلیک کلر کی ساڑھی میں ہمیشہ کی طرح خوبصورت نظر آرہی تھیں۔

"ساری تیاری مکمل ہو گئی ہے نہ۔۔۔ اور قاضی صاحب کو ٹائم بتایا ہے نہ کوئی کمی نہ رہ جائے ایک بار سب کچھ چیک کر لو۔۔۔"

"ارے موم یار۔۔۔۔ ڈونٹ وری۔۔۔ سب کچھ ہو گیا ہے اور قاضی صاحب کو احمد لے آئے گا۔۔۔"

"شاز نور کتنی بڑی ہو گئی نہ کہ آج وہ نکاح جیسے بندھن میں بندھنے جا رہی ہے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے وہ میرے زر کی بیوی بن رہی ہے اسکا نصیب بن رہی ہے ورنہ مجھے اس کو لے کر دھڑکا لگا رہتا۔"

## Posted On Kitab Nagri

"ہمارا زر ہماری نور کا بہت سارا خیال رکھے گا وہ خود تو تکلیف برداشت کر لے گا مگر نور تک اس تکلیف کو پہنچنے نہیں دے گا۔"

شازنم آنکھوں سے بولا تو صوفیہ بیگم بھی اپنی نم آنکھوں سے اسکی طرف دیکھا کتنا یقین تھا اسے زر پہ ولی کے لیے ایسے ہی زویا کے نکاح پر کہا تھا اسے ولی اور زرام سے بہت محبت تھی جن پر وہ آنکھیں بند کر کے یقین کرتا تھا وہ آج بہت خوش تھا کہ زر کو اسکی محبت ملنے لگی ہے مگر اپنی انیجیل کے لیے دکھی بھی بہت تھا بھائیوں کے لیے یہ لمحہ بہت دکھ بھرا ہوتا ہے ساری زندگی جس بہن کے لاڈ بیٹی کی طرح اٹھایا کرتا تھا آج وہ اتنی بڑی ہو گئی تھی جس پر بہت بڑی ذمہ داری اس پر ڈالی جا رہی تھی۔

"ماڈل صاحب میری بیگم صاحبہ کو کیوں رلا رہے ہو دیکھ نہیں رہے کتنی خوبصورت لگ رہی ہیں۔"

میرا صاحب صاحب ان کے پاس آتے ہوئے ماحول کو خوشگوار کرنے کی غرض سے شریر لہجے میں بولے تو صوفیہ بیگم جھنپ سی گئی اور وہیں شازن نے قمقہ لگایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



"دیکھ کیڑے مکوڑے ایس پی تیری شادی نہیں ہے جو تو اتنا تیار ہو رہا ہے ایک سادہ سا نکاح ہے جس میں تجھے اپنی 6 کی زبان کے ساتھ تین بار قبول ہے بولنا ہے اور پھر اپنے ہتھوڑے جیسے ہاتھوں سے نکاح نامے پر اپنے نام کے

# Posted On Kitab Nagri

سیگنچر کرنے ہیں۔۔۔۔۔۔ تو اتنا کیوں تیار ہو رہا ہے مسلسل 2 گھنٹے ہو گئے سب تیر الاؤچ میں انتظار کر رہے ہیں جتنا مرضی تیار ہو جا رہنا تو تو نے وہی گھسی پیٹی یونیفارم والا ایس پی ہی ہے جس کو نور نے کروڑوں دفع دیکھا ہوا ہے۔۔ "

بلیک کمیض شلوار کے ساتھ کیمبل کلر کی پشاوری چپل پہنے اپنی بالوں کو اچھی طرح سیٹ کیے اپنی سحر انگیز  
پرسنلیٹی کے ساتھ تقریباً 2 گھنٹوں سے مسلسل صوفے پر بیٹھا زرام کو تیار ہوتا دیکھ رہا تھا جس کی تیاری مکمل  
ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی جواب شیشے کے سامنے کھڑا وائٹ کمیض شلوار پہنے خود پر بھر بھر کر پرفیوم  
چھڑکنے میں مصروف تھا بلا آخر ولی کو اپنی برداشت ختم ہوتی محسوس ہوئی تو دانت پیس کر بولا تھا۔۔۔۔۔

کمینے تو دیکھ اور سن۔۔۔۔۔ میرا کلوتا نکاح ہے اور اس میں بھی تو چاہتا ہے میں تیار نہ ہوں اور ایسے ہی منہ اٹھا کر چلا جاؤں خود کو دیکھ جیسے میرا نکاح نہ ہو بلکہ تیرا ہو۔"

جس پر زرام نے اسے گھور کر دیکھا اور اپنی 6 فٹ لمبی زبان کے ساتھ جواب دیتا نیویسلو واسکٹ پہننے لگا اور اس کے جواب پہ ولی غصے سے اسے دیکھ کر اٹھ کھڑا ہوا۔

"بھاڑ میں جاتو اور تیری تیاری ہم لوگ جارہے ہیں۔۔۔ اگر نکاح کرنا ہو تو آجانا۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ کہتے ہوئے کمرے سے نکل گیا تو زرام بھی اپنا موبائل اٹھاتا اسکے کچھ ڈور اولی کمینے کا کیا بھروسہ تھا وہ اسے چھوڑ کر سب کو لے کر چلا جاتا۔۔۔۔۔

وہ دونوں لاؤنچ میں آئے تو سب ان کا انتظار کر رہے تھے اور ان دونوں کو ایک ساتھ آتا دیکھ سب نے دل میں ماشاء اللہ بولا وہ دونوں لگ ہی اس قدر خوبصورت رہے تھے کہ کسی کی بھی نظر ان کو لگ جاتی آمنہ بیگم جاناں اور ماہین بھابی اٹھ کر ان کے پاس آئیں آمنہ بیگم نے ان دونوں کی نظراتاری اور جاناں اور نے آگے بڑھ کر ہمیشہ کی طرح ان کے ماتھے پر بوسہ دیا تو وہ دونوں مسکرا کر رہ گئے کتنی محبت کرتی تھی ان کی بہن اور ماہین نے ان دونوں کے سر پر بڑی بہنوں کی طرح سر پر ہاتھ رکھ کر دعادی اور اسفند صاحب نے اور فیضان نے آگے بڑھ کر انکو گلے لگایا ان سب کو ڈر تھا کہیں ان کے بیٹوں کو کسی کی نظر نہ لگ جائے اور یہ سب دیکھ کر زرام کی زبان پر خارش ہوئی

"یار۔۔۔۔ میرا نکاح ہو رہا ہے اسکا نہیں جو اسکو بھی پروٹوکول دے رہے ہو سب کے سب۔۔۔"

زرام ولی کو سائیڈ پر کرتا ہوا بولا۔۔۔۔



# Posted On Kitab Nagri

"ارے سسرال تو ایک ہے نہ تو اس لیے اور جب ولی کا نکاح ہوا تھا تب ولی بیچارے کو کوئی پروٹوکول مل نہیں سکا تھا اس لیے ہم اسے بھی پروٹوکول دے رہے ہیں تاکہ زویا کے دل میں یہ نہ جائے کہ اسکے شوہر سے تو کوئی پیار کرتا ہی نہیں۔"

فیضان کی شرارت بھری بات پر سب کا مشترکہ قہقہہ پورے لاؤنچ میں گونجتا تھا اور سب سے اونچا زرام اسفند ملک کا تھا انداز صاف چڑانے والا تھا۔ جس کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے وہ سب کو آنے کا کہتا باہر کی جانب بڑھ گیا پھر کچھ دیر بعد بڑی تعداد میں گاڑیاں میران مینشن کی طرف روانہ ہوئیں زیادہ تعداد ولی کے گارڈز کی تھی۔



"زویا بیٹا۔۔۔ نور تیار نہیں۔۔۔۔۔"

صوفیہ بیگم کمرے میں داخل ہوتی ہوئی بولیں اور میرر کے سامنے بیٹھی اپنی پریوں جیسی بیٹی کو دیکھ کر باکی کے الفاظ ان کے منہ میں رہ گئے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی اسے دیکھ کر پری کا گمان ہوا تھا چھوٹی سی نور وائٹ اور سکن کلر کے خوبصورت لہنگے پہنے، پنک کا مادر دوپٹے کو سر پر سیٹ کیے، بالوں کا جوڑا بنائے، جیولری کے نام پر ماتھا پیٹی لگائے گلے میں نفیس سائیکلیس پہنے اور لائٹ براؤن میک اپ میں وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

"ماشاء اللہ میری بیٹی کو اللہ نظر بد سے بچائے"

صوفیہ بیگم نے آگے بڑھ کر اسکو گلے لگایا تو نور کی آنکھوں میں نمی اتر آئی۔۔۔۔

"ارے میرا بچا رو نا نہیں ورنہ میک اپ خراب ہو جائے گا۔۔۔"

وہ نور کی آنکھیں صاف کرتی ہوئیں بولیں تو زویا کی چیخ پر ہڑبڑا کر اسے دیکھا جو بلیک اور نیوی بلو کے خوبصورت لہنگے میں جو زیادہ بھاری نہ تھا بلکہ نکاح کے لحاظ سے بالکل پرفیکٹ تھا۔

بالوں کی فرنٹ کھجوری چوٹیا کیے لائٹ میک اپ کیے جیولری کے نام پر کانوں میں بڑے بڑے جھمکے ڈالے ولی کے دل کی دنیا ہلانے کو تیار تھی صوفیہ بیگم نے اسکو دیکھ کر ماشاء اللہ کہا اور اسکی سبز آنکھوں کی گھوری کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگی جو ان دونوں کو گھور کر دیکھ رہی تھی نور تو خود پریشان ہو گئی تھی زویا کی بچی کو کیا

ہوا۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"یہ آپ لوگ کیا کر رہی تھیں۔۔۔ اگر نور کا میک اپ خراب ہو جاتا تو زرام بھائی نے تو ڈر جانا تھا کہ یہ کس چڑیل کو میرے پلے باندھ دیا ہے۔۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

ارے میری بچی کو کیوں ڈر لگ رہا ہے؟؟؟؟

صوفیہ بیگم کے ساتھ آمنہ بیگم کمرے میں داخل ہوتی ہوئی بولیں تو وہ ان کے پاس گئی اور ان کے سینے سے لگی  
کیوں کہ نور ہمیشہ سے آمنہ بیگم کے بہت قریب رہی تھی

پتا نہیں مم جان۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا میری بچی۔۔۔۔۔

وہ اسے حوصلہ دینے لگیں اور کچھ دیر بعد سب بڑوں کے ساتھ قاضی صاحب کمرے میں داخل ہوئے اور نور کو  
سوئے پر بیٹھا یا صوفیہ اور میران اسکے دائیں بائیں بیٹھے جب کہ شاز اسکے پاس کھڑا ہوا اور قاضی صاحب کمرے  
میں رکھی کر سی پر بیٹھے اور باکی سب ایک سائیڈ پر کھڑے ہو گئے اور پھر قاضی صاحب نے سب کی موجودگی میں  
نکاح پڑھانا شروع کیا۔

نور میران ولد میران ملک کیا آپ کو زرام اسفند ملک ولد اسفند سلطان ملک سے بعوض 15 لاکھ روپے حق مہریہ  
نکاح قبول ہے؟

## Posted On Kitab Nagri

قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے

سب کی موجودگی میں کانپتی آواز میں اپنے دل پر پتھر رکھتی زرام کو اپنا شوہر قبول کر گئی اور پھر سیکنیچر کرنے کا مرحلہ شروع ہوا تو اس کے ہاتھ کانپنے لگے شازل نے آگے بڑھ کر اسکے ہاتھوں کو مضبوطی سے تھاما تو کچھ دیر بعد سائن کرتی اپنے تمام حقوق زرام اسفند ملک کے نام کر گئی تو شازل قاضی صاحب کو لیے باہر چلا گیا کمرے میں صرف خواتین رہ گئیں کیوں کہ زرام کا نکاح قاضی صاحب نے دڑ آئنگ روم میں پڑھوانا تھا جہاں سب مرد حضرات جمع تھے۔

وہ ولی کے ساتھ صوفے پر بیٹھا کسی بات پر اسے تنگ کر رہا تھا جب شازل کے ساتھ قاضی صاحب دڑ آئنگ روم میں داخل ہوئے تو وہ دھڑکتے دل کے ساتھ سیدھا ہو کر بیٹھا اور ولی نے اپنا موبائل بند کرتے اپنی کمیض کی جیب میں ڈالا۔۔۔۔

پھر قاضی صاحب نے سب کی موجودگی میں نکاح پڑھانا شروع کیا۔

## Posted On Kitab Nagri

زرام اسفند ملک ولد اسفند سلطان ملک کیا آپ کو نور میران ولد میران ملک سے بعوض 15 لاکھ روپے حق مہر یہ نکاح قبول ہے؟

قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے

وہ مسکرا کر دلو جان سے قبول ہے کہتا نکاح نامے پہ سائن کرنے لگا اور پھر مبارک بعد کا سلسلہ شروع ہوا تو سب اسے گلے لگا کر مبارک بعد دینے لگے ولی اور شازل نے اسے زور سے گلے لگایا تو وہ چیخ پڑا تو سب ان کو دیکھ کر مسکرا اٹھے۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد سب مہمانوں کو کھانا کھلایا گیا اور پھر آہستہ آہستہ سب اپنے گھروں کو روانہ ہونے لگے۔



www.kitabnagri.com

زویا نور کے پاس بیٹھی ہوئی تھی جب اسکے فون پر میسج کی ٹرن ہوئی جہاں کھڑوس کے نام کا میسج جگمگا رہا تھا تو زویا نے مسکرا کر میسج چیک کیا تو وہ اسے اپنے روم میں آنے کا کہہ رہا تھا باکی سب بڑے نیچے چلے گئے تھے اور جاناں کو زرام نے نیچے بلایا تھا تو وہ بھی کچھ دیر پہلے روم سے باہر چلی گئی تھی اب وہ نور کی رکھوالی کے لیے بیٹھی تھی کہیں یہ چیخ نہ کر لے زرام بیچارے نے اسے ابھی تک دیکھا تک نہیں تھا اس نے زویا کو سختی سے کہا تھا جب تک میں اس



## Posted On Kitab Nagri

کے پاس آنہ جاؤں تب تک تم وہاں سے اٹھنا مت اب اس لیے وہ اسکے روم میں موجود تھی مگر نور میڈم تو نکاح کے بعد ایسے سونے میں مگن تھی جیسے نکاح میں قبول ہے کی بجائے سلپینگ پیلز کھالی ہوں۔ پھر زویا سے ایک نظر دیکھتی زرا مک کو میسج کرتی روم سے باہر چلی گئی۔

وہ ساری رات نہیں سوئی تھی اور اب صبح سے سر میں درد ہو رہا تھا اور پھر نکاح کی پریشانی۔ ان دونوں چیزوں کی وجہ سے اب وہ سوئی ہوئی تھی جب کسی بھاری چیز کے گرنے سے وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی اور پھر کمرے میں اپنی نظریں دوڑائی تو زرام اسفند ملک وائٹ کمیض شلوار میں دروازے کے قریب کھڑا بلا کاہینڈ سم لگ رہا تھا اور اپنی نیلی آنکھوں میں چمک لیے محبت بھری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا جو وائٹ اور سکین کلر کلر کے خوبصورت لہنگے میں دوپٹے سے بے نیاز اپنے نازک سراپے سے زرام کا ڈل دھڑکار ہی تھی اور اسکے منہ زور جزباتوں بھڑکار ہی تھی۔

کافی دیر تک اسکے سراپے کو دیکھتا رہا پھر اس کو اٹھانے کی غرض سے دروازہ اتنی زور سے بند کیا تھا کہ وہ بیچاری دڑ کر اٹھ بیٹھی مگر اب اسکی ایکسرے کرتی نگاہوں سے گھبراتی ادھر ادھر اپنا دوپٹہ ڈھونڈنے لگی جو سونے پر پڑا تھا اس کے چہرہ شرم اور خوف سے سرخ ہونے لگا زرام اس کے چہرے کے بدلتے تاثرات سے لطف اندوز ہوتا اپنی آنکھوں میں شرارت لیے خوبصورت سی نور کی طرف اپنے قدم بڑھانے لگا جو آج تمام خوبصورتی کے ساتھ اسے بہکنے پر مجبور کر رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

کمرے میں معنی خیز خاموشی اور زرام کے بہکے ہوئے تیوروں سے اور اپنے نازک وجود سے گھبرائی ایک تو اس کے پاس دوپٹا نہیں تھا اور پھر گھرے گلے کی وجہ سے اس کے ہاتھ پیر کانپنے لگے زبان تو جیسے آج اسکو دھوکہ دے گئی تھی جو آج بولنے سے انکاری تھی وہ ہمت جمع کرتی بیڈ سے اٹھنے لگی مگر زرام نے جلدی سے آگے بڑھ کر اس کو بیڈ پر ہلکا سا دھکا دیا تو وہ ایک دم بیڈ پر پیٹھ کے بل گری تو آہستہ آواز میں چیخ منہ سے درآمد ہوئی تو زرام تمسخرے سے مسکرایا۔

"جانم کیوں اپنے نازک خوبصورت وجود کو مجھ سے چھپانے کی تنگ دو کر رہی ہو۔۔۔ آج سے تم اپنے اس نازک وجود پر میرے نام کی مہر لگو اچکی ہو تو پھر کہاں بھاگنے کی تیاری ہے۔۔۔"

زرام اس پر جھکتا ہوا اسکے بالکل قریب ہوا اتنا کہ نور کو اسکی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس ہوئیں تو اسکے دل کی دھڑکنیں شور کرنے لگی تو وہ آنکھیں بند کیے کانپنے لگی اور زرام کی نگاہیں اسکے خوف سے پھڑپھڑاتے ہونٹوں پر تھی جو اسے اپنی طرف متوجہ کر رہے تھے پھر وہ جھکنے لگا تو نور ایک دم اسکے سینے پر زور دیتی بول پڑی جو اسکی سانسیں اپنے ہونٹوں پر محسوس کر رہی تھی

"زر کیا کر رہے ہیں۔۔۔ کیوں کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ نکاح آپ نے صرف مجھ سے بدلہ لینے کے لیے کیا ہے جو میں آپ کی نقلیں اتار کر آپ کو تنگ کرتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ آپ مجھ سے محبت نہیں کرتے کسی اور سے کرتے ہیں تو پھر یہ سب میرے ساتھ مت کریں"

## Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے سرخ ہونٹوں پر زبان پھیرتی ہوئی اسکی نیلی آنکھوں کو دیکھ کر اپنے دل میں پیدا ہوئے سوالوں سے زرام کو غصہ دلا گئی جو اسکے سرخ ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا اور پھر وہ اپنے غصے سے بھری آنکھوں کو اسکی ڈری سہمی آنکھوں میں گاڑتا سے رونے پر مجبور کر گیا۔

"ہاں میں بہت محبت کرتا ہوں اسے۔۔۔۔ اتنی شدت سے اپنی سانسوں کو اسکی سانسوں میں اتارنا چاہتا ہوں کہ جب وہ سانس لے تو اسے خود میں زرام اسفند ملک کی خوشبو محسوس ہو۔۔۔۔ اسکی مسکراہٹ میں اپنی مسکراہٹ شامل کرنا چاہتا ہوں جب وہ ہنسے تو اسے لگے اسکا زر کے پاس نہ ہونے کے باوجود اس کے ساتھ ہنس رہا ہے اسکو خود کی محبت میں پور پور بھیگا کر اپنا بنانا چاہتا ہوں تاکہ اسے زرام اسفند ملک کے بغیر کوئی دکھائی نہ دے۔۔۔۔ میری محبت 1 سال 2 سال پرانی نہیں ہے میرے محبت بچپن سے اس نازک حسینہ سے ہے جب میں خود محبت کے معنی سے ناواقف تھا مگر میں بے بس ہوں وہ آج بھی میری محبت کا نہ یقین کرتی ہے نہ ہی میری آنکھوں میں وہ محبت دیکھتی ہے جو میں اس سے بچپن سے کرتا آ رہا ہوں کہ اب وہ بچپن کی محبت میری رگوں میں خون کی طرح دوڑنے لگی ہے۔۔۔۔"

وہ گھمبیر لہجے میں کہتا اسکی گردن پر جھک کر وہاں اپنی محبت کی مہر ثبت کرنے لگا اور اسکے کسی اور کے لیے محبت کا اظہار اور اسکا شدت بھرے لمس پر کسی زخمی پرندے کی طرح پھڑ پھڑاتی اسکے مضبوط وجود کو خود پر سے دور کرنے لگی مگر وہ اسکی تمام مزاحمتوں کو نظر انداز کیے اس پر جھکار ہا یہاں تک کہ نور کو اپنی سانس لینا دوشوار لگنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

تو وہ روتی ہوئی ایک دم چیخی۔ اور زرام اسفند ملک کے اسکی گردن اور اسکے کندھوں پر سر سراتے ہونٹ پل میں ر کے تھے اور وہ اس کی گردن سے منہ نکالے اسکی آنسوؤں سے بھری آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔۔

بس۔۔۔۔ بس کر دیں مت دیں مجھے اپنے لمس سے تکلیف مت کریں میری روح کو زخمی۔۔۔۔۔۔ کہ بعد میں یہ زخم نہ بھر سکیں۔۔۔۔۔۔ جب محبت کسی اور سے کرتے ہیں تو اپنی شدت اس پر ہی دیکھائیں۔۔۔۔۔۔ میں نے یہ نکاح صرف اپنے جانو بھائی اور بابا کے لیے کیا ہے۔۔۔۔۔۔ مانا کہ میں ان کی سب سے چھوٹی بہن ہوں مگر ہر لڑکی اتنی بڑی ضرور ہوتی ہے کہ وہ نکاح جیسے عمل سے اور اس کے معنی جانتی ہے میں کوئی چھوٹی بچی نہیں ہوں کہ سمجھ نہ سکوں کہ آپ نے مجھ سے نکاح کیوں کیا ہے۔۔۔۔۔۔ میری روح کو زخمی کرنے کے لیے نہ۔۔۔۔۔۔ مگر میں آپ کو ایسا کبھی کرنے نہیں دوں گی۔۔۔۔۔۔

وہ روتی ہوئی زرام اسفند ملک کے جذبوں پر اسکے وجود پر بہت بھاری چپیٹ مار چکی تھی اسکے کچھ دن کے مزاق اور ولی کے جھوٹ پر اسکی محبت کو اسکی آنا پر بہت گہری چوٹ پہنچا گئی تھی جس پر زرام کسی ہارے ہوئے انسان کی طرح اس پر سے اٹھاتھا اور پھر اسکے وجود پر ایک نظر ڈال کر اپنا رخ پھیر گیا ایک آنسو ٹوٹ کر زرام اسفند ملک کی داڑھی میں گم ہوا تھا اور پھر جب نور سے مخاطب ہوا تو ناجانے کتنے عرصے کی تھکاوٹ اسکے لہجے میں تھی اور اپنے دل کے ہاتھوں ایک بار پھر مجبور ہو کر وہ نور کے سر پر کمرے کی چھت گرا چکا تھا

# Posted On Kitab Nagri

[illegible]

وہ ازیت سے کہتا اسکی طرف دیکھے بغیر کمرے سے نکلتا چلا گیا اور نور تو جیسے بللنے کے قبل بھی نہیں رہی تھی اسکا وجود بالکل ساکت ہو گیا تھا یہ کیا کر دیا تھا اس نے کیوں وہ اتنے دن کا غبار اسکے اندر اندیل گئی تھی کیوں وہ اس قدر محبت کرنے والے شخص کو تکلیف پہنچا گئی تھی روح تو اسنے زخمی کی تھی وہ بھی زرام اسفند ملک کی جو آج کتنا خوش تھا اسکی محبت اسکی ہونے جا رہی ہے مگر وہ تو اسکی تھی ہی نہیں۔



## Posted On Kitab Nagri

زویا جیسے ہی دھڑکتے دل کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی تو اس کا دل زوروں سے دھڑکنے لگا کیوں کہ ولی برہان ملک اپنی سحر انگیز پرسنلیٹی کے ساتھ کھڑکی کے پاس کھڑا ہمیشہ کی طرح سیگرت پینے میں مصروف تھا جس پر زویا کو غصہ آیا اور دروازہ بند کرتی اس کے پاس گئی اور ایک جھٹکے سے اس کا رخ اپنی جانب کیا تو وہ اس کی حرکت پر حیران ہوتا ہوا منہ سے سیگرت نکال کر اپنی انگلیوں میں دبائی ماتھے پر بل آئے تھے۔ اور پھر گھورتی ہوئی زویا کو دیکھنے لگا جو غصہ میں لگ رہی تھی۔۔۔۔

یہ کیا حرکت تھی ہارٹ بیٹ؟ جانتی ہو نہ ایسے کرنے والوں کے ساتھ میں کیسا سلوک کرتا ہوں؟

وہ اپنی سیگرت کا آخری گہرا کش لیتے ہوئے نیچے پھینکتا ہوا اسے کھینچ کر اپنے نزدیک کیا تو وہ سیدھا اسکے سینے سے آگئی۔

"یہی میں آپ سے پوچھوں تو پھر کیسا لگے لگا؟؟؟ آپ کا دم نہیں گھٹتا اتنی زیادہ سیگرت پینے سے ہاں۔۔۔۔ اور بتائیں کیا سلوک کریں گے میرے ساتھ؟۔۔۔ بیوی ہوں آپ کی۔۔۔ میرا جیسا دل کرے گا ویسا ہی آپ کے ساتھ کروں گی۔"

زویا بنا خوف کے ولی برہان ملک کی آنکھیں میں دیکھتی ہوئی بولی تو ولی کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اچھا تو ہارٹ بیٹ کیا کرو گی اپنے شوہر کے ساتھ؟ میں دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ میری معصوم سی ہارٹ بیٹ کیا کچھ کر سکتی ہے؟

وہ خمار آلود ہالچے میں بولتا اس کی کمر پر اپنے دونوں ہاتھ رکھتا مزید قریب کر گیا اتنا کہ زویا کو اسکے دل کی دھڑکن اپنے سینے پر محسوس ہونے لگی تو وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اسے دور کرنے لگی اور نظریں اوپر اٹھنے سے انکاری تھیں مگر اسکا دل نہیں چاہ رہا تھا اپنے کھڑوس پر نس سے دور ہونے کو مگر ایک شرم اور جھنجک آڑے آرہی تھی وہ آج اسے اپنی محبت کا اظہار سنانا چاہتی تھی۔

"بولو ہارٹ بیٹ۔۔۔۔"

وہ اسکی شہ رگ پر اپنے لب رکھتا اسے محسوس کرنے لگا اور پھر آہستہ آہستہ وہ اسکے لب زویا کی گردن پر گھومنے لگے تو زویا کو اپنی غلطی کا احساس ہونے لگا کیوں۔ زخمی شیر کو چھیڑا مگر اب وہ اسے دور کر کے اسکو غصہ نہیں دلانا چاہتی تھی اس لیے خاموشی سے اسکے لمس کو محسوس کرتی آنکھیں بند کر گئی وہ معصوم سی لڑکی اسے بہت سالوں سے اپنی نفرت کا اظہار کرتی آئی تھی مگر اب اس سے دور نہیں رہنا چاہتی تھی کچھ دیر بعد ولی اس سے الگ ہوا اور اسے دیکھنے لگا جو اسکی قربت میں کانپنے لگی تھی اور اسکے سینے پر سر رکھے سرگوشی کرنے لگی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"ولی آپ کو میں بہت ازیت دے چکی ہوں میں نے ہمیشہ آپ کو جاناں کی تکلیفوں کی وجہ مانا پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔۔ اور پلیز یہ سیکرٹ پینا چھوڑ دیں مجھے بلکل بھی نہیں پسند۔۔۔۔"

اسکی بات سن کر ولی نے اسے اپنے سامنے کیا اور اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیا۔۔۔

"ہارٹ بیٹ ازیت تو تم نے ولی برہان ملک کو بہت دی ہے مگر میں تمہیں معاف کرتا ہوں اور یہ سیکرٹ والی بات میں نہیں مان سکتا کیوں کہ یہ میری زندگی کی وہ واحد ساتھی ہے جو میرے ہر دکھ درد میں میرے ساتھ رہی ہے اور یہ کہہ سکتی ہو یہ میری پہلی بیوی ہے اور تم دوسری تو تمہیں اس کے ساتھ کمپر وائز کرنا پڑے گا۔"

وہ شریر مسکراہٹ لیے اسکے لبوں کو ہلکا سا چھو تا بیڈ پر جا کر بیٹھا تو زویا پہلے تو اسکی بات سن کر شکڈ ہوئی اور پھر اسکی حرکت پر شرم سے سرخ ہوتی رونی صورت بنا کر اسے دیکھنے لگی دیکھنے کا انداز ایسا تھا کہہ دیں یہ جھوٹ ہے ورنہ میں رو دوں گی مگر وہ اس سے انجان بنتا بیڈ پر لیٹ گیا تو وہ معصوم سی شکل بناتی اسکے پاس آئی۔۔۔

"ولی بہت غلط بات ہے۔۔۔ ایسے کیسے وہ آپ کی پہلی بیوی ہو سکتی ہے؟ میں آپ کی پہلی بیوی ہوں یہ آپ نا انصافی کر رہے ہیں۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ سوں سوں کرتی اسکے سینے پر اپنی ٹھوڑی رکھتی معصومیت سے دیکھنے لگی تو ولی کو اسکی بیوا قونی پر پہلے تو ہنسی آئی مگر اسکے اتنے پیارے انداز پر انتہا کا پیار آیا مگر وہ اس سے تنگ کرنا چاہتا تھا تا کہ وہ اسکی معصومیت بھری باتیں سن سکے۔۔۔

"نہیں ہارٹ بیٹ تم میری دوسری بیوی ہو پہلی بیوی میری سیگرٹ ہے مگر پیار تو میں دونوں سے برابر کرتا ہوں۔۔" تو پھر نا انصافی کیسے؟

وہ اپنی مسکراہٹ روکتا اسکی ناک کو دبایا تو وہ خفگی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

"آپ جھوٹ بول رہے ہیں میں آپ کی پہلی بیوی ہوں وہ تو آپ کو پیار نہیں کرتی میں تو بہت زیادہ کرتی ہوں پھر بھی آپ اسکو خود سے دور نہیں کریں گے۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ولی کے گال پر ہاتھ رکھتی ہوئی پیار سے بولی تو وہ اسکے اتنے معصومیت بھرے اظہار پر اسکو ہگ کر گیا۔۔۔

"میری ہارٹ بیٹ ولی برہان ملک صرف تمہارا ہے صرف تم سے محبت کرتا ہے مگر تم تو مجھ سے نفرت کرتی تھی تو میں نے پہلی بیوی کا حق اسے دے دیا اب وہی میری پہلی بیوی ہے جس کو میں نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے ماتھے پر لب رکھتا اپنی مسکراہٹ روک کر اسکی شکل دیکھنے لگا جواب اسکی ایک ہی رٹ سے تنگ آگئی تھی اس لیے اس کا حصار توڑتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"بس بہت ہو گیا ولی اب مجھ سے بات مت کرے گا ورنہ میں نے آپ کی پہلی بیوی کو اپنے ہاتھوں سے مار دینا ہے آویں میں آپ کے ایک میسج پر بھاگی چلی آئی میں جا رہی ہوں نور کے پاس۔۔"

وہ غصے سے اسکے سینے پر تھپڑ مارتی باہر چلی گئی اور دروازہ زور سے بند کرنا نہ بھولی اور پیچے ولی اپنی ہارٹ بیٹ کی معصومیت پر مسکرا کر رہ گیا اور فون پر آتے زرام کے میسج کو دیکھنے لگا کہ لان کی بیک سائیڈ پر آکر اسے سیگنل دے جائے ولی کے لیے یہ بات کسی دھماکے سے کم نہ تھی کہ زرام اور سیگنل ناممکن کچھ دیر پہلے تو اس کا نکاح ہوا تھا اور پھر ایک دم سیگنل کی ضرورت۔ ولی غصے سے اٹھ کر لان میں جانے کی غرض سے کمرے سے باہر چلا گیا۔



وہ اپنے وائٹ کلر کے خوبصورت لونگ فرائک کے ساتھ ریڈ کام دار دوپٹے سے الجھتی ہوئی اوپر نور کے کمرے میں جا رہی تھی کہ ایک دم کسی نے اسے بازو سے کھینچ کرے میں کیا اور دروازہ ایک ہاتھ سے بند کرتے اسے دروازے کے ساتھ لگا دیا جس پر جاناں کی چیخ نکلی تو شازل نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس چیخ کا گلہ گھونٹ دیا

-----

"جان کیا کر رہی تھی میں ہوں تمہارا شاز کیوں چیخ کر سب کو اکٹھا کرنا چاہ رہی ہو۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

شازل اسے گھورتا ہوا بولا اور پھر ہاتھ ہٹا دیا جو اسے اپنی آنکھوں کو بڑا کیے گھور رہی تھی۔۔۔

"اف شاز آپ پاگل تو نہیں ہو گئے میں ڈر گئی تھی" اور اگر کوئی دیکھ لیتا تو کیا سوچتا؟؟؟

"تو وہ کہتا شاز اپنی بیوی سے رو مینس کر رہا ہے آخر اتنی خوبصورت بیوی جو ملی ہے۔۔"

شازل اپنے دونوں ہاتھ اسکے گرد دروازے پر دائیں بائیں رکھتا ہوا اسکے بے حد قریب ہوا تو جاناں کے چہرے پر لالی بکھر گئی تو وہ اپنے دل کی دھڑکنوں کو چپ کر دینے لگی جو شازل میران ملک کے قریب آنے پر میرا تھن ریس میں نکل پڑتی تھیں اور شازل تو اسکے چہرے کے بدلتے رنگوں میں کھو گیا اور بے خود ہوتا اسکی گردن پر جھکا اور لبوں سے چھوتے ہوئے اسکی شہرگ پر اپنے لب رکھے تو جاناں بوکھلا گئی اور اسکے شدت بھرے لمس پر اسکی ٹانگیں کانپنے لگی تو وہ اسکے کالر کو اپنی مٹھیوں میں جکڑتی اسکا سہارا لینے لگی ورنہ وہ زمین بوس ہو جاتی اسکی جانیلیواہ قربت جاناں کو کانپنے پر مجبور کرنے لگی کمرے میں معنی خیز خاموشی کا دورانیہ بڑھنے لگا تو جاناں کو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہونے لگی تو وہ دھیمی آواز میں منمنائی۔۔۔۔

"شا۔۔ شاز پچھے ہٹیں مجھے سانس نہیں آرہی۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

اس کی گھٹی گھٹی آواز پر سنازل ہوش میں آتا چھپے ہٹا اور معنی خیز نظروں سے اسے سر سے پیر تک دیکھتا جاناں کی جان جو کھو میں ڈال گیا۔۔۔

"ویسے جان بہت خوبصورت لگ رہی ہو میرے لائے گئے ڈریس میں اور پھر تمہاری خوشبو مجھے پاگل کرتی ہے کیوں نہ ماموں سے رخصتی مانگ لو۔"

وہ جو اسکے چھپے ہونے پر اپنی پھولتی سانسوں کو ہموار کرنے کی کوشش کر رہی تھی اسکی نظروں اور باتوں سے اسکے وجود میں کپکپاہٹ طاری ہو گئی پہلے کب اسنے سنازل کی ایسی حرکتیں دیکھی تھیں نکاح کے بعد تو وہ ایک دم چھچھور ہو گیا تھا ایک اور لقب سے جاناں نے سنازل کو دل میں نوازا۔۔۔۔۔

"بہت ہی کوئی چھچھورے انسان ہیں آپ پتا نہیں میری گردن کے ساتھ کیا مسئلہ ہے آپ کو۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ اسکی نگاہوں سے پریشان ہوتی ہوئی بولی اور خود کو اسکی طرف دیکھنے سے گریز کیا کیوں کہ وہ آج لگ ہی اس قدر خوبصورت رہا تھا زندگی میں پہلی بار اسنے قمیض شلوار پہنی تھی اور اس پر اسکا کسرتی جسم اور پھر بھاری بڑھی ہوئی داڑھی بلا کا حسین مرد تھا۔ اور پھر اپنی سوچوں کو جھٹکتی اسکی طرف دیکھا جو پھر سے اسکے نزدیک کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"جان تم ڈیسا آئڈ کر لو میں کیا ہوں پھر فرصت میں تمہیں ویسا بن کر دکھاؤں گا۔۔۔۔۔"

وہ اسے آنکھ مارتا ہوا بولا تو جاناں اپنے دوپٹے کو سمجھالتی باہر کی جانب لپکی مگر اسکے دروازہ کھولنے سے پہلے ہی شازل نے اس کی کلائی اپنی گرفت میں لی اور اسے اپنی طرف کھنچا جس پر وہ اسکے سینے سے لگی اور اسکی حرکت پر اسے گھورنے لگی جو آج اسے تنگ کرنے کی کوئی کسر نہیں چھوڑ رہا تھا۔۔۔۔

"شاز کیا بد تمیزی ہے چھوڑیں باہر سب ویٹ کر رہے ہیں میرا اور آپ کی چھچھوری حرکتیں ختم نہیں ہو رہی۔۔۔"

جاناں اسکی ہاتھ اپنی کمر سے ہٹاتی ہوئی بولی تو اس نے اسے مزید اپنے قریب تر کر لیا جس پر دونوں ایک دوسرے کی سانسوں کو محسوس کرنے لگے جاناں کو اسکی سانس اپنے ہونٹوں پر محسوس ہوئی تو آنکھیں بند کر گئی جانتی تھی ایسے تو وہ اسے کمرے سے باہر جانے نہیں دے گا اسکے انداز پر شازل مسکراتا ہوا اسکی سانسوں میں اپنی سانسیں منتقل کرنے لگا اور پھر کچھ دیر بعد اس سے دور ہوا تو اپنی سانسوں کو ہموار کرنے کے لیے لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔۔

بہت شکریہ جان۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ مسکرا کر کہتا ہوا ایک نظر اسکے شرم سے سرخ پڑتے چہرے پر ڈال کر باہر چلا گیا تو جاناں اپنا میک اپ سہی کرنے لگی اور دل کی دھڑکنیں معمول پہ آنے سے قاصر لگیں تو پھر سے لمبے سانس لینے لگی اور کچھ دیر بعد نور کے کمرے کی جانب بڑھ گئی

اونے ولی کہا جا رہا ہے تو اتنے غصے میں۔۔۔"

شازل اپنے کمرے سے نکلتا ہوا ولی کو دیکھ کر بولا جو غصے بھرے چہرے کے ساتھ سیڑیہوں کی جانب بڑھ رہا تھا اس کی آواز پر روک کر اسے دیکھا۔۔

"تو بھی آجا۔۔ پتا چل جائے گا"

ولی غصے سے کہتا تیز رفتار سے سیڑھیاں اترتا اونچ عبور کرتا لان کی طرف بڑھ گیا تو شازل بھی پریشان ہوتا اسکے پیچھے جانے لگا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا بکو اس کر رہا تھا تو؟

ولی زرام کے سر پر کھڑا ہوتا ہوا دھاڑا جولان کے پچھلے حصے میں نیچے گھاس پر بیٹھا سوچو میں گم تھا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"بکواس نہیں کی ولی۔۔۔۔ مجھے ضرورت ہے اسکی۔۔ ابھی میں بحس کرنے کے موڑ میں بلکل نہیں ہوں۔۔۔"

وہ اسی پوزیشن میں بیٹھا سرس انداز میں جواب دیتا ہاتھ کی پہلی دو انگلیوں سے اپنی کنپٹی مسلنے لگا تو ولی اسکے انداز پر حیران ہوا یہ اسکا کیڑا کوڑا ایس پی تو نہیں ہے

"کیا ہوا ہے زربتا؟؟؟"

ولی اسکے پاس نیچے بیٹھتا ہوا پریشان ہوا تو وہ اپنی سرخ پڑتی نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا ولی تو تڑپ ہی گیا وہ کب اپنے زر کی آنکھوں میں نمی برداشت کر سکتا تھا۔۔۔

زر کیا ہوا ہے تجھے؟؟؟ "تو جانتا ہے نہ تجھے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا پھر ایسے کر کے تو مجھے غصہ دلا رہا ہے۔۔۔"

ولی اسکے سامنے بیٹھتا ہوا نرمی سے بولا۔۔۔۔ مگر وہ آنکھیں بند کرتا ولی کی گود میں سر رکھتا لیٹ گیا اور ولی سمجھ گیا تھا وہ بہت تکلیف میں ہے وہ بچپن میں جب بھی پریشان ہوتا تھا ایسے ہی ولی کی گود میں سر رکھتا خاموشی سے لیٹا رہتا جیسے سارا سکون ولی کے پاس ہو۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور ولی بھی خاموشی سے بیٹھا اسکے ماتھے پر ہاتھ رکھتا ہلکا سا دبائے لگا اور دور کھڑا شازل ان کی محبت پر مسکراتا ہوا ان کے پاس آیا اور خاموشی سے زرام کے پاس بیٹھ گیا کتنی محبت تھی ان کے درمیان۔۔ ایک دوسرے کی تکلیف کو برداشت نہیں کر سکتے تھے۔

"یار زر تو ولی کو ایسے ہی کہہ دیتا وہ اپنا پیار تم پر نچھاور کر دیتا اب تو پکا یقین ہو گیا ہے تم دونوں کا رشتہ میاں بیوی سے کم نہیں ہے۔۔"

شازل زرام کے گال پر ہلکا سا تھپڑ مارتے ہوئے شرارت سے بولا تو ولی نے اسکی کمر پر مکہ جڑا اور زر آنکھیں کھولتا شازل کو آنکھ مارتا ہوا پھر سے آنکھیں بند کر گیا اور اس کی حرکت پر ولی نے اسکے ماتھے پر چپٹ ماری تو وہ بلبلا اٹھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کینے اتنی زور سے کیوں مارا ابھی تو اتنا پیار جتا رہا تھا".....

زرام زور سے چیخا۔۔۔

"ہاں تو اب تو ایسی حرکت کرے گا تو کیا میں تجھے پیار کروں گا۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

ولی اسکے بالوں کو خراب کرتا ہوا گھور کے بولا۔۔

"اچھا ولی تو اتنے غصے میں کیوں تھا۔۔۔ جیسے آج ہی سب کو آگ لگا دے گا۔۔۔"

شازل نے ولی کو دیکھ کر پوچھا تو وہ اسکی بات پر پھر سے غصہ ہو گیا جب کہ زرام آنکھیں بند کیے لیٹا رہا۔۔

"یار شاز اس کیڑے مکوڑے نے بات ہی ایسی کی تھی۔۔ مجھے کہہ رہا تھا اپنی سیگٹ دے کر جا مجھے بہت ضرورت ہے اس کی۔۔۔۔"

ولی نے غصے سے بتایا تو شازل کا بھی یہی حال ہو گیا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

کیا یہ بکو اس کی تھی اس کتے کینے نے۔۔۔۔

شازل نے ولی کی بات سن کر غصے سے زر کے پیٹ میں مکہ مارا تو وہ درد سے کراہتا اٹھ کر بیٹھا اور اسے گھونے لگا جو خود اسکو غصے سے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"کتے کمینوں۔۔۔ میں تم لوگوں کو فری کا مال لگ رہا ہوں جو مارے جا رہے ہو۔۔۔ اب اسکی ضرورت تھی تو کیا کرتا سردرد ہو رہا تھا اب گناہ تو نہیں کر دیا جو اس طرح غصہ کر رہے ہو۔۔۔"

زرام غصے سے چیخا تو ولی اور شازل حیران نظروں سے اسے دیکھنے لگے ایسے تو وہ کبھی بھی بات نہیں کرتا تھا اتنا غصہ وہ بھی اپنے یاروں پر شازل اور ولی ایک دم سنجیدہ ہوئے تھے۔۔۔

کیا ہوا ہے زر؟؟؟؟ اتنا غصہ کس بات کا ہے؟؟ اور کیوں سر میں درد ہو رہا ہے؟ بتائے گا تو ہمیں؟ یا ہمیشہ کی طرح ہمیں اپنے طریقے سے پتا کرنا پڑے گا؟

شازل اٹھ کر اسکے سامنے کھڑا ہوا اور اسکے غصے بھرے چہرے کو دیکھ کر استفسار کرنے لگا اور ولی بھی اٹھ کر اپنے کپڑے جھاڑتا شازل کے ساتھ کھڑا ہوا اور زرام کے چہرے پر اذیت بھرے تاثر دیکھنے لگا۔

www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں ہوا بس یہ سمجھ لو کہ محبت زرام اسفند ملک کو آزار ہی ہے۔۔۔۔۔ اسکا امتحان لے رہی ہے۔۔۔۔ اس معاملے سے تم لوگ دور رہنا۔۔۔۔ اور ابھی میں پولیس سٹیشن جا رہا ہوں سب کو بتا دینا۔۔۔"

وہ سنجیدگی سے کہتا انکو بولنے کا موقع دیے بغیر لمبے لمبے ڈاگ بھرتا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔ حیران پریشان کھڑے شازل اور ولی اسے جاتا دیکھتے رہے۔



## Posted On Kitab Nagri

یار نور نے اسے بہت تکلیف پہنچائی ہے ورنہ وہ کبھی بھی ایسے نہیں کرتا۔۔۔ یار وہ خوش تو تھی اس رشتے کے لیے۔۔۔ تم نے اور انکل نے اسے فورس تو نہیں کیا تھا؟؟

ولی شاز کو دیکھتا ہوا بولا جو بے چینی سے اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیر رہا تھا پھر ولی کی طرف دیکھ کر سر نفی میں ہلایا کہ اسکے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کی تھی۔۔

پھر کیا ہوا ہو گا ان کے درمیان؟

ولی اپنے ماتھے کو مسلنے لگا تو شازل نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا اور اسے تسلی دی۔۔

"یار ابھی تو پریشان نہیں ہو میں بعد میں نور سے پوچھوں گا اب چل اندر چلتے ہیں۔۔۔"

شازل کی بات سن کر ولی سر اثبات میں ہلایا تو دونوں اندر کی جانب بڑھ گئے۔

اللہ پاک کے کرم سے سب بچوں کے نکاح کا فرض ادا ہو چکا ہے اب ولی اور شازل کی شادی کی تیاریاں کر دینی چاہیے کیوں کہ ہمارے پاس صرف صبح کا دن ہے۔"

## Posted On Kitab Nagri

میران صوفیہ آمنہ بیگم اور اسفند صاحب لاؤنچ میں سونے پر بیٹھے تھے جب انہوں نے ان سب کو دیکھ کر کہا باکی ینگ جنریشن اپنے اپنے ساتھیوں کے ساتھ تھی اور فیضان اور ماہین گھر چلے گئے تھے کیوں کہ ماہین کا پانچواں مہینہ چل رہا تھا وہ اسفند ملک کے گھر ننھا وجود لانے والی تھی اور اتنے شور شرابے پر فیضان کو آمنہ اور صوفیہ بیگم نے کہا تھا اسے گھر لے جاؤ وہ تھک گئی ہوگی اور طبیعت خراب نہ ہو جائے۔

"جی بھائی۔۔۔۔ لیکن ایک دن بہت کم ہے۔۔" کیسے سب تیاریاں ہوں گی؟

صوفیہ بیگم آمنہ بیگم کو دیکھ کر بولیں جن کے چہرے پر پریشانی جھلک رہی تھی۔

"صوفیہ تیاریاں کیا کرنی؟ گھر کی شادی ہے۔۔۔ جہیز کے سامان والا تو کوئی چکر نہیں ہے۔۔۔ بس زویا اور جاناں کے کپڑے جوتے وغیرہ خریدنے ہیں۔۔۔ وہ تو ولی اور شازل ان کے ساتھ جا کر خرید لیں گے۔"

اسفند صاحب کی بجائے میران صاحب بولے تو انہوں نے بھی انکی ہاں میں ہاں ملائی۔۔

پھر بھی میران۔۔۔۔ باکی تیاریاں ہیں۔۔۔ گھر کی سجاوٹ اور اتوار کو ابٹن کی رسم بھی تو رکھی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

آمنہ بیگم نے چائے کا کپ سامنے رکھی میز پر رکھ کر اپنی پریشانی کا اظہار کیا۔۔۔

"کیا یار؟ آپ لوگ اب اس چیز کے لیے کیوں پریشان ہو رہے ہیں؟ یہ سب آپ لوگ ہم پر چھوڑ دیں سب کچھ ہو جائے گا۔ بس ہماری شادی کی ڈیٹ میں کوئی گڑبڑ نہیں کرنا۔۔"

شازل ولی کے ساتھ لاؤنچ میں داخل ہوتا ہوا ڈرامائی انداز میں بولا تو ولی کے ساتھ سب اسکی بات سن کر مسکرا دیے اور پھر دونوں چلتے ہوئے میران صاحب کے سامنے رکھے صوفے پر براجمان ہو گئے۔

"تمہیں بہت جلدی ہے ماڈل صاحب۔۔۔"

میران صاحب نے غور کر اسے دیکھا باکی سب ان کو مسکرا کر دیکھ رہے تھے۔

www.kitabnagri.com

"ارے میرے شکی ڈیڈ۔۔۔ ایسا تو ولی کہہ رہا تھا کہتا میرا تو کسی کو خیال ہی نہیں ہے اتنے سال ہو گئے نکاح کو مگر شادی کا تو کوئی نام ہی نہیں لیتا اب میں بار بار ایسا کہتا اچھا لگوں گا۔۔۔ میری شادی کرواؤ میری شادی کرواؤ۔۔"

وہ ولی کو آنکھ مارتا ہوا بولا تو اس نے شازل کی کمر پر زور سے مکا جڑا باکی سب اسکی چالاکی پر مسکرا کر رہ گئے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"خالو جان چلو مجھے تو جلدی ہے سو ہے۔۔۔ یہ تو کہہ رہا تھا اب نکاح ہو گیا ہے وہ تو سہی ہے مگر اب اتنی جلدی شادی کی کیا پڑی ہے میرا تو کریر خراب ہو جائے گا۔"

ولی اپنی ہنسی ضبط کرتا ہوا بولا تو شازل تو اسکی بات سن کر صدمے میں چلا گیا ایسا کب کہا تھا اس نے۔۔۔ اور وہ بھی ولی برہان ملک تھا کسی کا ادھار رکھنا تو سیکھا ہی نہیں تھا اور باکی سب شازل کی شکل دیکھ کر قہقہہ لگایا تھا اور وہیں میران اور اسفند صاحب نے اپنی ہنسی ضبط کرتے ہوئے اس کو اچھلنے پر مجبور کیا۔

"تو بس پھر ولی کی شادی کر دیتے ہیں شازل کو تو ضرورت نہیں ہے۔۔۔" کیا کہتے ہو میران؟

اسفند صاحب نے میران صاحب کو دیکھ کر کہا تو شازل ایک دم چیخا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"خدا کا خوف کریں آپ لوگ۔۔۔ میں نے ایسا کب کہا؟؟؟ اور رحم کھاؤ مجھ معصوم پر اور میرے بچوں پر جو اوپر بیٹھے مجھے بد دعائیں دے رہے ہیں۔۔۔"

اس کی بات سن کر جہاں ولی کا قہقہہ پورے لاؤنچ میں گونجا تھا وہیں صوفیہ بیگم نے اسکے سر پر چپت لگائی تو وہ اپنے کندھے اوچکا گیا باکی سب نے اسکے بے باک انداز پر سر نفی میں ہلایا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ آج ہمارے گھر کا شہزادہ نظر نہیں آ رہا وہ کہاں ہے؟؟؟؟

میرا صاحب نے زرا م کی کمی کو محسوس کرتے ہوئے شازل اور ولی سے پوچھا تو وہ پھر سے پریشان ہوئے مگر ولی اپنے چہرے کے تاثرات چھپاتا ہوا اسکا پیغام ان سب کو دیا کہ وہ پولیس سٹیشن چلا گیا ہے کچھ ضروری کیس کے سلسلے میں اور پھر وہ سب شادی کی تیاریوں پر مشورہ کرنے لگے۔۔۔۔

نور بھابی۔۔۔ کیا ہوا ہے اتنا چپ کیوں ہیں؟

جاناں زویا کو دیکھ کر نور کو چھیڑنے لگی جو اپنے نکاح کے ڈریس میں بیڈ پر ٹیک لگا کر خاموش بیٹھی اپنے ناخنوں کو گھور رہی تھی۔ اور وہ دونوں صوفوں پر بیٹھی ہوئیں تھی۔ کافی دیر سے وہ دونوں اسکو ایسے دیکھ رہی تھیں ان کو حیرت ہو رہی تھی نور اور خاموش۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

مگر جاناں کے سوال پر بھی اسکی ہنوز خاموشی پر دونوں نے بیک وقت ایک دوسرے کو دیکھا اب ان کو سچ میں پریشانی ہونے لگی تھی

وہ دونوں اٹھ کر نور کے پاس آئیں جاناں اسکے سامنے بیڈ پر بیٹھی اور زویا نور کے ساتھ بیٹھ کر اسکے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے میری چھوٹی سی گڑیا کو؟ کیوں اتنی پریشان ہے؟

جاناں اسکے دونوں ہاتھ تھامتے ہوئی پیار سے بولی تو وہ اپنا ضبط کھوتی رونے لگی اور اسے روتا دیکھ زویا اور جانناں بوکھلا گئیں۔۔۔

اُوئے میری جان کیا ہوا ہے؟ کیوں رو رہی ہو؟ "اپنی جانناں آپنی کو بتاؤ۔۔۔" جانناں اسے اپنے ساتھ لگاتی ہوئی اسکا سر تھپکنے لگی جو مسلسل رو رہی تھی زویا تو خود رونے کی تیاری کرنے لگی جس پر جانناں نے گھورا تو وہ معصوم سی شکل بناتی رخ موڑ گئی جس پر جانناں کو اس پر انتہا کا پیار آیا تھا۔

"وہ۔۔۔ میں نے۔۔۔ زر کو۔۔۔ ناراض کر دیا۔۔۔ ان کو بہت برا بھلا کہا۔۔۔۔۔ وہ مجھ سے کہتے رہے میں تم سے محبت کرتا ہوں۔

www.kitabnagri.com

۔۔۔ مگر میں نے یقین نہیں کیا اور ان کی انسلٹ کر دی۔"

وہ اپنی انگلیاں چٹختی شرمیندگی سے بولی تو جانناں اور زویا نے ایک دوسرے کو دیکھا اور آنکھوں میں حیرانگی تھی۔

"پوری بات بتاؤ گڑیا۔۔۔ کیا ہوا تھا اور تم نے بھائی کو کیا کہا؟



## Posted On Kitab Nagri

جاناں اسکی انگلیوں کی موومینٹ روکتی پیار سے بولی تو نوران دونوں کی سب کچھ بتانے لگی۔۔ اور پھر زور سے رونے لگی تو جاناں نے اسے اپنے ساتھ لگایا اور چپ کروانے لگی۔۔۔

"بس میری جان وہ تمہیں معاف کر دیں گے۔۔ تم نے ہمت نہیں ہارنی وہ تم سے بہت محبت کرتے ہیں تم نے اپنی غلط فہمی میں ان کو بہت تکلیف دی ہے مگر تم ایسے روگی تو ان کو کون منائے گا۔"

جاناں اسے پیار سے سمجھانے لگی

وہ۔۔۔ وہ مان تو جائیں گے۔۔ مگر کیسے؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی کنفیوز ہوئی۔۔

"ارے یہ تو تمہیں ہی پتا ہو گا تم بیوی ہو ان کی۔۔۔"

جاناں شرارت سے بولی تو وہ شرمائی۔۔۔

دل میں ہو تم۔ از قلم منت ریاض۔۔۔۔ کتاب نگری

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں نور چلاک عورت"۔۔۔ تم ہی مناسکتی ہمیں کیا پتا؟

زویا نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا تو نور کو غصہ آگیا۔۔

زویا کی بچی تم نے مجھے عورت کہا؟ تمہیں کیوں نہیں پتا؟ تم اپنے کھڑوس پر نس کو نہیں مناتی؟؟

نور اپنا رونا بھول کر زویا پر چڑھ دوڑی مگر زویا ولی کا نام سن کر منہ بنایا تو نور اور جاناں کو حیرت ہوئی اب اسے کیا ہو گیا؟۔۔۔

اے ولی بھائی کی ہارٹ بیٹ۔ "کیا ہوا تمہیں؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جاناں نے اسکی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔

انہوں نے مجھے دوسری بیوی کہا۔۔ وہ کہتے ہیں میری پہلی بیوی سیگڑ ہے جس کے ساتھ تمہیں کپڑا مائیز کرنا پڑے گا۔۔

زویا نے معصومیت سے کہا تو وہ دونوں ہسنے لگی نور کا تو قبضہ روکنے کا نام نہیں لے رہا تھا جس پر وہ چیڑ گئی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تم سب بہت برے ہو میں جا رہی باہر۔۔۔ بات نہیں کروں گی کسی سے۔۔۔  
وہ منہ بناتی ہوئی روم سے باہر چلی گئی تو جاناں نور کو چیلنج کرنے کا کہتی اسکے کچھے بھاگی۔۔۔

آج کا دن ان کے لیے تھکا دینے والا دن تھا صبح سے بازار کے چکر لگا کر اب وہ لوگ لاؤنچ میں داخل ہوئیں تھیں  
ہاتھوں میں ڈھیر سارے شاپینگ بیگز تھے۔

ارے میرے پیاری گڑیا نور۔۔۔ اچھا ہوا تم یہاں آگئی میں تمہیں بہت یاد کر رہی تھی۔

لاؤنچ کے صوفے پر ماہین کو سیب کاٹ کر دیتی آمنہ بیگم جاناں کے ساتھ آتی نور کو دیکھ کر محبت سے بولیں تھیں  
جوورینج کلر کے کمیض اور پٹیا لہ شلوار کے ساتھ پنک دپے میں بہت پیاری لگ رہی تھی وہ بھی بیگز کو صوفے پر  
پھینکتی ان کے گلے لگی ور پھر ماہین سے ملی۔۔۔  
www.kitabnagri.com

جی ماما جان۔۔۔ وہ زویا کو شازا اپنے ساتھ گھر لے گئے اور میں نے نور کو کہا کہ آ جاؤ میرے ساتھ صبح ولی بھائی یا  
زرا م بھائی چھوڑ آئیں گے۔۔۔۔

جاناں صوفے پر بیٹھتی ہوئی مسکرا کر بولی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

” بہت اچھا کیا تم نے۔۔۔ “

ماہین نے اسے اپنے پاس بیٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

” کچھ کھاؤ گی تم دونوں۔ “

آمنہ بیگم نے ان دونوں سے کھانے کا پوچھا۔۔۔۔

” نہیں مم جان۔۔۔۔ مجھے جاناں آپ کی ہاتھ کی بریانی کھانی ہے۔ “

نور نے جھٹ سے کہا تو سب مسکرا دیں۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

” چلو میں فریش ہو کر آتی ہوں پھر میری چھوٹی سی گڑیا کو بریانی بنا کر دیتی ہوں۔ “

جاناں کہتی ہوئی اپنے کمرے میں بڑھ گئی تو نور ان دونوں کو اپنی شاپینگ دکھانے لگی۔۔۔۔

چندا چائے بنا کر میرے کمرے میں دے کر جاؤ سر میں بہت درد ہو رہا ہے۔ “

## Posted On Kitab Nagri

زرام کیچن کے دروازے پر کھڑا ہوتا ہوا جاناں کو بولا جو نور کے ساتھ مل کر بریانی بنا رہی تھی اور نور اسکی آواز سن کر اپنا چہرہ مزید نیچے کر لیا جاناں زرام کی آنکھیں دیکھنے لگی جو درد کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھیں۔۔۔۔

"جی بھائی۔۔ ابھی بنا دیتی ہوں۔۔"

جاناں کی بات سن کر نور کو انگور کیے واپس پلٹ گیا تو جاناں نور پر ایک نظر ڈال کر چائے بنانے لگی اور کچھ دیر بعد نور کو پکارا۔

نور۔۔۔۔



جی آپنی۔۔۔

نور فریج بند کرتی ہوئی جاناں کو دیکھا جو چائے کپ میں ڈال رہی تھی۔۔

"جاؤ یہ بھائی کو دے کر آو اور اب ان کو منا کر آنا میں تمہیں ایسے نہیں دیکھ سکتی۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

جاناں اسکے چائے کی ٹرے اسے تھماتی ہوئی بولی تو نور کے چہرے پر خوف کے تاثرات ابھرے۔۔۔

آپی میں نہیں۔۔۔۔ وہ ڈانٹیں گے۔۔۔۔

نور جانناں کا ہاتھ پکڑتی ہوئی ڈرنے لگی۔

"کچھ نہیں کہیں گے۔۔۔۔ آب شاباش جاؤ"

لیکن وہ ڈانٹ۔۔۔۔

نور کی سوئی ابھی تک وہیں اٹکی ہوئی تھی جب جانناں نے اسے ٹوکا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں کہہ رہی ہوں نہ وہ کچھ نہیں کہیں گے تمہیں ہی ان کو جا کر منانا ہو گا ورنہ وہ پکے والے ناراض ہو جائیں گے اور تم نے دیکھا نہیں ان کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی وہ بہت تکلیف میں ہیں۔"

جانناں کی بات سن کر ہمت کرتی چائے لے کر اس کے کمرے میں جانے لگی دل دڑ بھی رہا تھا اور بہت زور سے دھڑک بھی رہا تھا وہ سیڑھیاں چڑھتی ہوئی اسکے کمرے کے دروازے پہ آکر روک گئی اور پھر کانپتے ہاتھوں سے



## Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھول کر اندر جھانکا تو نظر سیدھا بیڈ پر بلیک شرٹ اور سلن پینٹ میں اندھے منہ لیٹے زرام پر گئی تو اسکو ایسے دیکھ کر نور کو رونا آنے لگا پھر ہمت کرتی ہوئی کمرے داخل ہوئی اور دروازہ آہستہ سے بند کرتی چھوٹے چھوٹے قدم لیتی بیڈ کے قریب آئی اور چائے سائیڈ ٹیبل پر رکھتی اسکے پاس کھڑی ہو گئی اور اپنے کندھے پر پھلائے پنک دوپٹے کو سمبھالتی کنفیوز ہونے لگی یہاں تک تو آگئی تھی اب کیسے اسکو اٹھائے پھر ہمت جمع کرتی ہوئی تھوڑا اور نزدیک ہوئی اور آہستہ کانپتی آواز میں زرام کو پکارا۔۔۔۔

"زرا۔۔۔"

مگر ہنوز خاموشی پر وہ بیڈ پر ایک گھٹنا رکھ کر اس پر جھکی اور اسی پل زرام سیدھا ہوا جس پر وہ خوف سے اسکی ہلک سے آہستہ آواز میں چیخ نکلی اور دھڑم سے زرام کے اوپر گر گئی جس پر زرام کی نیند سے آنکھ کھل گئی تھی اور غصے سے اپنے اوپر لیٹی اپنی بیوی کو دیکھنے لگا دونوں کے چہرے ایک دوسرے کے نزدیک تر تھے نور آنکھیں بند کیے خوف اور شرم سے کانپنے لگی تو زرام نے اسکے گھبرائے چہرے کو دیکھتا اپنے دونوں ہاتھ اس کی کمر پر رکھے تو نور اسکے لمس پر پٹ سے آنکھیں کھولتی اسے دیکھنے لگی جو سرخ آنکھوں سے سپاٹ چہرے کے ساتھ اسکی کمر جکڑے ہوئے تھا نور کو اب اس سے خوف آنے لگا تو وہ پھڑپھڑائی۔ زرام اسکے چہرے کو دیکھنے لگا جہاں ہوائیاں اڑی ہوئیں تھی اور کمرے میں چھائی خاموشی نور کو زیادہ خوفزدہ کرنے لگی تو زرام نے ایک جھٹکے سے اسے چھوڑا تو وہ اٹھ کھڑی ہوئی اور اپنے چہرے پر آیا پسینا صاف کرنے لگی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جاؤ یہاں سے۔۔۔۔

زرام سنجیدگی سے کہتا سیدھا ہو کر لیٹ گیا اور آنکھوں پر ہاتھ رکھ گیا اور نور اسکی سنجیدگی بھری آواز پر آنسوؤں بہانے لگی۔

"زر۔۔۔ ایسے نہیں کریں۔۔۔ میں آپ کو ایسے نہیں دیکھ سکتی۔۔۔ پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔۔ میں نے آپ کو بہت تکلیف پہنچائی ہے۔۔۔۔۔ میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں۔۔۔۔۔ مجھے لگا آپ کسی اور سے۔۔۔۔۔"

آہ

باکی کے الفاظ منہ میں رہ گئے جب زرام نے اسے کھینچ کر اپنے اوپر گرایا تو ہلکی آواز میں چیخی اور اپنے دونوں ہاتھ اس کے کندھوں پر رکھتی اپنا سر اس کے سینے سے اٹھا کر اسے دیکھنے لگی جو اس کے چہرے سے بال ہٹا رہا تھا نور کا دل زور سے دھک دھک کرنے لگا۔۔۔۔۔

اب بولو کیا کہہ رہی تھی؟؟؟" میں نے سنا نہیں"

## Posted On Kitab Nagri

زرام ایک ہاتھ اسکی نازک کمر پر رکھے دوسرے ہاتھ سے اسکا چہرہ تھامے اس سے پزل کرنے لگا۔۔۔۔

اس کی بات سن کر نور کو رونا آنے لگا تو وہ آنکھیں بند کیے رونے لگی۔۔۔۔۔

"رونا بند کرو نور ورنہ میں بہت برا پیش آؤں گا۔"

زرام اسکا سر اپنے سینے پر رکھے اسے وارن کرنے لگا وہ کب اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ سکتا تھا اور اب تو وہ اس سے اپنی محبت کا اظہار بھی کر رہی تھی ناراض تو وہ اس سے ہو نہیں سکتا تھا۔۔۔۔

"آپ معاف کر دیں پلیز۔۔۔۔۔ مجھے آپ کی ناراضگی اچھی نہیں لگ رہی۔۔۔۔۔"

وہ اسکے سینے میں منہ چھپائے بھیگی آواز میں بولی تو زرام نے کروٹ بدلی جس پر نور اسکے تکیے پر لیٹی تھی اور زرام اس کے اوپر جھکا تو نور نے اسکی طرف دیکھا جو مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا جس پر اسے حیرت ہوئی تو آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

"تو جانم تمہیں میری ناراضگی اچھی نہیں لگ رہی۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

زرام اسکی ناک سے ناک رگڑی تو وہ اپنی سانسیں روکے خود پر کا بو پانے لگی وہ اپنی کسی مزاحمت سے اسے زیادہ ناراض نہیں کر سکتی تھی۔

"ہاں میں آپ کو بہت تکلیف دے چکی ہوں اب اور نہیں۔۔۔"

جانم میری ناراضگی تو تمہارا میرے اتنا قریب آنے پر ختم ہو گئی تھی۔۔۔ کیا اب بھی میرا لمس تمہیں تکلیف دے رہا ہے؟؟؟

زرام اسکے کپکپاتے گلابی ہونٹوں کو دیکھنے لگا جو بغیر کسی لیسٹیک کے بہت خوبصورت لگ رہے تھے۔۔۔



نہیں۔۔۔۔

ایک لفظی جواب دیتی آنکھیں بند کر گئی کیوں کہ وہ زرام کی سانسیں اپنے ہونٹوں پر محسوس کر رہی تھی پھر زرام اسکا جواب سن کر خوش ہوتا اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں جکڑتا اسکی سانسیں قید کر گیا زرام کے لمس میں شدت محسوس کرتی نور کو اپنی سانس بند ہوتی محسوس ہونے لگی اور زرام تو خود کو سراب کرنے میں مصروف رہا پھر جب اسے لگا نور سانس نہیں لے پا رہی تو اسکے ہونٹوں کو آزاد کرتا مسکرا کر اسے دیکھنے لگا جو شرم سے سرخ ہوتی لمبے لمبے سانس لیتی اپنی سانس ہموار کر رہی تھی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جانم۔۔۔۔۔

زرام اسکی گردن پر اپنا لمس چھوڑتا سرگوشی کرنے لگا تو نور کو اپنی جان نکلتی محسوس ہونے لگی۔۔۔۔

"بہت محبت کرتا ہوں تم سے آئندہ میری محبت کی توہین مت کرنا ورنہ زرام اسفند ملک یہ سب برداشت نہیں کر سکے گا"۔۔۔۔۔

اسکی شہ رگ چھوتا چھپے ہٹا اور ایک سائینڈ پر لیٹ گیا وہ نور کی خاموشی اور گھبراہٹ کو محسوس کر گیا تھا اس لیے اسکی جان پر رحم کھاتا چھپے ہٹا تھا اور نور کو لگا وہ پھر سے ناراض ہو گیا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زر آپ پھر سے ناراض ہو گئے؟؟

نورا اٹھ کر بیٹھتی پریشان سی بولی۔۔۔۔۔

جانم کیوں میرے منہ زور جز باتوں کو جگا رہی ہو؟

## Posted On Kitab Nagri

زرام اسکے ہاتھ پر لب رکھتا اسے شرماتے پر مجبور کر گیا تو اپنا سرخ ہوتا چہرہ جھکا گئی مگر کچھ یاد آنے پر چیخی تھی۔

ز۔۔۔۔

کیا ہوا جانم

زرام اسے اپنے قریب لٹاتا ہوا اسکے بالوں میں منہ چھپائے خمار الودھ آواز میں سرگوشی کی تو نور اسکی بڑھتی  
جسارتوں پر گھبرانے لگی۔

"زرمیں آپ کو چائے دینے آئی تھی وہ ٹھنڈی ہو گئی ہے پلز چھوڑیں آپنی پتا نہیں کیا سوچ رہی ہوں گی پلیز جانے

دیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور اسے کچھ کرتی ہوئی ہلکان ہونے لگی۔۔۔۔۔

"جاؤ۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

زرام اسکے ماتھے پر لب رکھتا اٹھ کر بیٹھا تو وہ بھی جلدی سے اپنا دوپٹا سمجھالیتی بیڈ سے اتری اور کمرے سے نکل گئی  
۔۔۔۔۔ تو زرام بھی مسکراتا ہوا واپس لیٹ گیا۔

وہ کمرے سے باہر آئی تو دیوار کا سہارا لیا اور دیوار کے ساتھ سر ٹیکا کر آنکھیں بند کیے لمبے لمبے سانس لینے لگی

۔۔۔۔

کتنا مشکل تھا اس شخص کی قربت میں رہنا جواب اس کا شوہر تھا کچھ پل میں ہی اس نازک سی جان کو گھبرانے پر  
مجبور کر دیا تھا اس کے سامنے کتنی ہمت دکھا رہی تھی بس وہی جانتی تھی کہ وہ کس طرح سانس لے رہی تھی وہ  
ڈر گئی تھی کہیں مزاحمت کرنے پر وہ ظالم پھر سے ناراض نہ ہو جائے شاید وہ اب کبھی بھی اس کے سامنے پہلے  
جیسی نہیں رہ سکتی تھی اس کی ذرا سی ناراضگی پر وہ ڈر چکی تھی۔

Kitab Nagri

نور۔۔۔ کیا ہوا؟ ایسے کیوں کھڑی ہو؟ ٹھیک تو ہو؟ زرام نے کچھ کہا ہے کیا؟؟؟

ولی کی آواز سن کر ایک دم وہ بوکھلائی تھی

ننہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ بھائی ٹھیک ہوں میں۔۔۔ میں چلتی ہوں آپ انتظار کر رہی ہوں گی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ جلدی سے وہاں سے بھاگی تھی اور ولی کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔ وہ ہنستا ہوا زرام کے روم میں چلا گیا۔

اف ز۔۔۔ یہ کیا ہو گیا۔۔۔ ولی بھائی کیا سوچ رہے ہوں میرے بارے میں۔۔۔۔۔

نور بڑبڑاتی ہوئی لاؤنچ میں آئی تھی۔

"بڑا مسکرا رہا ہے تو کیڑے مکوڑے ایس پی۔۔۔ کیا کیا ہے تو نے نور کے ساتھ اتنا ڈری ہوئی تھی۔"

۔ ولی کمرے میں داخل ہوتا ہوا زرام کو دیکھ کر بولا جو بیڈ پر لیٹا مسکرا رہا تھا۔۔۔

"اب تجھے میاں بیوی کی آپس کی بات بتانے سے رہا۔"

www.kitabnagri.com

زرام اسے آنکھ مارتا ہوا بولا تو ولی نے سر نفی میں ہلایا اور جا کر صوفے پر بیٹھا۔

"بہت ہی کوئی واحیات قسم کا انسان ہے تو۔۔۔ میں کیوں تم لوگوں کے آپس کی باتیں پوچھنے لگا۔۔۔ گھٹیا تو اور گھٹیا ہی تیری سوچ۔"

## Posted On Kitab Nagri

ولی اس کی شرم دلانے لگا دل سے تو وہ خوش تھا کہ شکر ہے سب ٹھیک ہو گیا۔۔۔

"کیا کروں میرے کمینے یا تجھ سے ہی سکھا ہے سب کچھ خیر میں نے کبھی اپنی گھٹیا سوچ پر غرور نہیں کیا۔"

زرام ڈھٹائی سے ہنستا ہوا بولا تو ولی نے اسے گھوری سے نوازا مگر اثر کسے ہونا تھا۔۔

یار میں تو اپنے آپ کو آج خوش نصیب تصور کر رہی ہوں یہاں میرا ہاؤس میں آنا میرا ایک خواب تھا جواب حقیقت میں بدل چکا ہے۔۔۔۔"

بلیک اور وائٹ کلر کی جینز شرٹ میں ملبوس ایک ماڈرن سی لڑکی گلاب اور گینڈے کے پھولوں سے سجے خوبصورت عالیشان لاؤنچ میں کھڑی اپنے باکی کے ساتھیوں کو دیکھ کر بولی ہوڈیکوریشن کا بچا کچا سامان اکٹھا کر رہے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں میں جانتا ہوں تم خود کو ایسے ہی تصور کر رہی ہو مگر بھول رہی ہو ہم یہاں سجاوٹ کے لیے آئے تھے جو ہو چکا ہے اب جلدی سے سامان سمیٹو ورنہ ہو ولی برہان ملک ہمیں یہاں سے بے عزت کر کے نکالے اس نے ہمیں 6 گھنٹے دیے تھے اور کہا تھا کہ

## Posted On Kitab Nagri

"تم لوگوں کے پاس 6 گھنٹے ہیں ان گھنٹوں میں پورا میرر ہاؤس سجا ہونا چاہیے اور جب ہو جائے تو یہاں سے فوراً چلے جانا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا"

وہ لڑکا اسکے پاس کھڑا ہوتا ہوا کچھ جتاتے ہوئے بولا تو وہ لڑکی دانت پیس کر رہ گئی۔۔

"ہاں جانتی ہوں وہ ظالم ہینڈ سم مغرور انسان کسی کی عزت کرنا نہیں جانتا جیسے ہم تو کوئی اچھوت ہوئے۔۔۔"

وہ اپنا منہ بناتی ہوئی اپنا سامان اٹھانے لگی اور پھر ٹک ٹک کرتی باہر جانب بڑھی اور آخری بار ایک بھر پور نظر میرر ہاؤس کو دیکھتی ٹھنڈی سانس بھرتی یہاں سے نکلتی چلی گئی۔۔۔۔

سب بڑوں کے فیصلے پر زویا اور جاناں کی ابٹن کی رسم اور باکی کے فنگشن کے لیے ولی برہان ملک کے میرر ہاؤس کا انتخاب کیا تھا اس کی بڑی وجہ میرر ہاؤس کا وسیع ہونا تھا جہاں سب انتظام باآسانی اور اچھے سے ہو جانے تھے جب کہ ولی اور شازل کی ابٹن کی رسم اسفند ملک ہاؤس ہونی تھی اور ان دونوں کی مہندی میران ملک مینشن میں اور جہاں سے ان دونوں نے بارات لے کر میرر ہاؤس پہنچنا تھا اور پھر وہاں سے اپنی دلہنوں کو لے کر اپنے اپنے مینشن میں چلے جانا تھا اس لیے ولی نے آج صبح سے اپنے سب ملازمین کو کام پر لگا دیا تھا اور بہت ایونٹ آرگنائزر کو ہائیر کیا تھا جن کو 6 گھنٹوں کا ٹائیم دیا تھا اور اب ان کی محنت سے میرر ہاؤس کو پھولوں اور برقی قمقموں سے سجا دیا گیا تھا اور خاص خیال لائٹنگ کارکھا گیا تھا جو ہر فنگشن کے کلر تھیم کے لحاظ سے جگمگانی تھی مایوں کے لیے سیلولائٹ کا

## Posted On Kitab Nagri

انتخاب کیا گیا تھا مہندی کے لیے گرین سیلو اور بلو لائٹ کو چوز کیا گیا جس کی وجہ سے شیشے کے بنے عالیشان میرر ہاؤس مختلف قسم کے رنگوں سے جگمگا رہا تھا۔۔۔ اور اسی طرح میران مینشن اور اسفند ہاؤس کو بھی سجایا گیا تھا۔۔۔۔۔

آنے والے مہمان ستا آئش سے اس عالیشان شیشے کے محل کو دیکھ رہے تھے سب مہمان آچکے تھے اور زویا جاناں اور نور اس وقت ولی برہان ملک کے کمرے میں تھیں جن کی خواہش پر ولی نے ان کو وہاں رہنے کی اجازت دے دی تھی۔

آمنہ بیگم اور صوفیہ بیگم اور ماہین آنے والے سب مہمانوں سے مل رہی تھی اور ان کے کھانے پینے کا انتظام ملازموں کے حصے تھا جو باخوبی نیبھا رہے تھے جانتے تھے ذرا سی غلطی اور اپنی نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھتے۔ جبکہ سب مرد حضرات اسفند ملک ہاؤس میں تھے۔

"کتے، کمینے اتنا تیل کیوں لگا رہا ہو پہلے ہی تو نے اتنا سارا بٹن لگا دیا ہے تو میرے ہاتھ چھوڑ ایک دفع پھر تجھے بتاؤں گا۔"

شازل زور سے چیخا مگر یہاں اثر کسے ہونا تھا۔ وہ وائٹ قمیض شلوار پہنے بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا مگر اس وقت تیل اور ابٹن سے زرام اور اسکے کزنز نے بہت برا حال کر دیا تھا اس لیے وہ چیخ رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

لاؤنچ میں گاؤ تکیہ لگائے تھے۔ ولی نے بھی آج وائٹ سوٹ پہنا تھا وہ بھی صرف اسکی ضد پر اسکا کہنا تھا ہم تینو وائٹ پہنیں گے اس لیے ولی نے آج بلیک نہیں پہنا تھا مگر وائٹ کلر میں وہ انتہا کا ہینڈ سم لگ رہا تھا اور اس پر اسکا غصہ جو اسے اور زیادہ پرکشش بنا رہا تھا سب بڑوں نے رسم کر لی تھی اب سب صوفوں پر بیٹھے تھے اور ان کی حرکتوں پر مسکرا رہے تھے اور فیضان کا تو ہنس ہنس کر برا حال تھا اسکا کہنا تھا اب بتاؤ میں نے کہا تھا نہ شادی خانہ بربادی۔ اب ینگ جزیشن ان کو گھیر کر بیٹھی تھی جن سے بات کرتے وقت سب ہزار بار سوچتے تھے آج ان کو پکڑ کر بیٹھے تھے کہیں یہ لوگ بھاگ نہ جائیں ولی بامشکل اپنے بازوؤں پر اپنے کزنز کی گرفت برداشت کیے ہوئے تھا ورنہ کسی کی اتنی ہمت نہیں ہو رہی تھی وہ سب ولی کے قریب بھی جائیں یہ صرف زرام کی وجہ ہو رہا تھا مگر شازل کو صرف ابٹن اور تیل سے الجھن ہو رہی تھی کیوں کہ وہ اس کے کندھوں پر ٹپ ٹپ کر رہا تھا۔ اور ان دونوں کی شلواریں بھی زرنے گھٹنوں تک چڑھادی تھیں۔

"کیڑے مکوڑے ایس پی۔۔ اگر تم نے میرا حال شاز جیسا کیا نہ تو میں تیرا اس سے بھی برا حال کروں گا۔"

www.kitabnagri.com

زرام کو اپنی طرف بیٹھتا دیکھ ولی نے دانت پیس کر اسے وارن کیا کیوں کہ اسنے شاز کی حالت دیکھ کر جھرجھری لی تھی مگر سامنے بھی زرام تھا جو اپنے کزنز سے اور تیل منگوا کر بیٹھا تھا۔ اور پھر سے ڈھٹائی سے مسکرایا تو ولی اور شازل جو وہ زہر سے بھی برا لگ رہا تھا۔

"بیٹا تم دونوں جتنا مرضی مجھ پر چیخ پکار کر لو مگر آج چلے گی تو صرف زرام اسفند ملک کی۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

وہ ولی کے گالوں پر ہلدی لگاتا ہوا بولا تو ولی کو اس پر غصہ آنے لگا جو لگام مسل زیادہ رہا تھا جس پر ولی کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔ اب وہ اسکے سر پر تیل گر رہا تھا جس پر ولی نے اپنی آنکھیں بند کی تھیں کیوں تیل اسکے چہرے پر گر رہا تھا۔ اور پھر اسکی حالت پر سب نے قہقہہ لگایا تو ولی کی آنکھیں سرخ ہونے لگیں جو اسکے غصے کی علامت تھی۔ مگر آج تو کوئی اسکے غصے کو کسی خاطر میں نہیں لارہے تھے۔

"کمینے اب میری ٹانگوں کو تو بخش دے۔۔"

اب پھر سے وہ شاز کی طرف آیا تھا اور اسکی ٹانگوں پر لگانے لگا تو وہ اپنی ٹانگوں کو چھپے کرنے لگا۔۔

"دیکھ میرے سالے اس سے تیری ٹانگیں نکھر جائیں گی سمجھا کر میری بات کو۔۔"

www.kitabnagri.com

زرام اسے آنکھ مارتا ہوا بولا تو ولی اور شاز نے اسکی بیغیرتی پر دانت پیسے تھے اور یہیں پر شاز کی برداشت ختم ہوئی تھی۔

"تو ایسا کر کہ اسی تیل میں ڈوب کے مر جا۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے ہاتھ چھڑواتا اٹھ کھڑا ہوا اور ایک سیکنڈ بھی دیر کیے بغیر سیڑھیوں کی جانب بھگتا وہیں کچھے سے سب کا تھکے گونجا تھا اور زرام کندھے اوچکا تاولی کی طرف مڑا۔

"چلو بھی میرے شیروں تم لوگوں کا کام ختم ہوا۔ یہ میرا سپیشل بندہ ہے اسکو میں خود پر وٹو کول دوں گا۔"

کہتے ساتھ ہی اسنے بچا کوچہ تیل ولی کے سر پر انڈیل دیا تو باکی سب اسے چھوڑ کر بھاگے تھے تو ولی بھی اٹھ کھڑا ہوا۔۔

"بیٹا جتنا اڑنا ہے اڑ لے تیرا بھی وقت آئے گا۔"



ولی اسے دھمکی دیتا اوپر اپنے کمرے میں چلا گیا جہاں شازل گیا تھا۔

www.kitabnagri.com

"شیراب اپنی خیر منانا اب جلدی سے جاؤ۔۔ وہاں سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔۔"

فیضان اسکے پاس آتا ہوا بولا جو ابٹن کی تھال کو کور کر رہا تھا فیضان کی بات پر مسکرایا۔۔

ارے بھائی تب کی تب دیکھیں گے اور پلینز آپ ان دونوں پر نظر رکھنا۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ کہتا ہوا جلدی سے لاؤنچ سے بھاگا تھا کیوں کہ میرا ہاؤس میں سب ابٹن کا انتظار کر رہے تھے۔ اور کچھے فیضان مسکرا کر رہ گیا تھا۔۔

شام ہو چکی تھی کچھ دیر لان میں مایوں کی رسم ہونا تھا وہاں سویمنگ پول کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور اس سے تھوڑا دور مختلف قسم کے پھولوں اور لائٹوں سے ڈیکوریٹڈ سیٹیج بنایا گیا تھا اور اسکو خوبصورت بنانے والا درمیان میں رکھا گیا جھولا تھا جس کو گیندے کے پھولوں سے سجایا گیا تھا پورا لان سیلو، اؤرنج اور سبز رنگ سے سجا ہوا تھا اور سیٹیج کے بالکل سامنے گاؤتیکے لگائے گئے تھے جہاں درمیان میں ڈھولکی رکھی گئی تھی اور ارد گرد لڑکیاں بیٹھی تھی سویمنگ پول کے پاس میوزک سیسٹم سیٹ کیا گیا تھا اور بڑی عورتوں کے لیے لان میں ہی صوفے سیٹ کیے گئے تھے جن پر وہ براجمان تھیں اور ارد گرد بڑی تعداد میں ولی کی خواتین ملازمین سب کچھ سمجھالے ہوئیں تھیں اتنے خوبصورت انتظام پر سب لوگوں کی زبان پر ولی برہان ملک کی تعریفیں تھی جس نے بہت کم ٹائم میں سب کچھ اریج کر دیا تھا۔ کچھ دیر پہلے ہی دونوں کو لا کر سیٹیج کے درمیان میں رکھے جھولے پر بیٹھایا تھا۔

سیلو کلر کا لہنگا زیستہ کیے، بالوں کی فرنٹ چوٹیا بنائے، دوپٹے کو سر پر سیٹ کیے، ہلکے میک اپ میں، پھولوں کا زیور پہنے اور دونوں ہاتھوں میں خوبصورت گجرے۔ جاناں اور زویا ایک جیسی تیار ہوئیں نظر لگ جانے کی حد تک بہت خوبصورت لگ رہی تھیں آمنہ بیگم اور صوفیہ نے نجائے کتنی بار انکی نظراتاری تھی جس پر دونوں مسکرا

## Posted On Kitab Nagri

دیتیں اگر شازا اور ولی ان کو دیکھتے تو یقیناً آج ہی ان کو اپنی قید میں کر لیتے۔ آج ہر ایک کی نظروں میں ان کے لیے حسرت تھی تو کسی کے زبان پر ماشاء اللہ تھا۔

"ارے آمنہ اور صوفیہ رسم کب شروع کرنی ہے 7 تو بچنے والے ہیں بچیاں تھک جائیں گی۔۔۔"

نسرین آپا نے اپنے ساتھ صوفیوں پر بیٹھیں دونوں کو مخاطب کیا جو اپنی خوبصورت بیٹیوں کو محبت سے دیکھ رہی تھیں جو شرمائی گھبرائی بہت خوبصورت پریاں لگ رہی تھیں۔ پھر آپا کی طرف متوجہ ہوئیں۔۔۔

آپا میں نے ابھی فیضان کو کال کی تھی وہ کہہ رہا تھا زارام گھر سے نکل پڑا ہے بس 15 بیس منٹ تک پہنچ جائے گا ولی اور شازل کی رسم ہو گئی ہے وہ بس آنے والا ہے۔۔۔

ان کے جواب پر آپا نے ٹھیک ہے میں سرھلایا اور پھر کچھ ارد گرد کی باتوں میں مگن ہو گئیں۔۔۔

ویسے آج دو لہے بھی یہاں ہوتے نہ تو اپنی حسین دولہنوں کے دیکھ کر آج تم دونوں کی خیر نہیں ہونی تھی۔۔

جاناں اور زویا کو دیکھ کر ایک کزن شرارت سے بولی تو وہ دونوں شرمائیں تو سب لڑکیوں نے ہوٹینگ کی۔

## Posted On Kitab Nagri

"ہاں جانو بھائی اور زویا کے کھڑوس پر نس نے سب کے سامنے ان دونوں کو اٹھا کر لے جانا تھا۔"

اس کی بات سن کر دونوں کے چہروں پر سرخ لالی بکھری تھی اور دل کی دھڑکنیں تیز رفتار سے چلنے لگی تھیں  
جاناں اور زویا کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھی سیلوں گھیردار فراک زیبتن کیے جس پر گولے کا کام کیا گیا تھا  
ہمرنگ کام دارد و پٹا جس کو گلے میں ڈالا ہوا تھا، لائٹ میک اپ کے ساتھ بالوں کو اپنی نازک کمر پر کھولا چھوڑے  
، ہاتھوں میں گجرے پہنے اور جیولری کے نام پر کانوں میں پھولوں کے بنے جھمکے اور اپنے پیروں کو کھوسے میں قید  
کیے نور بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

"نور گڑیا۔۔ تم بھی کم حسین نہیں لگ رہی آج تو زور سے تم نہیں بچ سکو گی وہ پہنچنے والا ہے۔۔۔"

ماہین بھابی نیچے تکیے کے ساتھ ٹیک لگائے خوبصورت سیلو سوٹ پہنے نور کو دیکھ کر شرارت سے بولیں تو وہ جھنپ  
گئی تو سب نے قہقہہ لگایا اور پھر آمنہ بیگم کی آواز پر اٹھ کر بھاگی۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

جی ماما جان۔۔۔۔۔

ووان دونوں کے پاس آتی ہوئی بولی تو سب نے مسکرا کر اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا جو انتہا کی خوبصورت لگ رہی  
تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا اندر جاؤ۔۔ زرام آیا ہے اس سے ابٹن کی تھال لے آؤ۔۔

صوفیہ بیگم نے کہا تو وہ اپنی ایک کزن کو لیے دھڑکتے دل کے ساتھ اندر کی جانب بڑھ گئی۔

اسنے لاؤنچ میں قدم رکھا تو اسکی نظر سامنے رکھے گئے صوفیہ پر وائٹ قمیض شلوار میں بیٹھے زرام پر گئی جو انتہا کا ہیند سم لگ رہا اسے دیکھ کر نور کے دل کی ایک بیٹ مس کی۔ تو پھر وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اسکے قریب آئی اور اس کی کزن نے چھٹ سے زرام کو سلام کیا۔

وہ اپنے موبائل سے نظر اٹھاتا ہوا جواب دیتا اپنی نظریں نور پر جمادیں تو وہ بیچاری اسکی گہری نظروں سے گھبراتی اپنے دل کی دھڑکنوں سے او لچھتی نظریں نیچے کر گئی جس پر زور کے سرخ ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی اور اپنے پاس کھڑی صباء سے مخاطب ہوا۔۔

www.kitabnagri.com

صباء بچے آپ یہ تھال لے جاؤ۔۔

اسکی بات پر نور نے ایک دم اپنی نظریں اسکی طرف اٹھائیں جو اسے نظر انداز کیے صباء کو میز پر رکھی ابٹن کی تھال اٹھا کر دے رہا تھا اور پھر وہ تھال لیتی باہر چلی گئی اور پھر نور کی طرف دیکھا جو خاموش کھڑی اپنی انگلیاں چٹخا رہی



## Posted On Kitab Nagri

تھی۔ زرنے اسے سمجھنے کا موقع دیے بغیر اسے اپنی اور کھینچا تو وہ اس حملے کے لیے تیار نہیں تھی چیختی ہوئی سیدھا اسکی گود میں گری۔۔

"یہہ۔۔۔ یہ کیا کر رہے ہیں۔۔۔ چھوڑیں۔۔۔ کوئی آجائے گا۔۔۔"

وہ شرم سے چور ہوتی اسکے ہاتھ اپنی کمر پر سے ہٹانے لگی جس نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اسکی کمر کو جکڑا ہوا تھا اور اسے اپنے قریب کیے مسکرا رہا تھا۔۔۔

"ابھی کچھ کیا کہاں ہے۔۔۔ اور اس وقت کوئی یہاں نہیں آ رہا باہر رسم شروع ہو چکی ہوگی۔۔۔"

وہ اسکی گردن سے دوپٹا ہٹاتا ہوا آنکھوں میں چمک لیے بولا تو نور کو ماہین کی کہی بات یاد آنے لگی گھبراہٹ اور شرم سے پڑتے سرخ چہرے کے ساتھ داخلی دروازے کی طرف دیکھنے لگی جس پر زرنے اسکا چہرہ ٹھوڑی سے پکڑ کر اپنی طرف کیا اور اسکے کان کے پاس جھکا اور مدھم آواز میں سرگوشی کرنے لگا اسکے ہلتے لب نور کے گالوں پر مس ہونے لگے تو وہ اسکی شرٹ کے کالر کو اپنے ہاتھوں میں جکڑ گئی۔۔

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو جانم دل چاہا رہا ہے میں تمہیں سب سے دور کہیں لے جاؤں جہاں میں تمہیں اپنی محبت کی شدت سے واقف کروا سکوں۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ سرگوشی کرتا اسکی گردن پر جھک کر اسکی جان نکالنے لگا۔۔۔ وہ نازک سی جان اسکے ہونٹ اپنی گردن سے ہوتے ہوئے اپنے کندھوں پر محسوس کرتی گھٹی گھوٹی آواز میں بولی اگر پہلے والی نور ہوتی تو اپنی زبان کے جوہر دکھا کر ہی اسے کچھ ہٹا چکی ہوتی مگر نکاح کے بعد اور اسکی ناراضی کے بعد وہ اس سے بہت زیادہ ڈر گئی تھی اور اسکے ڈر اور گھبراہٹ زرام کو زیادہ اچھی لگ رہی تھی۔

"پلیز زر چھوڑیں۔۔۔ مجھے آپ اور زویا کو ہلدی لگانی ہے۔۔"

وہ اسے کچھ کرتی ہوئی کانپی مگر زراسکے کے کپکپاتے پنک لیسپٹیک میں قید ہونٹوں پر جھکا اور نرمی سے چھوتا ہوا کچھ ہٹا تو وہ اپنی رفتار سے بھاگتی دھڑکنوں سے ڈرتی اسکے سینے میں منہ چھپاتی لمبے لمبے سانس لینے لگی تو وہ اسکا سر کھپتھپانے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"شش کچھ نہیں ہوا جانم۔۔۔۔ ریلیکس ہو جاؤ۔۔"

وہ اسکا چہرہ تھامتھا ہوا پیار سے بولا تو وہ ایک نظر اسے دیکھتی جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

ممیں۔۔۔۔ میں جا رہی ہوں میرا دل گھبرا رہا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ جلدی سے کہتی باہر جانے لگی مگر زرام کی آواز پر واپس اسکی طرف مڑی۔۔۔

"کیا تم ایسے ہی گھبراتی رہو گی مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔ میں تمہارے چہرے پر شرم کے آثار دیکھنا چاہتا ہوں  
۔۔۔ مگر دڑ نہیں۔۔۔۔۔"

وہ کہتا ہوا اٹھ کر اسکے مقابل آیا جو بامشکل اسکے کندھوں پر آرہی تھی۔۔۔۔

مجھے دڑ لگتا ہے۔۔ کہیں آپ مجھ سے ناراض نہ ہو جائیں۔۔ میں نے آپ کے ساتھ۔۔۔

ابھی اسکی بات مکمل نہیں ہوئی تھی جب زرام نے اسے اپنے سینے سے لگایا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"میں کیوں ناراض ہونے لگا تم سے جانم؟ میں کبھی نہیں ہو سکتا۔۔ تم پہلے کی طرح مجھ سے باتیں کرو مگر اپنی  
زبان کے جوہر مت دکھانا۔۔"

وہ پہلے محبت سے پھر آخر میں شرارت سے بولا تو نور نے اسکے سینے سے سر اٹھا کر اسکے سینے پر مکا مارا جس پر زرام کو  
تو اثر نہیں ہوا بلکہ اسکا ہی ہاتھ درد کرنے لگا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اف زرا آپ انسان ہیں یا پتھر میرا ہاتھ درد کرنے لگا۔"

وہ خفگی سے کہتی زرام کو بہت پیاری لگی تو زرام نے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھے تو شرما کر کچھ ہٹی جس پر زرنے اسے گھورا۔۔۔

"ہا ہا ہا زرا میرے زہریلے سے بیٹھے ناگ۔۔۔۔ اب آپ سے میں نہیں دڑوں گی آپ نے مجھے نہ ڈرنے کی پر میشن دے دی۔"

وہ داخلی دروازے پر پہنچ کر شرارت سے بولی تو زرام بھی مسکرا دیا اور اس کے جانے کے بعد سرشار ہوتا خود بھی یہاں سے جانے لگا یہ لیڈیز فنگشن تھا وہ وہاں نہیں جاسکتا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاز۔۔۔

رات کے 12 بجے کا وقت تھا دونوں بیڈ پر لیٹے اپنے دونوں ہاتھوں کو فولڈ کیے سر کے نیچے رکھے چھت کو گھور رہے تھے جب اسی پوزیشن میں لیٹے ولی نے شازل کو پکارا۔

ہمم

## Posted On Kitab Nagri

ایک لفظی جواب

"یار مجھے نیند نہیں آرہی۔۔۔"

ولی نے اپنی پریشانی اسے بتائی اور اسکی طرف رخ پھیرا۔

"مجھے بھی نہیں آرہی یار۔۔۔۔ کیا کر سکتے ہیں؟؟"

شازل نے اسکی طرف دیکھ کر بے بسی سے کہا۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"چلو اٹھو۔۔۔"

ولی اٹھ کر بیٹھا تو شازل نے نا سمجھنے والے انداز میں اسے دیکھا

کہاں؟

## Posted On Kitab Nagri

شازل اسے شرٹ پہنتے دیکھ کر پوچھا اور خود بھی اٹھ کر بیٹھا اور شرٹ پہننے لگا۔

"میرا ہاؤس۔"

ولی کے جواب پر شازل نے سامنے رکھے صوفے کی طرف دیکھا جہاں زرام گہری نیند میں سویا ہوا تھا۔

یار ولی یہ کمینہ دھوکے باز اٹھ گیا تو سب کے سامنے شر مندہ کر دے گا۔۔۔

شازل آہستہ آواز میں بولا کیوں کہ زرام نے کروٹ بدلی تھی۔



نہیں اٹھتا تو چل جلدی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ولی کہتا ہوا کمرے کے دروازے کو کھولا اور شازل بھی اسکے کچھ آیا بھی نکلنے لگے تھے جب زر کی آواز پر دانت پس کر اسکی طرف مڑے تھے۔

"پہلے بھی کہا تھا اب بھی کہہ رہا ہوں پولیس والا سوتے ہوئے بھی جاگتا ہے۔۔ تو مجھ سے چھپ کر کہا جا رہے ہو

۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

زرام اٹھ کر بیٹھا اور اپنی ہنسی ضبط کرتا انکے غصے بھرے چہرے کو دیکھ کر بولا جو اس کو خون خوار نظروں سے گھور رہے تھے۔

"کیڑے مکوڑے ایس پی اگر تو سننا چاہتا ہے کہ۔" ہم کہاں جا رہے ہیں؟ تو سن ہم اپنی بیویوں سے ملنے جا رہے ہیں کوئی مسئلہ ہے تجھے؟

ولی آہستہ آواز میں غرایا کیوں کہ اس وقت سب سو رہے تھے ان کی آواز پر اٹھ بھی سکتے تھے۔

"اور اب اگر تو نے ہمیں روکنے کی کوشش کی تو میں تیرا قیمہ بنادوں گا۔"

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

شازل اسے منہ کھولتے دیکھ تنبیہ کرنے لگا۔

"جاؤ۔۔ جاؤ۔۔ میں کیوں تم لوگوں کو روکنے لگا شوہر ہو تم لوگ ان دونوں کے۔۔۔ میں نے کب کہا دیکھنا منع ہے؟؟ میں تو ویسے ہی تم لوگوں سے پوچھ رہا تھا۔۔"

زرام معصوم سی شکل بنا کر کہتا انکا بی بی ہائی کر گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"کتے کینے شام سے تو ہمیں وہاں جانے نہیں دے رہا تھا یہاں تک کہ فون بھی نہیں کرنے دے رہا تھا وہ سب کیا تھا۔۔۔۔"

شازل اور ولی ایک ساتھ صدمے سے چیخے تو وہ انکو آنکھ مارتا ہوا انکے چہروں کو غصے سے لال کر دیا۔

"وہ تو میں تم دونوں کو تڑپتا ہوا دیکھنا چاہتا تھا اب میں نے تم لوگوں کی تڑپ دیکھ لی تو تم لوگ جاسکتے ہو۔"

زرام ہنستا ہوا واپس لیٹ گیا تو شازل اور ولی نے آگے بڑھ کر اسکے پیٹ میں مکوں کی برسات شروع کر دی۔۔۔۔

"جاناں بھوک لگی ہے"۔۔۔۔ کیچن میں کھانا کھانے چلیں؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زویا اور جاناں ولی کے کمرے میں اسکے بیڈ پر لیٹی ہوئیں تھیں نیند تو انکو آنکھیں نہیں رہی تھی جب زویا معصوم سامنے بنا کر اٹھ بیٹھی اور جاناں اسکے پیارے سے چہرے کو دیکھ کر یہ نہ کہہ سکی کہ اگر کوئی اٹھ گیا تو سب کیا سوچیں گے مایوں کی دو لہنیں اس طرح کیچن میں کیوں کہ وہ دونوں مایوں کے لباس میں ہی تھیں بس چہرہ اس وقت ہر بناوٹی چیز سے پاک تھا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"یار جاناں یہ ولی کامیر رہاؤس کتنا پیارا ہے نہ۔۔"

بریاںی گرم کرتی جاناں کو دیکھ کر زویا ستائش سے بولی۔۔

"زویا ولی بھائی کامیر رہاؤس تمہارا بھی ہے آخر کو تم انکی بیوی ہو۔ بھائی کو کہہ دینا وہ شادی کے بعد کچھ دن کے لیے تمہیں یہاں پر لے آئیں۔۔۔"

جاناں نے اسکے سامنے پلیٹ رکھتی ہوئی پیار سے بولی تو وہ منہ بسور گئی۔۔

"میں انکی دوسری بیوی ہوں۔۔۔ مجھے وہ یہاں کیوں لے کر آئیں گے وہ تو اپنی پہلی بیوی گندی سیکرٹ کو لے کر آئیں گے۔۔"

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

زویا کیچن میں رکھی چیر پر بیٹھی اور خفا خفا اور اداس لہجے میں بولی تو جاناں کو پہلے تو ہنسی آئی مگر دروازے پر کھڑے ولی کو دیکھ کر شک ڈھوئی اور آہستہ سے اسکے پاس گئی اور زویا اپنے آنسوؤں ضبط کرتی پلیٹ پر جھکی رہی۔۔

بھائی آپ یہاں کیسے؟؟؟

## Posted On Kitab Nagri

جاناں دھیمی آواز میں اس سے اسفسار کرنے لگی۔

"چندا بھی تم کمرے میں جاؤ اس سے پہلے کوئی یہاں آجائے"

ولی اسکے سر پر بوسہ دیتا ہوا بولا تو جاناں مسکرا کر ایک نظر زویا پر ڈال کر چلی گئی۔۔۔ تو ولی اپنی خفا خفا سی ہارٹ بیٹ کے پاس گیا اور کچھے سے اسے اپنے حصار میں لیا تو وہ بوکھلا گئی اور ڈر سے گرنے لگی تو ولی نے اسے اپنی گود میں اٹھالیا۔۔۔۔

یہ۔۔۔ یہ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟؟؟" چھوڑیں مجھے۔۔۔ ورنہ میں نے چیخ مار دینی ہے اور جاناں کہاں گئی۔"

زویا غصے اور شرم سے اسے گھورنے لگی جو مسکرا کر چلتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہارٹ بیٹ فلحال خاموش رہو۔۔۔ تھوڑی دیر تک بتاتا ہوں۔"

ولی اسکی غصے سے سرخ ہوتی ناک کو چھو کر بولا تو وہ خود میں سیٹ گئی اور ولی کے سینے میں منہ چھپالیا تو ولی اس کی ادا پر مسکرا کر رہ گیا۔

"لو ہارٹ بیٹ اب پوچھو جو پوچھنا ہے۔"

## Posted On Kitab Nagri

ولی اسے سویمنگ پول کی طرف لاتا ہوا بولا اور اسے دیوار کی کے ساتھ لگا کر کھڑا کیا تو وہ آنکھیں کھولتی ولی کو دیکھنے لگی اور ارد گرد دیکھا جہاں بہت کم روشنی تھی اور وہ دونوں مدھم روشنی میں ایک دوسرے کے بہت قریب کھڑے تھے ولی نے اسکے دونوں ہاتھ اوپر دیوار کے ساتھ لگائے ہوئے تھے جس پر زویا کو گھبراہٹ ہونے لگی اور دل زور زور سے دھڑکنے لگا اور اس پر کپکپاہٹ طاری ہو گئی۔۔۔

"یہ۔۔ ولی کیا کر رہے ہیں۔۔۔ دور ہٹیں۔۔۔ میں ناراض ہوں آپ سے۔"

وہ اسے خود پر جھکتا دیکھ زور سے چیخی تو ولی نے اسکی سانسوں کو بند کر دیا اور خود کا سارا غصہ جو اسکی دوری کا تھا اپنی بے چینی سب کچھ زویا میں انڈیلنے لگا زویا اپنے دل کی دھڑکن پر ولی کی دھڑکنیں محسوس کرتی اور اسکے شدت بھرے لمس سے کانپنے لگی مگر ولی تو اپنی منمنائیاں کرنے میں مصروف رہا۔۔۔۔۔ اور جب کچھ ہٹا تو زویا شرم سے سرخ ہوتی اسکے سینے پر تھپڑ مارنے لگی۔۔۔۔۔

"بہت بورے ہیں آپ ولی۔۔۔ میں تو دوسری بیوی ہوں نہ اس لیے میرے ساتھ ایسے کرتے ہیں۔۔۔"

وہ پھولی ہوئی سانس کے درمیان بولی تو ولی نے اسے اپنے سینے سے لگایا۔۔۔۔۔

"تم میری سب کچھ ہو میرا سکون میرا چین سب کچھ ہو میرے جینے کی وجہ ہو تم۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے کانوں میں سرگوشیاں کرتا ایک بار پھر سے اسے خود میں اؤلجھا گیا۔۔۔۔۔۔

آآپ۔۔۔ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟

جاناں اپنے کمرے میں داخل ہوئی تو بیڈ پر لیٹے شازل کو دیکھ کر بولی اور جلدی سے دروازہ بند کیا اگر کوئی رشتے دار دیکھ لیتا تو اور اسکے گھبرائے چہرے کو دیکھ کر شازل محفوظ ہوا اور مسکرا کر اپنے ڈیملز کا دیدار کروایا تو جاناں اسکی حرکت پر ناک چڑھا گئی۔۔

"یہاں میرے پاس آؤ۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ہاتھ آگے کیے اسے اپنے پاس بلانے لگا

"نہیں آپ یہیں بتائیں میں سن رہی ہوں۔"

وہ اس کی گہری نظروں سے گھبراتی ہوئی بامشکل بولی جو اسے بہت غور سے دیکھ رہا تھا وہ نکھری نکھری سیدھا شازل کے دل کو چھو رہی تھی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"جان آجاؤ ورنہ میں تمہارے قریب آیا تو تمہیں مسئلہ ہو سکتا ہے۔۔۔"

شازل اسے آنکھ مارتا شرارت سے بولا تو جاناں سانس روکے اسکے قریب جانے لگی اور اسکے پاس پھنچی تو شازل نے کھینچ کر اسے اپنے اوپر گرایا تو اسکا دوپٹا نیچے فرش پر گر ا اور خود اسکے سینے سے جا لگی اس سے پہلے کے وہ کچھ سمجھتی یا سیدھی ہوتی شازل نے اپنے ہاتھوں کی مدد سے اسے بیڈ پر کھینچا اور سیدھا لیٹا کر خود اس پر جھک گیا جو اپنی بڑی آنکھوں کو مزید بڑا کیے اسے گھور رہی تھی دھڑکتے دل کے ساتھ اسے ہٹانے لگی تو شازل نے اسکے ہاتھوں میں اپنی انگلیاں پھنسنائی تو وہ خود کو چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔

"مسٹر واحیات یہ کیا حرکتیں کر رہے ہیں۔۔۔ کچھ ہٹیں مجھے سانس نہیں آرہی۔۔۔۔"

وہ اسے خود پر جھکتے دیکھ جلدی سے بولی تو شازل نے اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر خاموش کر دیا۔۔۔

"شش۔۔۔ تمہارا زیادہ وقت نہیں لوں گا جان۔۔۔ بس کچھ دیر کے لیے خاموش رہو اور مجھے تمہاری خوشبو کو محسوس کرنے دو۔۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

کہتے ساتھ ہی وہ اسکی گردن پر جھک گیا اور وہاں اپنا لمس چھوڑنے لگا اور اسکی ہلدی کی ملی جلی خوشبو کو محسوس کرنے لگا تو جاناں اپنی سانس روکے اسے منمنایاں کرنے دیں جاناں اسکے ہونٹوں کو اپنے کندھوں پر محسوس کرتی آنکھیں زور سے بند کر دیں۔۔۔۔

"جان آنکھیں کھولو۔۔۔۔"

اسکی سرگوشی پر وہ دھیرے سے آنکھ کھولتی اسکی طرف دیکھنے لگی جو اسکے ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا جاناں کو اب اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی تو وہ اس پہلے کچھ بولتی شازل اسکے ہونٹوں پر جھک آیا اور خود کو سیراب کرنے لگا اور کچھ دیر بعد مسکراتا ہوا کچھ ہٹا تو جاناں لمبے لمبے سانس لینے لگی وہ ایک بار پھر سے اس پر جھک آیا تو جاناں مزاحمت کرتی خود کو چھڑوانے لگی مگر بے سد جب شازل کو لگا وہ سانس نہیں لے پار ہی تب اس کو آزاد کرتا اٹھ کھڑا ہوا تو بری طرح کھانستی اٹھ کر بیٹھی اس کی حالت پر شاز پریشان ہوتا اسکے پاس بیٹھا اور اپنے سینے سے لگا گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سوری جان۔۔۔۔۔

اسکے سوری کرنے پر وہ اسکے سینے پر مکے مارنے لگی۔۔۔  
بہت واحیات ہیں آپ شاز۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دھکا دیتی لیٹ گئی۔

"جان خود کو مضبوط بناؤ ایک دن ہے تمہارے پاس پھر تمہیں میری شدتیں برداشت کرنی پڑیں گی۔"

وہ اسکے ماتھے پر بوسہ دیتا کمرے سے باہر چلا گیا تو جاناں نے شرم سے خود کو کمبل میں چھپا دیا۔۔۔  
بلا آخر آج مہندی کی رات بھی آن پہنچی تھی پورا میرا ہاؤس روشنیوں سے جگمگا رہا تھا ہر طرف شور شرابے گانوں اور قہقہوں کی آواز گونج رہی تھی ہر طرف رنگوں کا سیلاب اٹھ آیا تھا۔ بڑی تعداد میں میڈیا ساز دی نمبرون اور ولی برہان ملک کی مہندی کی خبریں چلا رہی تھی ہر طرف خوشی کا سماں تھا

بلیک کلر کی قمیض شلوار میں ملبوس، پشاور کی چپل پہنے، گلوں میں سیلو چنری ڈالے اپنی دولہن کے ساتھ سیٹھ پر بیٹھے انتہا کے ہینڈ سم لگ رہے سب لڑکیاں اپنی نظریں ان پر جمائے ہوئیں تھیں تو کچھ انکی دھڑادھڑا ہوتی تصویریں بناتیں اپنی موبائل میں قید کر رہی تھیں دونوں دولہنوں کو دیکھ کر سب مہسوت رہ گئے تھے وہ لگ ہی اس قدر خوبصورت رہیں تھیں ہر ایک ستائش سے ان کو دیکھ رہا تھا۔

کوئی شازل اور ولی کی قسمت پر رشک کر رہا تھا تو کوئی جاناں اور زویا کی قسمت پر جو گرین اور پنک کلر کے کا مدار بھاری مگر خوبصورت لہنگوں میں چہرے کو گھوگھٹ میں چھپائے ہاتھوں میں خوبصورت گجرے پہنے وہ دونوں ولی اور شازل کا دل زور سے دھڑکا رہیں تھی کانپ تو وہ دونوں بھی رہیں تھیں جو انکے قریب تر بیٹھے مسلسل اپنے ہاتھوں سے ان کی سانسوں کو دھتھل پھل کر رہے تھے۔

## Posted On Kitab Nagri

شازل اور ولی کو ان دونوں کو گھونگھٹ میں دیکھ کر انتہا کا غصہ آیا تھا یہ سب زرام کی وجہ سے ہو رہا تھا اسکے کہنے پر ہی مہندی کا کمبائن فنگشن رکھا تھا صرف اور صرف شازل اور ولی کی منت سماجت پر زرام کو ان پر بلا آخر ترس آ ہی گیا تھا۔۔

مہندی کی رسم اور کھانے کے بعد سب لوگ ینگ جزیشن کا ڈانس انجئے کر رہے تھے جہاں ڈانس فلور پر سب خوبصورت گانے پر ڈانس کر رہے تھے۔۔

اوئے کوڑیے اوئے کوڑیے تیرے تن سے پھسل نہ جائے  
اوئے کوڑیے اوئے کوڑیے تیرے تن سے پھسل نہ جائے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تیرالال دوپٹا مل کا  
تیرالال دوپٹا مل کا

اوئے منڈیا اوئے منڈیا سینے سے نکل نہ جائے  
اوئے منڈیا اوئے منڈیا سینے سے نکل نہ جائے

## Posted On Kitab Nagri

ارمان تیرے دل پاگل کا  
ارمان تیرے دل پاگل کا

عاشق مجنوں آوارہ تھا سب کی نظروں کا مارا تھا  
کیا چین سے اڑتا پھرتا تھا کتنا خوشحال کنوارہ تھا

اؤئے گوریے اؤئے گوریے تو نے اڑتے پہنچھی کو  
اؤئے گوریے اؤئے گوریے تو نے اڑتے پہنچھی کو



دل کے پیسجمرے میں بند کیا  
دل کے پیسجمرے میں بند کیا  
دل کے پیسجمرے میں بند کیا  
دل کے پیسجمرے میں بند کیا

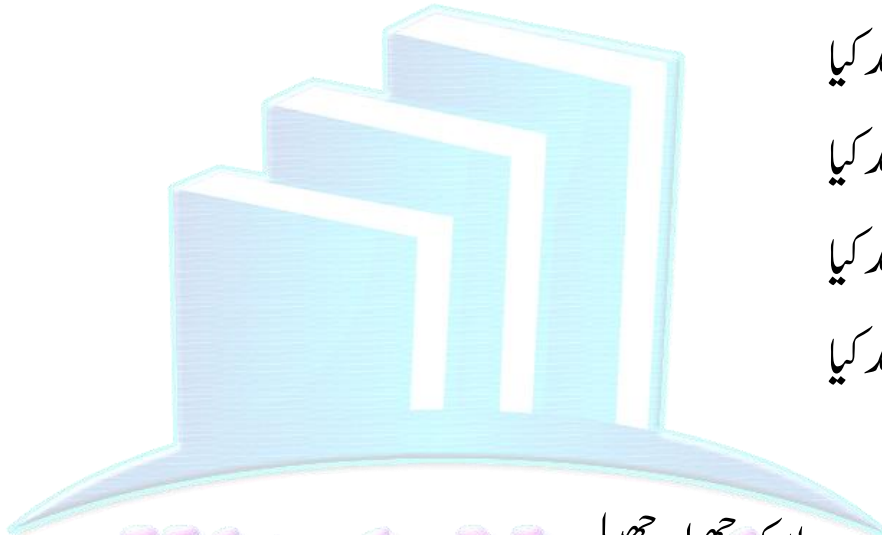
اؤاؤاؤاؤاؤاؤ

ہوش میں آنادان ذرا تو مان میرا احسان ذرا

## Posted On Kitab Nagri

چل دیکھ میری ان آنکھوں میں میری چاہت کو پہچان ذرا

اوائے پگلے اوائے پگلے کیسے تجھ کو سمجھاؤں  
اوائے پگلے اوائے پگلے کیسے تجھ کو سمجھاؤں



کیوں میں نے اسے پسند کیا  
کیوں میں نے اسے پسند کیا  
کیوں میں نے اسے پسند کیا  
کیوں میں نے اسے پسند کیا

میرا بھائی سیدھا سادھا ہے یہ لڑکی چھیل چھیلی ہے  
ہے رنگ روپ تو ٹھیک ٹھاک بھیجے سے تھوڑی ڈھیلی ہے  
www.kitabnagri.com

اوائے بلیے اوائے بلیے میرے یار جمے گی کیسے  
اوائے بلیے اوائے بلیے میرے یار جمے گی کیسے



## Posted On Kitab Nagri

جاناں کو شازل کی انگلیاں اپنی قمر پر رینگتی محسوس ہوئیں تو اسکی سانسیں تھم گئی دل کی دھڑکنیں معمول سے ہٹ کر تیز رفتاری سے چلنے لگی جاناں نے گھونگٹ میں ہی سر اوپر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا جو لاپرواہ بنا مسکراتا ہوا سامنے ڈانس دیکھ رہا تھا۔۔

"پلیز اپنے ہاتھ کچھے کریں شاز۔۔۔۔ میرا دل گھبرا رہا ہے۔۔۔۔ آپ کو شرم نہیں آرہی اتنے سارے لوگ ہمیں دیکھ رہے ہیں۔۔۔ اور ساتھ بیٹھے ولی بھائی کا لحاظ کر لیں۔۔"

جاناں اسکے ہاتھوں کی جسارتوں سے گھبراتی اسکی جانب ہلکا سا جھک کر غصے سے بولی تو شازل مسکراتا ہوا اسے کمر سے کھینچ کر اپنے ساتھ لگایا تو وہ بوکھلا گئی۔۔

"جان یہ تمہاری مجھ سے اپنا خوبصورت چہرہ چھپانے کی سزا ہے جب تک فنکشن ختم نہیں ہوتا ایسے ہی میری جسارتوں کو برداشت کرو۔"

www.kitabnagri.com

شازل اسکے کان میں سرگوشی کرتا اسے گھبرانے پر مجبور کر گیا اور پھر سامنے آتے زرام کو دیکھ کر سیدھا ہوا جوانگی طرح کا لباس پہنے نور اور ماہین اور فیضان کے ساتھ مسکراتا ہوا سیٹیج کے قریب آرہا تھا۔۔۔۔

"ماہی یار یہ اتنا بڑا گھونگٹ اٹھا مجھے اپنی ہارٹ بیٹ کو دیکھنا ہے ورنہ میں نے کسی کا لحاظ نہیں کرنا۔"

## Posted On Kitab Nagri

ولی ماہین کو دیکھ کر غصے سے بولا تو ماہین کے ساتھ ساتھ سب نے قہقہہ لگایا تو وہیں زویا نے گھونگٹ میں ہی اسے گھورا اور شرم سے سرخ ہوتی اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ آزاد کروانے لگی جو کسی کا لحاظ کیے بناسب کے سامنے ہاتھ پکڑے ہوئے تھا اور پھر بھی کہہ رہا تھا کہ میں کسی کا لحاظ نہیں کروں گا پہلے کون سا کر رہے ہیں زویا دل میں ولی پر غصہ کرنے لگی سامنے تو کر نہیں سکتی تھی۔۔۔

"میرے کمینے یار۔۔۔۔۔ ہمیں تجھ سے یہی امید تھی کہ تو زویا کو دیکھ کر کسی کا لحاظ نہیں کرے گا وہ بیچاری تو شرم سے ہی بے ہوش ہو جائے گی اس لیے ہم نے اس گھونگٹ کا فیصلہ کیا۔۔۔۔"

زرام اسکے غصے بھرے چہرے کو دیکھ کر شرارت سے بولا تو ایک بار پھر سب کا قہقہہ گونجا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تجھے تو میں دیکھ لوں گا۔۔۔۔۔" ولی اسے گھورتا ہوا بولا۔۔۔۔

"یار تم لوگ اتنے اتار لے کیوں ہو رہے ہو۔۔۔۔۔ بعد میں خود ہی دور بھاگو گے۔۔۔ مجھے ہی دیکھ لو۔۔۔"

فیضان ماہین کی طرف دیکھ کر شرارت سے بولا تو وہ اسے گھور کر رہ گئی وہیں زویا اور جاناں ایک ساتھ بولیں تھیں

---

## Posted On Kitab Nagri

"بھائی آپ بہت برے ہیں ہم کیوں انکے ساتھ برا کرنے لگیں"

ہا ہا ہا۔۔۔

"بیٹا میں ان کو انکا مستقبل بتا رہا۔۔۔۔"

فیضان ہنستا ہوا انکے سروں پر ہاتھ رکھا۔۔

"جانو بھائی۔۔۔ آپ خاموش ہیں تو اسکا مطلب آپ کو گھونگٹ سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔"

Kitab Nagri

نور کی بات پر سب نے شازل کی شکل دیکھ کر قہقہہ لگایا تو وہیں زرام نے گھور کر اپنی بیوی کو دیکھا جو آج اسکو تڑپا رہی تھی کیوں کہ نور بہت خوبصورت لگ رہی تھی پر پل اور پنک لہنگا پہنے دوپٹے کو گلے میں ڈالے لائٹ میک اپ میں بالوں کو ہمیشہ کی طرح کھولا چھوڑے اسکے دل کو بار بار دھڑکا رہی تھی زرام کو تھوڑا سا بھی ٹایم نہیں مل پارہا تھا کہ وہ اسے ایک بار اپنے قریب کرتا اسکے خوبصورت چہرے کی تعریف کر سکے اور پھر بار بار اسکا جانو نامہ جو اسے انگاروں پر دھکیل دیتا تھا اب بھی وہ اسے نظر انداز کیے شازل کے پاس جا کر بیٹھی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"اینجل یہ سب تمہارے اس زہریلے ناگ کی وجہ سے ہو رہا ہے۔۔۔ اب میں بھی اپنے دل پر پتھر رکھ چکا ہوں"

شازل دکھی ہوتا ہوا بولا تو وہاں آتے اسفند صاحب میران صوفیہ اور آمنہ بیگم ہنسے۔۔۔۔

"ارے ماڈل صاحب۔۔۔۔ مجھ سے تو قابو میں نہیں آتے تھے میرے شیر نے کر لیا نہ اپنے قابو میں۔۔۔۔"

میران صاحب زرام کے کندھے پر ہاتھ پھلاتے ہوئے شرارت سے بولے تو شازل نے ولی کی طرف دیکھا جو اپنی ہنسی ضبط کرنے کے چکر میں اپنا چہرہ سرخ کر بیٹھا تھا۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔ مجھے کبھی کبھی ہمیشہ شک ہوتا ہے میں آپ کا بیٹا نہیں ہوں بلکہ یہ زہریلا ناگ اچکا بیٹا ہے مجھے لگتا آپ نے اسفند ماموں جان کو زرام دے دیا اور مجھے ان سے لے لیا۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

شازل منہ بسورتا ہوا خفا خفا سا بولا تو اسفند صاحب مسکرائے۔۔۔

"ارے میرے شہزادے تو ولی اور تم لوگ ہو یہ زرام تو مجھے اپنا بیٹا لگتا ہی نہیں ہے۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ ولی اور شازل کو محبت سے دیکھ کر بولے تو آمنہ بیگم اٹھ کر ولی کے پاس گئی جوان کو اپنے سب بچوں میں سب سے زیادہ عزیز تھا۔۔۔

"ہاں یہی مجھے تو ولی فیضان اور شازل ہی پیارے ہیں بھی زر تو بالکل دو نمبر ہے کل سے میرے بچوں کے ساتھ بہت برا کیا ہے۔۔۔"

انکی بات پر جہاں سب مسکرائے تھے وہیں زرام نے اپنی ماں کو دیکھا تھا۔ اور منہ بناتا ہوا بولا۔۔

"موم بہت زیادہ خراب ہیں آپ خیر مجھے بھی کوئی ٹینشن نہیں ہے میری صوفیہ پھوپو ہی میری موم ہیں۔۔۔۔"

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"ہاں میرا بچہ تم تو میرے شہزادے ہو۔۔۔"

صوفیہ بیگم نے اسے اپنے ساتھ لگایا تو زویا جاناں ماہین اور نور منہ بنا۔ گئیں۔ مگر بولیں کچھ نہیں کیوں کہ ان کے شوہر بہت تیز تھے سب کے سامنے شرمندہ کر دیتے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بہت شور شرابے ہنسے مسکراتے اور ہلے گلے کے بعد 1 بجے جا کر مہندی کا فنکشن ختم ہوا تھا دونوں دولہنوں کو کمرے میں بھیج دیا گیا تھا میرا ہاؤس میں ٹھہرے ہوئے مہمان بھی سونے کے لیے چلے گئے شازل اور ولی کے ساتھ سب مرد حضرات اسفند ملک ہاؤس روانہ ہو گئے تھے

"زر روکیں۔۔"

ذرا م بھی سب سیکورٹی سیسٹم چیک کرتا ہوا جا رہا تھا ابھی وہ لاؤنچ کے دروازے پر تھا جب نور کی آواز پر روکا تھا مگر پلٹا نہیں کیوں کہ وہ اس سے خفا تھا اور وہ اسے روکتا دیکھ بھاگ کر اسکے سامنے آئی تھی۔۔۔۔

"وہ آپ سے بات کرنی تھی زر۔۔۔"

وہ اسکی سوالیہ نظروں کو دیکھتی پھولتی ہوئی سانسوں کے درمیان بولی تو زرنے اسے بازو سے پکڑ کر ایک سائیڈ پر ہوا جہاں ان پر کسی کی نظر نہ پڑے اور اسکی کمر پر دونوں ہاتھ رکھتا اپنے بے حد نزدیک کیا تو وہ اسکی حرکت پر ایک دم بوکھلا گئی اور اسکی سانسوں کو اپنے چہرے پر محسوس کرتی گھبرانے لگی۔۔۔۔۔

"بولو کیا بات کرنی تھی۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

زرام اسکے کان کے قریب جھکتا ہوا سرگوشی میں بولا تو نور کو اسے روکنے پر پچھتاوا ہونے لگا نور اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھتی خود سے دور کرنے لگی تو زرا سے مزید قریب کر گیا اور اسکی گردن پر اپنی چھاپ چھوڑنے لگا وہ اسکے دھکتے لمس پر کانپ کر رہ گئی۔۔۔۔

"زر۔۔۔۔ صبح دودھ پلائی کی رسم صوفی ہے۔۔۔۔ اسکا ننگ لیا جاتا ہے۔۔۔۔ پلیر آپ ولی بھائی سے مجھے لے کر دینا مجھے ان سے ڈر لگتا ہے اور۔۔۔۔۔۔ وہ کمرے میں جانے سے پہلے بھی ننگ لیا جاتا ہے۔۔۔ میں یہاں نہیں ہوں گی تو پلیر وہ بھی آپ نے لینا ہے۔۔۔۔۔۔ پلیر۔۔۔۔۔۔"

وہ اسے خود میں مصروف ہوتے دیکھ جلدی سے منمنائی تھی اور اسکی بات سن کر زرا اسکے بالوں سے چہرہ ہٹاتا اسے گھورنے لگا تو وہ اسکی گھوری پر گھبرا گئی اور دل زور سے دھک دھک کرنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں ایسا کیوں کرنے لگا۔۔۔۔۔ مجھے کیا ملے گا اس سے۔۔۔۔۔"

وہ اسکے رخسار چھوتا ہوا اپنی آواز کو بھاری بناتے ہوئے بولا تو نور اسکے تیور دیکھ کر حیران ہوتی منہ بناتی ہوئی اپنے زہریلے ناگ کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

"آپ ایسے کیوں کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ ناراض ہیں مجھ سے۔۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے اسکی شرٹ کے کالر کو نرمی سے تھامتی ہوئی نم آواز میں استفسار کرنے لگی تو زرام کو اپنی سختی کا احساس ہوا۔۔۔۔۔

"تو نہیں ہونا چاہیے کتنی بار تمہیں منا کیا ہے شازل کو جانو بھائی مت کہا کرو۔۔ مگر تم سنتی ہی نہیں ہو۔۔۔۔۔"

وہ اسکی آنکھوں کو نرمی سے چھوتا ہوا اپنی ناراضی کی وجہ بتانے لگا تو وہ سن کر مسکرا دی۔۔۔۔۔

"اوہ تو میرے زہریلے سے ہوئے میٹھے ناگ اس وجہ سے ناراض ہیں چلو اس بارے میں سوچیں گے۔۔۔۔۔ پہلی میری ساری ڈیمانڈز پوری کریں جو ابھی میں نے کہیں ہیں۔۔۔۔۔"

وہ آنکھوں میں چمک لیے بولی تو زرام کو اسکی چالاکی پر حیران ہوا۔۔۔۔۔

"اے تو اب تم مجھ سے یعنی ایس پی سے چلا کی کر رہی ہو بہت اچھے۔۔۔۔۔"

وہ چھپے دیوار کے ساتھ ٹیک لگتا ہوا اسے اپنے نزدیک کرتا دے دینے والی نظروں سے اسے دیکھا تو نور کو اسکی دھڑکن اپنے سینے میں سنائی دینے لگی تو وہ اسکی نظروں سے گھبراتی آنکھیں بند کرتی ہاں میں سر ہلا گئی زر تو اسکی ادا

## Posted On Kitab Nagri

پر مسکراتا ہوا اس پر جھک آیا اور اسے سٹپٹانے پر مجبور کر دیا وہ اس حرکت پر گھبراتی ہوئی اسکی شرٹ کے کالر کو سختی سے تھامتے اس کے لمس کو محسوس کرنے لگی کچھ دیر بعد ذرا مچھے ہٹا تو وہ لمبے لمبے سانس لیتی اپنا سرخ چہرہ اس کے سینے میں چھپا گئی تو وہ اسے سینے سے لگاتا اسکی کمر تھپتھپانے لگا۔۔۔۔۔

"آپ کو شرم نہیں آتی کہیں مرضی شروع ہو جاتے ہیں کوئی آجاتا تو۔۔۔"

وہ شرم سے سرخ پڑتی اس سے الگ ہوتی اسے گھورنے لگی۔

"اب تمہاری اتنی مہنگی ڈیمانڈ پرائیڈ و انس میں کچھ تو مجھے لینا تھا اب اپنی بات پر بر کرار رہنا۔"

وہ اس کے ماتھے کو چھوتا تنبیہ کرنے لگا تو وہ ہاں میں سر ہلاتی اپنے کمرے کی طرف بھاگی تھی اور زرا م مسکراتا ہوا اسفند ملک ہاؤس کے لیے روانہ ہو گیا۔

www.kitabnagri.com

جاناں آپنی پلیراٹھ جاؤ نہ اور زوئی کی بچی تم بھی اٹھ جاؤ آج تمہاری بارات ہے ایسے سوئی ہوئی ہو جیسے دوبارہ تو تمہیں موقع نہیں ملے گا۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ پٹیا لہ شلوار قمیض پہنے دوپٹے کو گلے میں ڈالے بالوں کا جوڑا کیے اپنے رف حلیے میں بھی بہت پیاری لگ رہی تھی اور اب ان دونوں کے سر پر کھڑی مسلسل انھیں اٹھا رہی تھی جو دنیا جہاں سے بے خبر سونے میں مصروف تھیں اب نور کو رونا آنے لگا تھا کیوں نہیں اٹھ رہی یہ دونوں۔۔۔۔

"یار سب باہر ڈانس کر رہی ہیں جن کے بہن بھائیوں کی شادی ہے وہ میری طرح ترس رہے ہیں ڈانس کرنے کو پلیز اٹھ جائیں مجھے ڈانس کرنا ہے کل مہندی میں بھی زرنے ڈانس کرنے نہیں دیا تھا پلیز اٹھ جاؤ۔۔۔۔"

وہ جاناں کے چہرے سے کمبل ہٹاتی اداسی سے بولی وہ جھٹ سے اٹھ بیٹھی اپنی ادھ کھلی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھا جو چہرے پر معصومیت سجائے منہ بنا رہی تھی اور آنکھوں میں ہلکی سی نمی بھی جھلک رہی تھی جیسے ابھی یہ دونوں نہ اٹھی تو رونے بیٹھ جانا۔۔۔۔

"ارے میری پیاری سی گڑیا کیوں اداس ہو رہی ہے۔۔۔۔ تم آج ڈانس ضرور کرنا زربھائی بھی یہاں نہیں ہیں تم نیچے چلو میں زوئی کو اٹھا کر لاتی ہوں۔۔۔۔"

وہ اسکے گلابی روئی نما گال کھینچتی ہوئی محبت سے بولی تو وہ خوشی سے چہکتی اسکے گال چومتی نیچے بھاگی تھی تو جاناں اپنے بالوں کا جوڑا کرتی زوئی کو اٹھانے لگی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"زوئی یارا اٹھو نیچے چلتے ہیں سب لڑکیاں ڈانس کر رہی ہیں اپنی نور بھی کر رہی ہے فٹافٹ اٹھو ورنہ نور کا ڈانس دیکھنے سے محروم رہ جاؤ گی۔۔۔"

جاناں اسکے بال چہرے سے ہٹاتی اسے اٹھانے لگی اور ساتھ مسکراہٹ دبا کر وارننگ بھی دے ڈالی۔۔۔۔

"کیا سچ میں نور ڈانس کر رہی ہے پہلے کیوں نہیں بتایا جانو۔۔۔۔۔"

زویا بیڈ سے چھلانگ لگاتی اٹھ کھڑی ہوئی اور جانناں کو گھورتی جلدی سے واشروم میں بند ہوئی تو پچھے جانناں مسکرا کر رہ گئی وہ بہت ایکسائٹڈ نظر آرہی تھی کیوں کہ پورے خاندان میں نور سب سے اچھا ڈانس کرتی تھی اسے ڈانس کا بہت شوق تھا جب بھی بور ہوا کرتی تھی تو ڈانس پریکٹس کر لیا کرتی تھی جس کی وجہ سے وہ پرو فیشنل ڈانسر کی طرح ہر ایک موو کرتی تھی سب کی نظریں اس کے ہر ایک موو پر ہوتی تھیں اکثر اسے سب کی نظر لگ جاتی تھی تب ہی زرام نے اسے کل مہندی کے فنکشن میں سختی سے منع کیا تھا وہ اسکی سختی پر ڈر گئی تھی اور آج زرام یہاں نہیں تھا تو اسے موقع مل گیا تھا۔۔۔

"یہ کیا کر رہی ہو تم نور بال کیوں کھول رہی ہو؟ اور خبردار اگر تم نے ڈانس کیا تو۔۔۔"

لاؤنچ میں صوفیہ بیگم اسے بال کھولتے اور لڑکیوں کو سائیڈ پر کرتے دیکھ وہ اسے تنبیہ کرنے لگی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"پلیز ماما جان۔۔۔۔ جانو بھائی اور ولی بھائی کی شادی بار بار نہیں آئے گی۔۔۔۔"

وہ منت کرتی ہوئی بولی تو سب اس کی طرف متوجہ ہوئیں۔۔۔۔

"نہیں تم ڈانس نہیں کرو گی صوفیہ سہی کہہ رہی ہے۔۔۔۔"

آمنہ بیگم بھی اسے روکنے لگی تو وہ منہ بنا گئی۔۔۔۔

"ارے ماما جانی اور ممانی جان پلیز نہ ڈانس کرنے دیں اسے۔۔۔۔"

جاناں کے ساتھ زویا سیڑھیاں اترتی ہوئی جھٹ سے بولی تو نور کو اس پر رج کے پیار آیا۔۔۔۔۔

"ہاں ماما اور پھوپھو کچھ نہیں ہوتا کرنے دیں۔۔۔"

جاناں زویا کو ساتھ لیے صوفے پر اپنی ماؤں کے پاس بیٹھیں سب خواتین اور لڑکیاں انکا نکھرا نکھرا روپ مہبوت سے دیکھنے لگی ان پر بہت روپ آیا تھا پیلے جوڑے میں وہ بہت پیاری لگ رہیں تھی دل میں سب نے ماشاء اللہ کہا



Page 388

## Posted On Kitab Nagri

ایسے چمکے جیسے چمکے چاند کے پاس ستارہ

میری پائل بلائے تجھے، جو روٹھے منائے تجھے

ہو سجن جی ہو سجن جی۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ سوچو، کچھ سمجھو میری بات کو



بول چوڑیاں بول کنگنا

ہائے میں ہو گئی تیری ساجنا

تیرے بن جی نہیں لگدا میں تے مر گئی آں

لے جالے جاسوینے

دل لے جالے جاہو ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اپنی مانگ سہاگن ہو، سنگ ہمیشہ ساجن ہو

آکے میری دنیا میں واپس نہ جانا

سہرا باندھ کے ماہی تو میرے گھر آنا۔

## Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی میر رہاؤس کے لاؤنچ میں قدم رکھا سب خواتین نے مڑ کر اسے دیکھا تھا نظریں تو جیسے رک سی گئیں تھیں رکتی بھی کیوں نہ وہ نیو بلو اور بلیک کلر کی شیر وانی پہنے بلا کا ہینڈ سم لگ رہا تھا بلاشبہ نیلی آنکھوں والا ایس پی زرام اسفند ملک بلا کا حسین مرد تھا وہ ان سب کی نظروں کو نظر انداز کرتا سب کو سلام کرتا تیار بیٹھیں صوفیہ بیگم اور آمنہ بیگم کے پاس گیا تھا جو اسے یہاں اس وقت دیکھ کر حیران ہو رہیں تھیں کیوں کہ کچھ دیر بعد بارات آنے کا ٹائم ہو رہا تھا۔۔۔

"اسلام و علیکم موم اور پھوپو جان۔۔۔"

وہ انکے سامنے جھکتے ہوئے سلام کیا تو وہ اس کے سلام کا جواب دیتیں اس کا ماتھا چوما۔۔۔

بیٹا اس وقت تم یہاں سب ٹھیک تو ہے؟

www.kitabnagri.com

صوفیہ بیگم پریشانی سے استفسار کرنے لگیں تو وہ ان دونوں کو دیکھ کر مسکرایا۔۔۔

"ارے خوبصورت لیڈیز ڈونٹ ووری سب ٹھیک ہے میں ماہین بھابی کو لینے آیا ہوں وہاں انکی ضرورت ہے

۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ مسکرا کر کہتا انکی پریشانی ختم کر گیا۔۔۔

"ہاں وہ زویا اور جاناں کو دیکھنے گئی ہے جاؤ لے آؤ مگر دھیان سے لے کر جانا سے۔۔۔۔"

آمنہ بیگم اسے ہدایت کرتی ہوئیں بولیں تو وہ مسکراتا ہوا سیڑھیاں چڑھتا کمرے کی طرف گیا۔۔۔۔۔

وہ دروازہ ناک کرتا جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا تو ایک دم رک گیا اور سامنے بیڈ پر بیٹھیں حوروں کو دیکھنے لگا۔

جاناں اور نور ڈیپ ریڈ کلر کے لہنگوں میں، برائیڈل میک اپ کیے، ہیوی جیولری، دوپٹا سر پر سیٹ کیے، ہاتھوں میں چوڑیاں جو انکے مہندی والے ہاتھوں پر بہت بچ رہیں تھیں وہ دونوں سمان سے اتری پریاں لگ رہی تھیں پھر وہ مسکراتا ہوا اندر داخل ہوا اور شرارت سے بولا۔۔۔۔

"ارے واہ آج تو لگتا ہے پریاں آسمان سے سیدھا زمین پر بھیج دی گئیں ہیں۔۔۔۔"

اسکی بات پر جاناں اور زویا مسکرائی اور دل میں اسے دیکھ کر بے ساختہ ماشاء اللہ کہا۔۔۔۔۔

"ارے دیور صاحب یہ کہو کہ میری بیوی پری لگ رہی ہے ہم برا نہیں منائیں گے۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

ماہین نور کو دیکھ کر شرارت سے زرام کو بولی تو سب مسکرا دیں اور نور تو نظریں نیچے کیے اسکی نظروں کی تپش سے گھبرا گئی تھی۔۔۔

"ان کی تو کھول کے تعریف کروں گا جو کہ آپ سب کے سامنے ممکن نہیں ہے۔۔۔۔"

وہ اسے نظروں کے حصار میں لیے بے باکی سے بولا جو پریٹ بھاری کڑھائی دار ملٹائی شیڈ لہنگے کے ساتھ خوب صورت جیولری میں کوئی اپسر الگ رہی تھی اور غضب اسکی ڈیپ ریڈ لیسپسٹیک زرام کا دل بار بار دھڑکا رہی تھی جاناں اور زویا تو اپنے زر بھائی کو دیکھ کر حیران ہوئیں وہ تو اسے شریف سمجھتی تھیں یہ تو صرف انکی سوچ تھی نور تو اسکی بے شرمی پر اسے گھور بھی نہ سکی اور ماہین نے آگے بڑھ کر اسکے کندھے پر تھپڑ مارا تو وہ مسکراتا ہوا نور کو آنکھ مارتا ماہین کو لیے باہر چلا گیا وہ بے چاری تو اس کی طرف دیکھ کر پچھتائی تھی اور وہیں جاناں اور زویا سے تنگ کرنے لگیں۔

www.kitabnagri.com

زرام ماہین کو لے کر اسفندھاؤس پہنچا تو لاؤنچ میں سب انکا انتظار کر رہے تھے کیوں کہ وہاں سہرا بندی اور کاجل کی رسم ہونا تھی وہ دونوں بلیک شیروانی میں بلا کے ہینڈ سم لگ رہے تھے آج تو شازل میران ملک کے چہرے سے مسکراہٹ جدا ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی اسکے خوبصورت قاتل ڈیمپلز اٹکلیاں کھاتے شازل کے ساتھ وہ بھی بہت خوش تھے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ولی تو زرام کی بے فضول رسموں سے تنگ آچکا تھا جو صبح سے ناجانے کون کون سے رسموں سے اسے تنگ کیے ہوا تھا اور سب سے بڑھ کر کان پھاڑ دینے والا ساؤنڈ سسٹم جس نے صبح سے ولی کے سر میں شدید ترین درد کر رکھا تھا کل رات سے زرام نے انکو سونے بھی نہیں دیا تھا جس کی وجہ سے وہ بلیک کلر پہنے شدید ترین غصے میں اپنی مخصوص سحر انگیز پرسنلیٹی کے ساتھ لاؤنچ میں صوفے پر براجمان تھا جس کو دیکھ کر سب دل میں اسے کھڑوس کہتے خاموش کھڑے تھے۔

اور پھر ماہین نے آکر ان دونوں پر کچھ پڑھ کر پھونکتی انکے ماتھے پر بوسہ دیتی فیضان کے ساتھ جا کر بیٹھی جو اسے سجا سنورا دیکھ کر اسکے کان کے پاس جھکا تھا اور سرگوشی کی تھی جس پر وہ شرم سے سرخ ہوئی تھی اور اسے گھورنے لگی تو وہ سیدھا ہوا جہاں زرام اسے بلارہا تھا اور اسفند صاحب اور میران اپنی ہنسی روکے ہوئے تھے۔۔۔

"یار بھائی آپ کو پیسوں کی قیاط ہے کیا؟ میرے خیال سے ایک بزنس مین کو پیسوں کی کمی نہیں ہوتی تو اس حساب سے سہرا بندی کانگ مجھے ملنا چاہئے جو ایک گورنمنٹ کا ملازم ہے جس کی انکم بہت کم ہے۔۔۔"

وہ معصوم سی شکل بنانا فیضان کو آنکھوں سے کچھ اشارہ کرنے لگا۔۔۔

"کیا کہنا چاہتا ہے تو جلدی سے بول میری دو لہن میرا انتظار کر رہی ہوگی بہت ہی کوئی فضول انسان ہے تو شادی کے نام پر تو ہمارا صبر آزما رہا ہے۔۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

شازل اسکی پہلیوں سے تنگ آتا ہوا بولا تو میرا صاحب نے اپنے بیٹے کی بے تابی پر اسے گھورا تو وہ ڈھیٹائی سے مسکرا دیا۔۔۔۔

"پہلے وعدہ کرو جو مانگوں گا وہ دو گے ورنہ بھول جاؤ کوئی بارات شرارت اور کوئی سہرا بندی۔۔"

وہ انکے سامنے کرسی کھینچ کر بیٹھتا ہوا ہاتھ آگے کیے بولا تو شازل نے فوراً سے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ پر رکھ دیا مگر ولی اپنی ابرو اٹھائے اسے دیکھنے لگا انداز ایسا تھا کہ اب تو روکے گا مجھے بارات لے جانے سے۔۔۔۔

"یار مان جا کیا مسئلہ ہو رہا ولی میرے یار تو کیوں اپنی ہارٹ بیٹ کو انتظار کروا رہا ہے اور تو جانتا ہے یہ کتنا کمینہ اپنی شرط منوا کر رہے گا۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شازل نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"ہاں ولی مان جاؤ تمہیں کسی چیز کی کمی تھوڑی ہے دے دینا اسے جو مانگنا چاہ رہا ہے۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

فیضان زرام کو آنکھ مارتا ہوا بولا تو وہ اپنی بستی پر بد مزہ ہوا اور اپنے بھائی کو گھورتے ہوئے ماہین کو مدد طلب نظروں سے دیکھا۔

"ولی مان جاؤ نہ یہ چھوٹا سا شہزادہ تو ہے ہمارا یہ تم لوگوں سے نہیں مانگے گا تو کس سے مانگے گا۔۔"

ماہین کے شرارت سے کہنے پر وہ دونوں میاں بیوی کو گھورنے لگا جن کی وجہ سے سب کزنز اس پر ہنس رہے تھے۔

"ہاں بتا کیا چاہیے۔۔۔"

بلا آخر ولی مان گیا تو وہ خوشی سے نہال ہوتا فیضان کو بلاتا سہرا بندی کی رسم کرنے لگا اور پھر اپنی خواہش کا اظہار کرتا سب کو حیران کر گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں معصوم سا بندہ ہوں میں شازل سے زیادہ کچھ نہیں مانگوں گا میں آج ان کی شادی میں نور کی رخصتی چاہتا ہوں نکاح تو سب خاندان والوں کی موجودگی میں ہو گیا تھا تو اب میں رخصتی بھی چاہتا ہوں نور کی پڑھائی کا ذمہ میرا ہے اور ولی سے میں 1 لکھ کانینگ لوں گا۔ بس اتنا ہی اور کچھ نہیں چاہیے مجھے۔۔۔"

وہ معصوم سی شکل بناتا ہوا اپنی چھوٹی سی خواہش کا اظہار کرتا سب کو گھورنے پر مجبور کر گیا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"یہ ممکن نہیں ہے۔۔۔ نور ابھی پڑھ رہی ہے 1 سال تک یہ سوچنا بھی مت۔۔۔"

شازل نے اسے کڑے تیوروں کے ساتھ گھوراتو وہ بھی اسے گھورنے لگا باکی سب تو حیران و پریشان تھے جب کے ولی اپنی مسکراہٹ دبانے لگا کیوں کہ اسے کوئی مسئلہ نہ تھا۔۔۔

کیوں تجھے کیا مسئلہ ہے ایک تو سالے میں تجھے عزت دے رہا ہوں کہ تجھ سے اجازت لے لوں مگر کچھ لوگوں کو عزت راس نہیں آتی جن میں تو بھی شامل ہے۔۔۔۔۔ میں ہی غلط تھا جو تجھے عزت دینے چلا تھا میں میرا انکل سے پوچھتا ہوں۔۔۔۔۔"

وہ شازل کی اچھی خاصی کرتا میرا ان کی طرف گھوما جو اپنی مسکراہٹ روکے ہوئے تھے۔۔۔۔ اور اسفند صاحب تو اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہے تھے ماہین تو سب جانتی تھی وہ اسے یہاں لایا ہی اسی لیے تھا باکی خاندان والے اتا والے ایس پی کو دیکھنے میں مصروف تھے اور کزنز تو بے ہوش ہونے کو ہو رہے تھے اس کے کانفیڈنٹس پر۔۔۔۔۔

"مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے زرتم بھائی صاحب سے پوچھ لو۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

میران نے شرارت سے کہا تو زرام نے ماہین کو دیکھا جیسے کہنا چاہا رہا ہوا بات کریں ڈیڈ سے۔۔۔

"باباجانی مان جائیں نہ پلیز ہمارا نور کا بہت سارا خیال رکھے گا پوری ذمہ داری کے ساتھ اس کا خیال رکھے گا نکاح تو ہو چکا ہے۔۔۔"

ماہین اٹھ کر اسفند صاحب کے پاس گئی اور انکے ہاتھ تھامے تو ولی اور فیضان بھی اسکے حق میں بول پڑے تو سب کو ماننا پڑا شازل تو اس ایس پی میسنے کو گھور کر رہ گیا کہ اس سالے نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا زرام تو ولی سے چیک لیتا خوشی سے بھنگڑا ڈالنے لگا اور پھر سب لوگ بڑی تعداد میں ہائی سکیورٹی میں ڈھول کی تھاپ پر بھنگڑا ڈالتے اپنی گاڑیوں میں بیٹھتے بارات لیے میر رہاؤس روانہ ہوئے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پیچھے باراتی آگے بینڈ باجا

آئے دولہے راجہ گوری کھول دروازہ

پیچھے باراتی آگے بینڈ باجا

آئے دولہے راجہ گوری کھول دروازہ

لاج شرم کی ریکھا کو پار کر لے

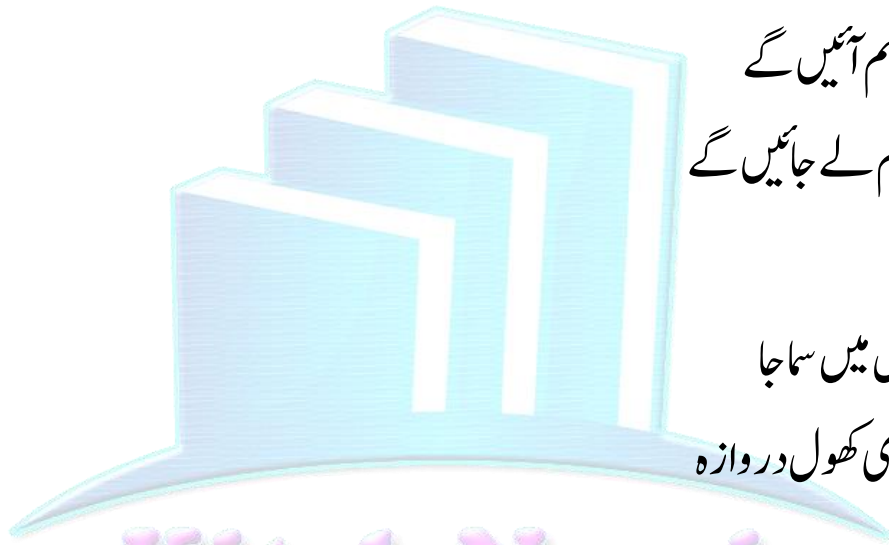
## Posted On Kitab Nagri

نہ نہ کرہاں تو پیار کر لے

لاج شرم کی ریکھا کو پار کر لے  
نہ نہ کرہاں تو پیار کر لے

ناچتے گاتے تیری گلی ہم آئیں گے  
تجھ کو اٹھا کے گوری ہم لے جائیں گے

اپنی مرضی سے آ جادل میں سما جا  
آئے دو لہے راجہ گوری کھول دروازہ



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مہندی لگالے سولہ سنگار کر لے  
دو لہن بن جا خود کو تیار کر لے

مہندی لگالے سولہ سنگار کر لے  
دو لہن بن جا خود کو تیار کر لے

## Posted On Kitab Nagri

کب سے نجانے تیرے کچھے پڑا ہوں  
دیکھ تیرے گھر کے سامنے کھڑا ہوں

میں اندر آؤں یا باہر تو آجا  
آئے دولہے راجہ گوری کھول دروازہ

پچھے باراتی آگے بینڈ باجا  
آئے دولہے راجہ گوری کھول دروازہ

پچھے باراتی آگے بینڈ باجا  
آئے دولہے راجہ گوری کھول دروازہ



www.kitabnagri.com

میر رہاؤس میں بارات کی آمد کا شور اٹھا تھا زرام اسفند ملک خوبصورت گانے پر ڈانس کرتا اور پھر سب ولی اور  
شازل کے ساتھ اندر داخل ہوئے تھے سب کی نظریں ان پر جم سی گئیں تھیں مگر انکو کہاں پرواہ تھیں نور اپنی  
سب کزنز کے ساتھ انکا بہت خوبصورتی سے استقبال کیا تھا انکے بن مانگے دونوں نے خوشی سے انکی سوچ سے بڑھ  
کر ننگ دیا تھا پھر وہ اپنے ماں باپ کے ہمرا سٹیج پر آئے تھے جولان میں بنایا گیا تھا کچھ دیر بعد دونوں دولہنوں کو سٹیج  
پر لایا گیا تو ولی اور شازل انکا ہاتھ تھامے ان کو اپنے ساتھ بیٹھایا تھا وہ دونوں تو آج پھر ان دونوں کو دیکھ کر کڑھ



## Posted On Kitab Nagri

گئے تھے کیوں کہ آج بھی وہ دونوں گھونگٹ میں تھیں پھر کچھ دیر کے بعد دودھ پلائی کی رسم کے لیے نور اپنی کزنوں کے ساتھ سٹیج پر پہنچی۔۔۔۔

"جانو بھائی اور ولی بھائی چلیں اس خوبصورت سے گلاس کا دودھ پی کر اسے قیمتی ہونے کا شرف بخشیں۔۔۔۔"

نور مسکراتی ہوئی ان دونوں کے سامنے ٹرے میں سب سے دو گلاس کرتی ہوئی بولی تو وہ دونوں گلاس کو حیران نظروں سے دیکھنے لگے اور گھونگٹ میں بیٹھی جانناں اور زویا اپنی ہنسی روکنے لگی کیوں کہ دونوں نے ہی آج تک دودھ نہیں پیا تھا۔۔۔۔۔

"میں نہیں پی سکتا نور تم اس کو لے کر واپس جاؤ۔۔۔۔"

ولی جلدی سے اپنے تاثر سخت کرتے ہوئے بولا کیوں کہ نور اس سے دڑتی تھی۔۔۔۔۔

"ہاں اینجل اسے لے کر جاؤ ایسا کرو ہمارے حصے کا زر کو پلا دو۔۔۔ اسے بہت شوق ہے ان سب چیزوں کا۔۔۔"

شازل وہاں آتے زرام کو دیکھ کر جھٹ سے بولا ولی نے بھی جلدی سے گردن ہاں میں ہلائی۔

## Posted On Kitab Nagri

"میں کیوں پینے لگا؟ مجھے کوئی شوق نہیں ہے۔۔۔ میں تو خود لڑکی والوں کی طرف سے ہوں۔۔۔۔۔ دودھ تو پینا پڑے گا ساتھ ہی تم دونوں کو 1، 1 لاکھ کا چیک بھی دینا ہو گا۔۔۔۔"

نور زرام کو دیکھ کر مسکرائی تھی مگر یہ کچھ پل کی مسکراہٹ تھی اور ولی اور شازل تو اسکے دو گلے پن پر حیران ہو رہے تھے۔۔۔۔

"نہیں ہم دودھ نہیں پییں گے تم پیسے لے لو مگر نور اسنے تمہیں دھوکہ دیا ہے آج جاناں اور ہارٹ بیٹ کے ساتھ تمہاری بھی رخصتی ہے آج ہی اس نے شرط رکھی تھی۔۔۔۔"

ولی زرام کی گھوریوں کو نظر انداز کرتا نور کے سر پر دھماکہ کیا وہیں شازل اس کی شکل دیکھ کر اپنی ہنسی ضبط کرنے لگا زویا اور جاناں تو سن کر خوشی سے نہال ہو گئیں وہ دونوں گھونگٹ سے ہی نور کی شکل دیکھنے لگیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"وہ بعد کی بات ہے آپ پہلے نیگ دیں۔۔۔۔"

نور اپنے آنسوؤں پر ضبط کرتی ہوئی مسکرا کر بولی تو سب کو حیران کر گئی زرام وہاں سے ہٹ گیا تھا اور اپنی پھوپھو اور موم کے پاس چلا گیا جہاں سب بڑوں میں رخصتی کی باتیں چل رہیں تھیں اور پھر وہ نور کو نیگ دیتے اپنی دولہنوں میں مگن ہو گئے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ روتے ہوئی اپنے کمرے میں آئی اور بیڈ پر بیٹھ کر رونے لگی کہ ایک دم صوفیہ اور آمنہ بیگم دروازہ ناک کرتی کمرے میں داخل ہوئیں اور دائیں بائیں اسکے پاس بیٹھی تو نور نے اپنے آنسوؤں صاف کیے وہ ایسے کر کے ذرا م اسفند ملک کی عزت کم نہیں کرنا چاہتی تھی وہ اپنے اور اپنے شوہر کی سب باتوں کو پردے میں رکھنا چاہتی تھی

-----

نور بچے کیا تم اس فیصلے سے خوش نہیں ہو؟ کیا ہم غلط کر رہے ہیں؟؟ "جیسا تم کہو گی ویسا ہی ہو گا۔"

آمنہ بیگم اسکے ہاتھ تھامتی نرم لہجے میں استفسار کرنے لگیں۔۔۔۔

"مم جان آپ سب کے فیصلہ میرا فیصلہ ہے جیسا آپ سب کو ٹھیک لگے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ صوفیہ بیگم کو دیکھتی نظریں جھکا کر بولی تو انہوں نے آگے بڑھ کر اسکا ماتھا چوما۔۔۔۔۔۔۔۔

کھانا کھانے کے بعد رخصتی کا شور اٹھا اور پھر سب روتیں بکھرتی اپنے مجازی خدا کے ہمارا رخصت ہوئیں

-----

## Posted On Kitab Nagri

گھر پہنچتے ہی سب کزنز نے انکا زبردست استقبال کیا اور پھر کچھ رسموں کے بعد ان کو کمرے میں بھیج دیا گیا

-----

وہ مسکراتا ہوا اپنے پورشن میں آیا اور پھر دروازے پر کھڑے مسکراتے زرام کو دیکھ کر ماتھے پر ہزاروں بلوں کا اضافہ ہوا

"تو اس وقت یہاں کیا کر رہا ہے اس وقت تجھے اپنے کمرے میں ہونا چاہئے نہ کے میرے کمرے کے دروازے پر۔۔۔"

ولی سخت غصے میں استفسار کرنے لگا جس پر زرام کی مسکراہٹ میں ذرا بھی فرق نہ آیا۔۔۔۔

"مجھے اچھے سے پتا ہے مجھے اس وقت کہاں ہونا چاہئے اس لیے میں یہاں کھڑا ہوں۔۔۔ خیر میں یہاں نیگ لینے آیا ہوں اس لیے تو نیگ دیے بنا اندر نہیں جاسکتا۔۔۔۔"

وہ مسکرا کر بولا تو ولی استزاہیہ ہنسی ہنسا۔۔۔۔

"یہی میں بھی تیرے ساتھ کر سکتا ہوں آج تو تو بھی دو لہا ہے وہ بھی زبردستی کا۔۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

جاناں اپنا گھونگٹ اٹھاتی ہوئی کمرے کا جائزہ لینے لگی جو اپنا عروسی جوڑا بیڈ پر پھیلائے اپنے مجازی خدا کا انتظار کر رہی تھی مگر کافی دیر انتظار کرنے کے بعد جب وہ نہیں آیا تو اسکے دل کی دھڑکنیں تیز تیز چلنے لگیں ہاتھ پیر کانپنے لگے پورا کمرہ لاسٹوں، کینڈل اور گلاب کے پھولوں سے سجا ہوا تھا کارپٹ پر جگہ جگہ پھول بکھرے پڑے تھے ٹیبل، ڈریسنگ پر پھول کی پتیاں اور کینڈل سے سجا ہوا تھا کمرے میں پھولوں کی خوبصورت مہک پورے کمرے کو مہکا رہی تھی بیڈ پر بھی خوبصورتی سے پھولوں کی سجاوٹ کی گئی تھی پورا کمرہ رومانوی منظر پیش کر رہا تھا جس پر جانناں کی سانسیں پھولنے لگیں تھی دروازے پر پاؤں کی چاپ پر جلدی سے گھونگٹ لیا اور دل کی دھڑکنوں کو قابو کرنے لگی جو بہت مشکل تھا۔۔۔۔

شازل کمرے میں داخل ہوتا ہوا دروازہ بند کرتا اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجاتا جانناں کی طرف دیکھا جو ہلکا ہلکا کانپ رہی تھی اسکی حالت دیکھ کر وہ محفوظ ہوا پھر اپنی شیردانی اتارتا ہوا صوفے پر اچھالی اب وہ کرتا شلواریں میں تھا اور دھیرے دھیرے قدم لیتا اس تک پہنچا اور اسکے قریب بیڈ پر بیٹھا پھر اسکو اپنی نظروں کے حصار میں لیتا گلا کھنکارا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسلام و علیکم جان"

"والیکم سلام"



## Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر خاموشی کے بعد دھیمی مگر کانپتی آواز میں سلام کیا تو شاز اپنی جان کی حالت پر ہنسی آنے لگی مگر ضبط کرتا رہا

-----

"جان تم گھبرا رہی ہو اپنے مسٹر واحیات سے۔۔۔"

وہ اسکا گھونگٹ ہٹاتا ہوا بولا مگر باکی کے الفاظ اس کے منہ میں رہ گئے وہ مہبوت سے اسے دیکھنے لگا خوبصورتی سے سچے میک اپ میں، ڈیپ ریڈ لیپسٹیک میں وہ غضب ڈھا رہی تھی بے ساختہ اس کے منہ سے ماشاء اللہ نکلا تھا جس پر خود میں سیمیٹی تھی تو شاز ل اس کے مزید قریب ہوا اور ٹھوڑی سے پکڑ کر اسکا چہرہ اوپر اٹھایا تو وہ لڑتی پلکوں کو اوپر اٹھاتی ایک نظر اسے دیکھ کر واپس نظریں جھکا گئی تو شاز ل کا دل زور سے دھڑکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"تم کچھ بولو گی نہیں جان۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ اس کے سر سے دوپٹا آزاد کرتا اس کے کان میں جھک کر سرگوشی کرتا اس کے جھمکے اتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھتا وہاں اپنا لمس چھوڑتا وہ کانپ گئی اور ہاتھ بڑھا کر اس کے کرتے کے گریبان کو سختی سے جکڑا اسکی حالت کو دیکھ کر شاز ل نے اسے کمر سے پکڑ کر نزدیک کیا اور ایک ایک کر کے ساری جیولری اتارنے لگا ان سب سے اسے آزاد کرتا اس کے بالوں کو جوڑے کی قید سے آزاد کیا اور پھر اسے بیڈ پر لیٹاتا اس پر جھکنے لگا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"شاز۔۔ میری منہ دیکھائی۔۔۔"

وہ اسکا لڑ پکڑے پھولتی سانسوں کے درمیان بولی تو شازل اسکی بند آنکھوں پر لب رکھتا سرگوشی کرنے لگا

۔۔۔۔

"صبح مل جائے گی جان۔۔۔۔ اس وقت مجھے صرف تمہیں محسوس کرنا ہے۔۔۔ اپنے درمیان تمام فاصلوں کو ختم کرنا ہے۔۔۔ کیا مجھے اجازت ہے۔۔۔ تمہاری اجازت میرے لئے بہت معینے رکھتی ہے۔۔۔"

"میں آپ کی ہوں شاز۔۔۔ پھر اجازت کیسی۔۔؟"

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی سرخ انار ہوئی شازل اسکے جواب پر سرشار ہوتا سائیڈ لیمپ بند کرتا اس پر جھک آیا اور اپنی محبت کی برسات شروع کر دی جاناں اسکی جساتوں سے گھبراتی اسکے سینے میں منہ چھپاتی اپنا آپ اسے سپرد کر گئی

www.kitabnagri.com

دروازہ بند کرتا جیسے ہی پلٹا تو نظریں ایک ہی منظر پر جیسے رک گئیں کمرے میں ہر چیز خوبصورت لگنے لگی اسکی ہارٹ بیٹ بغیر دوپٹے کے اسکے بیڈ پر استحقاق سے بیڈ کی بیک سے ٹیک لگائے معصومیت سے سوئی اسکے دل کو زور سے دھڑکانے لگی ڈیپ ریڈ کلر کے عروسی جوڑے میں برائیدل میکاپ میں معصومیت لیے ولی برہان ملک کا دل زور سے دھڑکانے لگی جو غصہ اسے کمرے میں آنے سے پہلے تھا وہ تو جیسے کہیں سو گیا تھا وہ مسکراتا ہوا دھیمے قدم

## Posted On Kitab Nagri

لیتا اسکے پاس آیا اور جھک کر اسکی پیشانی پر اپنی مہر ثبت کرتا آہستگی سے کچھے ہٹا کہیں وہ اٹھ نہ جائے پھر ایک بھر پور نظر اس پر ڈالتا اور ڈروہ سے اپنا ٹراؤز رلیتا واشروم میں بند ہو گیا

جب باہر آیا تو اسکی ہارٹ بیٹ ایسے ہی سوئی ہوئی تھی ولی مسکراتا ہوا اسکے پاس آیا اور اسکی گود میں سر رکھتا لیٹ گیا اور پھر دو شمن جاں کی طرف دونوں ہاتھ بڑھا کر اسکا ہیوی نیکیس اتارنے لگا جو اسکی گردن کو سرخ کر رہا تھا اور نظریں اس کے خوبصورت چہرے پر مرکوز تھیں اور پھر بھٹکتی ہوئیں اسکے سرخ ہونٹوں پر رک گئی اور دل نے چاہا اسے چھو لے۔۔۔۔

زویا کسی کی انگلیوں کے لمس کو اپنی گردن پر محسوس کرتی آنکھیں کھول گئی اور جب نظر اپنی گود میں سر رکھے سوئے شرٹ لیس ولی پر پڑی اس سے پہلے کہ وہ چیخ مارتی ولی اسکی گردن پر اپنا ہاتھ رکھتا نیچے جھکاتا اسکی چیخ کو اسکے منہ میں دبا دیا اور زویا اسکی حرکت پر پھڑپھڑاتی اپنے ہاتھوں کے ناخون اسکے سینے پر مارتی کچھے کرنے لگی مگر وہ ایک جھٹکے سے اسے بید پر لیٹاتا اس پر جھک آیا۔۔۔۔۔

"بہت بد تمیز ہیں آپ ولی۔۔۔ میں سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔ میری منہ دکھائی بھی نہیں دی میری تعریف بھی نہیں کی۔۔۔ میں ناراض تھی آپ سے آپ نے منایا بھی نہیں مجھے"

## Posted On Kitab Nagri

جب وہ پیچھے ہٹا تو وہ اسکے سینے میں منہ چھپاتی بیگڑے تنفس کے بیچ شکواہ کرنے لگی جس پر ولی نے اسے اپنی باہوں میں قید کیا تو اسکی خوشبو کو محسوس کرنے لگی۔۔۔

"ہارٹ بیٹ تمہیں تعریف کی ضرورت ہے تو میں اپنے عمل سے تمہاری تعریف کروں گا اور منہ دکھائی جب تم صبح اٹھو گی تو مل جائے گی اور رہی بات منانے کی تو وہ میں ابھی مناؤں گا جس پر تم شرمایاؤ گی۔۔۔"

وہ اسکے کان میں زو معنی سرگوشی کرتا ہوا اسے سرخ انار کرتا لائٹ آف کر دی اور اس پر جا بجا اپنی محبت ثبت کرنے لگا زو یا بو کھلائی گھبرائی اسکی پناہوں میں چھپنے لگی۔۔۔۔۔

جانم کہاں ہو یا ر۔۔۔۔۔"

وہ اسے کمرے میں واش روم میں اور ڈریسنگ روم میں نہ پا کر پریشان ہوتا اسے پکارنے لگا اور اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا شیروانی اتار کر صوفے پر اچھالی تو نظر ٹیرس کے کھولے دروازے پر گئی تو وہ جلدی سے اس طرف گیا۔۔۔۔۔

"جانم میں تمہیں کب سے ڈھونڈ رہا تھا یا ر۔۔۔۔۔ مانا کے زبردستی کا دوا لہا ہوں مگر یا ر میں تمہیں اپنے کمرے میں دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

زرام نور کو چھپے سے ہگ کرتا ہوا اسکا دوپٹا اتار کر ریلینگ پر رکھا اور وہاں اپنا لمس چھوڑنے لگا تو وہ ایک دم بوکھلا گئی اور اسے چھپے کرتی اسکے سامنے آئی تو زرام اسے روتا دیکھ پریشان ہوا۔۔۔۔۔

"آپ ہر بار کیوں ہرٹ کرتے ہیں پھر میرا ریلیکشن آپ کو بہت برا لگتا ہے۔۔۔۔۔ کیا آپ ایک بار مجھ سے پوچھ کر یہ فیصلہ نہیں کر سکتے تھے کیوں آپ۔۔۔۔۔"

وہ اسکا گیر بیان اپنے نرم ہاتھوں میں جکڑتی اس سے استفسار کرنے لگی تو زرام نے اسے اپنے سینے سے لگایا تو وہ سسکتی اسکے سینے میں منہ چھپا گئی۔۔۔۔۔

"جانم مجھے یقین تھا تم میرے ہر فیصلے میں میرا ساتھ دو گی اس لیے تمہیں نہیں بتایا میرا کوئی ارادہ نہیں تھا تمہیں ہرٹ کرنے کا پلیز یار رونا بند کرو۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالوں میں لیتا اس کی غلط فہمی دور کرنے لگا وہ بھی اسکی بات سن کر پرسکون ہوئی تھی اور جھک کر اسکی نم آنکھوں پر اپنے لب رکھے تو شرماسا اس سے دور ہونے لگی تو زرام نے اسے اپنے اور قریب کر لیا۔۔۔۔۔

"نہیں جانم اب تم مجھ سے دور نہیں جاسکتی بہت دوری برداشت کر لی۔۔۔"

زیریں زوکیں نہ

"ہم چھت پر ہیں۔۔۔۔۔ کہیں بھی شروع ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔"

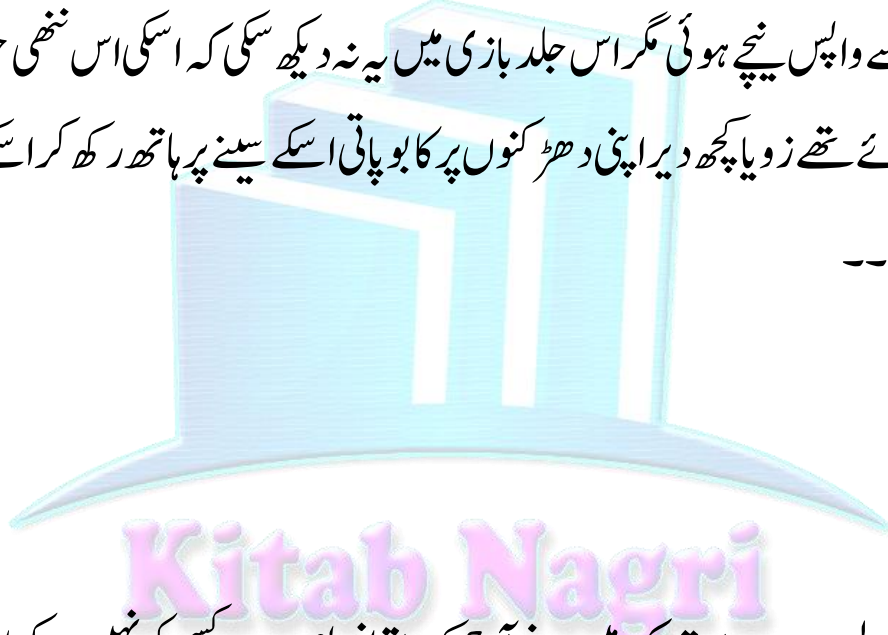
"تو چلو جانم کمرے میں چلتے ہیں میں کب یہاں ہی شروع ہو رہا ہوں؟ ویسے بھی بہت خوبصورت لگ رہی ہو تو یہاں تعریف کرنا بہت مشکل ہے۔۔۔۔"

وہ اسے ایک چھٹکے سے اپنی باہوں میں اٹھاتا ہوا اسکی ناک سے ناک مس کرتا معنی خیزی سے بولتا کمرے میں جانے لگا وہ اسکی باتوں اور اپنے دل کی دھڑکنوں سے گھبراتی اسکے سینے میں منہ چھپا گئی جس پر زرام کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اس نے کسماتے ہوئی اپنی بند آنکھوں کو کھولا تو خود کو ولی کی باہوں کے حصار میں پایا تو نظریں اسکے شرٹ لیس وجود پر ٹک گئیں جو اسکی طرف رخ کیے اپنے حصار میں جکڑے ہوئے تھاماتھے پہ کالے سیاہ بال بکھرے ہوئے تھے سوتے ہوئے بھی چہرے پر مسکراہٹ کی بجائے غصہ تھا زویا کو دیکھ کر اس پر ڈھیر و پیار آیا اور پھر رات کا منظر یاد کرتی سرخ ہوئی اور ہونٹ خود بخود مسکراہٹ میں ڈھلے پھر وہ اسکی نیند سے جاگنے کے ڈر سے آہستہ سے اوپر کی جانب ہوئی اور دھڑکتے دل کے ساتھ اسکے ماتھے سے دو انگلیوں کی مدد سے بالوں کو پچھے کرتی وہاں اپنے لب رکھے اور پھر جلدی سے واپس نیچے ہوئی مگر اس جلد بازی میں یہ نہ دیکھ سکی کہ اسکی اس ننھی حرکت پر ولی کے ماتھے پر بل غائب ہوئے تھے زویا کچھ دیر اپنی دھڑکنوں پر کا بو پاتی اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسکے چہرے کی طرف محبت سی دیکھنے لگی۔۔۔۔



آپ بہت پیارے ہیں ولی۔۔۔۔ اتنے کہ میں نے آج تک اتنا خوبصورت کسی کو نہیں دیکھا۔۔۔ مگر آپ ہر وقت غصہ کرتے رہتے ہیں۔۔۔۔ آپ کے سر میں درد نہیں ہوتا۔۔۔۔ اور ایٹھیوڈ اور روعب تو ایسے دکھاتے ہیں جسے سب آپ کے غلام ہوں۔۔۔۔ ایسے نہیں کرنا چاہئے آپ کو۔۔۔ اس طرح آپ زیادہ پیارے لگتے تھے تو سب واحیات لڑکیاں آپ کو تاڑنے لگتی ہیں۔۔۔ ان کو تو کچھ نہیں کہتے مجھ پر بس روعب جھاڑتے رہتے ہیں۔۔۔۔ مگر مجھے بہت پیارے لگتے ہیں آپ۔۔۔ میں ہی آپ کی پہلی بیوی ہوں سمجھے آپ۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ دھیمی آواز میں سرگوشی کرتی ولی کی ہنسی ضبط کرنے کا امتحان لینے لگی مگر اسکی اگلی حرکت پر ولی کے دل پر گدگدی ہونے لگی اب اسے اپنے منہ زور جز باتوں کو کنٹرول کرنا مشکل لگنے لگا۔۔۔

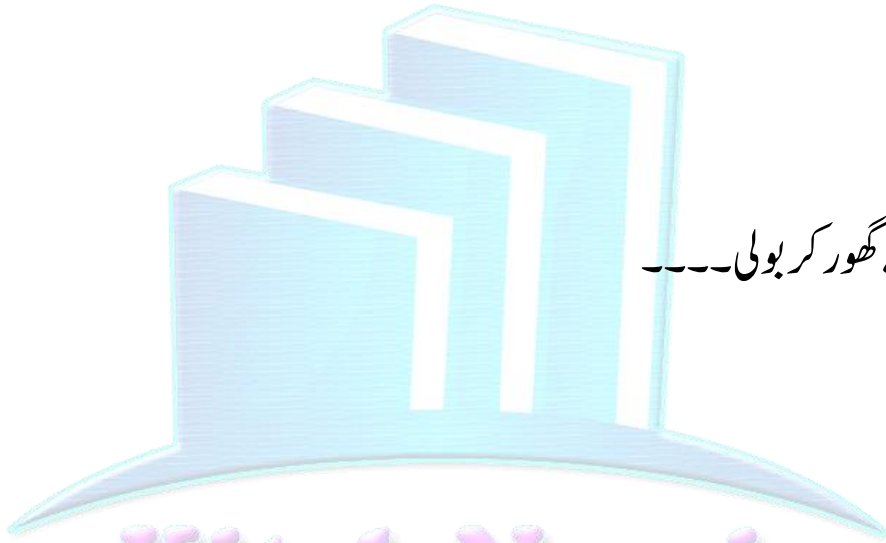
وہ جھک کر اسکے دونوں گال چھوتی خود ہی شرمنا کر اسکے سینے میں منہ چھپا گئی۔۔۔۔

"بس اتنا سا پیار آیا تھا اپنے ولی پر۔۔۔ ابھی تو کہہ رہی تھی مجھے آپ بہت پیارے لگتے ہیں۔۔۔۔"

ولی اسے بیڈ پر لیٹاتا اس پر جھک آیا اور وہ اسے جاگتا دیکھ پریشان ہوئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"آپ۔۔ آپ جاگ رہے تھے۔۔۔۔" "اااااں نے میری سب باتیں سنی۔۔۔۔ بہت غلط بات ہے یہ اس طرح کسی کی چھپ کر باتیں نہیں سنتے"



وہ اپنی خفت مٹاتی اسے گھور کر بولی۔۔۔۔

"اور چوری چھوپے کسی کو جی بھر کر دیکھتے نہیں ہیں۔۔ اور پھر اس کو محبت سے چھوتے بھی نہیں ہیں۔۔۔ اور محبت کا اظہار بھی ایسے نہیں کرتے۔۔۔۔"

وہ اسکی غصے بھری ناک کو چھوتا شرارت سے بولا تو وہ شرم سے سرخ ہوئی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"میں نے آپ کو ایسا کب کہا؟ میں تو اپنے شوہر کو بتا رہی تھی اور دیکھ بھی اسے رہی تھی۔۔۔"



زویا آنکھوں میں شرارت لیے اسکے بالوں کو کھینچا تو وہ اسکی چالاکی پر اسے گھور کر دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا اب پھر دیکھو میں کیا کرتا ہوں۔۔۔۔"

وہ کہتا اسکے ہاتھوں کو بیڈ کے ساتھ لگاتا گردن پر جھک آیا تو وہ ایک دم پھڑپھڑ آئی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"ولی پلیز۔۔۔ نہیں۔۔۔ سب باہر کھانے پرویٹ کر رہے ہیں پیچھے ہٹیں۔۔۔۔ بہت ٹائم ہو گیا ہے  
۔۔۔۔۔"

وہ اسے رات والی جسارتوں پر اترتا دیکھ جلدی سے منمنائی تو وہ ایک بھرپور جسارت کرتا کچھے ہٹا زویا نے جلدی سے  
بیڈ سے چھلانگ لگائی جس پر ولی مسکرایا۔۔۔۔۔

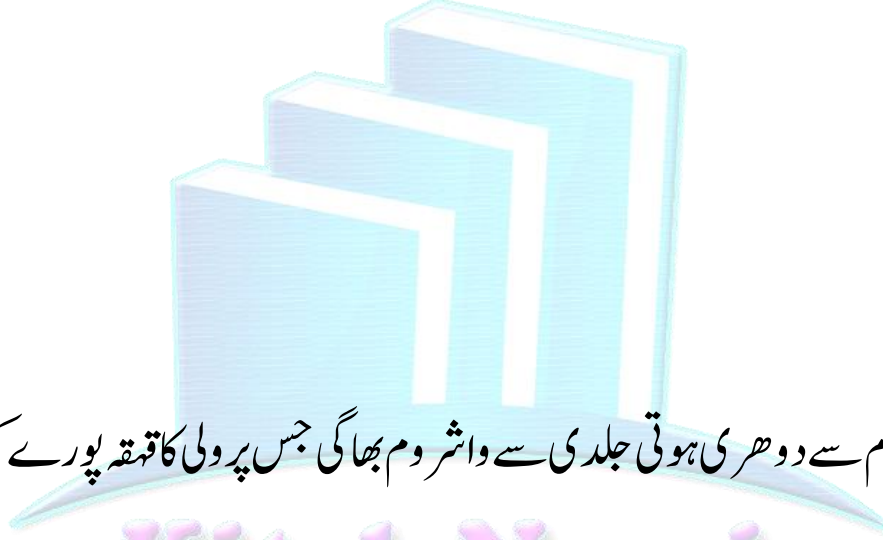


"بے شرم انسان۔۔۔۔۔ شرم ہی نہیں آتی انکو تو میں نے ایسے تھوڑی نہ کیا تھا۔۔۔۔۔"

وہ بڑبڑاتی ہوئی اپنے کپڑے نکالنے لگی اسکی بڑبڑاہٹ پر ولی کو شرارت سو جھی۔

## Posted On Kitab Nagri

"اب ہارٹ بیٹ تم ٹھیسری بچی۔۔۔ میں تو نہیں ہوں نہ۔۔۔ میں ولی برہان ملک ہوں۔۔۔ ہر کام اپنے حساب سے کرتا ہوں۔۔۔ یہاں میرے قریب آؤ پھر تمہیں بھی سکھاتا ہوں تب شاید تمہارا شکوہ ختم ہو جائے"



وہ اسکی بات سن کر شرم سے دوہری ہوتی جلدی سے واشر و م بھاگی جس پر ولی کا قہقہہ پورے کمرے میں گونجا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اففف ولی اٹھ بھی جائیں۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

وہ پنک فراک اور کیپری میں بالوں کو ٹاول میں قید کیے جیسے ہی باہر نکلی ولی کو ایسے ہی بیڈ پر لیٹے دیکھ کر جھنجھلائی کچھ دیر پہلے والے شرم کے تاثر کہیں جاسوئے تھے۔۔۔

اسکی جھنجھلائی آواز پر اٹھ کر اسے گہری نظروں سے دیکھنے لگا تو زویا اپنا رخ بدل گئی دل کی دھڑکنیں تیز رفتار سے بھاگنے لگی تھی وہ ولی کو اپنے رنگ میں رنگی اسکی قربت سے نکھری نکھری لگی وہ اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیتا اٹھ کر اسکے پاس آیا اور بالکل اسکے چھپے کھڑا ہوا اور ہاتھ بڑھا کر بالوں کو ٹاول سے آزاد کروایا تو زویا گھبرا گئی اور اسکی سانسیں اپنی گردن پر محسوس کرتی آنکھوں کو سختی سے بند کیا تو وہ اس کا اور اپنا عکس میرر میں دیکھا اور اسکی سبز آنکھوں کو بند ہوتا اور اسکی لرزش پر مسکرا کر اس کا رخ اپنی طرف کیا اور پھر اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھے زویا نے مسکرا کر آنکھیں کھولی تو وہ سائیڈ دراز سے کوئی محلی ڈبی نکالے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

"یہ کیا ہے ولی۔۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ تجسس لیے پوچھنے لگی۔۔۔

"تم بھول رہی ہو رات کو تم مجھ سے منہ دکھائی مانگ رہی تھی۔۔۔۔"



ولی اسکی خوبصورت سبز آنکھوں پر لب رکھتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"سچ ولی یہ میری منہ دکھائی ہے۔۔۔ دیں مجھے میں دیکھوں۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ ولی کے ہاتھ سے وہ ڈبی لیتی خوشی سے چمکی تو ولی مسکراتا ہوا اسے لا کے بیڈ پر بیٹھایا اور خود اسکے پاؤں میں بیٹھا تو وہ حیران نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

اور اسکے پاؤں اپنے گھٹنوں پر رکھے وہ گھبراتی اپنے پاؤں کچھے کھینچنے لگی تو ولی نے اسے گھورا جس پر وہ بغیر مزاحمت کے اسکی کاروائی دیکھنے لگی جو ڈبی کو کھولتا اس میں سے خوبصورت پائلیں نکالی اور اسکے پاؤں میں پہنانے لگا ان خوبصورت پائلوں کو دیکھ کر زویا کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی بچپن سے اسے پائلوں کا بہت شوق تھا

"ہائے ولی یہ تو بہت خوبصورت ہیں۔۔۔ تھینک یو سو مجھ پیارے سے ولی میں بہت خوش ہوں میں جاناں لوگوں کو دکھاؤں گی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ خوش ہوتی ولی کا گال چوم گئی جس پر ولی مسکرایا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

"چلو آج تم یہاں میرا انتظار کرو میں فریش ہو کر آتا ہوں پھر ساتھ چلیں گے۔۔"

ولی اسکا ماتھا چھوتا کپڑے لیتا واشروم میں بند ہو گیا اور کچھے زویا پانلوں کو چھو کر دیکھنے لگی آیا یہ اصلی ہیں میں کہیں خواب تو نہیں دیکھ رہی اف ف ولی کی معصوم ہارٹ بیٹ۔۔۔۔

اٹھ بھی جائیں شاز کب سے اٹھا رہی ہوں۔۔۔ میں تیار ہو چکی ہوں پلیز اٹھ جائیں۔۔۔"

**Kitab Nagri**

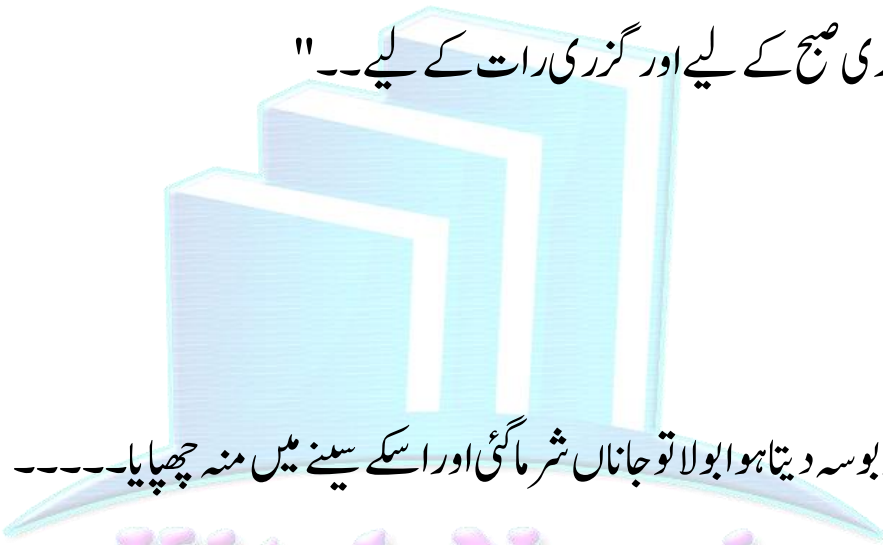
www.kitabnagri.com

وہ اس کے پاس بیٹھ کر اس کے بالوں میں اپنی انگلیاں چلاتی اٹھانے کو شش کرنے لگی جو کافی دیر سے اٹھی ہوئی تھی اب تو بالکل تیار تھی وہ جب صبح اٹھی تھی تو اسے اس کی منہ دکھائی مل گئی تھی کیوں کہ رات کو ہی نجانے کب شازل نے خوبصورت پینڈینٹ اسکو پہنا دیا تھا جاناں کو بہت پسند آیا تھا مگر ایک شاز تھا جو دنیا جہاں سے بیگانہ اسکی طرف چہرہ کیے سویا ہوا تھا مگر جاناں کی مسلسل آواز پر مندی مندی آنکھیں کھولتا اسے دیکھنے لگا جو ریڈ فرائک پہنے

## Posted On Kitab Nagri

لائٹ میک اپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی اسے دیکھ کر شازل کے مسکراہٹ آئی تو ڈیمپلز بھی جاگے تھے تو  
جاناں جھک کر ان ڈیمپلز کو باری چھوتی اپنے دل کی خواہش پوری کرنے لگی اور پھر سیدھی ہوئی۔۔۔

”اتھینک یو جان اتنی پیاری صبح کے لیے اور گزری رات کے لیے۔۔“



وہ اٹھ کر اسکے ماتھے پر بوسہ دیتا ہوا بولا تو جانناں شرما گئی اور اسکے سینے میں منہ چھپایا۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

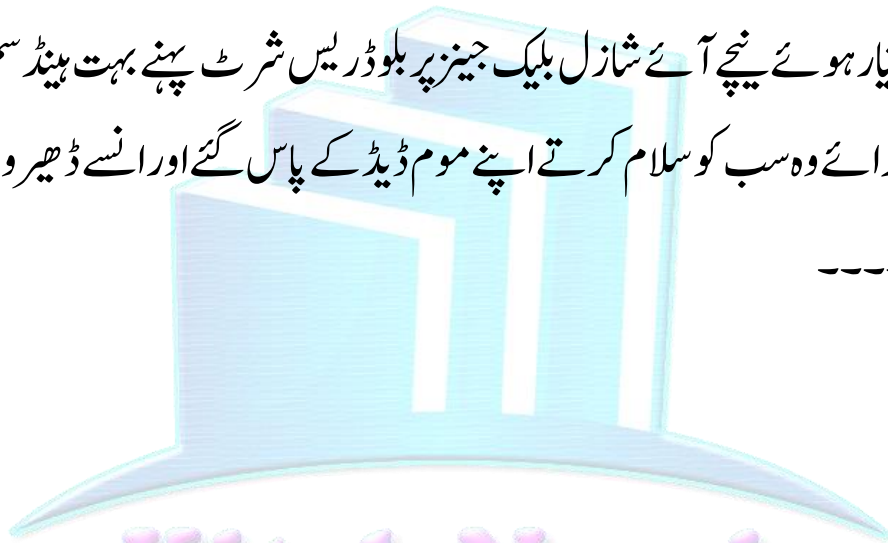
www.kitabnagri.com

”چلیں جلدی سے اٹھ جائیں پلیز۔۔۔“

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے گردن میں اپنے ہاتھوں کا حصار بناتی ہوئی پیار سے بولی تو شازل اسے ہگ کرتا اٹھ کھڑا ہوا اور واشر و م میں بند ہوا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ دونوں تیار ہوئے نیچے آئے شازل بلیک جینز پر بلوڈریس شرٹ پہنے بہت ہینڈسم لگ رہا تھا سب مہمان انکو دیکھ کر مسکرائے وہ سب کو سلام کرتے اپنے موم ڈیڈ کے پاس گئے اور ان سے ڈھیروں دعائیں لی اور پھر ناشتہ کرنے بیٹھ گئے۔۔۔۔



"زرچھے ہٹیں تنگ نہیں کریں۔۔۔ سب باہر کھانے پر انتظار کر رہے ہوں گے اور آپ کی مستیاں ختم نہیں ہو رہیں۔۔۔"

وہ دونوں نیچے جانے کو تیار کھڑے تھے دونوں نے وائٹ اور گرے کلر کے کنڑاس میں تھے اور دونوں بہت پیارے لگ رہے تھے دونوں کے چہروں پر مسکراہٹ تھی نور دروازہ کھولنے ہی لگی تھی جب زرام نے اسے اپنی



## Posted On Kitab Nagri

جانب کھینچا تو وہ سیدھی اسکے سینے سے لگی تو زرام نے اسکی کمر پر دونوں ہاتھ رکھتا اپنے قریب تر کیا اور اسکے کان کے قریب جھکا۔۔۔

"بہت خوبصورت لگ رہی ہو جانم۔۔۔"

وہ اس کی گردن پر جھکتا اپنا لمس چھوڑنے لگا وہ خود میں سیمیٹی تھی دھڑکنس شور مچانے لگیں تھی وہ اسے کچھے کرنے لگی مگر وہ اسے مزید قریب کرتا بھرپور جسارت کرتا کچھے ہٹا نور تو سرخ ہوتی لمبے لمبے سانس لیتی اسکے سینے پر سر ٹکا یا تو وہ اسے سینے سے لگا گیا۔۔

"تھینک یو جانم میری زندگی میں آنے کے لیے" تمہیں منہ دکھائی تو پسند آئی نہ؟

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

وہ اسکا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیتا استفسار کرنے لگا تو وہ شرم سے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

زرام نے نور کو خوبصورت ڈائمنڈ کی رنگ دی تھی صبح جب وہ اٹھی تھی تو اسکی انگلی میں وہ رنگ تھی یقیناً رات میں زرام نے اسے پہنائی تھی۔

پھر نور اپنا میک اپ درست کرتی اسکے ساتھ کمرے سے باہر نکلی وہ دونوں نیچے کھانے کی ٹیبل پر آئے تو ولی اور زویا اور باکی گھر والے سب موجود تھے پھر وہ دونوں ان سب سے ملتے بیٹھے اور کھانا کھانے لگے نور اور زویا شرمائی گھبرائی گھر والوں کے چہروں پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔

گھر کی شادی تھی کوئی بھی دوسری رسم کر کے ٹائم ز آئج نہیں کرنا چاہتے تھے اس لیے کھانے کے بعد شازل جاناں کو اسفند ہاؤس میں چھوڑ کر خود میرر ہاؤس چلا گیا جہاں ولیمہ ہونا تھا تمام مہمان میران مینشن میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ ولی زرام اور ایونٹ ارگنائزر کی ٹیم میرر ہاؤس میں اسکا انتظار کر رہے تھے کیوں کہ آج بڑی تعداد میں میڈیا کی شمولیت ہونا تھی جس کی اربنچمنٹ شازل نہیں کرنی تھی۔

زرام کے ذمہ سکیورٹی کی اربنچمنٹ کرنا تھی ایک ایس پی کی حثیت سے وہ بہت اچھی اور بہترین طریقے سے یہ ذمہ داری سرانجام دے سکتا تھا وہ لوگ کسی بھی قسم کا رسک نہیں لینا چاہتے تھے ابھی کچھ دن قبل خان ملک سے فرار ہو چکا تھا بہت کوشش کرنے کے باوجود وہ ان کے ہاتھ نہیں لگ سکا تھا غیر قانونی کاموں میں اسکا بہت بڑا نام

## Posted On Kitab Nagri

تھامک کے بہت بڑے وحدے داروں کی سپورٹ اسے حاصل تھی جس کی بنا پر وہ مجرم ہونے کے باوجود ایک ملک سے کسی دوسرے ملک میں جا چکا تھا۔

"اسلام و علیکم ماما جان اور مامین بھابی۔"

جاناں ریڈ فراک زیب تن کیے، بالوں کو کمر پر کھولا چھوڑے، لائٹ میک اپ میں، دوپٹے کو ایک سائیڈ پہ سیٹ کیے، ہاتھوں میں چوڑیاں، ساتھ ہائی، سیلز پہنے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی اسکی آواز پر دونوں نے اس کی طرف دیکھا مامین کا اٹھنا مشکل تھا آج کل اسے بہت کمزوری محسوس ہو رہی تھی اور آمنہ بیگم اٹھ کر اسکے پاس گئیں۔۔

جاناں میری بچی کیسی ہو؟ گھر میں سب کیسے ہیں؟ شازل نہیں آیا؟

## Posted On Kitab Nagri

آمنہ بیگم اسے گلے لگاتی ایک ہی سانس میں سارے سوال کر ڈالے جس پر وہ مسکرائی تھی۔۔۔

"ارے ماما جان اسے بیٹھنے تو دیں۔۔ پھر سب سوال کر لیجے گا۔"



ماہین جلدی سے بولی تھی تو آمنہ بیگم اسکا ماتھا چومتی وہاں سے چلی گئیں تو وہ ماہین کی معنی خیز نظروں سے گھبراتی ان سے گلے میلی اور انکے سامنے رکھے صوفے پر بیٹھی۔۔۔۔

"اف بھابی ایسے تو نہیں دیکھیں ایسے تو سازنے بھی کبھی نہیں دیکھا جیسے آپ دیکھ رہی ہیں۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ جھنجھلائی تو ماہین نے قمقمہ لگایا۔۔

"ارے پھر بتاؤ شاز کیسے دیکھتے ہیں ویسے تم پر شازل کی محبت کا بہت اثر ہوا ہے بہت نکھری نکھری لگ رہی ہو

--"



ماہین بھابی ایک بار پھر شرارت سے بولیں تو وہ شرم سے سرخ ہوئی۔۔۔

"پلیز بھابی بس کر دیں۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

جاناں نے اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپایا تھا۔۔



"اچھا یہ بتاؤ۔۔" منہ دکھائی میں کیا ملا؟

ماہین بھابی کے سوال پر جاناں نے گلے میں پہنے پینڈیٹ کی طرف اشارہ کیا تو ماہین کے منہ سے بے اختیار ماشاء اللہ نکلا۔ ہارٹ شیپ بنا پینڈیٹ بہت خوبصورت تھا پھر اس میں خوبصورتی سے لکھا ایس جے جو موتیوں سے جڑا ہوا تھا۔۔



## Posted On Kitab Nagri

"اچھا بھابی۔۔۔ یہ ہماری پٹاخا اور اور معصوم گڑیا نظر نہیں آرہیں۔۔۔" اور بابا اور بھائی کہاں ہیں؟

جاناں لاؤنچ میں اپنی نظریں دوڑاتی انکی غیر موجودگی کی وجہ پوچھنے لگی۔۔۔

"ہاں وہ دونوں اپنے ڈریسز چیک کر رہی ہیں ابھی ولی نے بھیجے ہیں تمہارا بھی وہیں زرام کے روم میں ہے ایک بار چیک کر لینا۔ اور بابا اور فیضی آفس گئے کچھ کام تھا ان کو"

ماہین کے بتانے پر اسنے اثبات میں سر ہلایا اور اپنی ماما جان کی طرف دیکھا جو ماہین کو جو س دے رہیں تھی اب وہ اسکو پکڑاتی اسکے ساتھ بیٹھیں۔۔۔

"ماما جان میں خود لے لیتی آپ کیوں لے کر آئیں ہیں۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ ان سے خفا ہوئی تو انہوں نے اسے ساتھ لگایا



"کوئی بات نہیں میری جان ایسے خفا نہیں ہوتے۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

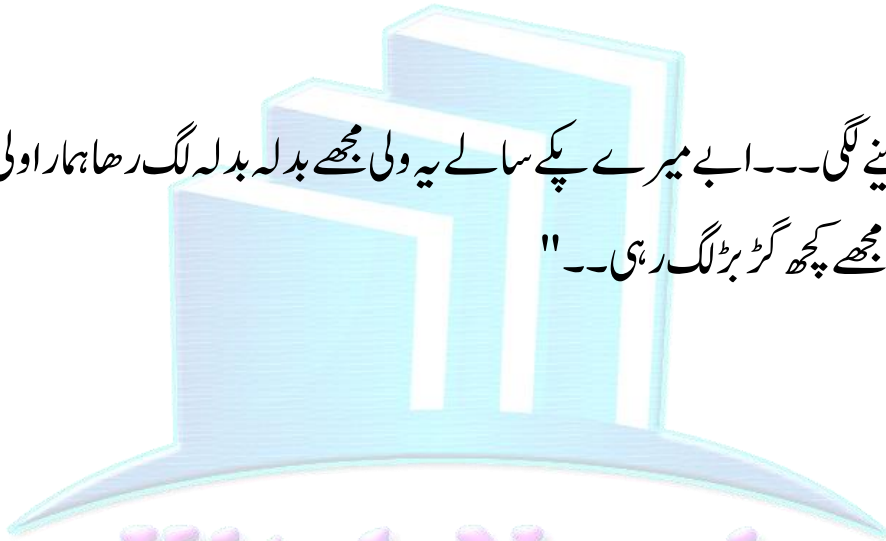
شاز کیوں نہیں آیا؟" اسے اندر آنے کا تو کہتی بیٹا۔"

آمنہ بیگم کے سوال پر وہ اور ماہین مسکرائیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"مما جان وہ میرا ہاؤس گئے ہیں ولی بھائی اور زرام بھائی ان کا انتظار کر رہے تھے۔۔"

وہ جواب دیتی جو س پینے لگی۔۔۔ اب میرے پکے سالے یہ ولی مجھے بدلہ بدلہ لگ رہا ہمارا ولی ایسے تو نہیں تھا یہ تو کب سے مسکرا رہا ہے مجھے کچھ گڑ بڑ لگ رہی۔۔"



لاؤنچ میں رکھے صوفے پر زرام شازل کے ساتھ بیٹھتا ہوا بولا اور اسکی توجہ ولی کی طرف کروائی جو سامنے صوفے پر براجمان تھا نجانے مسکرا کر اپنے موبائل میں کیا دیکھ رہا تھا...

"پہلے تو تو یہ مجھے سالا کہنا بند کرورنہ میں نے تیرا منہ توڑ دینا ہے۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

شازل نے اسے گھور کر دیکھا جس پر اس نے منہ بنایا۔۔

اب سالے کو سالہ نہیں کہوں گا تو کیا کہوں گا؟ "تو ہی بتا دے۔۔"



وہ معصوم سی شکل بنانا ہوا پوچھنے لگا تو وہ اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔۔  
www.kitabnagri.com

"بیٹا مجھے اچھے سے پتا ہے تو مجھے کون سے والا سالہ کہتا ہے اس لیے معصوم بننے کی کوشش مت کر۔۔"

دل میں ہو تم۔ از قلم منت ریاض۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

شازل اسکا گال تھپتھپاتا ہوا اسے گھور کر کہا۔۔۔۔

"ہائے میری جان کے ٹوٹے تو کتنی اچھی طرح سے واقف ہے مجھ سے صدقے جاؤں۔۔۔"



وہ اسکے دونوں گال چومتا ہوا اسکے گلے لگا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"میں تیری بیوی نہیں ہوں کمینے کچھے ہٹ اور تمیز سے رہا کر۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

شازل اسے کچھے دھکا دیتا ہوا غصے سے بولا تو وہ منہ بنا کر رہ گیا۔۔۔۔

"اچھا غصہ چھوڑ ولی کو دیکھ یہ آج بہت مسکرا رہا ہے چل اسکو دیکھتے ہیں۔۔۔ یہ ضرور آج کچھ کر رہا ہے۔۔۔"

زرام نے اسکی متوجہ اسکی طرف کروائی اب تو شازل کو بھی ٹینشن ہونے لگی اس لیے وہ دونوں اٹھ کر اسکے پاس گئے۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

"ولی کمینے میرے یار تو اتنا کیوں مسکرا رہا ہے ہمیں بھی بتا ہم بھی مسکرا لیں۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں اسکے دائیں بائیں جانب بیٹھے تو زرام نے اسکے کندھے پر ہاتھ پھیلا کر پوچھا تو وہ ان دونوں کو دیکھ کر چپے ٹیک لگا گیا اور موبائل جیب میں رکھا۔۔۔



کیوں میں مسکرا نہیں سکتا؟ "صرف تم لوگ مسکرا سکتے۔"

وہ دونوں کو گھورتا ہوا پوچھنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

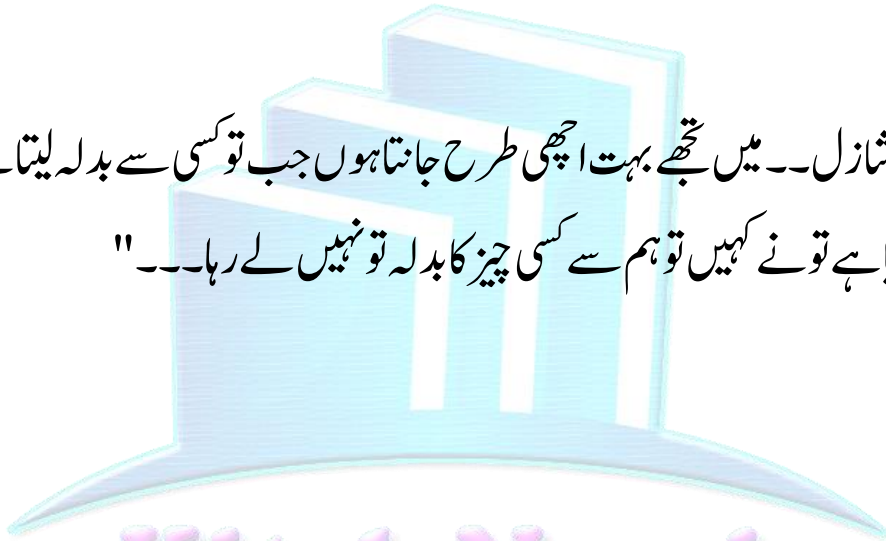
"مسکرا سکتا ہے۔ کیوں نہیں مسکرا سکتا؟ مگر تیرے جیسے کھڑوس مسکرانے لگیں تو بیٹا سمجھ جاؤ کچھ برا ہونے والا ہے اب جلدی سے شروع ہو جا کیا چھپا رہا ہے ہم سے۔۔۔"



## Posted On Kitab Nagri

شازل اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرتا اسے گھور کر دیکھنے لگا تو ولی کو اپنی ہنسی ضبط کرنا مشکل کام لگنے لگا۔۔۔

"ہاں سہی کہہ رہا ہے شازل۔۔ میں تجھے بہت اچھی طرح جانتا ہوں جب تو کسی سے بدلہ لیتا ہے تو تو ایسے ہی مسکراتا ہے۔۔ کیا کیا ہے تو نے کہیں تو ہم سے کسی چیز کا بدلہ تو نہیں لے رہا۔۔۔"



زرام پر سوچ انداز میں کہا تو ولی کے چہرے پر مسکراہٹ آئی وہ ان کے درمیان سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

"سوچ لو اگر میں نے بتایا تو تم لوگ یا تو صدمے میں چلے جاؤ گے یا میری جان لینے کے درپہ ہو جاؤ گے۔۔۔"

## Posted On Kitab Nagri

ولی اپنی جینز کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالتا ان دونوں کو غصہ دلایا۔۔۔۔۔

"دیکھ اگر تو نے ہمارے ساتھ برا کیا تو ہم نے تجھے چھوڑنا نہیں ہے۔۔۔۔"



شازل بھی اٹھ کھڑا ہوا تو زرام بھی ہاں میں سر ہلاتا کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"اب اس طرح غصہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے جو ہونا تھا سو ہو گیا۔۔ میں نے تجھ سے بدلہ اس دن کے پریک کالیا ہے جو تو نے زرام کے ساتھ مل کر مجھے بیوقوف بنایا تھا اور اس کیڑے مکوڑے سے شادی کی ان تمام فضول

## Posted On Kitab Nagri

رسموں کا بدلہ لیا ہے تم دونوں ہی بہت اچھے سے جانتے ہو ولی برہان ملک کبھی کسی کا ادھار نہیں رکھتا میں نے تو  
آج تک اپنی ہارٹ بیٹ کو نہیں بخشا پھر تم لوگ تو مجھے میرے فضول سے یار۔۔۔"

وہ اپنی ہنسی ضبط کرتا صوفی کے کچے جا کر کھڑا ہوا ان دونوں کو تو سد مہ ہوا تھا۔۔۔

تو نے ہمیں فضول کہا؟" اے فضول ہم نہیں تو ہے جو ہر چھوٹی سی باتوں کا بدلہ لینے لگ جاتا ہے کھڑوس کہیں کا"

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

زرام ہوش میں آتا غصے سے بولا تو شازل نے ہمدردی سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اب تو بتائے گا تو نے کیا کیا ہے؟

شازل تحمل سے پوچھنے لگا۔۔

"کچھ زیادہ نہیں اصل میں جوڈریسز تم دونوں نے جاناں اور نور کے لیے آرڈر کیے تھے ان کو میں کینسل کروا چکا ہوں اسکے بدلے میں نے ریڈ گاؤن سلیکٹ کیے ہیں جو کہ گھر میں پہنچ چکے ہیں اور یہاں تک کہ سب کو بہت پسند آئے ہیں میں ان سے ہی بات کر رہا تھا ویسے آپس کی بات ہے تم دونوں کو چوائس بہت بری ہے ہمارے بلیک سوٹس کے ساتھ ریڈ ہی سوٹ کرے گا۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ انکو پوری بات بتاتا آخر میں انکے فق چہروں کو دیکھ کر شرارت سے کہتا باہر کو بھگا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

"کینے ہر بار تو ایسے ہی کرتا ہے۔۔ اپنی ہی منواتا ہے اب تیری خیر نہیں۔۔۔"

وہ دونوں چیختے ہوئے اسکے کچھے بھاگے تھے۔۔۔ ولی آگے آگے اور وہ دونوں کچھے کچھے تھے پورا لان ولی کے قہقہوں اور زرام اور شازل کی چیخوں سے گونج رہا تھا ایونٹ ارگنا آئزر کی ٹیم ولی برہان ملک دی کھڑوس کو قہقے لگاتے دیکھ حیران پریشان ہو رہے تھے یقیناً وہاں سستے ہوئے بھی بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا سب ملازم اپنے مالک کو مسکراتا دیکھ خود بھی مسکرا رہے تھے دل میں انہوں نے اپنے کھڑوس مالک کو ڈھیروں دعائیں دی تھیں وہ ایسے ہی ہمیشہ مسکراتے رہیں اور تینوں دوست ایسے ہی ہمیشہ ساتھ رہیں۔۔ (آمین)

www.kitabnagri.com

شام کا وقت تھا میرر ہاؤس کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا خوبصورت وسیع لان لائٹوں سے جگمگا رہا تھا ہر طرف خوشی کا سماں تھا سب مہمان آچکے تھے بڑی تعداد میں میڈیا اپنے کیمرے سیٹ کیے ہوئی جہاں سے دولہوں کے ساتھ ان کی دولہنوں کو آنا تھا گھر والے بھی بے صبری سے انکا انتظار کر رہے تھے کہ ایک دم پورے لان میں اندھیرا چھا گیا اور پھر سپاٹ لائٹس ان ہوئیں تھیں سب میڈیا اور مہمانوں کی نظریں سامنے ٹک گئیں تھی جہاں سپاٹ لائٹ میں وہ تینوں ایک ساتھ اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جاناں، زویا اور نور ریڈ گاؤں میں خوبصورت میک اپ کیے بالوں کا جوڑا بنائے ہائی ہیلسز میں بہت خوبصورت لگ رہیں تھیں۔ شازل ولی اور زرام بلیک تھری پیس میں اپنی سحر انگیز پرسنلیٹی میں بہت بہت ہینڈ سم لگ رہے تھے سب کی نظریں تو ہٹنے سے انکاری تھی میڈیا والے اپنے کیمرے ان کی دھڑادھڑانکی تصویریں بنانے میں مصروف تھے۔

وہ سب چلتے ہوئے سیٹیج پر آئے اور دولہنوں کو سہارا دے کر اپنے ساتھ بیٹھایا ماہین بھابی فیضان اسفند صاحب میران صاحب صوفیہ اور آمنہ بیگم انکے پاس آئے اور انکو ڈھیر ودعائیں دیتے مہمانوں کے پاس چلے گئے۔۔۔

کچھ دیر بعد انکا فوٹو سیشن ہوا تو جاناں نور اور زویا شرم سے سرخ ہونے لگیں مگر ان تینوں نے بھرپور انجوائے کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فوٹو سیشن کے بعد کھانے کا دور چلا کھانے کے بعد وہ تینوں اپنی دولہنوں کا ہاتھ تھامے ڈانس فلور پر گئے اور انکی نہ نہ کے باوجود اپنی پسند کے گانے پر ڈانس کرنے لگے

چل دیادل تیرے چچھے چچھے

## Posted On Kitab Nagri

دیکھتا میں رہ گیا

کچھ تو ہے تیرے میرے درمیاں

جوان کہا سارہ گیا

میں جو کبھی کہہ نہ سکا

آج کہتا ہوں پہلی دفعہ



دل میں ہو تم آنکھوں میں تم

پہلی نظر سے ہی یارا۔۔۔۔

دل میں ہو تم آنکھوں میں تم

پہلی نظر سے ہی یارا۔۔۔۔

یہ عشق کی ہے سازشیں

لا آملے ہم دوبارہ

دل میں ہو تم آنکھوں میں تم

پہلی نظر سے ہی یارا۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

پہلی نظر سے ہی یارا۔۔۔۔

سر پھر اس میں مسافر

پاؤں کہیں ٹھہرے نہ میرے

پھر میری آوارگی کو

آنے لگے خواب تیرے

ہو ہو ہو سر پھر اس میں مسافر

پاؤں کہیں ٹھہرے نہ میرے

پھر میری آوارگی کو

آنے لگے خواب تیرے

یہ پیار بھی کیا قید ہے

کوئی ہونا نہ چاہے رہا

دل میں ہو تم آنکھوں میں تم

پہلی نظر سے ہی یارا۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

یہ عشق کی ہے سازشیں

لا آملے ہم دوبارہ

دل میں ہو تم آنکھوں میں تم

پہلی نظر سے ہی یارا۔۔۔۔

پہلی نظر سے ہی یارا۔۔۔۔

تیرے بن یہ سارے موسم

بے رنگ تھے بے مزہ تھے

شامل نہیں تھی تو جن میں

وہ سارے پل بے وجہ تھے

وہ زندگی ہے ہی نہیں

جو میں تیرے بن جی لیا

دل میں ہو تم آنکھوں میں تم

پہلی نظر سے ہی یارا۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

یہ عشق کی ہے سازشیں

لا آملے ہم دوبارہ

دل میں ہو تم آنکھوں میں تم

پہلی نظر سے ہی یارا۔۔۔

پہلی نظر سے ہی یارا۔۔۔

"بس اب تو اپنے پیارے پیارے بچوں کا انتظار ہے وہ بھی ایسے ہی عشق محبت میں مبتلا ہوں۔"

ہاھاھاھاھاھاھا

Kitab Nagri

جہاں گانا ختم ہوا زرام کی بات پر سب نے قہقہہ لگایا تھا وہیں نور نے شرم سے زرام کے سینے میں منہ چھپایا

ختم شد

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](#)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](#)

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)